منشی عبدالرزاق والد محمد اسحاق
قصبہ ہلسرور ضلع بجنور

مرکز میکروفیلم نور - ایران هند
این کتاب در مرکز میکروفیلم نور
آفت زدائی و ... تجلید گردید
تاریخ 06/07/2011 محمد ...

[illegible] حقیر [illegible]

مرید محمد [illegible]

[illegible] محمود [illegible]

اس تفسیر کا نام خدا کی نعمت

کہے ہوئی مولانا مراد اللہ شاہ سنبھلی

میاں بخشی باز خانی گنہگار نے لکھی ہے کتا

اللہ کا بڑا ہے خوش ہو میں بھی بخشا

آمین آمین آمین ح

B-21

الحمد

یافتاح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون اللہ کے نام سے جو بہت مہربان ہی نہایت رحم والا اس سورہ فاتحہ کے نازل
ہونیکا سبب مولانا یعقوب جرخی نے حضرت امیرالمؤمنین علی کرم اللہ وجہہ اور عبداللہ بن عباس
رضی اللہ تعالی عنہم سے یون بیان کیا ہی کہ یہہ سورہ مکہ مین نازل ہوی اور اسکی حقیقت یہہ کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نی فرمایا کہ جب مین میدان مین جاتا تہا ایک آواز سنتا تہا کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک شخص نورانی کو دیکھتا تہا کہ سونے
کے تخت پر آسمان اور زمین کے درمیان معلق کہڑا ہی مین اوس آواز سے ڈر کر بہاگتا تہا جب ایسا معاملہ کئی
بار ہوا ورقہ بن نوفل جو چچیرا بہائی بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تہا وہ انجیل اور توریت کے علم سے خوب واقف تہا اور
مضارا کے عالمون سے بہت علم حاصل کیا تہا اوسنے یہہ بات کہی کہ جب وہ آواز سنو مت بہاگو اور کان لگاکر سنو کہ
کہتا ہی ویسا ہی مینے کیا جب پہر آواز آئی کہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مینے کہا لبیک اوسنے کہا مین جبرائیل ہون اور تو اس امت کا نبی
ہی کہہ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ پہر کہا کہہ الحمد للہ تا آخر سورہ تیہہ فایدہ بڑی کتاب سے
ہی الحمد للہ رب العالمین سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہان ہ الرحمن الرحیم بہت مہربان
مالک یوم الدین مالک انصاف کے دن کا ایاک نعبد وایاک نستعین تجہی کو

[illegible]

زبان سے فرمایا ہی کہ اسطرح کہا کرین جن پر تونے فضل کیا اون سے چار فرقہ ہین نبیین اور صدیقین اور شہدا
اور صالحین اور جن پر غضب ہوا اونسے یہود اور گمراہوں سے نصاری مراد ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع کرتا ہون
عم سیپارہ کے تفسیر اللہ کے نام کے برکت سے جسنے ہمکو دنیا مین پیدا کیا اور روزی دی اور سب طرح کی نعمتین بخشین
اور بخشنے والا ہی ہر مومن اور مسلمان کو آخرت مین اور بہشت مین لیجانے والا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے عم
سیپارہ مین پہلی سورت عم یہ مکہ مین نازل ہوئی چالیس آیت اور ایکسو تینتہتر کلمے اور سات سو ستر حرف ہین جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ تعالے کے طرف سے پیغمبری کا خلعت پہنے پیغمبر ہوے اور حکم سے پروردگار جل تعالے کے مکے کے ساری آدمیونکو اپنے پیغمبری کے خبر دی
اور ایمان لانیکو فرمایا اور بت پوجنے سے منع کیا اللہ تعالے کے بندگی بجالانے کے واسطے حکم فرمایا اور شرک سے توحید کے
طرف بلایا اور آیتین قرآن شریف کے سنائین آخرت کے حقیقت بیان کردی اور فرمایا کہ یہہ کلام اللہ کا ہی اوس وقت کے لوگ
جو ان باتونکو سنکر ایمان لائے مسلمان ہوے اور بہت لوگ جو کم بخت بدبخت تہی یہہ بات سنکر تعجب کرنے لگے اور بہت
لوگون نے نئی باتین قیاس کرکے انکار کیا اور آپسمین بیٹھکر ان باتونکا چرچا کرنے لگے ایک دوسری سے کہنے لگا کہ یہہ کیسی بات
وہ جو محمد کہتا ہی اور کسطرح وہ پیغمبر ہوے خدا کا کلام آسمان سے اون پر کیونکر اوترا ہم سب ایک خدا کی بندگی کیونکر کرین
اور آخرت کیونکر ہووے گی اور مردے سب کیونکر زندہ ہووینگے قیامت کسطرح ہووے گی ایسے ایسے نادانی کے باتین آپس
کہنے لگے ان باتونکی سچی ہونے کے واسطے جو کہ حضرت فرماتے تہی یہہ سورۃ اللہ تعالے کے طرف سے نازل ہوئی اس سورت مین
نی مومنین مسلمانونکی اور کافر و مشرکونکی حقیقت اور دنیا و آخرت کا احوال اور بہت سا بیان فرمایا جیسے ہوئی سبب
نازل [illegible] جو جی [illegible] پاوی اللہ تعالے فرماتا ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم عم یتساءلون
کیا بات [illegible] ہین لوگ آپسمین یعنی آپسمین بیٹھکر ایک دوسری کو پوچھتے ہین سوال کرتے ہین کہ اس بات پر [illegible]
[illegible] مکے کے رہنے والے قریش سب کے سب جاہل ہوگئے ہی [illegible] حضرت ابراہیم اور اسمعیل کے اولاد [illegible]

بات بگڑ گئی تھی بتونکو پیغمبرونکو درختونکو پوجتے تھی اور دنیا ہی کے بہتری جانتے تھی آخرت سے بھلائی برائی کی خبر نہ تھی اور یہہ سمجہتے تھی کہ دنیا کے برکت اور زیادتی مال اولاد کی اور سب کام کے انہین بتونکی پوجنے سے حاصل ہوتے ہیں خیال مین بہت سا مال بتونکی واسطے خرچ کرتے تھی اونٹ گای بکریان ذبح کرتے تھی اور حیوانونکی طرح کہاتے تھی اگر دنیا کے حریص اونکی ہاتہہ نہ لگتے تو برا جانتے اور آخرت کا عذاب ثواب درد دکہہ سخت آگ مین جلنا اور ہمیشے کے آرام راحت ابرو عزت مین پہنچنا اور دوزخ بہشت کے خبر کبہی کسی سے نہین سنتے تھی نادانی کے کوئی مین گمراہی کے بندیخانہ مین پڑی تھی نافرمانی کرتے تھی کہ اس درمیان مین اللہ تعالے نے اپنے فضل وکرم سے مہربانی فرماکر اور اپنے بندونکو بری عذاب سے بچاکر اوسکو قرب اور رحمت کے دولت پہنچانے کے لیے ایک اپنے بڑی پیاری بندی مصطفے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری بندونمین سے چنکر پسند کرکر اور سارے کے خوبیان کمال بخش کر اور سطرح کے بڑائیونکی لایق کرکر اور سطرح کی علم اور ہدایتین دیکر اپنا رسول کیا آخر زمانے کا پیغمبر کر بہیجا اور سب پیغمبرونکی ہدایت اور کارخانے کو اس پیاری بندی اپنے محبوب کی اوپر تمام کر دیا اور دروازی پیغمبری کی قیامت تک سوای انکی تمامی جہان پر بند کر دی تو کوئی قیامت تک دعوی پیغمبری کا نکر سکی اور سب راہ ہدایت پر سوای انکی سب پر قفل لگا دیا اگر کوئی چاہے کہ اللہ کے قرب کے دولت مین پہنچے ہمیشے خوب حاصل کری سو سوای اس ایک راہ کے کہین نپاویگا جسکو یہہ خوب ملی ہے سو یہی ایک راہ سے ملی ہے پس جب اللہ تعالے نے حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو اسطرح کے پیغمبری دی اور کمالیت بخشے اور سب دولتونکی لایق کیا تب حکم فرمایا کہ تم خلق کو ہدایت کرو گمراہونکو راہ بتاؤ جاہلونکو عالم کرو اور ناخبرون کو خبردار کرو غافلون کو ہوشیار کرو سوتونکو جگاؤ اندہون کو سیدہی راہ بتاؤ کیونکہ وہ لوگ سب جہالت کی اندہیاری مین گمراہی کے کوئی مین پہنس رہے ہین اونکو علم کی روشنی اور ہدایت کے نور مین لاؤ اور کفر سے ایمان مین اور شرک سے توحید مین بے معرفتی سے معرفت مین غفلت سے ہوشیاری مین لاؤ ہمیشے کے غضب سے [illegible] کا طور بتاکر بہشت کے خوشی اور آرام راحت کے راہ [illegible] کے اور جنت جو مقام ہے معرفت [illegible]

کتاب بہیجے قرآن مجید نازل کیا اسطرح سکے ہدایتین اور بہتری طریقے اس کتاب مین بندونکی واسطے فرماکر بیان
کرکے چہپے بہیدونکو ظاہر کردیا جب حضرت نی یہہ دولت پائی تب حکم سے اللہ تعالی کی ہر کسیکی تئین ہدایت کرنے لگی کہ مین
خدا کا رسول ہون اللہ نے مجکو تمہاری راہ بتلانے کی واسطے پیغمبر کر بہیجا وہ خاوند سبکا پیدا کرنے والا اور پالنے والا ہے
اور آسمان و زمین کا بادشاہ مالک ہے اور جو کچہہ اوسکے بیچ ہی سبکا پالنے والا روزی دینے ہارا ہی اور مارنے والا جلانے
والا وہی ایک اللہ ہی دنیا اور آخرت سب اوسیکی اختیار مین ہی وہ ساری جہانکا بادشاہ مالک ہے کوئی اوسکا شریک
نہین اور کوئی اوسکا برابر نہین ہے ہمیشہ دیکہتے ہو جسکو جو چاہی بخشے اور جسکو نہ چاہی نہ بخشے اور اول آخر کا بہید اوسکو
معلوم ہی کسیکی کچہہ بات اوسکے آگی پوشیدہ نہین ہر طرح کی قدرت اوسیکو ہی اور وہ خاوند سب طرح کی نقصان اور عیب سے
پاک ہے اوس خاوند پر ایمان لاؤ سب کام اوسکا اچہا ہی اور وہ عادل ہے اوسکا حکم قبول کرو اوسکی بندگی بجا لاؤ
اوسیکو یاد کرو اور بندگی مین دوسری کو شریک نکرو اور بت بہتیسی توبہ کرو اور کسیکی پوجنے سی کچہہ فایدہ نہین
دنیا اور آخرت کا فایدہ اوسیکی بندگی سے ہی سمجہہ بوجہہ کے دیکہو گمراہی سے راہ مین آؤ اور بلا مین مت بہٹکو اور میری
اوپر ایمان لاؤ مجکو سچا پیغمبر جانو میرا کہا قبول کرو اور ہر کام مین ہر بات مین میری تابع ہو اور مین جو کہون سو
کرو اور جو منع کرون وہ ہرگز نہ کرو اور قرآن کے اوپر ایمان لاؤ اور یقین جانو کہ یہہ اللہ کا کلام ہے جبرئیل کے معرفت
میرے اوپر نازل ہوا ہی اسکو پڑہو خوب سمجہو اسکے مطابق عمل کرو تو تمہارا دنیا اور آخرت مین بہلا ہوگا اور آخرت
کے اوپر ایمان لاؤ یقین کرو کہ مرنے کی بعد اللہ تعالی ساری خلق کو زندہ کریگا اور ایک روز حکم سے پروردگار کے صور پہونکا جاویگا
اسکی آواز سے زمین آسمان سب پہٹ جائینگے سب خلق مرجاویگی نیست نابود ہوویگی سوا ذات پاک پروردگار کے
کچہہ چیز باقی نہ رہیگی پہر جب وہ خاوند چاہیگا تو [illegible] زمین پیدا کریگا اور اول آخر کے مردی سب زندہ ہووینگے
قیامت قایم ہوویگی اوس دن اللہ تعالی اپنے کو ظاہر کریگا اور ساری خلق کا حساب کتاب ہوویگا اور ہر بندی سے
اللہ تعالی پوچہیگا کہ دنیا مین تمکو پیدا کرکے بہیجا تہا دل و تن و بدن و ہوش تم [illegible]

نعمتیں بخشے تہیں اون نعمتونکا کیا کیا شکر بجالایا اور کیا احسان مانا پہر ان باتونکی جتانے کے واسطے تمہاری طرف نبی بہیجا
کتابیں بہیجیں ہر چیزونکی خبر دی اور اچہی راہ بُری راہ بتادی اور دوزخ بہشت کے خبر دی کہول کہول کر کہہ دیا تہا کہ جو کوئی اللہ کے
اوپر اور اوسکے رسول پر اور کتاب پر ایمان لاویگا آخرت کو سچ جانیگا اور حکم کے مطابق عمل کریگا تو اوسکو بہشت میں
داخل کرونگا بہشت میں سب طرح کا آرام راحت عیش ہے کہانا پینا لذت مزا ہمیشہ ہمیشہ اوس آرام کے مقام میں رہیگا
پہر کبہی وہان مرنا نہیں اور جو کوئی ایمان نہیں لاویگا اور اوسکی رسولکو سچا برحق نجانیگا امر و نہی کو قبول نہیں کریگا
حکم کے مطابق کام نکریگا نافرمانی کرتا رہیگا اور اوسکی کتاب پر ایمان نہیں لاویگا قرآن کو خدا کا کلام نہیں جانیگا آخرت
کے اوپر ایمان نہیں لاویگا اور دوزخ ترازو پلصراط حساب کتاب حوض کوثر عذاب ثواب اور جو کچھ کہ اللہ تعالی نے اس
جہان کے واسطے پیدا کر مقرر کر رکہا ہے اور خبر بہی دی ہے جہوٹہ سمجہیگا اوسکو دوزخ میں ڈالونگا دوزخ کی بیچ آگ
ہی بلا ہے اور ہزارون طرح کی عذاب ہین کافر مشرک منافق سب ہمیشہ اوس دوزخ کے آگ مین جلتے گلتے عذاب
مین خواری مین ہمیشہ خراب رہینگے پہر کبہی وہان سے نجات ملنے کا حکم نہیں ہوویگا اور جو لوگ کہ مومن مسلمان
ہین اور متقی سچے پرہیزگار خدا رسول کے حکم پر قایم ہین محکم ہین اونکی اوپر اللہ تعالی فضل کرم فرما کر نجات بخشیگا
سب طرح کے غم فکر اور ڈر سے چہوٹ جاوینگے عزت حرمت سے بہشت کے اندر داخل ہووینگے ہمیشہ کی
آرام مین رہینگے اور کافر مشرکونکو فرشتے سب اللہ کے حکم سے بری سختی اور عذاب کی ساتہ بری حال سے خواری
خرابی سے کہسیٹ کر دوزخ مین ڈالینگے اور ساعت ساعت سختی عذاب کے اونکی اوپر زیادہ ہوتے جاوینگے اور دوزخ
سب دوزخ مین روئیں سر پیٹینگی آہ و نالہ واویلا کرینگے اور دم بدم اپنے موت مانگینگے مرنے کی خواہش کرینگے لیکن
کچہ فایدہ نہووےگا اون پر رحم نہیں کریگا بہوکہ پیاس [illegible] جلنے مین اور خواری خرابی مین سانپ بچہو [illegible] ہزارون
طرح کے بلائیں ہمیشہ بڑہتے رہینگے ای مسلمانو سمجہو تو آخرت مین ایمان [illegible] کے واسطے [illegible] فایدہ ہی اور [illegible]
[illegible] کیا خوب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم باتین سمجہا کر فرمانے لگے کہ مین تم سبکو خدا کی بندگی

طرف بلاتا ہون اور دنیا آخرت کے خیر خوبی کے دعوت کرتا ہون کہ تم لوگ ایمان لاؤ مسلمان ہوجاؤ میرا حکم
قبول کرو تو تمہارے دو جہان مین بہلا ہوگا اور بے ایمانے اور کفر اور شرک سے دونون جہان مین برائی ہے جب حضرت
نے یہہ پیغام اللہ تعالی کیطرف سے کہول کہول کر کہہ دیئے ظاہر کر دیئے تب جن لوگونکو ہمیشہ کے دولت نصیب تہی ایمان لائے اون
اون باتونکو غور کرکے سمجہے یقین لائے اور حکم کے تابع ہوگئے سچے مسلمان ہوئے دنیا آخرت کے اور ہزارون طرح کی بزرگی برکتین
پائے اللہ رسول کے رضامندی حاصل کے اور جو لوگ کم بخت تہے سردار کہلاتے تہے اپنے مال دولت اور مراد اولاد مین خوش تہے
مغرور تہے غیر کے تابع ہونے سے عار کرتے تہے اور بہت سے لوگ اپنے احمق اور نادانی سے اور جہالت کے سبب انا
باتون سے تعجب کرنے لگے اور آپس مین بیٹہکر ان باتونکا چرچا کرنے لگے ایک دوسرے کو کہنے لگا کہ محمد جو دعوی کرتے
ہین اور کہتے ہین کہ مین پیغمبر ہون اللہ نے مجہکو خلق کے ہدایت کے واسطے بہیجا ہے یہہ کیسے بات ہے ساری عمر ہمارے مین رہے
وہ عبد اللہ کے بیٹے اور عبد المطلب کے پوتے ہین یہہ کسطرح پیغمبر ہوئے اور کوئی کہتا تہا کہ ہمنے تو کبہی محمد سے جہوٹہہ بات سنے
نہین یہہ بات بہی جہوٹہہ نہوگے پہر شک مین پڑتے اور دل اونکا نادانی کے سبب سچی بات کو جہوٹہہ مقرر کر کر قبول نہین کرتا تہا
اور کبہی کہتا تہا کہ محمد جو کہتے ہین یہہ کلام خدا کا ہے بہلا پوچہو تو خدا کا کلام آدمی کے [illegible] کلام مین بہی بہت
لوگ بڑے بڑے دانا عقلمند ہین ان پر کیون نہین آیا جو ایک اونہین پر آتا ہے اس مین معلوم ہوتا ہے کہ یہہ [illegible] بنا بنا کر
لاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ کلام خدا کی طرف سے اوترا ہے پہر جب قرآن کے آیتون پر نظر کرتا تو حیران ہوکر کہتا یہہ آدمی کا بنایا
کلام نہین شک مین رہتی نہ سچ کہہ سکتے نہ جہوٹہہ پہر کبہی کہتے ہے محمد کہتے ہین جو اوس ایک خدا کی بندگے کرو بہلا یہہ کیونکر ہوگا
ہم سب اتنے بتونکو پوجتے ہین تسپر بہی سب کام سب مقصد ہماری بر نہین آتی ہین تو ایک خدا کی پوجنے سے مقصد ہمارا کیونکر
حاصل ہووینگا اپنے بیوقوفی سے یہہ نہین جانتے کہ مالک اللہ ایسا ہے جو دونون جہان کے مقصد اوسکے حکم سے
ایک پل مین حاصل ہوتی ہین سوائے اوسکے دوسرے کیا سے کچہہ نہین ہوسکتا ہے اور کبہی کہتے محمد جو کہتے ہین قیامت ہوویگی
آدمی سب مرے ہوئے خاک مین مٹے ہوئے پہر کر زندہ ہووینگے حساب [illegible] ہوگا اور بعضے بہشت مین [illegible]

یہہ سب بڑی تعجب کے باتین ہین کبہے ہم سبہون نے ایسے بات اپنے باپ دادے سے ہی نہ سنی تہی جو مر کر پہر زندہ ہوویں گے یہہ بات کب یقین ہووی ایسے ایسے باتین آپسمین کہتے ہنستے اور تعجب کرتے تہی نادانی کے کوئی اور جہالت کی بندیخانہ مین پہنس رہی تہی اور ناواقفی کے سبب یہہ تکرار آپسمین کرتے تہی ان سوالون کی مذکور مین اللہ تعالی فرماتا ہی عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کیا بات پوچہتے ہین لوگ آپسمین عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ اوس بڑی خبر سے الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ جسمین وے کئی طرف ہو رہی ہین یعنے اختلاف کرتے ہین شک شبہہ مین اور حیرت مین ڈوبی ہوئی ہین کبہے کچہہ کہتے ہین کبہے کچہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیغمبری کی خبر دی اور فرمایا کہ مین پیغمبر ہون اللہ تعالی کی طرف سے تمہاری اوپر پیغام لایا ہون یہہ پیغام بڑی چیز ہی اسکی اوپر ایمان لانے سے ہزارون لاکہون فایدی تمکو آخرت مین ملین گے خرابیون سے چہوٹ جاؤ گے اس بات پر وے نادان اختلاف کرتے تہی کوئی کہتا تہا کہ محمد کے دشمن دیوانی ہوئی ہین جن کا اثر ہوا ہی اور کوئی کہتا کہ اس بہانے سے لوگونکی اوپر اپنے سرداری جتاتے ہین اور لوگون پر اپنے حکم چلانے کی خواہش رکہتے ہین اور معجزونکو دیکہہ کر کہتے کہ وے ساحر ہوئے ہین جادوگر ہین اور قرآن کی آیتونکو سنکر کہتے کہ وے شاعر ہوئی ہین طرح طرح کی باتین بنا بنا کر لوگونکو سناتے ہین اور لوگونکو یہہ باتین کہہ کر اپنا تابع کر کر مال دولت لیا چاہتے ہین اور بعضے کہتے تہی کہ کبہے ہمنے ایسے باتین سنین نہین اون باتونکو کسطرح مانون اور کوئی کہتا تہا کہ بڑی مشکل کے بات ہی ہزارون برس کے مُردی سڑی گلی خاک ہوئی کسطرح زندہ ہوویں گے اسیطرح سے وے احمق نادان سب اپنے اپنے نادانی کے سبب ایسے ایسے باتین آپسمین کہتے تہی اختلاف کرتے تہی کچہہ کا کچہہ بکتے تہی اون باتونکی جواب مین اللہ تعالی فرماتا ہی كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ یعنے نہین اب جان لینگی یعنے شتاب ہے تہوڑی دنکی بعد یہہ کُفّار اختلاف کرنے والے سچ [illegible]ونکو بہی ٹہیک جانین گے جب مرنے لگین گے عذاب کے فرشتے اونکی جانونکو سینے سے نکالین گے اور کہین گے ای کم بخت تو کافر کیون رہا تہا خدای تعالی کے وحدانیت پر ایمان کیون نہ لایا تہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا پیغمبر کیون نہ جانا تہا اور قرآن مجید کو کیون نہ مانا تہا اور قیامت

کو کیون جہوٹہہ جانا تب معلوم کرینگے پہر اوسکی پیچہے جب قبر مین داخل ہووینگے منکر نکیر دو فرشتے آکر بُری ڈراونی
شکل سے ہیبت دکہلا کر سوال کرینگے پوچہینگے کہ تو کون ہی اور پروردگار تیرا کون ہی تو کسکی حکم پر چلتا تہا
اور کیا ہی تیرا دین مذہب کس دین مین تو عمل کرتا تہا اور کس کتاب کے موافق چلتا تہا اور کسکے حمایت ہی کافر
اون سوالونکے کچہہ جواب دی نہ سکیگا ہای ہای کرنے لگیگا اور عذاب ہوتا جاویگا قبر آگ ہو جاویگی
اور فرشتے سب آگ کے گُرز سے مارینگے اوسوقت اون خبرونکو سچ جانینگے اور اپنے بی ایمانی پر حسرت
کرینگے افسوس کہاوینگے لیکن اوسوقت افسوس اونکا کچہہ فایدہ نکریگا ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ یہہ ہی
یون نہین اب جان لینگے یعنے تحقیق معتبر سچ بیشک اس جانکے پیچہے شتاب جانینگے جب حشر برپا
ہوویگا مُردے سب زمین سے زندہ اوٹہینگے اور ہزارون بلامین گرفتار ہووینگے تب اون حقیقتونکو معلوم
کرینگے جو کے پیغمبرونکی خبرین دینی تہی اب اپنے انکہون سے دیکہ پاوینگے اور سخت عذاب مین پہنسینگے
اوسوقت ابہی آپ معلوم کرینگے سچ جانینگے جو بتونکو پوجنا جو تہہ تہا بندگی کرنے سوای الله کے دوسرےکو
سزاوار نہ تہا اور محمد صلی الله علیہ وسلم جو فرماتے تہی وہ سب راست تہا اور قرآن مجید سچ الله ہی کا کلام تہا اور قیامت
کا ہونا اور مرنے کے بعد زندہ ہونا راست ہے اور حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب ثواب برحق ہے
اپنے بی ایمانی اور بدبختی کے اوپر ہزارون طرح کی افسوس کرینگے رووینگے آنسوونکی ندیان بہہ چلینگے اور
ہای ہای کرینگے اور کہینگے کہ ہم لوگ ایمان نہ لائی یقین نکئے کہ محمد صلی الله علیہ وسلم سچ کہتے تہی وہ سب ہم لوگون نے
دیکہا معلوم کیا اب ہم سہون [illegible] ملینگے نجات بخشو لیکن کوئی اون پر رحم نکریگا اوسوقت کا جاننا اور ایمان
لانا کیا فایدہ نکریگا کچہہ نہوگا اون باتونکی سچ [illegible] قدرت کے بیان فرماتا ہی بے خبرونکو اپنے کمالونکی
خبر دیتا ہی اور قدرت کاملہ جو سبکے اوپر ظاہر ہے [illegible] اون کمالونکو رات دن دیکہتے ہین اسلئے لازم ہے
ہر کسیکے تئین کہ اپنے عقل مین خوب سوچین غور کرین کہ جسکے [illegible] سبکی [illegible] کلام

جس چیز پر پہنچی جب چاہی اوسکو موجود کر دی اور پیدا کری ماری اور جلاوی اور حشر [illegible]

[illegible] الا الٰہ [illegible]

مستحق وہی اللہ ہے اوسکی بندگی یعنی سر اپنا اوسی پر لگاوے اور اوسکا شریک کسیکو نہ بناوے اور اوسکی آدمی

عاجزی کرے اور اپنے حاجتیں اوسی سے مانگے وہ آپ ہے کوئی اوسکا شریک نہیں الم نجعل الارض

مہادا کیا نہیں ہے تمہیں بنایا زمین بچھونا واسطے آرام کے تمہارے تم سب اس زمین پر چلتے پھرتے ہو سفر کرتے ہو کہیں پر اگر

اوسپر رہتے ہو محل عمارتیں بناتے ہو اور مرنا جینا بھی تمہارا اسی زمین پر ہے کسکو قدرت ہے [illegible]

والجبال اوتادا اور پہاڑ میخیں جو زمین جنبش نکرے تفسیروں میں مذکور ہے [illegible]

کو اپنے کی اوپر بچھایا تو وہ کیا تو زمین جنبش کرنے لگی تب اللہ تعالی نے پہاڑ اونپر [illegible]

پہاڑوں کے میخیں بنائیں تو زمین اوسکا بوجھ سے قرار پکڑی ہلنے سے [illegible] ایک بڑی

قدرت ہے اور بڑا فضل ہے بندوں کے اوپر اگر زمین ہمیشہ جنبش کرتے تو کوئی اوسپر آرام کرنا نہیں سکتا اور چلنا

پھرنا کیسے کرتے کام کاج کرنا ہی موقوف ہو جاتا اور دنیا کا کار بند ہو جاتا اس قدرت کی فضل سے

عالم کا بن گیا سطح سے امر چین حاصل ہو گیا وخلقناکم ازواجا اور پیدا کیا ہے تم

[illegible] جوڑی نر مادہ بہانت بہانت کے یہ بھی ایک بڑی قدرت ہے بڑی حکمت ہے بڑا فائدہ ہے اگر سبکی

یا سب عورتیں تو کچھ خوبی نہوتی لذت مزا نہ ملتا اور نسل جاری نہوتے اور اگر سبکی سب ایک ہی شکل ہو

تو پہچان نہوتے [illegible] خراب ہونے لگے بہلے بری صورتیں [illegible]

ہوتے اسواسطے اللہ تعالی نے جوڑا جوڑا طرح بطرح [illegible]

ہلکی موٹے دبلی [illegible] بنائے [illegible] معلوم کر [illegible]

[illegible]

اور ہمنے تمہاری اگر کسیکو نیند نہوتی ہمیشہ جاگتے رہتے جاگتے جاگتے تہک جاتے علت بی لگ جاتی نیند نہ آتی نیند کے سبب
خلق کو بڑی راحت ہی بڑا آرام ہی جب کوئی آدمی نیند سے اٹھتا ہی تو گویا نئی سر سے تازہ ہو کر بہت تازی
نئی قوت پاتا ہی یہہ ہی ایک بڑا احسان پروردگار کا بندوں کو لازم ہی کہ اس احسان کی اوپر شکر گذاری کریں
اور کہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا یہہ اوٹھکر اوسکی بندگی میں خدمت میں قایم ہوویں اور کلام اللہ تعالی نے فرمایا
اون کلموں میں جیسے کرین چاہیے کریں اور اس نئی تازی قوت کو نہ فرمانی کے راہ میں کہو نہ دیوین اور قولہ
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا اور کیا ہمنے رات کے تئین لباس تمہارا رات کے اندہیاری میں سب چیز کو پوشیدہ کر لیتی ہی
ڈھانپ لیتی ہی رات کے لباس سے آدمی سب کام سے بیکار آرام پاتے ہیں سوتے ہیں راحت لیتے ہیں وَجَعَلْنَا النَّهَارَ
مَعَاشًا اور کیا ہمنے دن کو تمہیں وقت معاش کا زندگانی کا تمہارا سب کام دنیا کے دن میں ہوتے ہیں جیسے تجارت
نوکری کسب آنا جانا ملنا بیٹھنا خرید فروخت سیر و سفر اور ہر ایک کام کاج اور یہہ رات اور دن دونوں بڑی نشانیاں
ہیں اللہ تعالی کے قدرت کی کسیکو طاقت ہی جو دن سے رات کری اور رات سے دن کری سوای اوس قادر کریم کے
اور یہہ دونوں بڑی رحمتیں ہیں بندوں کی اور جو ہمیشہ رات ہی رہتے دن نہوتا دنیا کے زندگانی کے سب کام کارخانہ
بند ہو جاتے معاش کے کارخانے بگڑ جاتی ٹھیک نرہتا خلق کو جینا زندگانی کرنی مشکل ہو جاتی تمام دنیا ویران
ہو جاتی دن کو پیدا کرکے زندگانی کے قوت پیدا کر دی ہزاروں لاکھوں طرح کے نعمتیں پیدا کر دیں کروڑوں
احسان کیے اوس پاک پروردگار کی کروڑوں شکر بندوں پر لازم ہیں جن خاوندنے مفت ان سبکی اوپر
ایسے [illegible] نہایت بخشش کیا اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کبھی رات نہوتی آدمی کام کرتے
کرتے تہک جاتی آرام [illegible] وقت کہیں [illegible] نہو تحساب کی راہ بنا سکتے ہزاروں کارخانے
جل جاتی [illegible] کرنا لگے جینا مشکل ہو پڑتا ایسے خاوند
[illegible]

بنایا ہم نے رات کو ڈھکنا یا چادر اگر می فصل یعنی جس میں ساعت دن کی رات کی مقرر کر دی اس میں حکمتیں سوائے اسکے
قادر خداوند کے کون کر سکتا ہے وَبَنَیْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعًا شِدَادًا اور بنایا تیار کیا ہمنے تمہارے سروں کے
اوپر سات آسمان محکم مضبوط جو کبھی پرانے نہیں ہوتے ہیں جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے ٹوٹ پھوٹ
انمیں نہیں سکتا ہے سوراخ شگاف دراڑ کچھ نہیں آتا معلق بغیر ستون حکم کے باندھے کھڑے ہیں موجود ہیں
ایسے بڑے محکم بنایا ایسا بڑا محکم گھر بڑا محل ایسے بڑی شان کے ساتوں آسمان سوائے اللہ تعالیٰ کے کسکو مقدور
ہے جو بنا سکے اور بغیر ستون کے قایم رکھ سکے ان آسمانوں کا پیدا کرنا ایسی بڑی شان کے ساتھ بڑی تجمل سے
بڑی علامت ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت جو کوئی آسمانوں کو دیکھ کر تامل کرے غور کرے بوجھے سمجھے یقین لاوے
اور جانے جس قادر کو ایسی بڑی قدرت ہے وہ قادر خداوند جو کچھ چاہے کر سکتا جو چاہے کرے کوئی
کوئی کام اوسکے پاس اوسکے قدرت کی آگے بھاری نہیں مشکل نہیں وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا
اور کیا بنایا ہمنے آفتاب کو ایک بڑی چمک کا چراغ روشن تمام عالم کو روشن کرنے والا جب وقت
نکلتا ہے اندھیاری رات کی ساری عالم سے دور ہوتی ہے تب جہان روشن ہو جاتا ہے
اگر سورج کو اللہ تعالیٰ پیدا نکرتا چاند بھی نہوتا ہمیشہ اندھیارا رہتا ہزاروں لاکھوں کام خلق کے بند
ہو جاتے اور کوئی جاندار اندھیاری کے سبب اور جاڑے سے اور برف کی گرنے سے دنیا میں جیتا نا
سورج کا پیدا کرنا ساری خلایق کے واسطے بڑی رحمت ہے بڑی قدرت ہے بڑا فضل ہے جو کوئی پھر
ایسے بڑے بڑے احسانوں کی طرف نظر نہیں کرتا غور نہیں کرتا شکر [illegible]
اوسکے حکم کو فرمانوں کو اپنے دل و جان سے [illegible] نادانی کے تاریکی جہالت کے
اندھیاری میں ہمیشہ [illegible] رات دن آپ اپنے [illegible]
[illegible]

دل بار روشن ہوگیا ہی ہر ہر ذرہ سے اللہ تعالےٰ کے قدرت کا تماشا دیکھتے ہیں اور نظر کرتے ہیں اور ہر خداوند کے فضل کرم کی نعمتوں کو دم بدم ہزاروں لاکھوں دریا بہتے ہوئی دیکھتے ہیں شکر کرتے ہیں بندگی کرتے ہیں ہر بات ہر وعدہ پر قدرت کی اللہ تعالےٰ کے یقین کرتے ہیں سمجھتے ہیں ہر رات کو ساری عالم مشرق سے مغرب تک سو جاتے ہیں تمام عالم کے رہنے والے نیند میں آتے ہیں مردوں کی طرح گر رہتے ہیں بے خبر ہو جاتے ہیں جو خاوند ہر رات کو ساری عالم کو اس حال میں لاتا ہی کیا تعجب ہے کیا بڑی بات ہی جو ایک حکم سے ایک صور دم کرنے میں تمام خلق کو نیست نابود کر دی اور ہم ہر دن ہر صبح کو دیکھتے ہیں تمام خلق آدمی چرند پرندے جاگتے ہیں خواب سے سر اوٹھاتے ہیں جان خوش ہوتے ہی جو ان میں قوت آتی ہے تو [illegible] تیاری ہوتے ہی کوئی اپنے اپنے کام لگتا ہی تو پوچھنے والا پوچھتے ہیں جو خاوند ہر دن ہر صبح ایک سبکو نیند سے اوٹھاتا ہے کام میں لگاتا ہی اوس خاوند کو کیا مشکل ہے جو ایک دن ایک حکم سے سب مردونکو زندہ کر دیوی قبروں سے اوٹھا کر اکٹھی کر کے ایک جا جمع کر دیوی کیا بڑی بات ہے اور یقین کے [illegible] سے دیکھنے والی پوچھتے ہیں جس خاوند نے دنیا میں ایک سورج کا چراغ روشن کر دیا ہے تمام عالم پر اوسکا شعلہ ہو گیا ہے اوسکا [illegible] گردائی تین سو ساٹھ حصہ دنیا کے زمین سے بڑا ہی جو خاوند دنیا میں ایسی چیز پیدا کر سکتا ہی وہ جنت میں قندیلیں جو آویزاں [illegible] بہشت میں جو دنیا سے لاکھوں کروڑوں بے حد بے نہایت درجوں میں بڑی ہی مومنوں کو اوس میں لاکھوں کروڑوں محل لعل یاقوت کے نور کے تیار کر دیوی تو کیا تعجب ہے کیا مشکل ہے اوس قادر خاوند کے آگے [illegible] بہشت آسان ہی وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً [illegible] اور بجلی کے باؤ کے ساتھ بادلوں سے ابر برسنا [illegible] لِنُخْرِجَ بِهِ تو نکالیں ہم اوس پانی کے سبب حَبًّا وَنَبَاتًا دانے یعنی ہر قسم کھانے [illegible] جو چاول مونگ ماش اور سب جنس جو آدمی یونکی کھانے میں آتے ہیں اور گھاس [illegible] جو چارپایوں چرندونکی [illegible] اونٹ گائے بیل بکری کے کھانے میں آتی ہیں اور طرح طرح کے ترکاری [illegible] جو بیماروں کے علاج [illegible] جنات

الفافا ماء ودریا باغ الخ ۔ یعنی اتاری بدلی ہری ان مینہونکو برسنے دیا زمینونکو پانیونکی سچہے ہیں ہری ہری درخت طرح طرح کی
پیدا کرین لاکہون کروڑون غلے تیار کر دیوین بہارین ظاہر ہوویں درخت شاخ در شاخ برہم درہم لپٹے ہوئی ہری ہری
سبز ہو جاوین ہر رنگ برنگ کے گل پہول میوی درختونمین لگ جاوین دیکہنے والونکو تماشے نظر آوین کہانی والی
لذت پاوین درختونکی سایہ مین آرام پاوین خوشیان کرین راحت پاوین مینہونکا برسنا پانی کا آسمان سے
مین اتنا بڑی قدرت ہی پروردگار کے اور بڑی علم حکمت ہی تمام عالم کے واسطے رزق کا اور روزی دینے کا اسی عالم مین دنیا
میں ایک سبب کر دیا ہی ایک راہ رکہی ہے یہہ خاوند کے حکمت کی کارخانے ہیں جو مینہ نہ برسے تو دنیا میں کچہہ پیدا
نہووی سب جانور آدمی چرند پرند بہوکہ سے مرجاوین ہلاک ہو جاوین جب اوس خاوند کا روزی دینے والی کا حکم ہوتا ہی
دریا سے بخار اوٹہتا ہی ابر بادل ہوا مین تیار ہوتے ہین بادکو جہان کہین کا جس شہر کا دیہی اور جس گانو مین
کہیتونمین باغونمین ہر جاگہہ حکم ہوتا ہی باو بادلونکو لے جاتی ہی حکم سے بادلونکو نچوڑتا ہی چہلنے کی طرح بادلونمین
مین سوراخ سوراخ ہوکر پانی برسنے لگتا ہی جتنا حکم ہوتا ہی اوتنا ہی برستا ہی زمین پر آتا ہی اور دریا سے بخار
اوٹہتا ہوا مین بادلونکا تیار ہونا اور ابر سے پانی کا گرنا ظاہر کا اسباب ہے اور چہپا ہی خلق کرنے کا پوشیدہ بہید
اور بہید مین ہر کوئی نہین پا سکتا ہی پیغمبر لوگ اون بہیدونکو جانتے ہیں حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے جو
عرش کے نیچے ایک دریا ہی بحر الحیات اوسکا نام ہے اوس دریا میں سے فرشتے اللہ تعالی کے حکم سے پانی لاتے
ہیں بادلون مین رکہتے ہیں جہان کا حکم ہوتا ہی وہان لے جاتے ہین برساتے ہیں ہزارون لاکہون طرح کے
فائدہ خلق کے واسطے دریا سے زمین تک پیدا ہوتے ہیں دریا سے [illegible] پیدا [illegible] بیچ چہپے
ہیں قدرت سے موتی ہو جاتے ہیں زمین کے سب طرح کی [illegible] اکہیونکے غذا ہی
پیدا ہوتے ہیں اور کہیتی جو حیوانونکے غذا ہی [illegible] لاکہون طرح کی نعمتیں باغ بہار میوی گل پہول
دوائیان [illegible] پیدا ہوتے ہیں کروڑون فائدے دنیا مین پیدا ہوتے ہیں جو کوئی

اون سب قدرتونکی اوپر اوس خاوند قادر کریم کی نظر کری یا دیکھی اور جب ایسا اونکو دیکھا کیا ہی تیار اوسکی قدرت کی
نشانیونکی اوپر جو خاوند نے بیان فرمائین کہ ہی زمین آسمان پہاڑ جوڑا جوڑا پیدا کرنا سونا جاگنا رات
دن چاند سورج بادل مینہ باغ بہار میوہ کہانا پینا اور ہزارون لاکہون کارخانے حکمت کے قدرت کی جو ظاہر مین پیدا ہین
ہر کسیکو نظر آتی ہین علوم ہین معلوم کری غور کری اور ہزارون لاکہون کروڑون فایدون نعمتون مین سے کچہ
تہوڑی سے فایدی کی آگے نعمتین ہی اپ ہین عالم مین اپنے ظاہر مین باطن مین یا وی بوجہی سمجہے یقین کری ایمان لاوے
کہین سوای ایک پاک پروردگار کے دوسرا کوئی نہین جسکو پوجے بندگی کری معبود برحق وہی ایک خاوند ہی جسکا
اعیشا الحکم ہے ایسی بڑی قدرت جو چاہا سو کیا جو چاہی سو کری اور یقین جانی جو کچہ پاک پروردگار نے
قرآن مین اپنے کلام مین خبر دی ہے سچ ہی مقرر ہے جس خاوند کو ایسی بڑی قدرت ہی جو دنیا مین ایسی بڑی
فایدون کے ایسی بڑی بڑی چیزین پیدا کین ظاہر کین بنائین وہ خاوند مردونکو پہر کر اوٹہاوی جسنے ایکبار پیدا
کیا ہی پہر دوسری بار مار کر سبکو جلاوی زندہ کری کیا تعجب ہے کیا ہی بہاری بات ہے او جو کچہ اون خاوند نے
خبر دی ہی آخرت کی مرنے کے اوس جہان کے کاربار کے حساب کتاب ترازو پلصراط دوزخ بہشت سب سچ ہی مقرر ہی
الله تعالی اپنے قدرت کی نشانیونکو جو دنیا مین ظاہر ہین بیان فرمایا اگر آخرت کی باتون کا بیان فرماتا ہی قیامت
کا دن کسطرح ہووےگا خلق کیا کری گی مومنون مسلمانون متقیون کی نیکی کیا خوشحالیان ملجاوینگے لعد کافر
منکرونکی ساتہ کیا معاملہ ہووےگا فرمایا اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیْقَاتًا تحقیق مقرر قیامت کا دن
جدائی کا [illegible] الله تعالی [illegible] دنکی تعین یوم الفصل فرمایا جدائی کا دن کہا قیامت کے دن مین
ہر چیز [illegible] منافق جو نیک [illegible] ہین [illegible] ہم ہر ہم [illegible]
[illegible] سب کو [illegible] تفاوت نہین جان سکتا
قیامت [illegible] الله تعالی [illegible] معبودونکا [illegible]

خلصون کو منافقون سے سچی کو جہوٹہی سے بندگی طاعت کرنے والون کو گنہگارون بدکارون سے یاد کرنے والا ذاکر
افلونسے عالمونکو جاہلونسے خبردارونکو بیخبرونسی عارفونکو منکرونسے جدا کردیوینگے ہر کوئی اپنا اپنا
روه سے جا ملیگا ایک گروه کا کوئی دوسری گروه سے مل نہ سکیگا گروه گروه جدا ہو جاوینگے بہلا برا دوست دشمن
ی باطل جدا ہو جاوینگے ہر کوئی اپنے اپنے درجے میں مرتبے میں رہیگا ہر چیز کا تفاوت ظاہر ہو جاویگا سب
جہگڑے قصے جو دنیا میں ہر طرح کے لوگونمین ہوتے ہیں سچ جہوٹہ اور دین کے مذہب کے جہگڑے ہو رہے ہیں اوس دن
فیصل ہو جاوینگے سب انفصال پاوینگے کوئی بات لگی نہ رہیگی اور وه دن سب خلق کے جمع ہونے کے وعدے کا ہے
آخر اول کے آدمی اوس دن میں جمع ہووینگے اوس روز میں سب کا جمع ہونیکا اکٹہا کرنیکا اللہ تعالیٰ نے وعده کیا ہے
یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ قیامت کا دن جدا ہونیکا دن وه دن جو اوس دن میں صور دم ہوویگا
رسنگا قدرت کے حکم سے پہونکی کا صور ایک سنگی کی صورت ہے حضرت اسرافیل علیہ السلام جو بہت بڑے
مقرب فرشتے ہیں ساتون آسمان کے اوپر اونکا سر ہے ساتون زمین کے نیچے اونکے پاؤن ہیں اس صور کو
اپنے ہاتہ میں لیے ہوئے کہڑے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے انتظار میں ہیں کہ کس وقت حکم ہوویگا جس ساعت حکم ہوویگا
اوس ساعت پہونکینگے دم کرینگے ایسا بڑا وه صور جو پانسو برس کے راه میں اوسکے سرے کی گہرائی ہے
ایسے بڑے صور میں جب اپنے قوت سے آواز کرینگے آسمان زمین میں ہول پڑ جاویگا آسمان ٹوٹ
جاوینگے پہاڑ اوڑنے لگینگے اور آدمی جانور تمام عالم کے بڑا ہول ہیبت کہا کر مر جاوینگے تمام عالم اور
تمام عالم کے رہنے والے نیست نابود ہو جاوینگے کچہہ بہی [illegible] لوح قلم
دوزخ بہشت اور چار فرشتے حامل عرش کے اور [illegible] عزرائیل
علیہ السلام یہ آٹہون فرشتے [illegible] فرشتے [illegible] رہینگے [illegible] وقت آیا
[illegible] جاوینگے [illegible] ذات پاک [illegible]

نہیں رہیگا چالیس برس کے پیچھے اللہ تعالے کا حضرت اسرافیل علیہ السلام کو حکم ہوویگا پھر صور دم کرینگے بہت
اچھی دلکش آواز نرم آواز سے صور دم کرینگے سب آدمی اول آخر کے جی اوٹھینگے زندہ ہو جاوینگے پہلی
صور کے دم ہونے کے وقت سے اوس وقت تک بہت معاملے گذرینگے قرآن مین حدیثون مین بہت بیان ہی آخر
صورت مین اتنا ہی فرمایا ہی پہر حکم ہوویگا حشر کے میدان مین گورون سے مُردے اوٹھکر آوین حساب کے واسطے
سب کوئی جمع ہووین فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا پہر آؤگی تم گورون سے اوٹھکر قیامت کی میدان مین فوج فوج گروہ
گروہ حدیث شریف مین بیان اون فوجونکا گروہونکا فرمایا ہی تفسیرون مین لکہا ہی حشر کے میدان مین کتنے گروہ
اوینگے ہر ایک گروہ کی لوگ جدی جدی صورتون مین ہووینگے ایک گروہ ہزارون لاکہون آدمی بندرون
کے صورت مین اوینگے بری بری صورتون مین ہوکر حساب گاہ مین چلا جاوینگے لوگ دیکہنے والی فرشتون
سے پوچہینگے یہہ کون لوگ ہین فرشتے کہینگے یہ لوگ سخن چین ہین جو دنیا مین مسلمانونکی مجلسون مین
بیٹہ بیٹہ کر ہر ایک کے باتین چن لیتے تہی اور یہان کے بات وہان لیجاتے تہی وہان کے بات یہان لی آتی تہی ا
بات اوس سے لگاتے تہی اوسکا بات اس سے لگاتے تہی آپس مین دشمنائی ڈالتے تہی لڑائیان کرواتے تہا
آج اون اسی صورت مین نکلی یہہ لوگ دوزخ مین جانی کے لایق ہوئی ہین اور ایک گروہ ہزارون لاکہون کا بری
صورتمین سر نیچے پانو اوپر اور اپنے موہون پر اپنے ہاتہون سے طمانچہ مارتے ہوئی جاوینگے عذاب
فرشتے اونکی ساتہ ہوونگے کہتے جاوینگے پکارتے جاوینگے یہہ لوگ سود کہانے والی ہین بیاج لینے
والی ہین [illegible] ہووینگے کہینگے یہہ قاضی مفتی ہین دنیا مین رشوتین لیکر
جہوٹہ کو سچ کرتے تہی [illegible] زبانین بڑی بڑی اونکی منہہ سے نکلکر [illegible]
ہوتی ہونگی [illegible] فرشتے کہینگے یہہ وہی لوگ ہین
و دنیا مین عالم فاضل کہلاتے تہی [illegible] اپنے علم کے

موافق عمل نکرتے تھی اور ونکو عمل کرنے کو کہتے تھی اپ نکرتے تھی اور ونکو بری کام سے منع کرتے تھی
اور اپ وہی برا کام کرتے تھی اور ایک گروہ ہزارون لاکہون ہاتہ پانو اونکی کٹے ہوئے ہووینگے بری حال مین
اوینگے کہینگے فرشتے یہہ وہی لوگ ہین جو اپنے ہمسایونکو دکہاتے تھی آزار پہنچاتے تھی اور ایک گروہ
ہووینگے آگ جلتے ہوئی سولیون پر اونکو جہڑکے کرے جاوینگے سولیان فرشتونکی ہاتہونمین
ہووینگے کہینگے یہہ وہی لوگ ہین جو غمازی کرتے تھی چغل خوری بادشاہون حاکمون سے لوگونکی
جاکر چغلیان کہتے تھی ظلم کرواکر لوگونکا مال چہنواتے تھی جہوٹہہ تو سچ سچ کو جہوٹہ کرتے تھی اور ایک گروہ
اوینگے ہزارون لاکہون تن بدن اونکی گندی سڑی ہوئی مردار کے سے بدبو کہینگے یہہ وہی لوگ ہین
جو دنیا مین حرام لذتین لیتے تھی حرام کرتے تھی حرام کام مین ڈوبے تھی اور ایک گروہ اوینگے قطران کی
سیاہ کپڑے پہرے ہوئی رال کے گندہک کے بدبو چپک رہنے والی جو کبہی چہوٹنے سکینگے کہینگے یہہ وہی
لوگ ہین جو اپنے کپڑون پر لباس پر تکبر کرتے تھی اپنے مال جاہ پر فخر کرتے تھی اپنے زیب زینت کے اوپر
اتراتی تھی اور ایک گروہ آوینگے سورون کے صورت مین بری [illegible] بری مونہہ کہینگے یہہ وہی لوگ
جو حرام کہاتے تھی حرام پیتے تھی اور ایک گروہ اوینگے اونکے پیٹونکی اندر آگ جلتی ہوئی نظر آویگی
مونہون سے دہوان نکلتا ہوا جاویگا کہینگے یہہ وہی لوگ ہین جو یتیمونکا مال ناحق کہاتے تھی
اور اسیطرح گناہگارون بدبختونکی بہت گروہ بہانت بہانت کے خوار خراب صورتونمین آوینگے
اور اللہ تعالے مسلمانونکو گناہون بری کامون سے اپنے پناہ مین [illegible] کرنیوالے
صالح متقی بری کامون سے پرہیزگار اچہی اچہی صورتونمین خوب [illegible] شان
شوکت سے آوینگے بعضے مومنونکے گروہ کی صورت [illegible] روشن نورانی ہووینگے جیسے ستارہ روشن
بعض بعض گروہ کی صورتین چودہوین [illegible] سے ہووینگے بعد پیغمبرون ولیونکی صورتین

آفتاب جیسے زیادہ روشن ہووینگے اور بڑی تجمل سے آوینگے ہر ایک کے عمل کے موافق اور ہوویگا
بُروں کی ساتھ بُری معاملہ ہووینگے اچھوں کی ساتھ اچھی معاملے درپیش ہووینگے وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ
فَكَانَتْ اَبْوَابًا اور کہولے جاوینگے آسمان پہر ہوجاوینگے دروازے پہلا صور دم ہوویگا
ہونکیگا قدرت سے سب کچھ پیدا ہوجاویگا ساتوں آسمان زمین پیدا ہووینگے تمام آدمی جی اوٹھینگے
سب حشر کے میدان میں جمع ہووینگے بحکم ہوویگا آسمانوں کو دروازے کہل جاوینگے ہر ایک آسمان
کے فرشتے اوتر کر درجہ بدرجہ تمام خلق کو گہیر کر کہڑے ہووینگے اول پہلی آسمان کے فرشتے تمام اوتر کر
سب آدمیوں کی گرداگرد دُگنے ہاتہوں میں لیکر کہڑے ہوجاوینگے پہر دوسرا آسمان کُہلیگا دوسری آسمان کی
فرشتے اوتر آوینگے اونکی پیچھے کہڑے ہووینگے اسیطرح ساتوں آسمان کی فرشتے اوتر کر ادب سے صف
بستہ کہڑے ہووینگے حکم کے منتظر رہینگے ساری بادشاہوں کی بادشاہ کا تمام عالم کے پیدا کرنے والے کا
دربار بڑی شان بڑی تزک بڑی تجمل سے قایم ہوویگا عدالت کی دیوان کے ایسے پہار جاہ جلال کا بندوبست
ہوویگا جو ویسا انکہوں نے نہیں دیکہا کسی کے کانوں نے ویسے شان کا بندوبست نہیں سنا کسی کے دل میں
ایسی بات کا خطرہ نہیں گذرا وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا اور چلائے جاوینگے پہاڑ
پہر ہوجاوینگے چمکتا ریت یعنی یہہ پہلی صور کے پہونکنے میں اوسکی آواز کے سختی سے پہاڑ زمین سے اوڑنے لگینگے
تا پہر ہوجاوینگے دہنکی روئی سے ہوجاوینگے جیسے دور سے ریت کو آدمی دیکہنے والا دہوپ کی تابش میں چمکنے
سے [illegible] دوڑتا ہی جب اوسکا پاس پہچا ہی دیکہتا ہے پانی نہیں بلکہ
دہوکا تہا ایسے [illegible] پہاڑ ہووینگے دہوان سا ہوکر اوڑ جاوینگے
قیامت کے دن پیدا ہوتیگا [illegible] ظاہر ہووے گے دوزخ کے بابت اللہ تعالی فرماتا ہے
ا [illegible] تمام خلق کے [illegible]

لوگونکی مومن کافر سب پہلا ہر ایک کوئی اوسے راہ مین چلینگے دوزخ کی اوپر ہوکر گذرینگے مومن مسلمان
تو بہشت کو جاوینگے صراط ایک پل ہی دوزخ کے اوپر بتیس ۳۲ ہزار برس کے راہ ہی بال سے باریک ہے تلوار سے
تیز ہے بعضے مومن مسلمان پیغمبر اولیا نظر کے طرح ایک آن مین پار ہو جاوینگے بعضے مومن بجلی کی طرح
بعضے باو کی طرح بعضے پرند جانورونکے طرح بعضے دوڑتے ہوئی بعضے قدم قدم آہستہ آہستہ جاوینگے
اپنے اپنے عملونکی موافق شتاب آہستہ اوس پل کے اوپر سے پار ہو جاوینگے بعضے اپنے قدم سے چل نہ سکینگے
تو سینہ سے چلینگے بعضے ایسے آہستے چلینگے جو پوری بتیس ہزار برس مین پار ہووینگے بعضے جب
صراط کے اوپر پانو رکہینگے پانو کٹ جاوینگے تو ہاتہ سے پکڑینگے ہاتہ بہی کٹ جاویگا دوزخ مین
گر پڑینگے آگ مین غوطہ کہاوینگے پہر ہاتہ پانوں درست ہو جاوینگے پہر قدم رکہینگے تو پہر کٹ جاویگا
وہی حال ہوویگا جو پہلی ہوا تہا اسیطرح اس خواری سے وہ راہ ہزاروں برس مین کاٹینگے اور کافر
سب پہلے قدم مین کٹ کر دوزخ مین گر پڑینگے پہر کبہی اوٹہ نسکینگے آگ مین عذاب مین جلتے رہینگے
پہر جو پلصراط کے راہ بہت اندہیاری ہی ہاتہ سے ہاتہ اور سوجہ نہین نظر آتا ہے مومنونکو ہر ایک کو اپنی
اپنی عمل کے موافق اوس راہ مین نور ملیگا بہت یا تہوڑا کم یا زیادہ سبکو کم کسیکو زیادہ بڑی لوگونکو
پہاڑ برابر نور آگی آگی چلاویگا بعضونکو بڑی درختونکی برابر اوسیطرح کم ہوتے ہوتے مشعل کی مثال
چراغ کے برابر ہر کوئی اپنے ہی نور مین چل سکیگا اوروں کا نور اورونکے کام نہ آویگا بہت کم سے کم بعضونکو
پانونکی انگوٹہونکی برابر یا ناخونونکی برابر نور ملیگا کبہی روشن [illegible] چلنے والا [illegible]
رکہیگا کبہی تو بجہ جاویگا کہڑا ہو رہیگا [illegible] یا
ہوویگا ویسا ہی دنیا [illegible] راہ مین ملیگا [illegible]
[illegible]

اندہیاری ہے کافر بہی بے نور ہیں اندہیاری ہے اندہیاری کو اندہیاری لایق ہے اسواسطے کافر دوزخ کے
لایق ہین دوزخ مین جاوینگے باہر نکل نہ سکینگے اسواسطے اللہ تعالی فرماتا ہی لِلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا دوزخ
طاغیونکی بے فرمان بی ایمان کافرون کے رہنے کے جگہ ہی وی ہمیشہ اوسے مین رہینگے نکلنے کا اونکو
کبہی حکم نہوویگا لَابِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا رہنے والی ہین کافر دوزخ مین مدتون تک ایک مدت
گذریگی اور مدت عذاب کی اویگی اوسیطرح کافر ہمیشہ عذاب مین جلتے رہینگے احقاب جمعی
حقبے کے ہی حُقبہ اسّی برس کا نام ہے آخرت مین حقبونکا حساب ہے ایک ایک حقبہ وہان اسّی
اتنے برس کا ہوویگا اور ایک ایک برس آخرت کا تین سو ساٹہہ دنکا ہوویگا اور ایک دن
وہانکا دنیا کی برسون کا پچاس ہزار برس کے برابر ہوویگا اوس حساب ایک حقبہ کروڑون برس کا ہی
اسے حساب مین کافر دوزخ مین حقبے در حقبے بے حد بے شمار برسون تک جلتے چلی جاوینگے وی
حقبے تمام نہووینگے ہر ہر حقبے مین طرح طرح کی عذاب پاتے رہینگے ایک حقبہ حساب مین ایک سو
چوالیس کروڑ برس کا ہوتا ہی اسیطرح بی نہایت حقبے چلی جاوینگے تمام کبہی نہووینگے لَا يَذُوْ
قُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نچکہینگے وی کافر بی ایمان دوزخ کی اندر کچہہ سردی خنکی
اور کچہہ شربت ٹہنڈا پانی اوس آگ مین جلتے مین اونکو کبہی سردی ٹہنڈائی نہ ملیگی جو راحت
دیوین ٹہنڈا پانی سرد کبہی نصیب نہوویگا جو پیاس بجہاوے اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا سوای گرم پانی
اور پیپ کے دوزخیونکی [illegible] دوزخیونکو کبہی سردی آرام راحت سرد پانی شربت نام نشان نہی ملیگا
دوزخی [illegible] پکارینگے کہینگے ہمکو پیاس لگی ہے ہمکو پلاؤ کوئی پانی
[illegible] پانی کرتے رہینگے [illegible] پیچہے مالک دوزخ کا دار
[illegible]

پیدا ہوئی ہے وہ پانی جوش کہاتا ہی گرم ہوتا ہی اور غساق لہو اور پیپ کے ندیان ہین بدبوئی دوزخیونکی تن بدن سے
بہہ چلین ہین فرشتونکی ہاتہون سے گرزونکی چوٹین لگتے لگتے زخم پڑپڑ گئے ہین لہو اور پیپ کے بہنے سے ندیان بہ گئین
اور دوزخ کی آگ مین گرم ہوتے ہین وہ گرم پانی اور لہو اور پیپ اونکی پلانے کی واسطے اونکی پاس لاوینگے
جب وے پانی اونکی منہہ کے پاس پہنچیگا اوسکی گرمی سے تمام گوشت پوست اونکی منہہ کا گل کر اوس پانی مین
جا پڑیگا ایسے گرم پانی کو چاہینگے نہ پیوینگے فرشتے دوزخ کے زور سے سختی سے اونکی حلق مین ڈالینگے
جب اونکی پیٹ مین پہنچیگا اوسکی گرمی سے پیٹ کے انتین روودی اور جو کچہہ پیٹ مین ہی گل کر سب کچہہ
نیچے کے راہ سے بہہ جاوینگے یہہ پلانے بہی اسطرح کا ایسے گرم پلانا ایک بڑا عذاب ہے دوزخ مین بہی
ایسا انونکی اور جَزَآءً وِّفَاقًا بدلا دینا ہی موافق اللہ تعالیٰ فرماتا ہی یہہ عذاب دوزخیونکی
اوپر جو کچہہ بیان مین آتی سزا ہی اونکی دنیا مین جو کچہہ یہہ کام کرتے تہی بے فرمانی کے عمل کرتی
تہی اون عملونکی موافق ہے کفر اور شرک اور نفاق کے برابر کوئی برا کام نہین دوزخ سے بدتر برا کوئی
کوئی عذاب نہین ایسے بری کام کی لایق ایسا ہی برا عذاب ہے اور کافرونکو دنیا مین ہمیشہ
کفر شرک ہی مین رہنے کی نیت تہی کبہی اپنے اس کفر کے بلا سے ڈہلنے کی نیت نکرتے تہے شرک نفاق
کے بندیخانہ سے کبہی چہوٹنے کا قصد نکیا تہا اوس خرابی سے نکلا نچاہتے تہی اسواسطے آخرت
مین بہی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین عذاب پاتے رہینگے کبہی اوس سے نکلنے کے نہین اور ایمان یعنی
مسلمانی اور اللہ تعالیٰ اور رسول کے حکم مین چلنا اون کامون سے کوئی بہتر کام نہین بہشت اور
بہشت کی خوبیون سے کوئی بہتر ثواب نہین ایسے بہتر کام [illegible] بہتر ثواب ہی اور
ہمیشہ ایمان اور مسلمانی ہی مین رہنے کی نیت رکہتے تہی [illegible]
سے نکلنی کا کبہی قصد نکرتے تہے اسیطرح [illegible] ہمیشہ بہشت کی راحت

مکانون مین آرام کرتے رہین پہر اسبات کی پیچہی اللہ تعالی اون بے ایمانون کافرون کی حقیقت فرماتا ہی
دنیا مین یہ کسطرح تہی کیا سمجہے تہی کیا کہتے تہی کیا کرتے تہی اِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا
تحقیق یہ دوزخیان دنیا مین اس حال مین تہی قیامت کی حساب کتاب کے کچہ امید نرکہتے تہی قیامت کے
دن پر اونکو ایمان نتہا اس سبب سے اونکو اپنے حساب کے آسانی کے امیدواری نتہی پہر بے ایمانی کی سبب
جیسے امیدواری نتہی کچہ حساب کتاب کا ڈر بہی نتہا پہر اس بات مین آخرت کے کچہ فکر بہی نتہی کچہ پرواہ بہی نکرتا
تہی جس کمبخت کو قیامت کے ہونے پر اور حساب کتاب کے اوپر ایمان نہین اور اللہ تعالے کے غضب سے ڈرتا نہین
خدا کی رسول کے خوشی کے پرواہ نہین ایسے آدمی کو خلق کے بہی کچہ شرم حیا نہین ہوتے ایسا آدمی کیسا ہے
ہووے کہین کسکا ہووے بہت برا آدمی ہے سوای بری کام کے اوس سے اچہا کام نہین ہو سکتا بری کامونکا
برا ہی بدلا ہی یہ بات جو اللہ تعالے نے ان دوزخیونکی حق مین فرمائی یہ دوزخی دنیا مین حساب کے دن کی کچہ
امیدواری نرکہتے تہی اس بات مین اشارت ہی جو یہ بہت بری آدمی تہی سوای بری کام کے اور کچہ نکرتے تہی اسلئے
ایسے سخت عذاب مین پڑنے کے لایق تہی یہی سزا اونکی مناسب تہی اور بہت برا کام اونکا جو سب بری
کامونکی اصل ہی جسپر یہ ہے وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا اور جہٹہلائی جہوٹہی کہکی ہماری آیتونکو
قرآن کو نمانی خدا کا کلام نمانی حکم نمانی بے ہدایت رہی گمراہی کے راہ مین چلا کیے اچہی کام نکرسکا بری
کامون مین رہی کماد بے آیتون کے جہٹلانے کے شامت بسبب اونکی لگی آئی بری خواری مین پڑی بڑی عذاب
مین جلنے لگے خدا ہی فرماتا ہی وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا اور ہر ایک چیز کو جانا ہی ہمنے
[illegible] لکہ لیا ہی دنیا مین جو کوئی مومن ہوا ہی اللہ ہو دیکہا اسکا [illegible]
[illegible] ہوئی جو کچہ اچہے بات بری بات کہیگا بہلا کام برا کام کریگا [illegible]
[illegible] اچہی کام کرنیوالا

مومنون مسلمانونکو اچہا بدلا ملیگا بُری کام کرنے والی کافرون مشرکونکو برا بدلا ملیگا اس مقرر حکم مین بہر کچھ
تفاوت نہین اور دوسری بات نہین اُس سبب جب کافر مشرک دوزخ کے عذاب مین پڑینگے اور وی گرم بلنے سبب لہو
پیوینگے کہینگے ایسے بُری عذاب سے کبہی ہم کو چہوٹنا نصیب نہوویگا تب حکم ہوویگا عذاب کے فرشتونسے او
کہینگے فَذُوقُوا اپنے کئے کا بدلا دوزخ کا عذاب اَب کہاتے رہو لیتے رہو فَلَنْ نَزِيدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا
پہر ہرگز زیادہ نکرینگے ہم تمہاری اوپر ہمیشہ سوای عذاب کے اب جو دن آویگا تمہاری اوپر ہمیشہ ہمیشہ
عذاب پر عذاب سے بڑہتا رہیگا اور دیر دیر رہی زیادہ ہوتا رہیگا تنبیہ الغافلین ایک کتاب ہے اوسمین
لکہا ہے دوزخی دوزخ مین دنیا کے بادل مینہ یاد کر کر بادل مینہ مانگینگے ایک کالا بادل پیدا ہوویگا اوس
بادل سے سانپ کالے کالے موٹے موٹے زہرِیلی برسینگے ایسا زہر ہوویگا اونمین جو ایکبار کے کاٹنے سے ہزار برس
تک درد کم نہوویگا وی سب سانپ اون سب دوزخیونکو کاٹینگے. یہی اسطرح عذاب پر عذاب ہوتا رہیگا یہ آیت بڑی سخت ہے
آیت ہی دوزخیونکی حق مین الله تعالی مومنون مسلمانونکو دنیا مین ذرا ایمانی مسلمانی بیفرمانی سے اپنے پناہ مین
رکہی اور آخرت مین اپنے غضب سے پناہ دیوی نجات بخشے جب الله تعالی نے اس سورت مین دشمنونکی کافرونکی حقیقت
کو بیان فرمایا آخرت کی عذاب کا حال انکا اپنے بندونکو سنایا اب مومنون متقیونکی بات اپنے دوستونکی خوبیونکا
اور اونکی عزت خوشی آرام کا بیان فرماتا ہی اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا تحقیق مقرر متقیونکی واسطے رستگاری
ہی چہٹیان ہی عذاب سے خلاصی ہی اپنے مقصودون کو پہنچنے کی جاکہ ہے یہی لوگ جو مومن ہین متقی ہین
کفر سے شرک سے پرہیز کرنے والی ہین بُری باتون سے بُری نیتون سے بُری کامون سے دور ہین نیک عمل والی ہین انکو
آخرت مین ہر طرح سے چہٹیان ہی خلاصی ہی کہین بند نہینگے اونکا کام بہشت مین رہیگا جو کچہ چاہینگے سو پاوینگے
جہان کہین چاہینگے وہان پہنچ جاوینگے سب مطلب مقصود اونکی حاصل ہوتے رہینگے [illegible] باغ بہشت اونکی واسطے
بہشت مین بڑی خوبیونکی میوونکی نعمتون سے بہری ہوی ہر طرح کی بہار [illegible] موجود

وَاَعْنَابًا اور انگور ہین طرح بطرح کی بہانت بہانت کے مزون کے خبر مین آیا ہی بہشت کی باغونکی درخت میوون سے سر

بنیانون سے لدی رہی ہین اور بہشتی جتنا چاہینگے میوہ توڑینگے کہاوینگے ایک میوہ بہی کم نہووےگا اور ہر ایک

میوی مین جس میوےکا مزا چاہینگے لیوینگے وَكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور بہشتیونکی واسطے لڑکیان ہین دولہن سے

سنواری نوجیبان جوان سونے موتی لعل جواہر مین ڈوبے ہوی خوبصورت بکر کنواری ہم عمر کبہی بوڑہی نہووینگے

ایسا حسن جمال ہووےگا اونکا جو چاند سورج اونکی حسن کے آگی شرمندہ ہووینگے تفسیر زاہدی مین لکہا ہی

سب حورین بیبیان بہشت کے سولہ برس کے عمر مین ہووینگے کوئی کم زیادہ نہووینگے اور مرد سب تیس برس کے

عمر کمال جوانی مین ہووینگے اور اکثر تفسیرون مین ہی جو مرد اور حورین بہشت کے سب تینتیس برس کی

عمر مین ہووینگے اور ہمیشہ ہمیشہ ایسے ہی جوان رہینگے قوت زور حسن جمال ہمیشہ زیادہ ہوتا رہیگا

وَكَاْسًا دِهَاقًا اور بہشتیونکی واسطے پیالئین ہین شراب کے پی دری پیالا بہشت کے شراب کا

ہزارون طرحکی مزون مین بہرا ہوا ہووےگا ہر پیالے مین بہت سے بہت مزی ہووینگے اور اوس شراب کے

پینے سے خوشی قوت لذت مزا ہر چیز کا بڑہتا رہیگا حسن جمال باغ بہار کے دیکہنے کا مزا اور راگ رنگ

کا مزا زیادہ ہوتا رہیگا غلمان لڑکے خوبصورت بہشتیونکی خدمت کرنیکے واسطے حاضر رہینگے شیشے اور پیالے

شراب کے اونکی ہاتہون مین ہووینگے اپنے صاحبونکو پینیکو شراب پلاتے رہینگے اور میوونکی نعمتونکی خوان

سونے روپے کے جڑاو اونکی ہاتہون مین ہووینگے اور جو کچہ دل چاہیگا حاضر کرینگے یہہ یہہ خوبیان نعمتین

نعمتین مسلمانونکی واسطے بہشت مین ہووینگے لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا نہ سنینگے

جنتی بہشت مین بیہودہ بے فایدہ بات اور نہ جہوٹہی بات یہہ ایک اور بڑی نعمت ہی

بہشتیونکی واسطے جیسا دنیا مین شراب پینے والے آپسمین بیٹہے ہین شراب پیتے ہین مجلس کرتے ہین

شراب [illegible] جہوٹہی باتین کہتے [illegible]

اپسمین کرتے ہین مجلسونکا مزا اجانا رہتا ہی بہشت مین متقیون سے ایسی باتین نہووین گی بہشت کے شرابکے
نشون مین جو کچھہ باتین کرینگے اپسمین سب اچھی اچھی باتین کرینگے فایدہ محبت خوشی خوشحالی اون
باتون سے زیادہ ہوتی رہیگی اور دنیاکی مجلسونمین اپسمین بیٹہکر اپنے مقصودونکی مطلبونکی باتین کرتے ہین
کہتے ہین ہمکو دولت ہوتے مال ہوتا بادشاہت ہوتے اپ گہر ہوتا ایسا باغ ہوتا یہہ ہوتا وہ ہوتا
تو خوب ہوتا یہہ سب باتین بیفایدہ ہوتے ہین جہوٹہہ ہوتے ہین بہشتی اپسمین بیٹہکر جو باتین کرینگی ہر ایک
بات اونکو اور سننے والونکو فایدہ اور خوشوقتیان حاصل ہوتے رہین گے اور جو کچھہ مطلب مقصود کے
بات کہین گے اوسیوقت وہ مطلب حاصل ہوویگا اونکی باتین جہوٹہہ نہووینگے جو کہین گے اوسیوقت وہ ہوگا
ایسے بہار ہوتے اس جگہہ مین موتے کا محل ہوتا زمرد کی دروازی ہوتے یہہ ہوتا وہ ہوتا جو کچھہ کہین گے جا ہی
ویسے وقت ویسے ساعت ہوجاویگا الله تعالی اپنے فضل سے اونکو جہوٹہا نہ کریگا پہر الله تعالی فرماتا ہے
جو ایسی ایسی بڑی نعمتین اونکو بہشت مین ملین گے اوسکا کیا سبب ہے کسواسطے ملینگے جزآء
مّن ربّك عطآء حسابا بدلا ہی جزا ہی دینا ہی بڑی پروردگار کے طرف سے یا محمد بخشش ہی حساب
کے موافق مومن مسلمان سچا دنیا مین یقین رکہتے تہی اخلاص سے محبت سے الله تعالی کے عہد کو بجالاتا ہی اپنے
رسول کے حکم فرمانے پر عمل کرتے تہی اچھی کام کرتے تہی بری کامون سے دور بہاگتے تہی اس سبب اون اچھی کامونکا
اونکو اچھا بدلا بہیجنے والا ہی اچھی جزا اچھی مزدوری ملنے والی ہے تیری پروردگار کا طرف سے یا محمد اور بہیجا
عطا ہی بخشش ہے اون متقیون کے اوپر الله تعالی کے فضل وکرم سے یہہ ایک مہربانیکا حساب ہے جتنی
بات ہے بیحساب نہین اونہون نی اپنے مقدور کے طاقت کے موافق اپنے بستی [illegible]
کہین تہین الله رسول کو راضی رکہتا الله تعالی بہی اپنا کرم سے [illegible]
[illegible]

جو ہمین نے کفایت ہی بس ہے بار پروردگار اور کچہ ہمکو نہین چاہتا بہت کچہ تونے بخشے ہماری مقصود تمام ہوئے
مطلب پوری ہوئی سب طرحکی نعمتین خوبیان ہمنے پائین پہر اللہ تعالی مِّن رَّبِّكَ کا بیان فرماتا ہی تیرا پروردگار
کونسا کیا ہے رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پیدا کرنے والا ہی آسمانون اور زمینونکا وَمَا بَيْنَهُمَا اور پیدا کرنے
والا ہی پالنے والا ہی روزی دینے والا ہی ہر چیز کا جو چیز آسمانون اور زمینونکی درمیان مینہے جان رکہنے والا
جن پری فرشتے آدمی حیوان درند پرند چرند الرَّحْمٰنِ رحمت کرنے والا ہی مہربان سب بندونکی اوپر بڑی بخشش کرنے
والا ہی ہر سبکے اوپر دنیاکے درمیان مین مومن کافر بہلا برا اس عالم رحمت مین ہزارون طرح کی نعمتون مین ڈوبے ہی ہین
ہر کوئی اس رحمت کے سبب جو کچہ چاہتا ہی سو کرتا ہی جو کچہ چاہتا ہی سو کہاتا ہی اور آخرت مین جب پروردگار اپنے عظمت
اور بڑائی اور شان ظاہر کریگا لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا **مالک** نہووینگے آسمان زمین کے رہنے والی پروردگار
سے بات کہنے کے قدرت نہووی گی کسیکو دم مارنے کے طاقت نرہیگی کوئی بغیر حکم کچہ پروردگار سے بات کہہ سکے اور
بول سکے کسیکی کوئی شفاعت کر سکے سب کوئی اپنے اپنے جگہہ مین ادب سے کہڑی رہینگے کسیکو کسے بات کے مجال
نہووی گی يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا جس دن مین کہڑا ہوویگا روح فرشتے اور صف باندہکے
ادب سے کہڑی ہووینگے روح ایک فرشتہ ہی تمام ارواح کا موکل ہے خبر مین آیا ہی کوئی چیز پیدائش مین اوس فرشتے سے
بڑی چیز نہین قیامت کی دن مین وہ روح فرشتہ ایک صف مین کہڑا ہوویگا اور سب فرشتے لاکہون کروڑون بے حد
بے نہایت ایک صف مین کہڑی ہووینگے وہ اکیلا سبکے برابر ہوویگا عین المعانی مین لایا ہی حضرت عبد اللہ حضرت عباس
بیٹے کہتے ہین روح کا مقام چوتہی آسمان مینہی ہر روز ہزار بار سے زیادہ اللہ تعالی کے تسبیح کرتا ہی سبحان اللہ کہتا ہی ہر ایک تسبیح
[illegible] ایک فرشتہ [illegible] صف مین پیدا ہوتا ہی لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ بات نکہہ سکینگے کسیکی
[illegible] کسیکو کوئی کہہ عرض کر کر شفاعت نکرو سکیگا عذاب سے چہٹا
[illegible] دیگا وہی آدمی وہی بندہ بات کہیگا

عرض کریگا پروردگار کے حکم سے شفاعت کرواونگا و قال صوابا اور کیا ہوویگا اچھا جس آدمی نے دنیا مین
اچھی بات کہی ہوگی اچھا کلمہ مسلمانی کا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ دل سے زبان سے صدق
سے پڑھا ہوویگا دین کے ایمان کے بات مسلمانی کے ہدایت کی بات کہتا رہا ہوویگا کفر کے بات سے شرک کے
بات سے بیفایدہ بیہودہ بی ہدایتے کے بات سے پرہیز کرتا رہا ہوویگا ایسے بندی کو بات کہنے کا حکم ہوویگا
وہی شفاعت کروانی کا اذن پاویگا اس سبب کافر اس دولت سے محروم ہین اونکو بات کہنے کا شفاعت
حکم ہوویگا اور مومنونکو کلمہ کے کہنے والونکو بات کہنے عرض کرنے کا اذن ہوویگا اوس دن قیامت کے روز
شفاعت گناہ گارونکے برحق ہی سب سے پیغمبرون سے رسولون سے پہلی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کو شفاعت کا حکم ہوویگا سب بندون مین ایک حضرت نبی صاحب ہے ایسے بندی ہین جو دنیا مین
اونہون نے کبھی جھوٹھی بات نکلی تمام عمر اچھی بات سچی بات ہدایت ہی کے بات کہتے سے صلعم
بیہودہ بات کہنے سے امت کو منع کرتے رہی اسواسطے سب سے پہلی اوس دن حضرت نبی صاحب کو یہ درجہ اللہ تعالےٰ
بخشیگا اونکی شفاعت کی پیچھے اور سب پیغمبر شفاعت کرواوینگے اور پیغمبرون کے پیچھے حضرت نبی آخر
محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امت مین جو کوئی اونکی پیروی مین قدم بقدم چلنے مین سب امت کی لوگون مین
ہے سب سے بہت قایم تہا سب سے پہلے ایمان لایا تہا دین کے قایم کرنے مین کمر باندہی تہی وہ بندہ شفاعت
کرواویگا پہر درجہ بدرجہ مومن مومنونکی شفاعت کرواوینگی جنکے دل مین ایک ذرہ برابر بہی ایمان ہوویگا
شفاعت کے سبب عذاب سے دوزخ سے آخر کو خلاصی ہووینگے اور کافر بے ایمان ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ مین
جلتے رہینگے اللہ تعالےٰ مسلمانونکو مومنونکو نبی صاحب کے طفیل سے دنیا مین ایمان مسلمانی [illegible]
مین قایم رکہی اور بری راہ سے بری بات سے بری کام سے دور رکہی [illegible] پیغمبر کے
شفاعت اور ارشاد ملا نصیحت کی [illegible] روز قیامت

آخرت کا دن برحق ہی ہونے والا ہی البتہ ہوویگا شک شبہ کچہ نہین قیامت کی دن جب مومن مسلمان کو یہہ
اللہ تعالےٰ کے فرمان سے معلوم ہوئی اور قیامت کی ہونے پر یقین محکم ہوا اب لازم ہی جو ایسے راہ لیوی وہ
کام کری جس راہ سے جس کام سے خاوند کی قبولیت کی درجے کو پہنچے پروردگار کے رحمت سے بہشت مین جگہ پاوی اسیواسطے
اللہ تعالےٰ فرماتا ہی فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ مَاٰبًا پہر جو کوئی چاہے اختیار کری لیوی اپنے پروردگار کے
طرف اپنے رہنے کے جگہ جسکو خواہش ہووی چاہے حاصل کری پروردگار کے رحمت مین اپنے آرام کا ٹہکانا چاہے
ہو دنیا مین اوس تہوری عمر تہوڑی زندگانی مین وی کام کری جن کامون سے اللہ تعالےٰ راضی ہووی اور بہشت مین
اوسکو جاگہ دیوی اور ہمیشہ کے خوشوقتی بخشے اور جو کوئی اوس دولت کو پہنچا چاہے وہ جانے اور اوسکا کام
جانے آخر عذاب مین دوزخ مین پہر رہیگا اسواسطے ان خبرون کی خبر دینے کو غافلونکی جتانے کو اللہ تعالےٰ سبحانہ
فرماتا ہی اِنَّآ اَنْذَرْنٰکُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا تحقیق ڈرایا خبر دی ہمنے تمکو ایک بڑی عذاب کے ایسے عذاب
جو آنا اوسکا نزدیک ہے ایک بات ڈر کے کہی تمسے خبر دی ہمنے تمکو ای غافلو بیخبرو خبر عذاب کے جو شتاب
حساب ہوویگا آخرت کے دن یعنی قیامت کے دنکو شتاب اسواسطے فرماتا ہی جو چیز مقرر ہونے والی ہے وہ شتاب سے
نزدیک ہے یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ اوس دن میں جس دن مین نظر کریگا آدمی اوس چیز کو جو چیز آگی پہیجے
ہے اوسکے دونون ہاتہونے یعنی ہر آدمی کے عمل اوس دن آگی آوینگے اچھی عمل ہون یا بُری جسطرف نظر کریگا اوسی طرف اپنے
ہی عملونکو دیکہے گا اور کچہ نظر نا آویگا اچہے عمل ہووینگے تو اچہی خوبصورتی کے صورتین نظر آوینگے خوشوقت ہوویگا
[illegible] عمل ہووینگے تو بُری بُری خواری کے صورتین نظر مین آوینگے غم زیادہ ہوتا جاویگا افسوس کرتا رہیگا
کہتا رہیگا وَیَقُوْلُ الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا اور کہیگا کافر کاش مین خاک
ہوتا [illegible] صورتونکی اوپر نظر کرینگے اور خلاصیان اپنے دیکہینگے آگ مین
جلینگے [illegible] چہوٹ جاویگا آرزو کرینگے اپنے دلمین کہینگے

کیا اچہی بات ہوتی جو ہم پیدا نہوتے اور جو پیدا ہوئی تہی مرگئی ہوتی پہر جی نہ اوٹہتی خاک ہوئی پڑی رہتی اور جواب
جیتی ہیں پہر مرجاوین تو بہتر ہوئی خاک ہوجاوین ناپید ہوجاوین اور ایک روایت مین ہی اللہ تعالی قیامت کے
دن مین سب جان رکہنے والی کو زندہ کریگا آدمی حیوان درند پرند چرند سب جئینگے اول عدل انصاف
ظاہر کرینگے واسطے حیوانات کے انکی آپسمین بدلا دلایا جاویگا سینگدار بکری نے جو دنیا مین بغیر سینگ
والی بکری کو مارا تہا اس بغیر سینگ کی بکری کو قیامت کی دنمین سینگ دیے جاوینگے اور اوس سینگ والی کے سینگ
دور کیے جاینگے وہ اپنا بدلا اوس سے لیلیویگی اسکو اپنے سینگون سے مار لیویگی اسیطرح سب جانور حیوانون
زبردستون سے ضعیفون ناتوانون کا بدلا دلایا جاویگا جب سب جانورون کی اوپر عدل انصاف
ہوچکیگا اور سب آدمی اوس انصاف کو عدل کو دیکہینگے سب کوئی دیکہکر اپنے آپ مین ڈرینگے
کانپینگے مومنونکو شفاعت کے امیدواری ہووینگے کچہ اپنے دلکو تسلے کرینگے اور کافر ناامید ہووینگے
اور جب اون جانورونکا انصاف ہوچکیگا اللہ تعالی جانورون سے سوال کریگا مین تمکو اون آدمیونکے
واسطے پیدا کیا تہا آدمیون نے تم سب سے کیا سلوک کیا کہینگے پروردگار اچہی نعمتیں اونہونے آپ کہا نیہ
اور ہمکو سوای گہاس جو نہ ہوس کے اور کچہ ندیا اور جو کچہ آدمیونکی ہاتہ سے تقصیر پائی ہوگی سو بہی تمام عرض
کرینگے کہینگے پہر اس بات کا بہی انصاف جسطرح سے اللہ تعالی چاہیگا پاوینگے پہر جب کافرونکو
عذاب خواری مین گرفتار دیکہینگے جانور سب عرض کرینگے پروردگار ہم راضی ہین حکم ہووی جو ہم خاک
ہوجاوین پہر سوای اون جانورونکی جو آدمیونکو مومنونکو اونسے انس تہا پالیتے تہی طوطا مینا کبوتر
اور سب جانور خاک ہوجاوینگے جب کافر جانورونکو خاک ہوتی دیکہینگے اوسوقت آرزو کرینگے
کہینگے کیا خوب ہوتا کیا بہلی بات ہوتے جو ہم بہی اون جانورونکی [illegible] خاک ہوجاتی اور عذاب
[illegible] اور [illegible] خاک ہونگا [illegible] اللہ تعالی

نے پیدا کیا اور علم بخشا بزرگی بخشی سب فرشتوں کو حکم ہوا آدم کو سجدہ کرو سب فرشتوں نے سجدہ کیا شیطان سبکا سردار
تہا اوسنے سجدہ نکیا حکم ہوا کہ تو نے کیوں سجدہ نکیا شیطان نے کہا میری ذات آدم کی ذات سے بڑی ہی میں آگ سے
پیدا ہوا ہوں اور آدم خاک سے پیدا ہوا ہی آگ خاک سے اوپر ہے خاک سب سے نیچے ہی میرا درجہ آدم کے
درجے سے بڑا ہی بڑا چھوٹے کو کسطرح سجدہ کرے شیطان نے غرور کیا تکبر کیا اللہ تعالے کے حکم کو نہ مانا حکم کے اوپر اپنی
عقل کے بات زیادہ جانی اللہ تعالے کے درگاہ میں یہ بات اوسکے رد پڑی اوسکو اپنے رحمت سے
دور کیا مردود کیا آسمانوں سے گرا دیا اور آدم کے اولاد کو بڑا کر دیا بڑائی بخشی مقبول کیا جب قیامت میں
حضرت آدم کے بڑائی اور آدمیوں میں خاص بندوں کے بڑائیاں پیغمبروں ولیوں کے مومنوں متقیوں کی بڑائیاں
خوبیاں اونکی بڑی درجے دیکھکر حیرت کریگا غم کہاویگا آرزو کریگا جو میں بہی آگ کا نہوتا خاک سے
پیدا ہوا ہوتا تو کیا خوب ہوتا جو ایسے درجے پاتے جو آدم کو اور آدم کے اولاد کو ملی اللہ تعالے اس
عاجز فقیر بندی محتاج امیدوار کو سب مسلمانوں کو اپنے فضل کرم سے دنیا میں ایمان میں مسلمانی
میں حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی میں قایم رکہی اس دنیا سے ایمان کے ساتہ لیجاوے کلمہ
اور آخرت میں محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے شفاعت نصیب کرے اور دوزخ سے پناہ میں رکہے
بہشت میں داخل کرے اپنے دیدار کے دولت سے ہمیشہ ہمیشہ انکہونکو روشن رکہی خوشحال رکہی

B 21

آمین آمین آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والنازعات غرقا سوگند ہے قسم ہے اون فرشتوں کی جو کہینچنے والے ہیں نکالتے ہیں
[illegible] والناشطات نشطا اور قسم ہے اون فرشتوں کی جو
نکالتے ہیں [illegible] والسابحات سبحا اور قسم ہے

اون فرشتونکی جو سبقت کرتے ہین آگی بڑہتے ایک دوسری پر فرمان برداری مین حکم کے تابع ہین جو حکم ہوتا ہی اوس حکم کے کرنے کے واسطے ایک دوسری سے شتابی کرتا ہی فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا پہر قسم ہے اون فرشتونکی جو سبقت کرتے آگی بڑہتے ہین ایک دوسری پر فرمان برداری مین حکم کے تابع ہین جو حکم ہوتا ہی اوس حکم کے کرنے کی واسطے ایک دوسری سے شتابی کرتا ہی فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا پہر سوگند ہے اون فرشتونکی جو تدبیر کرنے والی ہین کام کے پروردگار کے حکم سے اوس عالم کے کاروبار کے تدبیر کرتے ہین جس فرشتے کو جو کام کرنا دنیا کی لوگونکی واسطے فرمایا ہی اوس کام کے سنوارنے مین بنانے مین رہتا ہی جسطرح حکم ہوتا ہی ہر ایک کام مین اسیطرح کرتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین کرتا اللہ تعالے کے قدرت کی کارخانے مین لاکہون کروڑون قسم کے فرشتے ہین ہر قسم کو ایک طرح کا کام حوالے ہے اپنے اپنے کام مین ہر ایک فرشتہ تیار ہی حاضر ہے اور سب فرشتون مین چار فرشتے بہت بڑی فرشتے ہین پروردگار کے حضور مین اون چارون فرشتونکا بہت بڑا مرتبہ ہی قرب کے درجے مین ہین ایک اون فرشتون مین حضرت اسرافیل ہین بہت بڑی عمر فرشتے ہین خبر مین آیا ہی ساتوین آسمان کے اوپر اونکا سر ہے لوح محفوظ جو ایک تخت ہی نور کے پانسو برس کے راہ مین اوسکا چوڑاو ہے سب علم سب احوال خلق کے ہر ایک بندہ کی حقیقت اول آخر تک اوس لوح مین قدرت سے لکہی ہوی ہے وہ لوح حضرت اسرافیل کے آنکہونکی سامنے رہتے ہی سب علم لوح کے حضرت اسرافیل کو معلوم ہین سب فرشتونکو اونہین سے خبر لوح کی علم کے ملتے ہی جو فرشتہ جس علم کے لایق ہے اوس علم کے بات اون سے پاتا ہی لیتا ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہے اور پانو اونکی ساتوین زمین کے نیچے ہین اور ایسے بڑائی اور بزرگی [illegible] کے عظمت اور شان اور بزرگی اور بڑائی دیکہ کر اور اپنے عاجزی [illegible] کر کر [illegible] سے خوف کے ڈر سے [illegible] پروردگار کے بڑا [illegible] [illegible] بار جبرئیل کی

برابر ہو جاتے ہین حکم احکام قضا وقدر کے سب فرشتون کو پہنچاتے ہین اور صور جو قیامت کی دن دم ہوگا اور اوسکا آواز پہٹنے سے آسمان زمین توٹ تٹنے لگین گے حضرت اسرافیل ہی کی ہاتہ مین ہے اسکے پہونکنے کی اونہین کو خدمت ہی اور وہ صور ایسا بڑا ہی جو اوسکا مونہہ کا گردا [illegible] آواز نکلے پانسو برس کے راہ ہی اوس صور کو نرسنگا کو لیے ہوی ہاتہ مین تیار کہڑی رہتے ہین حکم انتظار مین راہ دیکہتے ہین جس ساعت حکم ہوویگا اوسی ساعت صور کو پہونکین گے قیامت ہو جاویگی ہول ہیبت ساری عالم مین پڑ جاوی گا اور آگ کے اوپر حضرت اسرافیل علیہ السلام موکل ہین اون کے حکم مین آگ رہتے ہی نکلتے ہی بڑہتے گہٹتے ہی اور دوسری فرشتے حضرت جبرائیل ہین علیہ السلام بہت بڑی فرشتے ہین سدرۃ المنتہی جو ایک درخت ہی ساتوین آسمان کے اوپر وہان اونکا مقام ہی ہدایت کی علم کا کارخانہ اونکا ہوا رہی اللہ تعالی کے طرف سے پیغمبرون کی اوپر وحی لاتے ہین پیغام کلام لاتے ہین کتاب لاتے ہین قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اونہین کے وساطت سے اوترا ہی اللہ تعالی کے کلام کے امانت دار ہین اور ہاؤن کی اوپر بہی وہی موکل ہین جسطرح باو چلتے ہی جتنے باو جہان کہین کو حکم ہوتا ہی وہی بہیجتے ہین باو کو چلاتے ہین اور کافرون کے اوپر پہلی پیغمبرون کی وقت مین جو عذاب آیا تہا حضرت جبرائیل کو حکم ہوا تہا عذاب کر نیکا جیسے سدوم تہا ہین حضرت جبرائیل علیہ السلام کے اونہون نے ایک اپنے چہوٹے پر کو زمین مین گڑا کر سات شہر [illegible] کافرون کے [illegible] اوپر تکا اوپر اوٹہا کر آسمان کے پاس تک لیجا کر وہان سے اولٹ دی تہی زمین مین اولٹ مار [illegible] میکائیل علیہ السلام ہین مینہہ کے اوپر پانیون کی اوپر بادلون کے اوپر کہیتیون کی اور [illegible] درخت پیدا ہوتا ہی اور تمام خلق تک اوپر رزق پہنچانے کی کام کے اوپر داروغہ ہین [illegible] ملک الموت

کروڑون فرشتے اونکی تابع ہین ہر ایک درخت کی بات بنلتے ہین ہر ایک گہاس کے پیدا کرنے مین کتنے فرشتے کام کرتے ہین موکل رہتے ہین [illegible] سب کا قوت آدمیونکی جانورونکی پیدا ہوتے ہین اور چوتہی فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام خاک اور زمین [illegible] مین ہے اور خلق کے جان نکالنے کے اوپر موکل ہین جب وقت جسکے جان لینے کا حکم ہوتا ہی اوسے وقت نکالتے ہین اور اونکی بہی لاکہون کروڑون فرشتے تابع ہین کافرونکی جان نکالنے کے واسطے عذاب کی فرشتے بری بری صورتون سے ڈرانی شکلونمین آتی ہین سختی سے عذاب سے جان نکالتے ہین اور مومنون کی جان نکالنے کے واسطے رحمت کی فرشتے اچہی اچہی صورتونمین نورانی شکلونمین آکر آسانی سے نرمی سے جان لیتے ہین اللہ تعالے اپنے فرشتونکی جو فرمان بردار ہین بندی ہین نور کے بنے ہوئی ہین قسم کہاتا ہی جواب قسم کا یہہ ہے اسواسطے اسبات پر قسم کہائی جو تم سب مرنیکی پیچہے زندہ ہوگے اسکو ہم پہر جلاوینگے قبرون سے اوٹہاوینگے تمہارا سبکا حساب ہوویگا ہر ایک کے مومن کے کافر کے جزا سزا ملینگے البتہ ہی یہہ بات مقرر ہی یہہ بات قسم ہے اسبات کی اوپر اور قسم کہا کر اللہ تعالے فرماتا ہی تو بندی اپنے دل مین خوب ہی سمجہین جس بات پر پروردگار قسم کہاتا ہی وہ بات خواہ نخواہ ہوویگی اللہ تعالے کا فرمانا جہوٹہ نہین ہی قسم کہا کر فرمانا قیامت کا ہونا مرودونکا جینا عذاب ثواب برحق ہے سچ ہے جو کوئی عقل رکہتا ہی اور اسبات کو اونہون نے سنا سمجہا تو جانا اوسکو لازم ہی جو اس دنیا کی زندگانی مین جو چلی جاتی ہین اس جہان کی واسطے آخرت کی زندگانی کی واسطے جو ہمیشہ قایم رہینگے کچہہ اچہی خوب کمائی کرلیوی بہت کچہہ اپنے ساتہہ ذخیرہ باندہ کر لیجاوی ہمیشہ خوشی کرتا رہے اور فرشتونکی قسم کہاتے ہین یہہ فایدہ ہی جو یہہ بندی خاک کے پیدا ہوئی اور جن اور پری سبکو یہی جانے جو پروردگار کی بڑی شان بڑی بادشاہی ہے بڑا حکم ہے اوسکی دربار مین ایسے بڑی بڑی بندی ہین جو اونکی آگی اون خاک کے بندونکا کیا رتبہ ہے کیا مرتبہ ہی کیا قوت کیا زور ہے یہہ ضعیف البنیان ہین ضعیف ہین ناتوان ہین اپنے تکبر سے چہوڑ ہین اپنے غرور کو دور کرین اپنے عاجزی [illegible] ہین اور یہہ فایدہ ہی جو لذت فرشتونکی بندگی کو [illegible] کا [illegible] اوسکو [illegible] بندی [illegible]

صاف بندگی مین حاضر ہین حکم کے فرمان بردار ہین اون خدا کے بندونکو جیسا حکم کیا ہی اونہین کے بہلی کے واسطے
جو یہہ اپنے عاجزی سے اوپر نظر کر کر غرور تکبر کو چہوڑکر اپنے سچے صاحب کا حکم بجالاوین اوسکا فرمان کو اپنے سر
اور آنکہون پر رکہین اوسکا فرمانے کے موافق چلین وہ خاوند قادر ہے مہربان ہوکر رحم کرکر اونکی تئین ایسے
بڑی مرتبہ مین پہنچاوین جو مقرب فرشتے سے بہی اونکا درجہ زیادہ ہوجاوی قبولیت کے درجہ مین پڑجاوی اور جو اپنی
جہوٹہی تکبری کو لیئے رہی ہین غرور کو نہ چہوڑین ایک تو ضعیف ناتوان عاجز درماندی ہین اور خواری خرابی مین
گرین گدہون کتونکی ٹہکانا سے ہی نیچے گرجاوینگی کہین کے نہووین پہر اللہ تعالی قیامت کی ہونے پر قسم کہاکر فرماتاہی
یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ یاد کرو بوجہو سمجہو ای عاجز بندو اوس دن کی بات معلوم کرو جس دن
کلپنیگا لرزیگا کلپنے واللا لرزنے واللا جب حکم ہوویگا پہلا صور دم ہونے لگیگا آسمان زمین مین ہول
پڑجاویگا آدمی جن پری ہول کہا کہا کر مرنے لگین گے پیٹ والیونکی پیٹ گرجاوینگے آسمان زمین ہلنے لگین گے
پہاڑ اوڑنے لگین گے سب کچہہ ذرہ ذرہ ہوکر نیست نابود ہوجاویگا سوای ذات پاک پروردگار کے اور کچہہ
نرہیگا تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ اوسکے پیچہے آی والا جب پہلا صور پہونک چکیگا اور سب کچہہ نابود ہوجاویگا
چالیس برس کے پیچہے اللہ تعالی اپنے حکم سے حضرت اسرافیل کو زندہ کریگا صور پیدا ہوویگا حکم دیگا جو صور کو ہاتہ مین
لے پہر بجاو صور کو دم کر حکم سے دوسری بار صور پہونکین گے آسمان زمین تیار ہوجاوینگے مردونکی تن بدن ذرہ ذرہ
B-21
صورتین ہووینگے جانونکو خطاب کرینگے آواز کرینگے تم سب اپنے اپنے بدن مین جاو داخل ہووہ پہر سب
مُردے بدستور جینے لگین گے زندہ ہوجاوینگے اپنے اپنے قبرونکی پاس کہڑی ہووینگے عالم کا رنگ اور طرح
دیکہینگے [illegible] صاف ہوویگا اونچا نیچا درخت حویلی کچہہ نرہویگی سارا عالم ایک برابر میدان مین ہوویگا
تمام [illegible] نہ ہووینگے کہین کچہہ کیا ہوا کیا ہوگیا پہر یاد کرینگے کہین کچہہ [illegible]
[illegible] اپنا [illegible] حکم [illegible]

دن ہے ہر کسیکو ہول ڈر زیادہ ہوویگا نیک کار بدکار کے اوپر ڈر غالب ہو جاویگا ہر کوئی اپنے دل میں کہیگا
آج دیکہیئے میرا اوپر کیسے بنیگی میرا کیا حال ہوویگا نجات پاؤنگا یا عذاب ہوویگا اوس باتکو فرمایا
تہا فرماتا ہے قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ دل سبکے اوسدن خلق کے خوف
سے ڈر سے کانپنے والی دہڑکنے والی ہووینگے انکہین اونکی خوف سے شرم سے نیچے ہووینگے اوسدن کا ہول ڈر سبکے
دلونمین ایسا پڑیگا جو سبکا دل تڑپنے لگینگے کانپنے لگینگے ہر کوئی اپنے گناہونکی اوپر نظر کر کر سر اوٹہا
سکیگا انکہین نیچے ہو جاوینگے شرم سے عرق تن بدن سے بہہ جائیگا ہر کسیکو یہی فکر پڑ جاویگا جو اب ہمارا کیا
حال ہوویگا کیسے بات ہوویگی کیا جواب دیوینگے جب یہہ باتین یہہ سب حقیقت قیامت کی ذکر کی کافرونے اون
آیتون سے معلوم کین یہہ آیتین سنتے تعجب سے کہنے لگے کیسے قیامت کے بات سننے نہی کچہہ کچہہ بیوقوفی سے کہین گے
اونکی بات فرماتا ہے پروردگار تعالے يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ کہتے ہین یہہ کافر اب دنیامین
انکار سے تعجب کر کر کہتے ہین ہم پہر پہر ہینگے پہر جیسین گے جیسے حال مین اب ہین ہم دوسری بار بہی ایسے حال مین
ہو جاوینگے کیا جسطرح اب جیتے ہین مر کر پہر اوسیطرح جیوینگے اَئِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً
کیا جسوقت ہووینگے بودہی پرانی گلی ہوئی پہر جیوینگے تن بدن خاک ہو جاویگا فانی ہو جاویگا بودہی بہی گل کر
خاک ہو جاوینگے کیونکر دوسری بار پہر جی اوٹہینگے قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ کہا ان کافرونے
یہہ جینا اسوقت دوسری بار کا برا جینا ہے زیان کا جینا ہے کافرونے دوسری بار کے جینے حقیقت نہ سمجہہ کر اپنے
دلمین بوجہی جو یہہ دوسری بار کے جینے مین پہر ایسے تن بدن گوشت پوست محکم استخوان کے ساتہہ ہو سکین گی صورت
شکل پہر ہو سکیگی آدمی مرتا ہے خاک مین گرتا ہے صورت شکل سب بگڑ جاتی ہے ہڈین خاک ہوتا ہے ہڈی بہی
گل جاتے ہین جو پہر جیوینگے تو بہی ہڈی گلی سڑی ساتہہ ہووینگا خاک مین ملے [illegible] ہووینگے [illegible] کبری
[illegible] ہونیگے تو اب جینا کیا اچہا نہ خوار جینا ہی برا جینا [illegible] سمجہے جو یہہ دو

ایسا قادر ہے جو ایک حکم کرنے میں اوسکا اول آخر کے مُردی سب جی اوٹہینگے پیدا ہو جاوینگے ہر ایک اپنے اپنے صورت میں تن بدن میں ہو جاویگا کچھ بار نہ لگیگا اسواسطے اون کافرون کے تعجب کرنیکا جواب قیامت کے دن سے منکر ہونیکا جواب فرماتا ہی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ پہر تحقیق نہین ہے یہ زندہ ہونا کرنا جلانا اون سب خلق کا سوای ایک ہانک مارنے کے یہ دوسری بار کا جلانا پیدا کرنا کچھ مشکل بات ہماری کام نہین ہے اسرافیل کو حکم ہوویگا صور دم کر ایک آواز کہ سبکے ارواح سے کہ لپٹے اپنے بدن میں آجاؤ جی اوٹہو ہماری ایک بندیکی ایک آواز کرنے میں سب جی اوٹہینگے تن بدن گوشت پوست پیدا ہوکر قبرون سے اوٹہ کہڑی ہووینگے فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ پہر اوسوقت یکایک یہ سب خلق قیامت کے زمین میں آجاوینگے نیچے تلی اوپر ہو جاوینگے ساہری میں اوٹہ کہڑی ہووینگے ساہرہ قیامت کی زمین کا نام ہے وہ زمین سفید ہووےگی برابر ہووےگی ہموار ہوویگی برابر صاف اونچا نیچا اوسمین ایک ذرہ بہر نہوویگا روایت میں ہے ساہرہ زمینکو اللہ تعالی قیامت کے دن اپنے قدرت سے پیدا کریگا روپے کے ہوویگی طول عرض لمبا چوڑا اوس زمین کا دنیا کے زمین سے چالیس حصہ برابر زیادہ ہوویگا اور اوس زمین کا نام ساہرہ ہی سہر عربی میں بیداری کو جاگنے کو کہتے ہین اوس دن میں تمام خلق کے نیند جاتے رہیگے شور ہنگامہ دہوم فکر اندیشہ حساب کتاب قصہ قضیہ ایسا کچھ ہوویگا جو نیند کا نام نشان نہین رہیگا پچاس ہزار برس کا ایک دن ہی وہ قیامت کا دن کسیکو اپنے اپنے حال سے چہوٹہ نہوویگی جو سونیکی واسطے پلک سے پلک مارے اسی سبب قیامت کے زمین کا ساہرہ نام ہوا ہی اللہ تعالے نے قیامت کا بیان کرکر حضرت موسی علیہ السلام کا قصہ بیان کیا اونکو فرعون کے طرف بہیجا تہا ہدایت کرنیکے واسطے فرعون نے حضرت موسے کی بات نمانی اپنے دولت کے مغروری میں رہا تکبر کرتا رہا منکر رہا آخر کو حضرت موسی علیہ السلام نے نجات [illegible] فرعون نا اپنے سب لشکر فوج کی ساتہ دریامیں ڈوبا نہ دنیا ہاتہ میں آئی اوسکا دنیا تہ [illegible] حضرت موسی علیہ السلام

سے اونکی پاک دل کو تسکین آرام آوی تسا ہووی جو اکیلا مجہی کوان کافرون نے انکار کیا اور بہی پیغمبرون کی
پیغمبری کے اوپر اونکی وقت کی کافرون نے انکار کیا تہا اونکی منکر ہوئی تہی جیسے فرعون نی حضرت موسی کا انکار
کیا حکم نہ مانا یہہ کافرون کے عادت ہی جو پیغمبرونکی باتین نمانین حکم نہ سنین اور فایدہ ہی جو ہر کوئی
سُنے سمجہے معلوم کری جو کسینے اپنے پیغمبر کو نمانا آخر کو وہ خوار ہوا عاقبت اوسکی خراب ہوئی
جیسے فرعون کے آخرت خراب ہوئی ہر کوئی عبرت لیوی اپنے پہلی کے نصیحت لیوی اور فایدہ یہہ ہے جو کوئی
جانے جسکو اللہ تعالی نے عزیز کیا اوسکی حمایت مین ہے اوسکو کوئی ذلیل نہین کر سکتا کیسا ہی بڑا دشمن
ہووی اوسکا دشمنی سے کچہ نقصان نہین ہوتا اور جسکو خوار کیا اوسکے حمایت نکی پہر وہ کیسے ہی بڑی
مرتبہ مین ہووی کیسے ہی دولت دنیا رکہتا ہووی آخر کو ایسا نیچے کرتا ہی جو پہر کبہی اوٹہہ نسکی کوئی اوسکا
ہاتہہ پکڑنے والا نملی جیسے فرعون کے حقیقت ہوئی اور بہی بہت فایدہ ہین اس قصہ مین فرماتا ہی پروردگار هَلْ
اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى تمکو یا محمد پہنچی بات موسے کی اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى
جب آواز دیکے موسے کی تئین موسے کی پروردگار نے وادی مقدس پاک جنگل مین جسکا طوا نام ہی کہا پروردگار نے
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ جا ای موسی فرعون کیطرف اوسکو ہدایت کر بندگی کی طرف بلا اِنَّهٗ طَغٰى
تحقیق فرعون حد سے درگذرا ہی اپنے عاجزی کے ٹہکانی بندگی کی حد مین نہین رہا خدائی کی دعوی کرتا ہے
کہتا ہی مین خدا ہون فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى پہر کہہ اس سے کچہ رغبت ہی تجہے اس بات کی طرف جو
کفر کے ناپاکی سے پاک ہو جاوی گناہ سے چہوٹ جاوی خدا تعالی کے اوپر ایمان لاوی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
کہے تو دنیا آخرت مین نجات پاوی وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى اور راہ دکہاؤنگا مین
تیری تئین تیری پروردگار کے طرف پہر ڈری تو مین اللہ تعالی کی عظمت [illegible] کہون تجہے سے
اور تجہہ مین معرفت پیدا ہو اپنے پیدا کرنے والی کے [illegible] پروردگار کا خوف پیدا ہووے

تجہ مین اوس ڈر کے سبب گناہ سے دور رہیگے تو اچہی کام کرنے لگی بُری کام تجہہ مین نرہین اس جہان مین اور
جہان مین بہلائی پاوی خوبی پاوی فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى پہر دیکہایا جو الله تعالی نے حضرت موسے کو
بخشا تہا عصا ید بیضا اوسمین بڑا معجزہ تہی اور جب اوسکو دشمنون کی واسطے زمین مین ڈال دیتے ایک بڑی
ہیبت کا ڈراونی صورت کا اژدہا ہوجاتا اور حضرت موسے علیہ السلام اوسکو جسکا کہا جانے کا اشارہ کرتے کہتے اوسکو
کہا جاوہ کہا جاتا اور ید بیضا یہہ تہا جو حضرت موسے جسوقت اپنے داہنے ہاتہہ کو اپنے گریبان مین ڈال کر دل کے اوپر
پہیر کر باہر نکال کر ہاتہہ کو دکہاتے آفتاب کے طرح روشن ہوجاتا چمکنے لگتا اندہیاری رات مین دکہاتے تو رات سے
دن ہوجاتا کسیکے انکہون کو تاب اسکتا جو اوسکا طرف دیکہہ سکین ایسے ایسے بڑی معجزی حضرت موسے علیہ السلام
نے فرعون کو دکہلائی اون بدبختون نے ہدایت قبول نکی فَكَذَّبَ وَعَصٰى پہر دروغ گو کہا فرعون نے موسے کو
اور رہا گناہ ہت کیا بیٹہہ دی اسکی ڈر مین اور عاصی ہوا جہوٹہا کہا فرعون نے موسے کو اونکی پیغمبری کو نمانا اونکی
اوپر ایمان نہ لایا خدا کا گنہگار ہوا کافر رہا ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى پہر پیچہے پہر گیا ایمان قبول کرنے سے ایمان نہ لا کر
کفر مین چلا گیا اور کوشش کے سعی کی شرارت پر کمر باندہی فساد کرنا چاہا دشمنی کرنے کی طرف دوڑا
فَحَشَرَ پہر جمع کیا فرعون نے اپنے قوم کو لشکر کو جادوگرونکو فَنَادٰى پہر پکارا فرعون آواز دی اپنے
لوگونکو جمع کرکر فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى پہر کہا فرعون نی اپنے سب گروہ سے مین ہون پروردگار
تمہارا خدا تمہارا اور سب جہوٹہی خدا تمہاری ہین مین بڑا ہون جب اوس بدبخت نے ایسے بے ادبی کی
اور ایسے بے ادبی کے کلمے کہی فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى پہر پکڑا اوسکی تئین خدای تعالے
نے [illegible] خرابی مین آخرت کی اور دنیا کے دنیا مین اوسکو اوسکی ساری لشکر فوج گروہ کی ساتہہ
دریا مین ڈبویا [illegible] آخرت مین اوسکو اور اوسکا گروہ کو دوزخ کی آگ مین جلایا ہمیشہ کو
عذاب مین گر [illegible] قصے کے بیان کرنیکا عبرت تہا

نصیحت ہے اوس کیواسطے جو خوف کری ڈری خدا کا خوف کری اس قصے کو سمجہے تو بہت فایدی حاصل کری ہزار
بیان اس قصے کا یہ ہے فرعون ایک بادشاہ تہا مصر کے شہر مین اللہ تعالی نے اوسکو بہت مال دولت حکومت دیا تہا بہت
بادشاہ اوسکا حکم مین تہی لاکہون آدمی اوسکا فرمان برداری مین رہتے تہی ایک رات اوسنے خواب مین دیکہا جو کوئی
اوس سے کہتا ہی تیری شہر مین ایک ایسا کوئی پیدا ہووے گا تیرا ملک اوسکے ہاتہ سے خراب ہووے گا تیری بادشاہت
جاتی رہیگی تجہکو تیری سب لشکر فوج گروہ کی ساتہ پانی مین ڈوبا دیویگا غرق کریگا اور وہ آدمی بنی اسرائیل
مین پیدا ہووے گا اوس خواب کو دیکہکر فرعون جو تہا بہت بڑی فکر مین غم مین پڑا صبح کو سب اپنے اومراؤنکو جمع کرکر
اوس خواب کو بیان کیا اوسکے پاس اسکی ہزار امیر جادوگر تہی ہزار کاہن تہی جو غیب کی خبرین کیا ہوگا کیا ہوگا خبر
دیا کرتے تہی ہزار نجومی تہی اون سبکو بلاکر اپنے خواب کی بات کہی اون سبہون نے کہا تو فکر مت کر ہم اسکا علاج
کر سکین گے یہ بات نہونے پاوے گے چالیس دن کی فرصت مانگتے ہین کہا اچہا جاؤ کام کرو علاج یہ سب کیئے
نجومی اپنے نجوم کے پتری دیکہنے لگی حساب ٹہیک کرنے لگی ستارون کی نحوست کی سعدی مقرر کرنے لگی سونا
روپا موتی مونگا اور منتر جنتر بنانے لگی اور جادوگر اپنے جادوگری بند چہند کرنے لگی اور کاہن اپنے راہ کی ڈہونڈہ
نے مین پڑی سو کہی رہنا راتونکا جاگنا زمین کا سونا بڑا محنت ریاضت کرنے اختیار کئے جنونکی طرف رجوع
ہوکر خبر ڈہونڈہنے لگی اوس خواب کے کیا بات ہی کیسے خواب ہے کیا ہوگا کیا ہووے گا اوس وقت یہ جن شیطان آسمانونکی
اوپر جاتے تہی فرشتون سے خبرین سنتے تہی جب کچہہ دنیا مین کوئی بات بڑی ہوا چاہی حق تعالے اس بات کو اول
عرش کے فرشتونکی اوپر خبر فرماتا ہی پہر عرش کے فرشتے سے سب آسمانونکی فرشتے سنتے آپسمین فرشتے اوس باتکا
ذکر چا کرتے مذکور کرتے یہ جن اون خبرونکو لیکر کہین بتوئین اگر بولتے ایک سچی بات کی ساتہ سو باتین جہوٹہ کے
ملا کر کہتے ایسا ہوگا ویسا ہوگا بتونکو پوجو جہوٹ بناو جہنڈا گاڑو [illegible] محنت
کر کر لعنت جنونکی بندگی مین رہکر اون سے راہ پیدا کر کر اپنا دوست کرتے تو وی جن اونکو بہی خبر دیتے باتین کہتے پہر

طرح کاہے نکل حضرت محمد مصطفی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تک تہی جب اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا مین
پیدا کیا جس دن اپنے ماکے پیٹ مین سے دنیا مین پیدا ہوئی اوسے دن سے شیطان جن آسمان کے اوپر چلنے سے بند ہوگئے
کہانت کے بات جاتی رہی پہر اون دنونمین فرعون کے وقت مین اللہ تعالی نے عرش کے فرشتون کی اوپر وحی کی خبر دی
جو بنی اسرائیل مین ایک پیغمبر پیدا کرونگا فرعونیونکو اوسکے ہاتہ سے ہلاک کرونگا مارونگا دریا مین ڈوباؤنگا
اور وہ پیغمبر مصر مین پیدا ہوویگا جمعہ کے رات فلانے مہینے مین فلانے ساعت مین جب تین ساعت رات سے گذریگی
اوسکو اسکی باپ کے پیٹہ سے اوسکے ماکے پیٹ مین پہنچاؤنگا یہہ بات فرشتونمین مشہور ہوئی جنونکے
نے دیوون نے سنے پہر اگر کاہنون کو خبر دی کہا چالیس دن مین ایسا شخص اپنے باپ کے پیٹہ سے اپنے
ماکی پیٹ مین آویگا کاہنون نے خبر پاکر فرعون سے یہہ حقیقت کہی فرعون نے سنکر کہا اس بات کی دفع ہونے
کے کیا تدبیر کیا فکر کیا چاہیے جو لڑکے کے ماکو معلوم کرکر مار ڈالون ایسا لڑکا پیدا ہونے نپاوی اونہون نی
سب اوسکے امراون نے کہا یہہ بات ہمسے نہوسکیگی ہم جان نسکینگے تدبیر یہہ ہی جو چالیسوین رات
جس رات کی خبر پائی ہی ہمنے سب بنی اسرائیل کے مردونکو جو اس شہر مین ہین جمع کرکر شہر سے سبکو باہر نکال دیوین
وی اپنے جوروؤن سے جدا ہوویں تیری حکم سے کوئی مرد عورت ملنے نپاوی یہہ کیا چاہیے تو اوسکا
نطفہ اس تدبیر سے پیٹہ سے پیٹ مین نہ آئی پاوی پیدا ہو سکے احمقون نی خدا تعالی کے تقدیر کے پہرائی
یہہ تدبیر باندہی اوس شہر مین بنی اسرائیل حضرت یعقوب پیغمبر کے اولاد حضرت یوسف علیہما السلام کی قوت سے
بہت ہوئی تہی لاکہون آدمی مرد جورو جمع رہتے تہی فرعون نے اوس دنکو حکم کیا جس دنکی اگلی رات مین مقرر
کیا تہا [illegible] نکال کر مردونکو شہر سے باہر نکالا جورونکو شہر مین رہنے دیا محصل چوڑی
رکہو [illegible] ایک [illegible] اور سب فرعون نے لشکر گرد شہر مین آنے نپاوی اوسکا حکم بڑا ہے
تہا [illegible] فرعون کا حکم [illegible] تمام رات چوکی

فرعون اور عمران جو اوسکا بڑا خاص وزیر تہا یہہ دونون شہر مین گئے عمران جو بنی اسرائیل سے تہا فرعون کو معلوم
نتہا اور اوسکا اوپر فرعون کا بڑا اعتبار تہا پہر اوس رات فرعون نیکے لشکر باہر شہر مین رہی فرعون نے عمران
سے کہا تو آجکی رات میری پاس سے کہین مت جا میری محل کے دروازی کی چوکی مین رہ عمران نی قبول کیا تمام رات
وہین رہے پہر اوس رات مین جب وہ وقت پہنچا جو خدا تعالے نے چاہا تہا تمام عورتین شہر کو چلی گئی دیکہکر تمام شہر مین بچے تہا ہی
عمران کی جورو بہی آپکو بنائی سنواری کہری عمران کے خبر پاکر عمران کی پاس آئی عمران کا دل اوسکو دیکہکر رہ نہ سکا
دونون آپسمین ملی حکم سے خدا کی اوسی ساعت حضرت موسی باپ کی پیٹہہ سے مایکی پیٹ مین آئی پہر عمران نی جورو سے
کہا وہ لڑکا جس سے فرعون ڈرتا ہی فرعون کے ملک کا خراب کرنے والا اوسکو پانی مین ڈوبانی والا یہی پیدا اپنا باپ کی
خبردار اسبات کو کسی سے مت کہو پہر نجومیون نی اوسی وقت کی پیچہے آسمان کو نظر کرکر جدیث نی پاکر جانا جو وہ لڑکا باپ کی
پیٹہہ سے مایکی پیٹ مین آیا سب ملکر فریاد کرنے لگی پکارنے لگی ایسا شور ہنگامہ کیئے جو فرعون نیند سے جاگ اوٹہا
عمران سے پوچہا یہہ کیا شور غل ہے عمران نی کہا شہر کے باہر بنی اسرائیل جمع ہین آپسمین کہیلتے بازی کرتے ہین فرعون نکو
تسلے ہوئی نیند جاتے رہی سوچ مین فکر مین رہے جب صبح ہوئی نجومیون نی اپنے مونہہ کالے کرکے گریبان پہاڑکر فرعون
کے پاس آئی اور کہی وہ تیرا دشمن آج رات کو اپنی مایکی پیٹ مین آچکا فرعون سنتا غصہ ہوا غم مین غمگین ہوا نجومیون
نے کہا اب علاج یہہ ہے جو دائیونکو بہیجکر سب بنی اسرائیل کے جورو ونکو دیکہکر جسکو حمل رہا ہووی دوا دیکر
گرا دیوین پیٹ کا حکم کیا ہزارون پیٹ گرا دئی اللہ تعالے نی حضرت موسے کی مایکی پیٹ کو چہپا دیا کسیکو
معلوم نہوا پہر نو مہینے کے پیچہے حضرت موسے پیدا ہوئی نجومیون نی معلوم کرکر فرعون سے کہا وہ دشمن
تیرا دنیا مین آیا پیدا ہوا پہر فرعون نے حکم کیا اس مہینے مین جو عورت لڑکا جنے پہر دائیان جاکر ڈہونڈہکر لڑکونکو
باہر لادین مار ڈالین ہزارون لڑکونکو ماؤن سے جدا کرکر مار ڈالے تو کئی ہزار لڑکی [illegible] تعالے
نے حضرت موسیکو چہپا دیا [illegible] کیا پہر حضرت سے کسیکو [illegible] اللہ تعالے نے [illegible] پہر اونہون نے

جانا ایک لڑکے کا صندوقچہ بناکر حضرت موسے کو اوسمین لٹاکر بندکرکر دریامین ڈال دیوین تو اس ملک سے صندوق

بہہ جاکر اور ملک مین جاوی کسیکے ہاتہ اوسی ترس کرکر اپنا کرکر پالے کسیطرح سے موسے جیتا رہی پہر اونہون نے

ویسا ہی کیا ایک صندوقچہ چہپ کر بنوایا اوس مین بچہونے بچہاکر حضرت موسے کو لٹاکر اوسکا مونہہ بندکرکر دریامین

بہادیا اللہ تعالے کے حوالہ کردیا پہر وہ صندوقچہ بہا چلا جاتا تہا فرعون دریا کی کناری اپنے محلونمین بیٹہا تہا اوسکا

نظر صندوقچہ کے اوپر پڑی حکم کیا جانے نپاوی لاؤ لوگ جاکر پہر کر اوس صندوقچہ کو لاکر فرعون کی اگی رکہا اسکو کہولو

کیا ہی اوسمین کہولا دیکہین تو ایک لڑکا ہی فرعون کے اور بی بی آسیا فرعون کے جورو تہی اوسکا پاس بیٹہی تہی اونکی

نظر حضرت موسے کے اوپر پڑی اللہ تعالے نی اونکی دلمین اور جسکی نظر پڑی اوسکا دلمین حضرت موسے کی محبت ڈالدی

شفقت آگیے فرعون نے کہا یہہ وہی لڑکا ہووی جو میرا دشمن ہی اوسکو مار ڈالون بی بی آسیا نی کہا مت مار ہمارا

بیٹا نہین ہم اوسکو بیٹا کرپالین تو خوب ہے فرعون کے بہی خاطر مین یہہ پسند آئی قبول کیا پہر اونکی پرورش

کرنے پالنے کے فکر مین ہوئی دائیان بلائین دودہ پلانے کو کہا حضرت موسے نی کسیکا دودہ نہ پیا سب حیران

جسکا پلایا تسکا دودہ نہ پیا سب کوئی اسکا فکر مین تہی حضرت موسے کے بہن اوس جگہہ ان جان انکلین

اوس بات کو سنکر اونہون نے کہا میری ماکو لڑکے پالنے کا خوب ڈہب آتا ہی اوسکو مین لادون اوسکا

دودہ پیوی تو بیوی فرعون نے کہا جا بلا لادی اپنے مایکو بلا لائین اونہون نے دیکہکر حضرت موسے کو پہچان

اپنے گود مین لیلیا دل مین بہت خوش ہوی شکر کیا دودہ دیا حضرت موسے دودہ پینے لگی تب لوگ خوش

ہوئے اونہین کو دائی مقرر کیا اللہ تعالے نے اونکو اونکی مایکی پاس پہنچا دیا فرعون کے گہر مین اپنے مایکی پاس پرورش

ہوتے تہی بڑی ہوئی بادشاہزادون کیطرح رہتے تہی ہر کوئی اونکو فرعون کا بیٹا کہتا تہا بیس برس کے

[illegible] فرعون کے گہر مین تہی پہر ایک دن حضرت موسے کی ہاتہ سے فرعون کا ایک مصاحب

طمانچہ سے مرگیا فرعون [illegible] کے دل مین آیا یہہ وہی لڑکا ہی جو میرا دشمن ہی [illegible] مصاحب کے

مدبسا حضرت موسے کی مارنے کی مصلحت کی جو آدمی حضرت موسے کا دوست تہا اسنے کہا تم اسیوقت یہان سے
نکل جاؤ تمہاری مارنے کی مصلحت ہوئی ہی حضرت موسی اکیلی راتون رات چہپ کر اس شہر سے باہر نکل گئے دن مین
مدین ایک شہر تہا وہان پہنچے اوس شہر مین حضرت شعیب پیغمبر تہی رہتے تہی اون سے ملاقات کی قصہ کہا اونہون
نے بہت تسلی دی خاطر جمع کی دس برس اونکی پاس رہی اونکی بکریان چرائین پہر حضرت شعیب نے اپنے بیٹی
کا بی بی صفورا اونکا نام تہا حضرت موسے کی ساتہ نکاح کر دیا پہر دس برس کے بعد حضرت موسے حضرت شعیب
سے رخصت ہوکر اپنے بی بی کو ساتہ لیکر مصر کے طرف اپنے ماں سے اپنے بہائی سے حضرت ہارون نام تہا ملنے
کے واسطے چلی پہر سفر مین راہ مین ایک وقت رات کو چلی جاتی تہی اندہیاری رات تہی جاڑا اتہا مینہہ برستا تہا
اوس وقت اونکی بی بی کو درد زہ جننے کا درد پیدا ہوا آگ کے تلاش ہوئی حضرت موسی نے سبکو سب لوگونکو اپنی قافلہ
کے کہا تم اسے جگہہ رہو مین کہین سے ڈہونڈہ کر آگ لاؤن باہر نکل کر ایک اونچی پر تہری ہوکر ہر طرف نظر کی ایک
طرف دور سے آگ نظر آئی یہہ اوس طرف چلی ایک پہاڑ آیا اوسکی اوپر چڑہی ایک درخت کی اوپر آگ نظر
آئی اونہون نے آگ لینے کو ہاتہ چلایا وہ آگ سرک گئے اپنی عصا سی ایک لوکا باندہ جلانے کے واسطی
عصا اوپر اوٹہایا وہ آگ اور اوپر جا رہی حضرت موسے کو خوف پیدا ہوا ڈری حیران ہوئی یہہ کیا چیز ہی
کیونکہ اوپر سرک جاتے ہی اوسی فکر مین تہی جو درخت کی اوپر کے طرف سے آواز آئی موسی ڈری مت یہہ وادی
مقدس ہے اس مکان کا طوی نام ہی مین پروردگار ہون تو میری بندگے مین حاضر رہ تجہکو مین پسند کیا خاص
بندون مین داخل کیا اپنا پیغمبر کیا فرعون کے طرف جا وہ خدائی مین آپ کو شریک کرتا ہی غرور تکبر کرتا ہی گمراہ
ہوا ہی ظلم کرتا ہی خلق کو گمراہ کرتا ہی تو جا کر اوسکو میری طرف سے پیغام دے ہدایت کر راہ بتا بندگی کی
راہ مین بلا اور بنی اسرائیل کو ہدایت کر راہ دکہلا و بندگی کے راہ مین لا حضرت موسے نے یہہ آواز کلام الہی
کے سنتے غش ہو جاتا ہے دل کو اونکی تسلی تسکین آئی یہہ حکم پروردگار کا سنا قبول کیا اور عرض کی

کہا پروردگار میری زبان بات کہنے میں خوب نہیں چلتی ہی اور مین اکیلا ہون میری بہائی ہارون کو بہی پیغمبری
عنایت کر میرا اوسکو وزیر کر دی میری دل اور زبان کو کہول دی جاری کر دی اور سب کام میری آسان کر دی
ہر حال مین ہماری حمایت کر مددگار رہ قوت بخش فرعون بڑا ظالم ہی مغرور ہے اوسکا پاس بہت دولت ہے
فوج ہی لشکر ہے وہ میری مارنے کے خیال مین ہی بغیر تیری مدد قوت کی مجہہ سے کیا ہو سکتا ہی آواز آئی
ای موسے تیری سب دعائین ہمنے قبول کین کچہہ فکر مت کر تیری بہائی ہارون کو بہی پیغمبر کیا تیرا رفیق کیا خاطر
جمع سے تم دونون جاؤ اوسکو پیغام پہنچاؤ میری نظر کرم فضل کے تمہاری اوپر ہے مین تمہاری ساتہہ ہون
تمہاری حال کو دیکہتا ہون تمہاری سب باتونکو سنتا ہون پہر موسے کی ہاتہہ مین عصا تہا اللہ تعالی نے سوال
کیا پوچہا موسے تیری ہاتہہ مین کیا ہی اللہ تعالے سب کچہہ آسمان زمین کے بہید جانتا ہی اوسکی علم سے کچہہ چیز چہپی
نہین یہہ سوال حضرت موسے کی دل لگنے کے واسطے فرمایا اونکی اوپر اس حال مین خوف اور ہیبت عظمت کے
غالب تہی زبان چل نہ سکتے تہی اس خطاب سے تسکین ہوئی زبان کے گویائی کہلی کہا یہہ میری ہاتہہ مین
عصا ہی اسکی اوپر تکیہ کرتا ہون اپنے بکریان اس سے ہانکتا ہون اور اور بہت کام کرتا ہون حکم ہوا اوسکو
اپنے ہاتہہ سے زمین مین گرا دی حضرت موسی نے ہاتہہ سے عصا کو ڈال دیا اللہ تعالے کے حکم سے ایک بڑا سانپ
بڑا اژدہا ہو گیا حضرت موسی ڈر کر پیچہے کو بہاگنے لگی حکم ہوا یا موسی خوف مت کر ڈری مت ہاتہہ سے پکڑ لے حضرت
موسے نی آستین نکال کر ہاتہہ سے پکڑا اژدہا عصا ہو گیا حضرت موسی خوش ہو گیے پہر حکم ہوا یا موسی
اپنے ہاتہہ کو اپنے گریبان مین ڈال کر باہر نکال حضرت موسے نی ہاتہہ سینہ کے اوپر پہیر کر باہر نکالا
ہاتہہ آفتاب کی طرح روشن ہو گیا اوسکی روشنی سے اندہیاری رات مین دن ہو گیا [illegible] دو معجزے
[illegible] نہین تہی [illegible] پہر اور باتین بہید کی حضرت موسے کو ہوئین جو کچہہ اوس وقت
مذکور تہا [illegible] اپنے قلم مین آئی اسکو [illegible] معاف [illegible]

جو کچھ درکار تھا سب کچھ موجود حضرت موسے کی ساتھ تھا بہت بکریاں تھیں اونکی رکھوالی کے واسطی الله تعالی

نے گرگ بھیڑیون کو حکم کیا تمام رات چوکی دیتے رہو قصہ کوتاہ حضرت موسے مصر مین آئی اپنے مای

بھائی سے ملاقات کے حضرت ہارون بھی پیغمبر ہوئی تھی دونون صاحب فرعون کے دربار مین گئے اوسکا

ایسا بڑا تزک جاہ وجلال تھا جو کتنے دنون سے اونکی خبر کسی نے فرعون کو نہ پہنچائی جب اوسکو بہت دنون مین

خبر ہوئی لوگون نے اوس سے کہا دو آدمی باہر دروازی مین ہین کہتے ہین ہم پیغمبر ہین ایسی باتین کرتے ہین

فرعون نے اپنے حضور مین بلایا اونکی تئین دیکھکر پہچانا کہا تو وہی ہین جو گھر مین پرورش پائی ہی میرا تقصیر وار ہے

گناہ گار ہے میری ایک بندیکو مارکر بھاگا تھا حضرت موسے نی کہا مین وہی ہون اوس وقت مین [illegible] جانتا

نتھا اوسکو خطا سے مارا تھا تم نے میری مارنیکا قصد کیا تھا مین جا تا رہا الله تعالی جو سبکا پروردگار ہے معبود ہے

صاحب ہے مجکو ہدایت کے راہ بتائی پیغمبر کیا تیری طرف ہدایت کرنے کی واسطے بھیجا ہی تو اپنے اوس جھوٹھی

دعوی سے توبہ کر بندہ ہوکر رہ دونون جہان کے پیدا کرنے والی کو سجدہ کر مین جو کچھ تجکو راہ بتاؤن قبول کر

تیری اسبات مین سب طرح سے دونون جہانمین بہتری ہے اور جو پروردگار کے بندگی کے راہ مین نہ آوی میرا کہنا ہدایت

نہ مانیگا آخر کو پشیمان ہوویگا دنیا آخرت مین تیری اوپر خواری خرابی آوی گے یہ تیری طرف پیغام ہے

پروردگار تعالی کے طرف سے فرعون نی سنکر کہا مین اپنے سوا اور کسیکو جانتا نہین مجھ سے اور دوسرا کون بڑا ہے

تیری اسبات کا کیا شاہد ہے حضرت موسے نی اپنے ہاتھہ کو اپنے دل کے اوپر پھیر کر ہاتھہ نکالا آفتاب کے روشنی

اوسکا روشنی کے آگی پھیکا ہو گیا فرعون نے دیکھکر تعجب کیا کہا کچھ اور بھی ہے حضرت موسے نی عصا کو

ڈال دیا وہ عصا ایک بہت بڑا اژدہا ہوکر فرعون کے طرف چلا لوگ سب بے اختیار ہوکر بھاگنے

لگی فرعون پکارا موسے پکڑو اوسکو حضرت موسے نی پکڑ لیا عصا ہوگیا [illegible]

فرعون نے حضرت موسے کو رخصت کیا کہ ابھی چلے جاؤ [illegible] رات [illegible]

موسے

باہر آئی فرعون نے اپنے سب وزیرون امیرون سے مصلحت کی کہا یہہ صورت درپیش ہے کہ بات مین کیا کیا چاہیے کیا تدبیر
کیجیے ہامان وزیر نے کہا یہہ جادوگر ہین ملک دولت ہماری لینے کے واسطے آئے ہین اوسکا علاج یہی ہے جو تمام ملک کے
ساحرون کو جادوگرون کو بلاکر اکٹہا کیجیے جمع کیجیے پس اسمین جادو کو ملاوی ہزارون جادوگر اون دو کی اوپر
البتہ غالب آجاوینگے پہر اون دونون کو ملک سے نکال دیجیے یا مار ڈالیے فرعون نی مصلحت پسند کی ملک ملک شہر بشہر
خط لکہی آدمی بہیجے جہان کہین جادوگر تہا سنکر فرعون کے دربار مین آیا ستر ہزار جادوگر جمع ہوئی سبہون نی بہت
طرحکی تماشی فرعونکو دکہلائی بہت ڈرانی صورتین دکہلائین جو فرعون بہت خوش ہوا جانا جو یہہ غالب آوینگے
فرعون نی اون سب جادوگرون سی کہا دو آدمی ایسی طرح کی آئی ہین ایسا ایسا کرتے ہین جو تم اونکو زیر کرو تو مین تمکو
بہت مال دونگا ملک دونگا اور تمکو اپنا مقرب کرونگا جادوگرون نے کہا تیری اقبال سے ہم اونکی اوپر غالب آوینگے
ایک برس کی ڈہیل مانگی فرعون نی حضرت موسے سے کہہ بہیجا ایک برس تم رہو کچہہ نبولو اوسکی بعد فلانے دن
تمہاری بات ہی حضرت موسے نی قبول کیا اوی جادوگر اپنی جادو جادوگرون کے تمام اسباب بنانی لگی جو کچہہ
ہنر جانتے تہی سب کچہہ خرچ کیے ہزارون جادو کی سانپ اژدہا ہاتہی باگہہ دیو بلا بہوت بناکر تیار رکہی موجود کیے
ایک برس کی پیچہے عید کے دن شہر کے باہر ایک بڑا میدان تہا وہان جاگہہ صاف کروائی ایک بڑی بلند جاگہہ کے
اوپر فرعون کا تخت رکہا فرعون سوار ہوکر آیا اپنے تخت کی اوپر بیٹہا ہزارون لاکہون آدمی تماشی دیکہنے
کے واسطے جمع ہوئی حضرت موسے اور حضرت ہارون علیہما السلام بہی آکر ایک طرف کہڑی ہوئی اور اوسطرف سے ستر ہزار
جادوگر آکر اوس میدان میں کہڑی ہوئی اور اپنے برس روز کے محنت کی کارخانہ جادوگری کی تماشی ہزارون طرح
لاکر [illegible] تمام کہتے تہی یہہ دو آدمی ایتنے ہزار جادوگرون کے اوپر کسطرح غالب آوینگے ساحرون نے حضرت
موسے [illegible] تم پہلی لاؤ اپنا عصا کو لاؤ جو کچہہ لائی ہو حضرت موسے نی کہا پہلی تم لاؤ جو کچہہ
لائی ہو میدان [illegible] سانپ اژدہی دکہلائے

بہت بلا بدتر ظاہر کے تمام خلق مین شور پڑ گیا ہجوم ہو گئے فرعون اوپر سے بیٹہا ہوا دیکہتا تہا اپنے دلمین کہا
موسے ایک سانپ کو دکہلاتا ہی یہہ ہزارون سانپ بڑی بڑی اژدہے ہوتے ہین اوس میدان مین یہہ بہت بڑی
بات ہی جب یہہ سب صورتین ظاہر ہوئین فرعون کے لوگ دیکہکر سب تعجب مین رہی بڑائی کرنے لگی سب جادوگرون
نے فرعون کو سجدہ کیا اور کہا تیری بڑائی کے تیری عزت کی قسم آج ہم موسے کی اوپر غالب آئے فرعون نے کہا
آج تمہارا مین بڑا مرتبہ کرونگا اپنا کام کرو حضرت موسے علیہ السلام نے لوگون کے نادانی سے اپنے دلمین
خوف کہایا اپنے دلمین کہنے لگی یہہ لوگ معجزی مین اور سحر مین تفاوت نکر سکینگے ایک عصا کی سانپ کو
ہزارون سانپون سے کیونکر بڑا کہینگے اسے سوچ مین تہی جو اللہ تعالے کیطرف سے حضرت جبرئیل
پیغام لائی کہا یا موسے تم ڈرو مت کچہہ خوف نکرو عصا کو ڈالدو قدرت کا تماشا دیکہو سب لوگ
انتظار مین تہی جو حضرت موسے نی عصا کو ڈالدیا زمین مین عصا کا گرنا تہا جو ایسا ایک ڈراونی
صورت کا بڑا اژدہا ہو گیا جو اوسکے دیکہنے سے سبکو ڈر ہو گیا پہر وہ اژدہا میدان کی تمام [illegible] لاکہون
جادو کی سانپون اژدہون کا ایک سمیٹ کر کر سبکا ایک نوالا کر لیا ساری میدان کو خالی کر دیا پہر سبکو
کہا کر فرعون کے طرف چلا ایسے ہیبت اوسکا لوگون کے اوپر پڑ گیے جو لاکہون آدمی تہا بے اختیار ہو گئے ایک
ایک کے اوپر آپسمین گرنے لگی ستر ہزار آدمی اوس وقت اسمین پاہون کی نیچے دب کر پس کر گر کر مر گئے
فرعون ہی تخت سے اوٹہکر بہاگا پہر حضرت موسے نی اژدہا کو پکڑ لیا عصا ہو گیا سب جادوگرون نے
یہہ تماشا دیکہا اپنے دلمین بوجہا جاتا یہہ جادو کا کام نہین ہے کوئی بڑا جادوگر نہین ہی یہہ
خدا ہی کا کام سبہون نے حضرت موسے کی پیغمبر کے اوپر یقین کیا سچ کہا جاتا ہے [illegible] اختیار
ایمان لائی ایمان کا کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہہ اوٹہا سب جلد کہ منہ کفر سے جادو سے توبہ کے
[illegible] حضرت موسے کی [illegible] مسلمان ہو [illegible] حقیقت دیکہو

چاہا جو ایمان لاوی ہامان اوسکا وزیر نے کہا یہہ بڑی جادوگر ہین اون سب جادوگرونکی سردار ہین اونے
سبہون نے آپسمین مصلحت کرکر اوس [illegible] کر کہا
تم کیون میری بغیر حکم موسے کی اوپر ایمان لائے اپنا بہلا چاہتے ہو تو اس بات سے پہرو نہین تو مین
تمکو مار ڈالونگا ہاتہ پانو تمہارا کاٹ ڈالونگا ساحرون نے یہہ بات سنکر کہا ہم اسبات سے پہلی
گمراہ تہی بے خبر تہی تجکو بڑا جانتے تہی خدا کہتے تہی جادوگری ہم بہت بڑی ہین ہماری برابر کوی نہین اب
ہم لوگون نے جانا یقین کیا پیدا کرنے والا تیرا اور ہمارا اور تمام عالم کا الله تعالے ہی سبطرح کی قدرت
اوسے خاوندکو ہی اوسکا کوی شریک نہین وہ خاوند ایک ہے اور تو اور ہم اور سب عالم
بندی ہین اور موسے سچ پیغمبر ہے الله تعالی کے طرف سے ہمکو ہدایت کی سچی راہ دکہلائی اب
کسطرح ہم تیری بات پر راہ سے بیراہ ہوجاوین تیری مارسے بہی ہم ڈرتے نہین اب دنیا مین [illegible]
دن کا حکم الله تعالے نے تجکو دیا ہی تو مار سکتا ہی مار ڈال تیری مارسے ہمکو اور بہتر ہی ہمکو
ایمان مل چکا ہی مرنے کے پیچہے ہمارا کچہہ برا نہین ہوویگا بہلا ہی پہر وہ بخت فرعون نے حکم کیا
جو ستر ہزار آدمی مسلمان کی تہے ہاتہ پانو باندہ کر چومیخا کرکر ہاتہ پانو کاٹ کر سبکو مروا ڈالا اور اون
لوگون نے اپنے ایمان سے ایک ذرہ تفاوت نکیا ماری جانی مین محکم رہی الله تعالی نے اون سبکو
شہیدونکا درجہ دیا بہشت مین داخل کیا ہمیشہ کے خوشوقت نصیب کے پہر اوسکے پیچہے حضرت
موسے اور فرعون سے بہت بہت قصے گذری بہت بہت معاملی ہوئی یہہ بہت بڑا قصہ ہے تمام قرآن
مین [illegible] اکثر حضرت موسے کی قصے کا بیان ہے پہر آخرکو الله تعالے کا حکم ہوا حضرت موسے کو
[illegible] کو [illegible] لیکر شہر سے نکلو مین فرعون کو غرق کیا چاہتا ہون حضرت
[illegible]

اور ملک کی راہ لی صبح کے وقت فرعون کو خبر پہنچی جو حضرت موسے بنی اسرائیل کو لیکر شہر سے نکل گئے بہت غصہ ہوا اور
کہا اب لوگ میری تیار ہو کر آوین مین سوار ہو کر جا کر اون سبکو پکڑ لا کے مار ڈالونگا پہر سوار ہوا تمام فوج
اوسکا ساتہ چہہ لاکہ آدمی داہنے طرف چہہ لاکہ آدمی بائین طرف چہہ لاکہ پیچہے اور چہہ لاکہ آگی اور کتنے لاکہ
درمیان تہی بے شمار فوج سے حضرت موسے کی پیچہے چلا جلدی سے پہنچ گیا آگی سے حضرت موسے اپنی فوج لئے ہوی چلی
جلتے تہی شتاب سے راہ کاٹتے تہی پہر جاتے جاتے ایک بڑا دریا آیا سب بند ہو رہی اور پیچہے سے فرعون کی ہراول
کے فوج کی نشان نظر آئی لوگونکی دل مین بڑا ڈر پیدا ہوا خوف کیا یا حضرت موسے سے عرض کے فوج آپہنچی
اور آگی دریا ہی اب کسیطرف راہ نہین کہ کسطرح اس دشمن سے بچ سکین تب حضرت موسے نے کہا تم وسواس
متکرو خاطر اپنی جمع رکہو اللہ تعالے بچانے والا ہی موجود ہی پہر حضرت موسے نے پاک پروردگار کیطرف رجوع
کیا سجدہ کیا بندگی بجالائے عاجزی سے اپنا حال عرض کیا حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالے کی طرف سے آئی حکم ہوا یا موسے
تم اپنے عصا کو دریا کے اوپر مارو اور کہو ہمکو راہ دی حضرت موسے علیہ السلام حکم کے موافق بجالائی [illegible] عصا مارا
کہا ہمکو راہ دی خدا تعالے کی حکم سے دریا پہٹ گیا باد کو حکم ہوا دریا کی زمین کو جو گیلی ہو رہی تہی اوسکا
پانی اوڑا دیتو سوکہا ڈالا سورج نے حکم سے ایسی دہوپ کی گرمی جو زمین سخت ہو گئی حضرت موسے کی ساتہ اونکی
امت کی بارہ گروہ تہی بارہ فوجین تہین ہر ہر فوج مین لاکہ لاکہ آدمی تہی دریا بارہ جگہ پہٹا بارہ محلہ بڑی کشادہ
ہو گئے اور درمیان مین پانی کی دیواریا ہو گئین اور پانی کے دیوارون مین سوراخ سوراخ جالی کی طرح ہو گئے
جو اسمین ایک فوج دوسری فوج کو دیکہتے جاوین اسیطرح تمام فوج حضرت موسی کے خاطر جمع سے دریا کے اندر
بیٹہی [illegible] سو اس تمام آدمی پار اوتری جب پیچہاڑی حضرت موسے کی فوج کا اوس کنارے پہنچی [illegible]
کہ لشکر نے اگاڑی اوس کنارے دریا کے آپہنچی فرعون کے لوگون نے یہ حقیقت [illegible]
[illegible]

دریامین دیکھہ حیران رہی اوسکے دلمین آیا جو حضرت موسے علیہ السلام کے اوپر ایمان لاوی ہامان اوسکا وزیر
اگی آیا اور اوسکی یہہ حقیقت معلوم کرکر اوس سے کہا دریا نے تیری ایک بندیکو راہ دی ہی تو خدا کہلاتا ہی
تجکو کیونکر راہ نہ دیویگا وسواس مت کر شتاب سے اوس راہ کے اندر سے چل یہہ لوگ ہاتہہ سے جاتے رہین
اونکو پکڑ لاوین مروا ڈالین وہ کمبخت اوس سے مغرور ہوکر دریا کی راہ مین پیٹہاوی سب دریا کی راہ اوسیطرح
قایم تہی اونہون نی جانا دریا ہماری واسطے کہڑا ہورہا ہی ساری فوج اوسکا سب راہونمین داخل ہونے لگی
جب لوگ اوسکی آدمی بہی باہر نرہے سبکوئی دریا کی درمیان پہنچے حکم ہوا دریا کی دیوارین ٹوٹنے لگین دریا کے
پلٹے آپس مین ملنے لگی آدمی ڈوبنے لگی اور فرعون نے اپنا ڈوبنا یقین کیا اوسنے بے اختیار کہا مین ایمان لایا
مین مسلمان ہوا موسے اور ہارون کے خدا کو برحق جانا آواز آئی اسوقت تو ایمان لایا ساری عمر کافر رہا آج
تیری تن بدن کو نجات دیکر سبکو دکہلاوینگا جو ہر کوئی دیکہکر عبرت اوٹہاوی جانی جو کوئی اپنی پروردگار کے
بندگی سے مونہہ پہیری مغرور ہووی اوسکا یہہ حال ہے اسے حال مین فرعون اور سب فرعون کے لوگ لوازم لاکہون آدمی
دریا مین ڈوب مری دریا نی حکم سے اونکو ایسا ڈوبایا بہا کر لے گیا جو کسیکا اونمین سے نام نشان معلوم
ہوا ایک فرعون کے لاش کو باہر اوچہال کر جس کنارے مین حضرت موسے تہی اوسے کنارے مین لا ڈالا جڑاؤ
تاج کپڑی لباس بادشاہی کا اوسکا بدن مین تہا لوگون نے پہچان کر اللہ تعالی کے شکر بجا لائی حضرت
موسے نی پاک پروردگار کو سجدہ کیا ایسے دشمن سی اسطرح بچایا اور اوسکو ایسی خرابی سے مار ڈالا
اور سبہون نے اوسکو دیکہکر عبرت اوٹہائی ہر کوئی کہتا تہا یہہ وہ شخص ہے جو کل کے دن لاکہون کروڑون
کا مالک تہا خدائی کے دعوی کرتا تہا کروڑون مال خزانونکا صاحب تہا آج اس خرابی سے اس حال مین
[illegible] نرہا سچے بادشاہ قایم دایم خدا ہی کا اسطرح کی قدرت
[illegible] لایق نہین ہے [illegible] موسے ایک مدت پروردگار کو

لایق ہی اور بعض پہر جب حضرت موسے کو اوس بڑے قصے سے خلاصی ہوئی چہوٹے ایسا دشمن اپنے سب لوگونکی ساتہہ ہلاک ہوا اللہ تعالی نے مصر کا ملک تمام حضرت موسے کی امت کو دیا بنی اسرائیل اون لوگونکی بنی بنائی عمارتین تیار گہرون مین آ رہے خاطر جمع ہوئی بے وسواس اپنے پروردگار کے بندگے میں مشغول ہوئی پہر حضرت موسے کا قصہ بہت بڑا ہی بہت معاملتین گزری ہین اس سورت مین اتنا قصہ بڑا ہی اسواسطے بیان مین کچہہ آیا جا اللہ تعالی فرماتا ہی اس قصے مین اس معاملت مین جو حضرت موسے اور فرعون کے درمیان مین گزری ہی بہت بہت نصیحتین ہین بہت بہت فایدی ہین اللہ تعالی جس مومن مسلمان کو سمجہہ بخشے پا سکتا ہی اور بیان اون فایدونکا کوئی کہان تک کر سکتا ہی جو کچہہ ان مین آوی سو تہوڑا ہی ناواقفون کے واقف کرنے کے واسطے کیئی فایدی لکہنا ضرور ہین تو سمجہے اور اللہ تعالی کے فضل سے ایمان زیادہ ہو جاوی ایمان کی قوت بڑہی ایک فایدہ یہ ہی اس قصے مین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی قوم کے لوگونکو اپنے پیغمبری کی خبر دی اور راہ دکہائی سب لوگونکو ایمان لانے کی طرف بلایا اوسکے ہدایت کے اللہ تعالی کی بندگی کرنے سب کو فرمایا اور کہا تم بتونکی بندگی چہوڑدو ایک پاک پروردگار کی بندگی کرتے رہو اور بری عادتون کو اپنی دور کرو وی مشرک ان باتونکو سنکر ناخوش ہوئی دشمنی مین در پی ہوئے بہت بہت طرح سے اذیت دینی لگی ہی ایک اکثر حضرت کی خدمت مین اور حضرت کی اصحاب کی خدمت مین بے ادبیان کرنے لگی ان باتونکی سبب حضرت کے مبارک خاطر کے اوپر دلگیری ناخوشی آجاتے تہی اللہ تعالی نے اپنے محبوب کی تسلی کے واسطے پیغمبرونکے قصے بہیجے قصون مین اون پیغمبرون کی حقیقت کا بیان اور اونکو جو کچہہ اونکی امتون سے معاملے گزرا تہا وہ بیان کر دیا یہ قصہ بہی حضرت موسے پیغمبر کا جو فرعون کے ساتہہ معاملت گذری تہی اسکے واسطے بہیجا اس مین اشارت ہی یا محمد تم بہی اون پیغمبرونکی [illegible] کی کام مت چہوڑو جو کچہہ کہتا ہی کہی جاو جس سنکو جو کچہہ [illegible]

تم ہدایت کرنیکا ثواب پاؤگی شتابی مکرو ناخوش مت ہو دلگیر مت ہو یہہ مشرک کافر بہت بڑی زبردست
نہین بادشاہ نہین خدائی کے دعوی نہین کرتے ہین فرعون دنیا کے لوگونمین بڑا زبردست تہا بادشاہونکا
بادشاہ تہا ظالم تہا خدائی کا دعوی کرتا تہا موسی علیہ السلام نے اوسکی ہاتہ سے بہت اذیت پائی موسی کے قوم ہزارون
لاکہون آدمی طرح طرح کی اذیتین ظلم اوسکا ہاتہ سے کہینچتے رہی موسی نے پانسو برس تک اوسکا جہگڑون
قصونکی اوپر صبر کیا آخر کو وہ کافر ظالم خراب ہوا اور موسی کی قوم کے لوگ بالا ہوئی غالب آئی تمکو
اور تمہاری اصحابونکو اور سب لوگونکو بہی یہی بات چاہیے خدا کی حکم بجالانی مین خدا کی رضامندی
حاصل کرنے مین کیسی ہی محنت آوی تصدیع ہووی کوئی دشمنی کری کچہ فتنہ انگیزی کری گوارا
کری اپنی سعادت جانی صبر کری محنتین تصدیعین سب کچہ جلد رہین گی راحتین ہوجاوینگی کافر
مشرک منافق بے دین ہر طرح خوار ہوجاوینگے اور مومنونکا ہر طرح سے بہلا ہوویگا مسلمانونکو آخرت
مین خوبیان اور نعمتین موجود ہین اور فایدہ یہہ سے بندونکو چاہیے یقین کرین جس کام کو اللہ تعالی
چاہتا ہی تمام کری اگر [illegible] کر پہنچاوی کسیکو زمین مین آسمان مین یہہ قدرت نہین جو ویرا
نہ ہونے دیوی تمام ہونے دیوی جس کام کے جسوقت لہ تقدیر کی ہی اوسیوقت ہوتا ہی تفاوت نہین ہوتا
تمام عالم کے خلق جمع ہو کر جو چاہین تدبیر کرین وہ کام اوسوقت نہووی کسیکے تدبیر کچہ کام نکری فایدہ نبخشی
فرعون نے لاکہون آدمیون کو اپنے دوستونکو لیکر تدبیر کی جو موسی پیدا نہونی پاوی کچہ نہوسکا اوسکی حکم
مروا تہین جو کچہ چاہا تہا سو کروا دیا لاکہون آدمی ہزارہا دنجوسی نجومی اپنے سر مین خاکین ڈالتے رہی اور خالق
یہہ [illegible] چاہا تہا ایسا قادر ہے جسکو چاہے دشمنون سے بچاوے ہی لاکہون کڑوڑون دشمنون کے درمیان اوسکو
[illegible] جسکو [illegible] اوسکا ایک بال بہی ٹیڑہا [illegible] حضرت موسی کے فرعون دشمن
[illegible]

گروادیی نوّی ہزار لڑکے مار ڈالی اور اونکو مار نہ سکا اپنے گہر میں اپنے ہاتہوں میں پالتا رہا اور جسکے ہا
ڈالا چاہی لاکہوں کروڑوں دوست رفیق اوسکا کام نہ آسکیں کوئی اوسکو بچا نہ سکے فرعون ایسا بڑا بادشا
تہا اور ایسی بڑی دولت رکہتا تہا جو اوسکی حد نہتی اور اتنے آدمی اوسکے دوست تابع دار مددگار تہی جو اس
مغرور سے خدائی کے دعوی کرتا تہا جب خداوند تعالی نے اوسکو ہلاک کرنے غرق کرنے چاہا کوئی اوسکے
کام نہ آیا کسیکی دوستی یاری مددگاری اوسکے کام نہ آئی ایکدم میں ڈوب گیا ہلاک ہوا اور فایدہ
یہ ہے الله تعالی جب چاہی اپنے دوستونکو پیغمبرونکو غالب کری اور اپنے دشمنونکو پست کری تو اول اون لوگونکو
کے ہدایت کرنے فرماتا ہی دشمن اپنے دولت غروری میں اونکے خاطر میں نہیں لاتا دوستونکا حال پہلے
ضعیف ہوتا ہی پہر آہستہ آہستہ دولت غالب آتی جاتی ہیں دشمن پست ہوتی جاتے ہیں آخر کو دشمن سب
ایسے گر جاتے ہیں جو پہر کبہی اوٹہہ سکنے کے راہ نہیں رہتے اور دوست ایسے بڑہتے ہیں جو تمام عالم میں آفتا
کی طرح روشن ہو جاتے ہیں اور فایدہ یہ ہے مسلمان کو چاہیے اپنے دلمیں یہی سمجہی دنیاکے دولت کا کچہ اعتبار نہیں
الله تعالی کے پاس اس دنیا کے کچہ قدر عزت نہیں فرعون کافر تہا دنیا کی دولت تمام مال رکہتا تہا اوسکا مال
بہت سے بہت تہا دنیاکے مال کے الله تعالی کے پاس کچہہ بہی قدر ہوتے تو [illegible] اور دنیاکے مال سب کچہ
ہا جس چیز کے خدای تعالی کے پاس قدر ہے وہ چیز دشمنونکو نہیں ملتی اور دنیاکے حرام مال اور دولت نہونے
سے مسلمان کو چاہیے کچہ غم نہ کہاوی اپنے ایمان میں مسلمانی میں اور جو کچہ حلال رزق ملے اسمیں خوش رہی
کرتا رہی اور فایدہ یہ ہے مسلمان سب اپنے دلمیں یوجہیں سمجہیں دنیاکا مال بہت بڑی چیز ہے فرعون
جو بڑی مال کا اوسکو خداوند دیا تہا بہت لوگونکے اوپر اپنے حکومت دیکہی خدائی کے دعوی کرنے لگا
رنج ہزار [illegible] اسکی اسی عمر حد میں مار لگیا الله تعالی مسلمانکو چاہیے کہ ایسے دنیاکے اوپر [illegible]
اور فایدہ یہ ہے الله تعالی جسکو بڑی دولت دنیاکے دعوی اور [illegible] فرمان کرے

ظلم کری عالمونکی فاضلونکی مسلمانونکی حقارت اہانت کرتا رہی حرام زادون شریرون کو بیش کری
یہہ سب باتین کرتا رہی اور اوسکا دولت مین کچہ خلل نہ اوی مال بڑہتا رہی چاہئے اس بات سے کوئی مسلمان
و ہو کہی مین نپڑی بری بات کو بہلی بجلنے اپنے دلمین اپنے زبان سے نکہی یہہ اچہی بات ہی اچہی راہ ہی عالم پر
ظلم کرتا ہی برا کام کرتا ہی اچہی آرام سے خوشی سے دولت دنیا اولاد مراد پاتا ہی جو ایسے کام کرنے بری ہوتے خدا ناراض
ہوتا تو خوار ہوتا خراب ہوتا دنیاکی دولت اور یہہ آرام نپاتا بہت فاضل عالم نماز روزی کرنےوالے
پریشانے مین تنگی مین ہین کیا جانیے خدا کس بات مین راضی ہے یہ یہ خطرا بڑا دہوکہا ہی بہت جاہل نادان
ایسے ایسے خیال خطری کیا کرتے ہین اللہ تعالی کے پاس ہرگز دنیاکے مال کے قدر نہین ہے علم کے ایمان کے اچہی عمل کی
قدر ہے مومن مسلمان دنیا مین کیسے ہی حال مین رہی آخر کو اوسکا بہلا ہی ہے خوبیان ہین اور بے دین ظالم برا
کام کرنے والا دنیا مین کیسے ہی بہلی حال مین ہووی کیسا ہی مال دولت دنیاکا پاوی آخر کو اوسکا ہر طرح برا ہی
ہوتا ہی ظالم شریر بدکار کو اللہ تعالی دنیا مین دولت کئی دنکی واسطے دیتا ہی اور اوسکا رسی ڈہیلی کر دیتا ہے
وہ ظالم جو چاہتا ہی ذکرتا ہی گناہونکی بوجہ بہار سا اپنے اوپر اوٹہاتا ہی آخر وہی بوجہ اوسکو لے ڈوبتا ہے
اور مومن مسلمان کیسے ہی حال مین ہو خواہ تنگی مین ہووی خواہ دنیاکی فراغت مین ہووی جو سچا مومن مسلمان
اچہا ہی اوسکو ہر طرح سے آخر کو نجات ہی آرام ہے راحت ہے دنیا مین کافر بے ایمان بے دین منافق کیسے کے
اچہے حال مین ہووی سیکڑون برس تک دنیاکے مال مین خوش رہی کچہہ اعتبار نہین بڑی چیز نہین آخر کو ہمیشہ ہمیشہ
اوسکو خواری ہی خرابی ہے عذاب ہے ہلاکی ہی دنیاکے ہزارون برس آخرت کے عمر کی ایک ساعت ہی
ایک [illegible] علاوہ مومن مسلمان مخلص دنیا مین کیسے ہی حال مین ہووے بہتیری دنونتک تنگی تصدیع مین رہی
[illegible] آخر ہمیشہ ہمیشہ نعمت [illegible] مین رہنے والا ہی فرعون بڑی دولت [illegible]
[illegible]

کرتا رہا ہزاروں خون [illegible] ہزاروں بیٹے کروادئیے نوّے ہزار لڑکے شیرخوار مارے ستر ہزار ساحروں کو ایمان کے سبب

مروا ڈالا اور ایذا اوسکی ہزاروں بدفعلیاں تہیں بہت بڑی باتوں کی ساتہ پانسو برس تک اوسنے کبہی کچہ آزار بہی

نہ پایا بیمار نہیں ہوا سر بہی نہ دکہا اور وہ جو کچہ چاہتا تہا عیش عشرت خوشی اوسکو موجود تہی تو اتنی معصوم

سے اوسکے بر آتی تہی پاک پروردگار نے ایسے ڈہیل دی تہی چار سو برس تک اوسکے حق میں جو اور [illegible]

کا ایک بال بہی نہ ٹوٹتا تہا کسی چیز سے اوسکے کچہ نقصان نہ آیا تہا یہہ سب مکر اللہ تعالی کا تہا جیون جیون مقصود

اوسکے حاصل ہوتے تہی حکم اپنا جاری دیکہتا تہا صحت عافیت تندرستی ملتے رہتے تہی تیون تیون مغروری

اوسکی بڑہتے جاتی تہی تکبر زیادہ ہوتا جاتا تہا گناہوں کے ظلم کے بہار اوسکا [illegible] تہی [illegible] کو اوسے بوجہ

ایسا ڈوبا جو پہر کبہی نہ اوچہلیگا اوس پانیکی راہ سے دوزخ کی آگ کے دریا میں ہمیشہ ہمیشہ ڈوبتا چلا

جاویگا وہی سب خوشیان خوبیان تہوڑے دنوں تہی دنیا ہی میں پڑی رہ گئیں جاتے رہیں ہرگز نہیں کچہ کام آئی اور کوئی

اوسکے کام نہ آیا نہ کچہ چیز مال دولت اوسکا تہی کچہ کام آئی یہہ بہت بڑی عبرت کی بات ہے جو کوئی

اسبات میں غور کرے تو بہت بڑی نصیحت پاوے [illegible] اور اونکی ساتہ کے لوگ اوس

ظالم کے ہاتہ سے بڑی تنگی میں تہی اوسکے ہاتہ سے اور اوسکے لوگوں کے [illegible] بہت تصدیعہ پاتے

رہی سو برس تک اوسکے ہاتہ بہتیری قصوں قضیوں میں رہا آخر کو نجات پائی اوسکے ہاتہ سے اللہ تعالی

نے اونکو اور اونکی ساتہ کے سب لوگوں کو بچایا اور اوسکا بادشاہت دولت ملک مال سب بنی اسرائیل کو دلا دیا

اور حضرت موسی اور اونکی اور جو کوئی اخلاص سے ایمان لایا تہا دنیا میں بہی خوش رہے اور آخرت میں بہشت

خوشی خوشحالی کو بہی پہنچے [illegible] تصدیعیں کبہی یاد بہی نہ رہیں اور ہمیشہ رہینگے اور فائدہ یہہ ہے مومنوں مسلمانوں کو

قصے کے اوپر نظر کرکے اللہ تعالی کے کرم و فضل کے اوپر نظر کریں فرعونکو ملک مال جو اللہ تعالی نے دیا تہا

اوسنے بڑی عبرت دی جو اوسنے دعوی خدائی کا کیا سو بڑا تکبر [illegible] لیا

ہزارون بے گناہون کو ہزارون معصوم لڑکونکو مار ڈالا بنی اسرائیل کو مدتون تک بڑی سخت عذاب مین ڈالا گناہونکی
نجات کی دریا مین اسکو ڈوبایا ایسے بے ادبیونکے ساتھ اون گناہون کے اوپر پروردگار نے تحمل کیا درگذر فرماکر
اپنے نبوت کو پیر جسے پیغمبر علیہ السلام کو اوسکا ہدایت کی واسطے بہیجا اور موسے علیہ السلام کو فرمایا فرعون کی ساتھ
نرم ملایم بات کہو سخت بات مت کہو پہر پانسو برس تک اوسکو مہلت بخشے ڈہیل دی جو وہ بدبخت
اوس مدت کے درمیان توبہ کرتا ایمان لاتا توبہ قبول ہوتے بخشا جاتا اوس بدبخت نے اتنے مدت
تک کچہہ پرواہ نکی نہ سمجہا آخر کو خراب ہوا پہر مومن مسلمان اس کرم فضل کے اوپر اپنے پروردگار کے نظر کرنے چاہئے
اپنے گناہون کے سبب ناامید نہوویں اس خاوند کے مہربانی کے اوپر نظر کرکر امیدوار رہین صدق سے اخلاص
رجوع کرکر توبہ کرین قبولیت کا دروازہ کہلا ہوا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے مقبول ہوجاوینگے
اور فایدہ یہہ ہے اللہ تعالے اپنے بندونکی تئین آزمایش امتحان کرتا ہی محنت مین راحت مین تنگی مین کشادگی
مین جن بندون نے محنت مین تنگی مین صبر کیا قایم رہا ناخوش نہوا اور راحت مین کشادگی مین شکر
کیا بندگی کے آداب بجا لاتا رہا ان بندون نے سعادت پائی اور جو بندہ محنت مین تصدیع مین ناخوش
ہوا زبان سے گلا بیجا [illegible] کرنے لگا کلمے کفر کے بکنے لگی بیزاری کی باتین کرنے لگین اور فراغت مین [illegible]
مین اپنے پیدا کرنے والی کو بہول گیا غرور مین تکبر مین ڈوب گیا کفران نعمت کیا شکر نعمت کا ادا نکیا [illegible]
بندہ کم بخت ہی بدبخت ہی دنیا آخرت مین خوار ہی خراب ہی جو دنیا مین خوار نہین تو آخرت مین بہت بڑی خرابی
مین [illegible] ڈالا ہی حضرت موسے علیہ السلام کو اللہ تعالے نے ایک بڑی سخت دشمن کے ساتھ آزمایا کئی سو برس تک
اوسکے [illegible] رہی تصدیع مین تا رہی ابعد اونکی اوپر اور مومنونکی اوپر اپنے حکومت چلاتا
رہا [illegible] صبر کیا [illegible] اللہ تعالے نے [illegible] آخر کو نجات پائی فتح پائی فراغت [illegible] حاصل
موسی [illegible]

شکر نعمت کا نکیا اولٹا مغرور ہو گیا نعمت کا کفران کیا کافر ہو گیا دنیا مین بہی آخر کو خراب ہوا اور آخرت کی
مین ہمیشہ کے عذاب مین گرفتار رہوا جو کوئی اس بات کو بوجہی چاہیے ہر حال کو اپنے اوپر از مایش امتحان بوجہی تنگی کے
حال مین صبر کرتا رہی بیزار نہووی ناخوش نہووی کشایش کے حال مین شکر کرتا رہی ناشکری نکری تا دنیا آخرت مین
آرام خوشی خوشحالی اوسکو نصیب ہووی اور بس اور فایدہ یہہ ہے جو کوئی الله تعالی کے اوپر ایمان لایا حکم کے
موافق چلا اور الله تعالی کے دوستونکا ساتھ لیا پیغمبرون کا سچے پیرونکا جو اپنے پیغمبر کے طریق پر قایم ہین تابع ہوا
فرمان برداری مین رہا تنگی مین مصیبت مین صبر کیا ہر طرح اوسکا بہلا ہی اور جو کوئی الله تعالی کے دشمنونکی ساتھ ہوا ایمان
نلایا پیغمبرون کا حکم نہ مانا دنیا کے دولت مال پر نظر کی آخرت کی دولت پر نظر نرکہی ہر طرح اوسکا برا ہووینگا
لاکہون آدمی فرعون کی دولت دیکہہ کر اوسکا تابع ہوی حضرت موسی کی اوپر ایمان نہ لائی آخر کو اپنے [illegible]
مین سب ڈوب گئی مال ملک اپنا سب چہوڑ گئی دی اونکی گہر بار حویلیان باغ اسباب ملک خزانی تیار بنی بنائی
حضرت موسی کی ساتھ کی لوگونکو الله تعالی نے بخش دیا دنیا مین بہی آرام ہوا نہ آرام عزت دولت پائی آخرت مین
بہی اپنے مقصود کو پہنچی یہہ کئی فایدہ اس جاگہہ مین لکہی گئی ہین اس آیتون مین الله تعالی کے کلام مین
بہت بہت حکمتین بہت فایدی ہین کوئی کہان تک بیان کر سکتا ہی جو اوسکو سمجہی اسکی عبرت لیوی اور
نصیحت [illegible] سی فایدہ پاوی الله تعالی نے ان آیتونکو بعث کی بیان مین فرمایا مردی کو لوگ جو قیامت
کے اونی کے منکر تہی منکر ہین مرکی پیچہی جینا اپنا بہت بڑی مشکل بات جانتی تہی جانتی ہین اونہی
لوگون کی طرف خطاب کرتا ہی اپنی قدرت کا بیان فرماتا ہی ء انتم اشد خلقا ام
السماء بنیہا کیا تم [illegible] قیامت کی انکار کرنی والی بہت سخت ہو جانتی پیدا کرنی کی [illegible]
پیدا کرنا بہت مشکل کام ہی [illegible] پیدا کیا الله تعالی نے بنایا آسمان کو [illegible]
جب آسمان کی [illegible]

کچہہ قصور فتور عیب ٹوٹ پہوٹ اوسمین نہین ایسے بڑی محکم مضبوط گہر کو ہمیشہ اپنے آنکہون سے دیکہتے ہین اور ایمان نہین لاتے
جو خاوند ایسا بڑا بہاری محل بنا سکتا ہی بغیر ستونون کے قایم رکہہ سکتا ہی وہ قادر ہے سب خلق کو پہر کر پیدا
کر سکتا ہی مار کر پہر جلا سکتا ہی جسکو ایسے بڑی محل کے بنانیکی قدرت ہی اوسکے اوپر مُردون کو پہر جلانا کیا
بہاری بات ہی وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا اور تاریک کیا اندہیاری کیا رات کے تئین جو آسمان سے پیدا ہوتے ہین وَاَخْرَجَ ضُحٰیهَا
اور نکالا پیدا کیا دن کی تئین سورج کی نور سے یہہ ولایت اور دن تو بڑی قدرت کی نشانیان ہین پروردگار کے جو اللہ تعالے
جاہتا ہمیشہ رات ہی رہتے کسیکو قدرت نتہی جو دن پیدا کر سکتا اور جو ہمیشہ دن ہی رہتا کسیکو طاقت
نتہی جو رات لا سکتا وہ خاوند جو رات سے دن کرتا ہی دن سے رات کرتا ہی اوسے خاوند کو یہہ قدرت ہے
جو خلق کو پیدا کرتا ہی پیدا کر کر مارتا ہی مار کر پہر بہی جلا سکتا ہی ہر دن رات اوسکی قدرت کا تماشا سبکو
نظر آتا ہی سوتے جاگتے مین مرنے جینے کی حقیقت کا نمونہ دکہلا دیا ہی پہر ہر ایک رات مین تمام عالم سو جاتا ہے
سبلوگ مُردون کیطرح گر پڑتے ہین پہر صبح مین سبکو پہر جاگ اوٹہتا ہی جو دل کے اندہے ہین اونکو کچہہ سوجہتا ہی نہین قیامت
کے ہونے کا انکار کرتے ہین [illegible] کہ بہت مشکل بہاری بات جانتے ہین اتنا نہین سمجہتے ہین جیسے سُلانا اور
جگانا تمام عالم کا اوسکا [illegible] پروردگار کے ہاتہ مین ہی اور آسان ہی اسیطرح جو ایک بار سب خلق کو مارے اور پہر کر جلاوے
تو کیا مشکل ہے کچہہ مشکل نہین ہے بہاری پوشیدہ ہے پروردگار پاک خاوند قادر ہے قدرت اوسکی بہت بڑی ہے اور اپنی
قدرت کا بیان فرماتا ہی وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا اور زمین کو آسمان کے بنانے کے پیچہے پہر رات دن
ظاہر کرنے کے پیچہے پہیلانا اور کشادہ کیا کیونکہ پہیلا [illegible] روایت مین آیا ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین آسمان سے
پہلے زمین کو پیدا کیا اوسکے پیچہے کشادہ کیا اوسکے پیچہے آسمان کو بنایا حضرت عبد اللہ [illegible] کہتے ہین زمین اول
[illegible] زمین [illegible] پیدا کرنیکے [illegible] ہزار برس لگی پیچہے آسمان کو پیدا کیا [illegible]
[illegible] پانی [illegible]

عبس

دریا ہر جگہ زمین کے اوپر جاری کر دئیے بہا دیا ہمیشہ نکلتے جاتے ہیں بہتے رہتے ہیں ہزاروں فایدے خلق کو پہنچتے رہتے ہیں ومرعٰیھا اور سبزی زمین سے نکالی پیدا کیے وے چیزیں جو آدمی کے کہانے میں آویں ترکاریاں میوہ اور [illegible] بعضی یہ جو جانور چرندے کہاویں گہاس بیل بوٹا والجبال ارسٰیھا اور پہاڑوں کو پیدا کیا محکم کیا زمین کے اوپر قایم کیا متاعًا لکم ولانعامکم یہہ سب کچھ پیدا کیا تمہاری فایدہ کی نفع کی واسطے اور تمہارے جانوروں کی نفع کے واسطے گہوڑا ہاتہی اونٹ بیل بکری کہاویں پیویں قوت پاویں تمہارے کام میں آویں تم ہر طرح کا ان سے فایدہ لیتے رہو ہزاروں طرح کی لذتیں میری آرام قوتیں تمکو ملتے رہیں بندوں کو لازم ہی اون فایدوں کو نفعوں کو لیکر اون نعمتوں کو پاکر نعمت دینے والے کا شکر بجا لاویں ایمان لاویں اخلاص سے بندگی کریں امر نہی کو قبول کریں نعمتوں کے زیادتی پاویں آخرت میں بہت نعمتیں خوبیاں پاویں اپنے پروردگار کے رضامندی خوشنودی پاویں اور جو یہہ فایدے لیکر نعمتیں پاکر ناشکری کریں مغرور رہیں ایمان نہ لاویں بندگی نکریں امر نہی قبول نکریں سب نعمتیں ہاتہ سے جاتے رہیں غضب میں پڑیں کریں فاذا جاءت الطامۃ الکبرٰی پہر جس وقت آویگی ایک بڑی سخت بلا عقلوں کی لے جانے والی سخت بڑی یعنی ہوش کہو دینے والی اسرافیل کو حکم ہوویگا صور پہونکنے کا آسمان زمین ٹوٹنے لگیں گے پہاڑ اڑنے لگیں گے قیامت ہو جاویگی جب خلق مر جاوینگے پہر جی اوٹہیں گے سب ہوش لگیگا ہر کوئی بڑی سخت غم میں پڑیگا یا نفسی یا نفسی کریگا اپنی دنیا کہینگے آج کے دن دیکہیں کیا حال ہوتا ہی بہشت کی طرف جاوینگے یا دوزخ کیطرف اور [illegible] ہے اوپر طامۃ الکبرٰی بڑی سخت بات اوس وقت ہوویگی جو بہشتیوں کو حکم ہوویگا بہشت کے طرف جانیکا اور دوزخیوں کو دوزخ کے طرف تب امید اونکی ٹوٹ جاویگی لاکہوں غم کی [illegible] کوئی اوس غم کو نہ پہنچیگا یوم یتذکر الانسان ما سعٰی اوس دن [illegible] اوس دن یاد کریگا [illegible] کام کیے تہے [illegible]

پہر کہ جیسا کہ ہاتہہ مین دی جاوینگے وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَن يَرَىٰ اور پیدا کیے جاوینگے دوزخ ظاہر کرینگے
دوزخ کے تئین دیکہنے والی کے واسطے تمام خلق دوزخ کو آگ کو اپنے آنکہون سے دیکہینگے فَأَمَّا مَن
طَغَىٰ پہر جو کوئی بے فرمان رہا دنیا مین سرکش غرور کرتا رہا اپنے عاجزی کے حد سے پانو باہر رکہا بے ایمان
رہا بندگی نکی حکم نہ مانا وَآثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا اور دنیا کے زندگانی پسند کے وہی کام کئے ویسے
باتین کمین جو دنیا مین کام آوین دنیا نمین خوشی سے جیتا ہووی آخرت کو بہول رہا آخر کا
کام کچہہ نکیا آخر کا اپنا بہلا انجا فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ پہر تحقیق بیچ وہی جگہہ ہے اوسکے ایسے لوگونکی
اور کہین جگہہ نہین وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ اون پر جو کوئی ڈرا کہڑی ہونے سے نزدیک اپنے پروردگار کے دنیا مین
جس آدمی نے خوف کہا یا اپنے دلمین ڈرتا رہا سمجہا جو ایک دن اپنے پروردگار کے آگی مجکو کہڑا ہونا ہوویگا پوچہا جاویگا
سوال ہوویگا دنیا مین تو نے کیا کیا کام کیا تہا کیسا کیسا عمل کیا تہا ہر ایک عمل کا حساب ہوویگا بدلا ملیگا
اس بات پر یقین نہ کیا وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ اور منع کیا باز رکہا اپنے نفس کو اپنے طبیعت کو
خواہشون سے گناہون سے وہی کام جو اللہ رسول نے منع کیے تہی نکیے حرام کامون سے بری باتون سے
اپنکو بچایا بچا رکہا فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ پہر تحقیق بیچ بہشت کے وہی آرام کے جگہہ ہے اوسکا ہمیشہ خوشی
مین آرام مین رہیگا تفسیر زاہدی مین لکہا ہے یہہ آیت اوس بندہ کی حق مین جو اکیلی جگہہ مین خلوت مین کسی گناہ
کا قصد کری اوس وقت کوئی منع کرنیوالا نہووی کسیکا ڈر نہووی اور اوس وقت اللہ تعالی سے ڈر کر وہ گناہ
نکری اپنکو بچا رکہی تب اوس [illegible] گویا وہی بزرگون نے فرمایا ہے حق تعالی نے دنیا آخرت وہ ہوا خواہش نفس کی
جو [illegible] اللہ رسول کے فرمانے کے خلاف ہووی اوس ہوا سے بدتر ناپاک کوئی چیز پیدا نہین کی اور کاملون
نے [illegible] نفس کی ہوا کی تابع [illegible] بالیع جو لوگ مردود ہین اگر [illegible] اپنی
[illegible] خواہش [illegible] خواہشون کا حکم [illegible] حضرت [illegible]

فرمایا ہی لبئس العبد عبد الهوی برا بندہ ہوگا جو اپنے دلمین اوی سو کری حرام حلال کرے اور بر نظر تکی بات وے

خوب ہی جو اللہ و رسول نے فرمایئن ہین کام وہی اچھا ہی جو حکم کے موافق ہے اور سوای اسکے جو بات جو کام ہووی سو ہوا

حکم سے ہی ہوا کی حکم کے بات ہوا کی حکم کا سب بے چیز ہے بی برکت ہی بے برکت ہی بیفایدہ ہی ایسے ہی بات

ایسے ہی کام مین خرابی ہے خرابی ہی ہلاکی ہی ضرر ہے نقصان ہی تفسیرون مین لکھا ہی حضرت نے صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے

قیامت کی قایم ہونیکی خبر دی لوگ کافر مومن پوچھنے لگی قیامت اویگی کسوقت ہوویگی یہ آیتین نازل ہوئین

یسئلونک عن الساعة ایان مرسیها سوال کرتے ہین پوچھتے ہین تجھسے یا محمد قیامت کے دنکی

بات کسوقت ہوویگا قایم ہونا اوسکا کب اویگی قیامت فیم انت من ذکریها کس خبر مین ہے

تو قیامت کی یاد کرنے سے کہان ہی تو یا محمد اوسکے مقرری وقت جاننے سے بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا

روایت ہی جو حضرت نبی صاحب سے لوگون نے پوچھا قیامت کب اویگی حضرت کی دلمین آیا جو اللہ تعالے سی

قیامت کا وقت پوچھین حکم ہوا کس خیال مین ہی یا محمد کس کا تم اوسکے ہونیکی وقت کا جاننا

تیرا حق نہین خبردار اوسکا سوال نکیا چاہیے الی ربک منتهیها تیری پروردگار کیطرف ہی نہایت

قیامت کے علم کے اسبات کی کسیکو خبر نہین دی یہ علم خاص پروردگار کا ہی انما انت منذر من

یخشیها سوای اسکے نہین یا محمد تو خبر دینے والا ہی قیامت کی اوسکو جو کوئی ڈری قیامت کی دن

سے تیرا یہی کام جو خبر دیتا رہ امتونکو قیامت ہونی والی ہے اوس دنکی واسطے جو کوئی نیکی بہلا

کیا چاہیے سو کر لیوی یہ کام نہین جو کلام قیامت کے ہونے کا وقت پوچھی تجکو اور کسیکو اسبات سے کیا کام

کانهم یوم یرونها جیسے یہ کافر ملکی جسدن دیکہینگے قیامت کی [illegible]

لم یلبثوا الا عشیة او ضحیها نہین رہی دنیا مین قبر مین سوای ایک ساعت کی [illegible]

[illegible] ہوویگا اوسدن [illegible]

جو ایک رات دنیا مین رہی ہین یا ایک تہوڑی سے دن چاشت کے وقت تک قیامت کے دن کی درازی دیکہکر اپنے بہت برسون دنیا مین رہنے کو بہت تہوڑا جانینگے بہت حسرت کرینگے جو ایسے تہوڑی سے وقت مین دنیا کے اچہی کام ہمنے کیون نکر لیے جو آج آرام پاتے بہلا ہوتا   سورہ عبس مکی ہے چالیس آیتین ایکسو تئیس کلمے اور پانسو پینتیس حرف ہین اس سورت مین اور بہت بہت فایدے اس سورت مین اللہ تعالے نے بیان فرمایا ہے ارشادی تعلیم ہے سمجہنے کے اور عمل کے توفیق بخشنے والا ہی پروردگار عالم کا فرماتا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عَبَسَ مونہہ ترش کیا تیوری چڑہائی محمد نی وَتَوَلّٰی اور مونہہ پہیر لیا مونہہ موڑا اوس سے اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰی جب آیا محمد کے نزدیک نابینا اندہا عبد اللہ ام مکتوم کا بیٹا اس سورت کے اوترنے کا سبب یہہ ہے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابون مین ایک اصحاب تہے عبد اللہ نام تہا اونکا اور اونکی مای کا نام ام مکتوم تہا اپنے مای کے نام سے مشہور تہے اونکو عبد اللہ ابن مکتوم کہتے تہی اور وے آنکہون سے معذور تہی فقیر تہی دنیا کے معاملت سے اونکی نہین کچہہ کام تہا اور اونکو دین کے علم کے بات پوچہنے کا سننے کا بڑا شوق تہا بہت ذوق تہا ایک دن حضرت نبی صاحب مسجد مین بیٹہے تہی اور مجلس مین حضرت کے اصحاب سب تہی اور مکی کے بڑی بڑی سردار دولتمند مشرک بہی اوس مجلس مین آ بیٹہی تہی حضرت نبی صاحب اون مشرکون کو نصیحت کرتے تہی ایمان لانے کو فرماتے تہی ارشاد کے باتون مین مشغول تہی اسی درمیان اتنی مین عبد اللہ حضرت کے خدمت مین آئی نزدیک جاکر بیٹہی حضرت سے عرض کے کہا یا رسول اللہ عَلِّمْنِیْ مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰہ سکہلا میری تئین [illegible] باتین وہ کام جو کچہہ اللہ تعالی نے تمکو سکہایا ہی ہدایت کرو مجکو ارشاد کرو تلقین کرو [illegible] حضرت [illegible] بات کہتے تہی اور اونکو خبر نہی جو حضرت ادہر طرف مشغول ہین اور [illegible] حضرت [illegible] سبب اپنا مونہہ

اونکی طرف سے پہیر لیا جواب ندیا اور اصحابون نے عبد اللہ کو خبردار کیا جو حضرت اسوقت اور کام مین مشغول ہین یا تہا اور وقت عرض کیجیو وی اوس حقیقت کو معلوم کرکر شرمندہ ہو کر اوٹہی مسجد سے باہر نکلے او سیوقت حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اوترے اور ایک پردہ غیب کا حضرت کی اور اون سردارون کے درمیان کر دیا جو اون مشرکونکی آنکہون سے حضرت چہپ گئے نظر آنے سے رہ گئے پہر وہ پردہ اوٹہا لیا پہر آیتونکو اللہ تعالے کیطرف سے جو لائی تہی پڑہی اس سورت مین عجب کلام کی نزاکت ہی اول عَبَسَ وَتَوَلّٰی فرمایا عَبَسَ وَتَوَلّٰی دونون غایب کا صیغہ ہے اسطرح سے یہہ بات جیسے کوئی کسیکے بات کسی اور سے کہتا ہی جسکی بات ہی اوس سے نہین کہتا عَبَسْتَ وَتَوَلَّیْتَ یعنی یا محمد ترش روئی کی تو نے مونہہ پہیر لیا اپنا اوس ضمیر سے اوس غایب کرکر بات کہنے مین چہپی ہوئی ناخوشی کی اشارت ہے سمجہنے والی اوس رمز کو سمجہتے ہین جو اپنے محبوب کی ساتہ کسطرح بات فرمائی پہر کلام مین التفات پہیر لینے فرمائی حاضر کرکر خطاب کیا فرمایا وَمَا یُدْرِیْكَ اور کس چیز نے بنایا تجکو کیا جانتا ہے تو یا محمد لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰی شاید وہ اندہا بہت پاک ہووی پاکیزہ ہووی تم اوسکو نصیحت کرو ہدایت کی راہ بتاؤ وہ قبول کری تمہاری کہنے کے موافق عمل کری سب گناہون سے پاک ہووی بڑی قبولیت کی ہو جاوی اَوْ یَذَّکَّرُ فَتَنْفَعَہُ الذِّکْرٰی یا پند لیوی نصیحت قبول کری پہر نفع کری اوسکو نصیحت کرنے تمہاری کہنے کے موافق عمل کری قبولیت باوی مقبول ہو جاوی اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی فَاَنْتَ لَہٗ تَصَدّٰی وہ شخص جو دولت ہی دنیا کا مالدار ہی ایمان لانے سے پرواہ نہین رکہتا مغرور ہے مسلمان ہونے سے بی نیازی کرتا ہی پہر تو اے یا محمد اوسکے واسطے اوسیکی طرف مونہہ لاتا ہی اوسکے ایمان لانے کی توقع کرکر اوسکی طرف متوجہ ہوتا ہی اوسکی بات سننے کی واسطے مشغول ہوتا ہی کان رکہتا ہی وَمَا عَلَیْكَ اَلَّا یَزَّکّٰی اور کیا ہی تیری اوپر یا محمد جو وہ مالدار بے پرواہ پاک نہووی ایمان نلاوی کفر کے شرک کے نجاست [illegible] [illegible] گناہ نہین تجکو [illegible]

بے پروا ہی کرتا ہی ایمان کے دولت اوسکو ملنے والی نہیں وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى اور اونپر
وہ شخص وہ آدمی جو آیا تیری پاس شتاب دین کے سیکھنے کی واسطے دوڑا ہوا شوق سے اخلاص سے یعنی عبد اللہ ابن مکتوم وَهُوَ
يَخْشٰى اور وہ ڈرتا ہی خدای تعالی سے فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى پہر تو یا محمد اوسکی طرف سے مونہہ پہیرتا ہی اوسکی جواب
دینے میں اوسکا تسلی کرنے مین مشغول نہیں ہوتا اوروں کے طرف مشغول ہوتا ہی ان مالدارونکی طرف مونہہ لاتا ہی
كَلَّآ ایسا نچاہیے تجکو یا محمد جو تو نی اب کیا پہر ایسا نکیا چاہیے اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ تحقیق سچ یہہ سورت یہہ
آیتین قرآنکے یہہ تمام قرآن نصیحت نامہ ہی خلق کے واسطے فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ پہر جو کوئی چاہی یاد کری اس
سورت کو ان آیتونکو اور یہہ آیتین سب خطاب ہے حاضر کر کر باتین فرمائین یہہ سب مہربانی کی نصیحتین ہین
اپنے محبوب کی واسطے اور ارشاد ہی اور پہر اس حاضر کر کر بات کہتے ہین اوس غایب کر کر بات کہنے کے بیچ اشارت
ہے جو وہ ناخوشی دوست کے ناخوشی تہی نصیحت کی واسطے تہی جو پہر ایسے بات نہووی اور ساری امت کے واسطے
نصیحت ہے حضرت جبریل نے یہہ پڑہا حضرت نبی صاحب کو سنائین حضرت نے اوس آیت سنکر معلوم کیا جو یہہ عتاب ہے
عبد اللہ کے واسطے اسکے سوال کا جواب نہ دیا اللہ تعالی کو پسند نہ آیا حضرت اس بات کو معلوم کر کر بیتاب ہو کر اونکی
اوسکے منانے کے واسطے خاطر داری کی واسطے مسجد سے باہر نکلے اونکی پیچھے شتابی سے چلے اور اللہ تعالی کی خوف سے اور
اوس ناخوشی کے سبب مین حضرت کا ایسا حال ہوا پہر اونکی آنکہونکی آگی اندہیارا آگیا اور نزدیک تہا جو حضرت کے
مبارک سر کو ایک دیوار سے جا لگے چوٹ لگی پہر اونکو راہ مین پایا اونسے بہت عذر کیا خاطر داری کی ہاتہہ پکڑ کر
B-21
شتابی لیکر اپنے پاس بٹہلائی اونکی بیٹہنے کے واسطے چادر اپنے بچہا دی جو جو کچہ پوچہتے تہا ہر چند جو کچہ فرمایا تہا
فرمائی اور کہا حبذا [illegible] ہون اور تو پوچہتا ہی تیرا کہا نا پہرنا میرا ذمہ ہی اور اونکو بہت خاطر داری کرکر حضرت
کیا پہر [illegible] بات کے بیچ جب [illegible] صحبت [illegible] حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اونکو دیکہتے یہی خوشی ہوتی اور فرماتے
[illegible] عتاب کیا اوسکے واسطے میری [illegible] ضرور [illegible]

میں کہا ارحم الراحمین بندہ ہی کچھ حاجت ہی تیری کچھ غرض ہی کچھ کام ہے تیرا جو میں کر دوں حاجت بر لاؤں اور [illegible]

کرتے اور حضرت نبی صاحب جو مدینہ سے جہاد کے واسطے مشرکوں کی کافروں کی تنبیہ کے واسطے باہر نکلتے یا کہیں کا سفر

کرتے عبد اللہ ابن مکتوم کو مدینہ میں اپنا خلیفہ کر جاتے بہر اللہ تعالے اسباب کو بیان کر کر ارشاد فرماتا ہی جو

کوئی سعادت لیا چاہے سعادت مند ہوا چاہے ان آیتوں کو یاد رکھے تو بہولے ان آیتوں کی فایدوں کو ذکر کرے مذکور

کرے نصیحت لیوے بوجھے سمجھے ان آیتوں میں کیسے کیسے فایدے ہیں ایمان لاوے جو کوئی سمجھیگا ایمان لاویگا

اللہ تعالے کے خوشنودی کے واسطے کام کریگا دولت سعادت پاویگا اور جو کوئی رضامندی کا کام [illegible]

بے سعادت رہیگا تمام قرآن فایدوں سے معمور ہے ہزاروں طرح کی فایدے دنیا آخرت کے خیر کے کلام میں موجود

ہیں اور اس تمام سورت میں بہی بہت فایدہ ہیں نصیحتیں ہیں اور اون آیتوں میں جو مذکور ہوویں کتنے فایدے

ہیں اور تیرہواں فایدہ یہہ ہے ان آیتوں سے اس مکر سے فقیروں درویشوں کا شرف دنیا داروں کی درمیان

مالداروں کی اوپر ثابت ہوا فقیر کے ہدایت کو آگے کیا مالداروں کی ہدایت کو پیچھے کر دیا اون دنیا داروں کے

جاننا چاہیے کہ اس جگہ ایک خدشہ ہر ایک سمجھنے والے کے دل میں گذرتا ہے اور وہ یہہ ہے کہ یہہ اول اس سورۃ کی قصہ عتاب

جناب الہی کا اوپر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ بہتر اور افضل سب مخلوقات سے ہیں مذکور ہے عقل

اس بات کو چاہتی ہے کہ یہہ عتاب اللہ تعالے پوشیدہ بوساطت جبرئیل علیہ السلام کے اپنے محبوب پر ظاہر کرتا

اور کسیکو خبر نہوتے قرآن شریف کے اندر بیان کرنا اور ہر زمانہ اور ہر وقت میں زبان قاریوں اور عالموں کے

سے ظاہر کروانے میں کیا حکمت ہے اور بار بار لوگوں کو یاد دلانے میں آدمیوں کی تنبیہ کیا سبب ہے جواب اسکا

یہہ ہے کہ اس قصہ اور اس عتاب میں فایدے بہت ہیں واسطے مومنوں کی اور تعلیم ادب باتوں کی اور [illegible]

اسی [illegible] کے واسطے ہدایت پانے والوں کی تہی اللہ تعالے نے چاہا کہ ایک قصہ کو ساتھ تمام [illegible] کلام

کے [illegible] زمانوں تک پہنچاوے تا کہ آدمی اون فایدوں سے بہت فضیلت [illegible]

کہ پیغمبرون سے بہی بعضے باتین ظاہر ہو جاتی ہین کہ اونکی تئین اپنے نزدیک اچہا سمجہتے ہین اور حقیقت
مین وہ اچہی نہین ہوتی ہین اللہ تعالے جلدی سے اون باتون سے اوپر اپنے رسولونکو خبردار کر دیتا ہی جیسا کہ اس
قصہ مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عقل مبارک سے سمجہا کہ متوجہ ہونا اون کافرون سردارون کے طرف
اچہا ہی اس سے کہ متوجہ ہووین طرف اس نابینا کے اسواسطے کہ اونکو اسلام کے طرف بلاتے تہی اور اونکی اسلام
لانیسے ہزارون کافر مسلمان ہو جاتے بسبب اسکے کہ یہہ سردار اوس قوم کی تہی اور قاعدہ ہی جسطرف سردار رجوع
کرتے ہین غریب اور تابعدار اونکی بہی اوسطرف متوجہ ہوتے ہین اور یہہ نابینا فقط واسطے سیکہنے
کلام اللہ کے آئی تہی اسمین ظاہر کے اندر برابر اوسکے بہت فائدہ نہین تہا کہ وہ کفر سے اسلام مین لاتا تہا سو
اللہ تعالے نے اپنے رسول مقبول کو خبردار کیا کہ یہہ نابینا خود بخود طالب اور شوقین ہے اور اسکو دین کی بات
ضرور سیکہنے منظور تہی اور اون کافرونکی مسلمان ہونیکا احتمال تہا شاید ہووین یا نہووین اور وہ بے پروائی کرتے
تہی پس اونکی طرف متوجہ نہوا چاہیئے اور انکافرونکی طرف متوجہ ہونے مین ریا اور پاس خاطر دنیادارون
اور کافرون کے معلوم ہوتی تہی اسواسطے کہ اون نابینا مسلمان کے طرف مشغول نہوئی اور اونکی طرف متوجہ ہوئے
دوسرا فائدہ یہہ ہے کہ بعضے چیزین ایسے ہوئی ہین کہ کرنے والی کو معلوم نہین ہوتا کہ بری ہین اور اسکا [illegible] بہی [illegible]
ہو جاتا ہی جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم نتہا کہ اسوقت اون کافرونکی طرف متوجہ ہونا اچہا نہین اور نا
اسکا عتاب ہوا اور معلوم کیا چاہیئے کہ ظاہر ہونا اسبات کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنا برا نہین تہا
کہ سخت گناہ اور بری بات ہے لیکن اللہ تعالے اپنے محبوبون کے تئین چاہتا ہی کہ کوئی بات اونمین خلاف شرع اور
آئین [illegible] کے نہو ہی اور ظاہر اور باطن اونکا ہر طرح کی نامناسب چیزون سے پاک اور صاف ہو یہہ کمال عنایت
اور [illegible] اوس پاک پروردگار کی ہے کہ [illegible] چیزون نامناسب سے اپنے دوستون کو آگاہ کرتا ہی
چنانچہ [illegible] واسطے [illegible] کا [illegible] ہین [illegible]

بیچ جستجو اور تلاش معاش کے اپنے عمر صرف کریں اگرچہ یہہ حلال ہے بلکہ بیچ عبادت اور بندگی اللہ تعالی کے مشغول
اور تیسرا فایدہ یہہ ہے جو شخص کہ لایق تعظیم کے ہووی اوسکا تعظیم اور عزت کرنی ضرور ہی اگرچہ اوسکو معلوم نہ
کہ میری تعظیم کرتے ہیں یا نہیں جیسا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اوس نابینا کے کہ مرد ایماندار اور طالب راہ خدا کا تہا
واسطے امر ہوا اگرچہ اوسکو معلوم نہتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف سے مونہہ پہیرا اور ترش رو ہوئی
ہیں اور میری طرف متوجہ ہیں اسیواسطے حدیث شریف میں آیا ہی کہ نکرنا سلام کا اوپر اندہی کی چوری کرنی ہے
فایدہ چوتہا یہہ ہے کہ رغبت کرنی طرف کفار کے اگرچہ واسطے کسی غرض نیک کے بہی ہووی اچہی نہیں اسواسطے کہ
اگرچہ واسطے ہدایت کرنی کی اونکی طرف متوجہ تہی لیکن جب بہی عتاب ہوا اور پانچواں فایدہ یہہ ہے کہ ال
پہیرنا او مسلمانوں سے اور بے عزتی کرنی اونکی بہت بری ہی اور چہٹا فایدہ یہہ ہے کہ اگر دوست کو کوئی بر
کرتا دیکہی ضرور اوسکا اوپر عتاب کیا چاہیے اور خبردار کری کہ یہہ بات بری ہے اسکو مت کرو
دوستی باقی رہیگی اسواسطے کہ جب دوست چاہتے رہیگے پہر اوسکو اوس سے کچہہ علاقہ نہیں رہیگا
دوستی باقی ہے راضی ہونا اور غصہ ہونا دوست کی اور [illegible] فایدہ یہہ ہے کہ جو کو
اوپر سے عہدہ کے یا کام کے مقرر کری ہرگز اوسکا حال سے [illegible] رہی اگرچہ وہ کیسا ہی ہووی
اور رفیق اور قریبی ہو اور بڑا مرتبہ رکہتا ہو اسواسطے کہ اوسکے حال سے غافل ہو جانے ملک میں خرابی
جیسا کہ اللہ تعالی حال اپنے رسول مقبول کے سے باوجود کہ ایسا بڑا مرتبہ رکہتی تہی غافل نہوا اور
فایدہ یہہ ہے اگرچہ کوئی شخص ظاہر میں حقیر نظر آوی اوسکو حقیر نہ جاننا چاہیے اسواسطے کیا معلوم
اللہ تعالی کی اسکا کیا رتبہ ہی عبداللہ ابن ام مکتوم ظاہر میں حقیر اور محتاج دکہلائی دیتے تہی اونکی
صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ بہتر تمامی مخلوقات کے ہیں عتاب ہوا اور نواں فایدہ یہہ ہے کہ دین کی بات
[illegible] اور حیلہ بہانہ نہ بناوی اگرچہ اوسکا [illegible] میں [illegible] اسکو [illegible]

مکتوم نابینا تہی اور محتاج تہی اسپر بہی سیکہنے علم کے واسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتے تہی اور دسوان
فایدہ یہہ ہے کہ اوستاد اور مرشد کے تئین چاہیے کہ اوسکے سکہلانے مین اوپر شاگرد اور مرید اپنے کے شفقت اور توجہ کری
اور جس فایدہ کی واسطے کہ اوسکے پاس آیا ہی دریغ نکری اگرچہ وہ شاگرد اور مرید کیسا ہی ہو اور گیارہوان
فایدہ یہہ ہے کہ اوستاد اور پیر کے تئین چاہیے کہ فرق نکری درمیان شاگردون اور مریدون کی کہ فلانہ مالدار
اور دولتمند ہی اور فلانہ غریب اور محتاج ہی عزتدار کو اچہی طرح پڑہاوی سکہلاوی اور غریب محتاج کے
طرف التفات نکری بلکہ شوق اور حرص اور استعداد ہر ایک کے دیکہہ لیوی اونکی شوق اور حرص کے موافق تعلیم
کری اور بارہوان فایدہ یہہ ہے جو کسے عزت والی اور بڑی مرتبہ والی کسے محتاج اور غریب کو کچہہ رنج پہونچی
اوس عزت والی اور بڑی مرتبہ والی کو چاہیے کہ شتاب اوس غریب کو راضی کری اور یہہ نہ خیال کری کہ ا
خوشامد سے اور رضامندی سے میری مرتبہ گہٹ جاویگا اسواسطے کہ اللہ تعالے کے نزدیک یہی پسند ہے کہ اوس
غریب کی خاطرداری کری جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے منانے اوس نابینا کے دوڑے ہوئے تشریف
لے گئے اور سردار اور امیر کہ بیچ مجلس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹہے تہی کچہہ شرم نکی دنیادارونکی درمیان مین
اور حضرت نبی صاحب کی درمیان مین پردہ کروا دیا اون سے مونہہ پہیرنے کا حکم کیا اور اوس فقیر کے طرف مونہہ لانے کو
فرمایا اور چودہوان فایدہ یہہ ہے جو اللہ تعالے کے پاس اپنے طالبونکی مخلصونکی بہت بڑی قدر ہی بہت بڑا مرتبہ ہی ایک
غریب فقیر بے بصر کے واسطے جو مخلص تہا طالب تہا اپنے محبوب کو جو دونون جہان مین ایسا بڑا کوئی نہیں
یہہ خطاب فرمایا اپنے ایسے بڑی دوست کی اوپر عتاب کیا جو تمام عالم کے اوپر معلوم ہووی جو مخلصونکی
اللہ تعالے طالبونکی ایسے بڑی قدر کرتے ہی ایسا بڑا مرتبہ ہی اور پندرہوان فایدہ یہہ ہی جو کوئی دین کے علم
[illegible] جو اپنے آخرت کی بہلی کا طالب ہو اوسکا خاطرداری اللہ تعالے کے پاس بہت ہی اور اللہ تعالے کے رسول کے پاس
[illegible] حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

تہی وہ بڑا ضرور کام تہا بے ہدایتونکو ہدایت کرنے مین مشغول تہی اوسکے جواب دینیکے طرف توجہ نکیا اوی وقت نابکر
اور یہہ جا اتنی بات کے اوپر اللہ تعالے نے اوسکا یہہ خاطرداری کی جو اپنے نبی صاحب کے اوپر یہہ آیتین بہیجین اور
حضرت نبی صاحب نے یہہ خاطرداری کی جو اونکی پیچہے آپ اوٹہہ کر دوڑی اونکا ہاتہ پکڑ لائی اپنی چادر مبارک اونکی
واسطے بچہادی اوسکا اوپر بٹہلایا اور بہت عذر کیا خوش کر کر رخصت کیا اس سلوک سے اللہ کے رسول کے جو اوس فقیر سے
دین کے علم کے طالب سے کیا سب مسلمانونکو لازم ہوا جو دین کے علم سیکہنے والیکے خاطرداری کرتے رہین طالب علم کی رعایت
کرتے رہین اللہ رسول کے خوشنودی چاہین اور طلب علم کے مین اللہ رسول کے با خوشی اور مسلمانونکا فایدہ ہے جو اوس معاملت
سے اوستادونکو پیرونکو ہدایت کرنے والونکو بڑی تنبیہ ہوی اور سچے طالبونکی حق مین سفارش ہوی چاہیے
جو سچے طالبونکی ہدایت کو اونکی راہ بتلانے کو سکہلانے کو سب کامونکی اوپر مقدم رکہین پہلا اونکا کام کرین پیچہے اور کام
کرین اونکی خاطرداری کو ضرور جانین خدا تعالے کی رضامندی خوشنودی بوجہین دنیا کے طالبونمین اور دین کے
طالبونمین تفاوت کرین دین کے طالبونکی بہت خاطرداری کرین اوسکا سا خاطر نشان کر دیوین جہوٹہون سچونکا
فرق بوجہتے رہین اس تفاوت کے موافق ہر ایک سے معاملت کرتے ہین البتہ بڑا فائدہ یہہ ہے ہر ایک مسلمانکو
چاہیے جو اللہ تعالے کا خوف ڈر ہمیشہ اپنے دلمین رکہی اور آپ گنہگار جانتا رہی اور کیسے ہے بڑی مرتبہ مین
پہنچا ہووی آپ کو تقصیروار جہتا رہی کبہی نبوجہے مین خطاؤن سے پاک ہو چکا ہون اب مجکو کچہہ پرواہ نہین
حضرت نبی صاحب سے کوئی بندہ بڑا ہوا ہی نہوویگا اوی ایک کام مین تہی وہ کام ہی ہدایت کا کام تہا اللہ تعالے کے حکم کے
موافق تہا اوسوقت ایک بے چہینے والکی جواب نہ دیا اتنی بات کے اوپر اللہ تعالے کیطرف سے عتاب آیا پہر دوسرا کون
بندہ ہی جو آپ کو خطا سے پاک جانے بے خوف ہو کر بیٹہے کچہہ ڈر خدا کا دلمین نہ رکہے مسلمان کو ہر حال مین خوف
[illegible] گنہگار کا اپنے دلمین رکہنا لازم ہی ضروری ہی فرض ہے لیکن ہر حال مین تقصیروار بوجہتے رہی اور وعظ [illegible]
[illegible] خیر کی راہ بہی ہے پہر بہی اوس مین نحوست [illegible] اللہ تعالے بے غرض سے نبی صاحب کے

فی صحف مکرمۃ یہہ کتاب بزرگ کتابوں میں لیا گیا ہی لکہا گیا ہی [illegible] لیا گیا ہی لوح محفوظ میں
لکہا گیا ہی لوح محفوظ ایک تختہ ہی ایک موتی کے دانی کا مشرق سی مغرب تک ساتوین آسمان کے اوپر پانسو
برس کے راہ میں سبطرح کی علم سب کتابوں میں لکہی ہیں قرآن مجید ہی اوسمیں لکہا ہی بڑا بڑا ایسے ایک ایک
حرف قرآن کا اوس لوح میں کوہ قاف کی برابر ہے کوہ قاف ایک پہاڑ ہے زمرد کا ساری دنیا کی گرداگرد
اوس پاس اور ایک گہر ہی سو تہی آسمان میں اوس گہر کا بیت العزت بیت المقدس نام ہی اوس گہر میں
بہی قرآن کو لکہا ہی مطہرۃ پاک کیا گیا ہی قرآن کو دروغ سے خلاف سے قرآن میں جو بات ہی وہ سب سچ ہی
جہوٹی ناپاک بات نہیں ناپاک چیز کا اوس پاک قرآن میں کیا کام ہی تفاوت کی بات قرآن میں نہیں جو بات
ہے پروردگار نے فرمایا ہی ٹہیک ہے بہشت کی دوزخ کی خبر دی ہی بہشت کی راہ دوزخ کی راہ جتائی اگلی پچہلی
باتیں بندوں کی فرمائیں ہیں بے تفاوت اسطرح سے ہیں بایدی سفرۃ ہاتہوں سے لکہنے والوں کے
کرام بررۃ سردار ہیں بزرگ بندی ہیں نیک بندی فرشتے جو قرآن مجید کو لوح محفوظ سے نقل کرتے
ہیں لکہتے ہیں کتابوں میں لاتے ہیں یا ان حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب یا قرآن کو حضرت نبی صاحب
سے سنکر کاغذوں میں لکہ لیتے ہیں دلوں میں نقش کر لیتے ہیں قرآن کے حکم احکام کے اوپر عمل کرتے ہیں قرآن کے احکام
قرآن کے بہید سب امتوں کو خلق کو سمجہاتے ہیں اور جو کوئی قرآن کو قرآن کے سورتوں کو ادب سے کاغذوں پر لکہتا ہی اپنے
دلمیں ادب سے شوق سے یاد کرتا ہی قرآن کے آیتوں کو بہیدوں کو سمجہتا ہی دل پر نقش کرتا ہی یہہ سب اچہی بندہ ہیں
اللہ تعالیٰ کے نزدیک بزرگ نیکوں کا ہیں مقبول ہیں حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی حدیث شریف آیا ہی الماہر
[illegible] مع السفرۃ الکرام البررۃ یعنی جو کوئی قرآن مجید کا ماہر ہے قرآن کے حکم احکام کا قرآن کے بہید [illegible]
[illegible] والا ہی خبردار ہے وہ آدمی قیامت میں فرشتوں کی ساتھ ہے جو فرشتے جو اچہی بندی ہیں کرام بررۃ
[illegible] قتل الانسان ما اکفرہ

مارا جاوی لعنت کیا جاوی ادمی کس چیز نے کافر کیا اوسکو لعنت ہوئی کافر کو خدا کی رحمت سے دور پڑا کافر کس چیز نے
کس بات نے اوسکو کافر کیا خدا رسول پر ایمان نہ لایا آخرت کو سچ نجانا کیا سمجھا اپنے دل مین کیسے سمجھ مین کس بات
ملی مغرور رہے نجانا نہ بوجہا ہے کافر مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ کس چیز سے کون سی چیز سے خدا نے پیدا کیا ہی آدمی کو
مِنْ نُّطْفَةٍ آب منی سے پیدا کیا ہی اپنے باپ کے پیشاب کے راہ سے جو پانی نکلتا ہی اوس پانی سے پیدا کیا گیا ہے
مغرور ہوتا ہی خدا رسول کے حکم سے سر کھینچتا ہی اپ کو بہت بڑا جانتا ہی کسی بہت بڑی چیز سے نہین پیدا ہوا ایک گندی پانی
سے پیدا ہوا ہی خَلَقَهٗ پیدا ہوا ہی پیدا کیا خدا نے آدمی کو فَقَدَّرَهٗ پہر اوسکے پیدایش کا اندازہ کیا ایکطرح مقرر کیے
چالیس دن تک اپنے ماکی پیٹ مین پانی رہتا ہی پہر چالیس دن تک وہ پانی لوہو ہوجاتا ہی جما ہوا لوہو رہتا ہی
پہر چالیس دن تک گوشت کا ٹکڑا ہو رہتا ہی سر پانون ہاتہ انکہ کان اوس گوشت مین سے پیدا ہوتا ہی چار مہینے مین تمام
تن بدن ٹہیک ہوتا ہی پہر اون چار مہینے کے پیچہے حکم خدا تعالی کے قدرت سے روح دم ہوتا ہی پیٹ مین حرکت کرتا ہی
پہڑکتا ہی دن بدن تازہ ہوتا ہی جب نو مہینے پوری ہوتے ہین باہر نکلنے کا حکم ہوتا ہی ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ
پہر راہ نکلنے کی پیٹ سے اللہ تعالے نے اوسکا اوپر آسان کر دیا ہے آدمی [illegible] جو جب سمجہے اللہ تعالے کی قدرت
پہر اوسکے فضل پر ایمان لاوے شکر کرے جو مین پیٹ مین تہا تنگی مین اور راہ بہی اور راہ ہی اوسکے نکلنے
تنگ ہی کیا حکمت سے آسانی سے اوسکو ماکی پیٹ مین رکہا پہر حکمت سے اس تنگ راہ سے آسانی باہر نکالا
پہر اوسکے اوپر سب طرح کی آسانی کر دی اول پیدا کر قوت کی پیدا کرنے کی قدرت تہی تنگی مین تہا نہ عقل
تہی نہ شعور تہا نہ زور تہا نہ قوت تہی جو اپنے جینے کی قوت پیدا کرتا پالنے والونکی دلون مین پیار شفقت محبت ڈالدی ماکی
دودہ پیدا کر دیا ماباپ نے محنت کر کر خدمت کر کر پالا قوت کی پہر راہ بولنے کی راہ بوجہنے کی راہ سمجہنے کی [illegible]
کر دی جو ایک راہ بہی ان راہون سے کسو کو آسان نہوتے تو ہمیشہ ہمیشہ ایک طرح کی تنگی مین رہتا اس سبب خدا [illegible]
جو چلنے کی راہ آسان نہوتے تو لنگڑا ہوتا کہ اندہا ہو کہ منہ کا [illegible] ہوا

پہول لاکہون نعمتون سے محروم رہتا ہزارون لاکہون فایدون سے بیخبر رہتا اور سننے کی راہ جو آنی ہے تو بہرا ہوتا تو
ہزارون لاکہون فایدون سے بیخبر ہوتا اور نہ سننے کے سبب بولنے کی راہ نہ کہولتا زبان کی بات مین چل نہ سکتے گونگا
ہوتا آدمی ہوتا حیوان جانورونکی طرح رہتا دونون جہان مین خوار رہتا دنیا کا فایدہ بہی نہ لے سکتا نہ آخرت کا فایدہ نہ پا سکتا
دنیا مین جو کوئی گونگا ہوا ہی وہ ماکی پیٹ سے بہرا پیدا ہوا ہی نہ کچھ سن سکتا ہی نہ سمجھ سکتا نہ بول سکتا جسکو اللہ تعالی
نے عقل دی ہی وہ بہرون گونگون اندہون کے حال کو دیکہتا ہی اللہ تعالے کی نعمتون پر جو کچھ اوسکو بخشین ہین اپنے دل سے جان
سنکر دیکہکر شکر کرتا ہی اپنے ایمان کو محکم کرتا ہی بندگی مین قایم ہوتا ہی پہر اللہ تعالے نی آدمی کے اوپر سمجھنے کے راہ عقل کے
راہ آنی کے جون جون بڑا ہوتا جاتا ہی سمجھ پیدا ہوتے جاتے ہی عقل آتی جاتی ہی دنیا کے معاش کی تدبیرین بوجہتے
جاتے ہین دودہ پینے سی چہوٹا کہانا پینا آگیا آیا دنیا کے مزون کی خبر پڑی اون مزون کے قوت کے تلاش آئی اوس
تلاش مین بندہ پر اپنے مقصودونکی پیدا ہونے کی واسطے بہی سب طرح راہ آسان کی اونکی قوم کی عادت پر اونکی راہ
رسم پر کام سکہایا نوکری چاکری کہیتی تجارت لوہاری بڑہی کا کسب جولاہی کا پیشہ اور طرح طرح کی کتنی پیشے
دنیا مین پیدا کردیے ہر ایک کے اوپر ایک طرح کی راہ آسان کردی جو اسے رام سے چاہیے اوس راہ مین آسانی
سے چلے اپنا مقصود حاصل کرے اور جس راہ اللہ تعالے نے جسکی اوپر مشکل کردی اوس راہ مین قدرت نہین جو قدم
رکہی جا سکے پہر دنیا مین زمین پر خشکی کی راہ آسان کی دریاؤن کی راہ آسان کی خشکی مین چلنے کی واسطے
پاؤن مین قوت دی جو تہکی نہ چل سکے تو ہاتہی گہوڑا اونٹ خچر رتہ بہل گاڑی چہکڑا پیدا کر دیا دریاؤن مین
جہاز ناؤ ڈونگی بنائی جہان چاہتا ہی تہان جاتا ہی اپنے اپنے مقصودونکو حاصل کر لاتا ہی پہر جو اوس پاک
[illegible] دنیا کے راہونکو آسان کردی آدمی کو کچھ خبر نہی کچھ نہ جانتا تہا دنیا کے ہزارون مقصود نمیں
[illegible] چلی [illegible] مقصود نہین گر کر اوسے راہ [illegible] چلا جاتا تہا ایک اور فضل
[illegible] اپنے کلام ہی کی کتابین پیغمبرونکو [illegible]

اون کتابون مین سب خبر دی رسولون کی پیچھے حقیقت ہووی جو حال آدمیونکی اوپر آویگا آخرت کا احوال اوس جہان کی بات
سب مردون کا جینا حساب کتاب ترازو پلصراط دوزخ بہشت کافر مومن کا ٹھکانا بری بہلی جگہ عذاب
خواری عزت دوکھ سکھ ناخوشی بیماری آرام ہمیشہ کا جینا بری حال مین بہلی حال مین رہنا کہہ دیا اور بتادیا دنیا مین
جیسا کوئی کچھ کام کریگا آخرت مین ویسا ہی وہ بدلا پاویگا بری کامونکی بری خبر ہے اچھی کامونکی اچھی خبر ہے
بری فعلونکا برا بدلا ہی اچھی فعلونکا اچھا بدلا ہی پہر بری کام اچھی کام سبطرح سے بتادئی سب راہ آسان
کردی جو کوئی جس راہ مین اپنی اختیار سے اپنی شوق سے چاہی چلی جاوی اچھی راہ کی بتانی والی لیجانی
والی پیغمبر پیر اولیا مشایخ عالم فاضل پیدا کردی اسباب سامان تیار کردئی اوسیطرح بری راہ کی بہی راہ بتانی
والی لیجانی والی شیطان نفس دنیا پیدا کردی اسباب سامان بنادئی سبطرح کی بات بتادی
سنادی سکہلادی پہر آدمی جس راہ کو اختیار کرتا ہی شوق کرتا ہی اوسی راہ مین آخر عمر تک آسانی سی چلا
جاتا ہی بہت بہت راہین جو اللہ تعالے نے آدمی کے اوپر آسان کردین جو اون راہونکا بیان کریئی تو دفتر
بہر دیوی کتابین لکہی جاوین ہر بات کو جما کر [illegible] سمجہنا چاہئے دل [illegible] جیسے جس خاوند نے اوسکو
بنایا ایکقطرہ پانی سے [illegible] بنا کر اوس درجہ مین پہنچایا [illegible] ہین کیسی کیسی راہ مشکل کی آسان کردی
ایسے خاوند سے دور رہنا اوسکے اوپر ایمان نہ لانا اوسکی بندگی اخلاص سے نکرنا بہت بری بات ہی
لعنت اوسکے [illegible] کم بختی کے رستے ہی چاہئے سمجہ کر جو کافر ہے ایمان لاوی شرک نکری ایک خاوند پر دل سے
مسلمان ہووے اوسکی فرمانی کو سر کے اوپر آنکہونکی اوپر رکہی بندگی کے راہ مین حکم کے ماننے مین مضبوط
ہووی محکم ہووی بری فرمانی سے دور بہاگے بری راہ کو پیٹہہ دیوی تو دنیا مین آخرت مین ہمیشہ ہمیشہ
دولت ملیگی یہ سب کچہہ کام اللہ تعالیٰ کا ہے آدمی کے [illegible] سب راہ آسان کردی
[illegible]

اوسکي بدن کو لیکر قبر میں زمین کو کہود کر داب دیوی بند کر دیوی اسبات جو الله تعالی نے آدمی کی موت کے اور
گہر کے بات فرمائے کئی باتیں ہیں ایک بات یہہ ہے ہر آدمی اپنے دلمیں جانے بوجہی سمجہے اس دنیا کا کچہہ اعتبار نہیں
کچہہ بہروسا نہیں آخر مرنا ہی جب یہہ بات بوجہی تو چاہیے دنیا کی سب بات کی اور سب چیز پر مغرور نہووی دنیا کے مزون میں پہنکر
آخرت کو بہول نجاوی الله تعالی کے بندگی سے سر نہ کہینچے غافل نرہی کئی دن دنیا میں جی کر ہزاروں محنتونکی ساتہہ جو نہ تہا
مرا لیکر الله تعالی کے اوپر ایمان نہ لاکر اپنے پیدا کرنے والے کی بندگی نہ کر کر حکم اوس خاوند کا قبول نکر کر کافر ہو کر آخر کو مر کر
دنیا کے مال کو دنیا کے مزونکو چہوڑ کر چلا جاوی حسرت غم دنیا کے جدائی کا اپنے ساتہہ لے جاوی آخرت کی دولت سے
ہمیشگی کے مزون سے محروم رہی ہمیشہ ہمیشہ حسرت کی آگ میں جلتا رہی دوسری بات یہہ ہی آدمی کو چاہیے بوجہ اپنی
دلمیں سمجہے الله تعالی نے اپنی حکمت سے آدمی کو مٹی سے پیدا کیا ہی ہاتہہ پانوں آنکہہ کان دیکر اوسکی مای کی پیٹ سے باہر نکالا
پہر پرورش کروا دی مای باپ کے ہاتہہ سے پالا پلوایا پہر عقل شعور دیکر ہر بات کی ہر کام کی ہر مقصود کے پانے کی راہ اوسکی اوپر
راہ راست کی نردیا لایق بنا دیا مرتے تک اوسکو اچہی بری کام کرنے کا اختیار دیا اچہی بری کام کی خبر دی بہلی بری راہ کی
باتیں اوسکو سنائیں [illegible] تی سے اپنی اختیار [illegible] جو چاہی کری جہان چاہی چلا جاوی مقصود حاصل کری پر دولت
کو الله تعالی نے اپنی ہاتہہ میں [illegible] حکم [illegible] اسمیں آدمی کو اختیار نہیں دیا اور اسمیں لاچار ہی جو موت بہی آدمی
کی اختیار میں ہوتی تو آپ کو ہرگز مرنے نہ دیتا ہزاروں طرح کی فساد کرتا ہر کوئی خدائی کے دعوی کرتا دنیا کی لذت
اپنے میں پہ رہتا [illegible] رہتا دنیا کے جینے ہی کو جینا جانتا دنیا سے باہر دیکہنے کو
[illegible] کہا کرتا آخرت کا کچہہ نجانتا آخرت میں اوس جہان میں نپہنچتا بہشت کی دولت سے محروم رہتا اون حکمتونکو
[illegible] الله تعالی نے آدمی کی موت اپنی حکم میں رکہی اجل آدمی کی مقرر کی ہر آدمی کی موت کا مرنیکا وقت اپنی حکمت
[illegible] پروردگار تعالی جس وقت [illegible] کرنا چاہتا ہی اوسکی جان لینے کا حکم کرتا ہی وہ آدمی اوسی وقت
[illegible]

کچھ کام نہین آتا اس راہ سے سب کوئی لاچار ہے اپنے اپنے وقت مین آخرت کے طرف چلی جاتے ہین قافلی کی قاعدہ
اوس راہ اوس جہانمین راہ لیتے ہین سفر کرتے ہین جو کوئی غور کری سمجھے بوجھے اس دنیا کے کسی کا ایک بات کا کچھ
اعتبار نہین کفر سے کافر سے بیزار رہوی ایمان لاوی مسلمانی کے دولت پیدا کری اچھی عمل کری وی کام وی عمل کری
جو آخرت مین کام آوین ان کامونکی سبب آخرت کی ہمیشگی کے دولت ہاتھ آوی اور تیسری بات یہہ ہے الله تعالے
نے اس آیت مین اماته کی پیچھے فاقبره فرمایا اس بات مین یہہ فایدہ ہی جو آدمی الله تعالے کی کرم فضل مہربانی
کے اوپر نظر کری دیکہی آدمی مرتا ہی اور اوپر کے لوگونکو اوسکا گاڑنے زمین مین دابنیکے [illegible] کو تعلیم کرتا
ہر طرح سے اوسکو اول منزل کو پہنچاتے ہین یہہ طرح الله تعالے نی بندونکو سکہلائی حکم فرمایا مردیکو غسل دیوینا
کفن پہراوین خوشبو لگاوین جنازہ کرین نماز پہڑین عزت حرمت سے قبر مین رکہین پردہ پوشی کرین
اور حیوانونکی طرح آدمی کے مردارکو خوار نکیا جو گور کرنیکی راہ معلوم نہوتی حکم نہوتا آدمی کا مردہ
بدن خوار رہوتا گلتا سڑتا بدبوئی ہوتی کتی گیدڑ کہا جاتی چڑیی [illegible]تے ہوتے اس بات پر بہی نظر کر پروردگار
کا احسان ہر طرح اپنے اوپر دیکہہ کر ایمان لاوی شکر کری حکم کو بجا لاوی دونو [illegible] مین خیر خوبی پاوی
اور فایدہ یہہ ہے جو اس آیت مین مرنیکی بات اور قبر کے بات سنادی آدمیونکو چاہیے جو یہہ بات سنکر
اپنی مرنیکی اوپر نظر کری اوس دنکی فکر کری کیسا مرتا ہونگا کس حال مین مرتا ہونگا آسانی سے یا سختی
سے اور دنیا سے دل اوٹھاوی الله تعالے کی بندگی مین یاد مین دل لگاوی اور قبر کی حقیقت پر غور کری
بوجھی ایکدن ایسا آتا ہی جو یہہ بے اختیار لاچار ہوکر اوس دن گور مین جاتا ہی گور مین [illegible]
وحشت کی تنہائی کی جگہہ ہے تنگ تاریک ہے اندہاری کوٹہری ہے کیڑونکا چیونٹیونکا [illegible]
منکر نکیر [illegible] سوال ہے اون باتونکو سوچکر جو کفر [illegible] ایمان [illegible]
[illegible] مسلمانی کی کام کری [illegible]

روشنی اوی جواب سوال مین منکر نکیر کے آسانی پاوی خبر ہین قبر کا احوال بہت آیا ہی حضرت نبی صاحب نے فرمایا ہی حدیث کی کتابون مین مذکور ہے بیان حدیثونکا یہہ ہے جس وقت کوئی ایک بندہ ایمان والا سچا مسلمان الله کا پیارا ابرار مقبول اس حال مین پہنچتا ہی جو دنیا کو چہوڑی آخرت کی طرف جاوی اس دنیا سی کوچ کری اوس جہان مین پہنچی مرنیکی وقت آسمان سے فرشتے اللہ تعالے کی حکم سے اوترتے ہین اوس نیک بندیکی جان لیجانیکی واسطے بہت خوبصورت آفتاب سا مونہہ چمکتا ہوا اونکو دیکہنے سے خوشی پیدا ہوتی ہی بہشت سے خاصے کپڑون کی اونکی ساتہہ کفن ہوتے ہین اور بہشت کے خوش بوئی سے خوش بوئیان اونکی ساتہہ ہوتے ہین اگر اوس بندیکی سامنے جہان تک نظر اوسکی پہنچے ہی بیٹہتے ہین پہر ملک الموت حضرت عزرائیل علیہ السلام آتی ہین اوسکی سر کے پاس بیٹہتے ہین اور اوسکی روح سے کہتے ہین اے پاک جان خوش وقت ہو کر نکل تو اس دنیا مین کفر سی کافری سے گناہون سے شرک سے اللہ تعالے کے بے فرمانے سے جہوٹہہ سے بدخوئیون سے اور جو باتین بُجا ہین اللہ تعالے کے مرضے نہین ہی اون سب باتون سے اے نیک بخت آدمی تو پاک تہا سچا مسلمان تہا خوش حال ہے تیرا اچہا حال ہی تیرا اے پاک روح خوشحالی مین آئیگی تو پہنچتی ہے جب اللہ تعالے کے مغفرت کی بخشایش کے طرف چل اللہ تعالے تجہہ سے راضی ہی رضا کے گہر مین خوشحالی کے محل مین رضوان کے جا کہ بہشت ہین اور یہہ خوش خبری سنکر وہ جان بدن سی اسیطرح سے آسانی سی نکلتی ہی جسطرح بوند پانی کے مشک سے نکلتی ہی پہر اوس جان کو ملک الموت اپنے ہاتہہ مین لیتا ہے پہر شتاب اوسوقت اوسکے ہاتہہ سے اور فرشتے اپنے ہاتہہ مین لیتے ہین اور وہ کفن بہشت کے کپڑا اوسکو پہر اکے بہشت کے خوشبوئیان اوسکے اوپر لگاتے ہین ایسے خوشبوئی اوس مین سے پیدا ہوتی ہی جو ساری دنیا کی خوشبو [illegible] روح کو اسطرح سے بنا سنوار کر لیکر جاتے ہین سب فرشتے جو آسمان زمین کے درمیان مین ہین اور جتنے فرشتے آسمان [illegible] ہین سب اوسکے اوپر [illegible] پڑہتے ہین مغفرت اوسکی چاہتے ہین اور اوسکے اوپر رحمت کہتے [illegible] بخشایش کی [illegible] کی طرف فرشتے [illegible]

بس

ہر ایک مجلس کے فرشتے پوچھتے ہیں کہتے ہیں کیا خوب ہی روح پاک کون آدمی ہی یہ فرشتے بتلاتے ہیں فلانا آدمی ہی اونکے بزرگی بڑائی کا نام لیتے ہیں کہتے ہیں حضرت میاں فلانے صاحب ہیں میر صاحب ہیں مولوی صاحب ہیں مولانا صاحب ہیں جو دنیا میں لوگ بہتر سے بہتر نام لیتے ہیں وہی نام فرشتے لیتے ہیں اوسیطرح سے بڑائی کرتے ہوئی ادب سے لیے جاتے ہیں یہاں تک جو پہلی آسمان کے دروازونکے پاس پہنچتے ہیں دروازی آسمان کے کہلواتی ہیں دروازیکی رکھوالی دربان فرشتے دروازے کہول دیتے ہیں اور سب دروازی آسمان کے کہل جاتے ہیں اور سب دروازونکی فرشتے دعا مانگتے ہیں جو یہ پاک روح ادہر دروازی سے داخل ہووی پہر ایک دروازی سے داخل کرتے ہیں پہر آسمان کے سردار فرشتے مقرب فرشتے اور اونکی ساتہ ہزاروں فرشتے اوس روح کے پیچہے ادب سے ساتہ ہوکر دوسری آسمان تک اپنے حد سے پہنچاتے ہیں دوسری آسمان کا دروازہ کہلواتی ہیں دوسری آسمان کے فرشتے اوس مومن کے روح کا استقبال کرکر ساتہ ہوکر تیسری آسمان تک پہنچاتے ہیں اسطرح سے ہر ایک آسمان کے فرشتے اپنے اپنے حدوں تک متابعت کرتے ہیں ساتہ ساتہ چلا جاتے ہیں پیچہے ہوتے ہیں ساتویں آسمان تک اللہ تعالی کی حضور میں لے جاتے ہیں وہاں اوس پاک بندی کی اوپر قبولیت کے نظر ہوتی ہی فضل او مہربانی فرماکر فرشتوں سے حکم کرتا ہی لکہو میری اوس پاک بندی کا کتاب علیین میں علیین ایک محل ہے ایک جگہ ہے [illegible] نشانہ ہی [illegible] اللہ تعالی کے اچہے بندی خاص بندی پاک بندی ہیں اون بندوں کے اچہے عمل اچہی کام جو دنیا میں اخلاص سے اللہ تعالی کے رضامندی کیلئے ہمیشہ کرتے ہیں کرنیکے وہاں آکر جاتے ہیں پاک بندونکی نام لکہے جاتے ہیں ہر ایک کے ساری عمر کے کاموں کا دفتر جدا ہوتا ہی اوس وقت پہر اللہ تعالی اوس بندی کی خوشی ہونیکے واسطے خوش خبری پانیکے واسطے حکم فرماتا ہی جو میری اس بندیکی کتاب علیین میں لکہو یہ میرا دوست خاص ہی پیارا ہی مقربوں میں ہے خاصوں میں اوسکا ہی نام داخل کرو میں قبول کیا اوسکو اپنے رحمت میں فضل میں داخل کیا اوسکو پہر حکم ہوتا ہی اب یہ بندہ کو زمین کی طرف قبر میں لیجاؤ میں اوسکو زمین سے خاک سے پیدا کیا ہوں [illegible] زمین سے خاک سے پہر پیدا کرونگا دوسری بار قیامت کے دن جلاونگا پہر وہاں سے وہی فرشتے اللہ [illegible] حکم کے موافق اوس روح کو پہر [illegible] پہر لاکر اوسکے [illegible] دیتے [illegible] اوسکو

اوٹھاکر بیٹھالیتے ہین یہہ سب کچہہ باتین معاملی اسوقت تک ہو چکتا ہی جسوقت تک آدمی مُردیکو گور مین رکہہ کر
قبر بناکر فارغ ہو چلتے ہین اور اپنے اپنے گہرون کو چلتے ہین مردیکی کان مین اونکی چلنے کے جوتیونکی آواز آتی ہے
سنتا ہی جانتا ہی جو یہہ آدمی لاش کو قبر مین رکہہ کر اپنے گہرونکو چلا اوسیوقت وی دونون فرشتے آکر اوسکو اوٹہاکر
بٹہالیتے ہین پوچہتے ہین سوال کرتے ہین تیرا پروردگار پیدا کرنے والا کون ہی دنیا مین تو کسکی بندگی کرتا تہا تب الله تعالی
کے فضل سے وہ پاک بندہ کہتا ہی میرا پروردگار پیدا کرنے والا الله تعالی ہی معبود ہمارا برحق ہی خاوند ہی جسنے آسمان زمین
کو پیدا کیا تمام خلق کو پیدا کیا مینے اوسی خاوندکی بندگی کی ہی وہی پاک پروردگار ہی اور کوئی اوسکا شریک نہین
پہر پوچہتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین تو رہتا تہا وہ کہتا ہی دین میرا اسلام ہے مسلمانی کی دین مین رہتا تہا مسلمانی کے
دینکا کام کرتا تہا پہر رسول الله صلی الله علیه وسلم کی بات پوچہتے ہین پیغمبر تیرا کون ہی کسنے تجہی راہ بتائی تہی تو وہ کہتا ہی پیغمبر میرا
محمد رسول الله ہین پیغمبر برحق ہین پہر پوچہتے ہین پیغمبرنے تیری تئین کیا سکہلایا ہی تجہکو کیا بتلایا ہی کسطرح کس دلیل سے
تو جانتا ہی جو وی پیغمبر برحق ہین کہتا ہی مینے الله تعالی کی کتاب پڑہی ہے اونہون نے مجہکو الله تعالی کے کلام سکہلائی
بتائی قرآن پڑہائی مین سمجہا جو وہ لایا ہین قرآن مجید کے اوپر یقین کیا مینے سچ جانا مینے اپنے دلمین
یقین کیا جو قرآن خدای تعالی کا کلام ہی کسی بندہ کو قدرت طاقت نہین جو ایسا کلام کہی اوسکا یہی دلیل ہے گواہ ہے
پیغمبر کے سچا ہونے پہ مین میری دلمین سچ ہوا یہی دلیل مجہکو بس ہے کفایت ہی مومن ہون اپنے صدق سی مسلمانی کے
راہ قبول کی ہی مینے یہہ جواب جب وہ بندہ کہہ چکتا ہی آسمان سی آواز آتی ہی الله تعالی کی طرف طرف سے خطاب ہوتا ہی
سچ کہا میری بندہ نے اس بندی نے سچا جواب اوسکی واسطے قبر مین بہشت کے فرش بچہاؤ بہشت کا بچہونا بچہواؤ اور میری آس
بہشت کیطرف سے دروازے کہول دو اوسی حکم سے اوسوقت دروازہ بہشت کا کہل جاتا ہی قبر مین بہشت کے
باد خوشبو ہوائی چلی آتی ہین قبر تمام بہشت ہو جاتی ہی اور جہان تک نظر پہنچے وہان تک قبر کشادہ ہو جاتی ہے
کہلی [illegible] وہ فرشتے جواب سنکر خوش ہوکر چلے جاتے ہین پہر ایک اور آدمی کا ما

بہت خوبصورت اچھی خوب کپڑی پہری ہوئی بہشت کی خوشبوئی سے وہ اگر اوسکے پاس بیٹھتا ہی اوسکو خوش خبری دیتا ہی کہتا ہی اب تو ہمیشہ خوشحالی میں رہو یہہ وہ دن ہی جو اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا تھا جو کوئی دنیا میں اچھا کام کر کر اوسی قبر میں مرنے کے پیچھے خوبیاں پاوی وہ وعدہ تیرا پورا ہوا اب تو خوشیاں کر خوشحالی میں رہ یہہ بات سنکر وہ بندہ پاک بہت خوش ہو جاتا ہی اوس سے پوچھتا ہی تو عجب کوئی ہی تیرا مونہہ بہت پیارا مونہہ ہی حسن میں جمال میں تو کامل ہی تیری دیکھنے میں تیری بات میں خوشی ہی خوشی پیدا ہوتی ہیں دل خوش ہوتا ہے آرام پاتا ہی کون ہی تو کیا نام ہی تیرا وہ شیرین زبان سے کہتا ہی میں اور کوئی نہیں تیرا نیک عمل ہوں جو دنیا میں تو نے خدا کی واسطے اخلاص سے محبت سے عمل کیے تھے اون عملوں کو اون کاموں کو تیری خدای تعالیٰ نے قبول کیا اون عملوں کی یہہ صورت کر دی جو دیکھتا ہی اب میں ہمیشہ تیرا رفیق ہوں تیری ساتھ ہوں کبھی تو ناخوش نہووے گا خوشی میں مزی میں رہیگا یہہ سنکر وہ بندہ نہایت خوش ہو جاتا ہی اور خوشیلے خوشی سی کہتا ہی الٰہی پھر مجھکو جلا دنیا میں پھر بھیج میں اپنے اہل عیال گھر بار میں پہنچوں پھر تیری بندگی بجا لاؤں اور اچھی عمل کروں تن بدن جان مال تیری راہ میں فدا کروں جو اور اوس سے زیادہ زیادہ ثواب خوبیاں پاؤں الٰہی قیامت شتاب پیدا کر قیامت کا دن شتاب ظاہر کر جو اپنے ہمیشہ کے گھر میں بہشت میں پہنچوں بہشت کی حقیقت سب کچھ میری اوپر ظاہر ہو گئی ایسی ایسی بڑی نعمتوں کا تو ہی دینے والا ہی اللہ تعالیٰ یہہ نعمتیں خوبیاں اپنے فضل سے اس گنہگار عاجز بندی کو اچھی بندوں کی برکت سے بخشے اور سب مومنوں کو بخشے آمین آمین آمین یہہ حقیقت اور بہت حقیقتیں ایسی ہیں حدیثوں میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آئی ہیں یہہ کامل مومن کا حال ہے پوری مسلمانوں کی بات ہی وہی مومن مسلمان جو کہ شرک کے ناپاکیوں سے پاک ہو کر نفاق سے ریا سے پاک ہوئی ہیں پھر تن بدن جاگہہ ظاہر کے ناپاکیوں سے پاک رکھتے ہیں وضو غسل نہانا دھونا شریعت کے حکم کے موافق کرتے ہیں حرام نہیں کھاتے [illegible] حرام [illegible] سے حرام بولنے سے پاک ہیں غیبت نہیں کرتے جھوٹھ نہیں بولتے اکثر کان زبان کو ہاتھ پانوں کو بری [illegible] سننے سے بری یا دیکھنے سے بری کام سے پاک رکھا [illegible]

سے بچانے سے پاک صاف کیا ہی تکبر حسد کینہ دشمنی حرص مکر فریب سے آپ کو دور کیا ہی سب بری خصلتوں سے اپنی
جان کو محنت کرکر چھڑایا ہی ہر ایک کا حق پہچانتے ہیں ہر طرح کا ادب لیتے ہیں ہر ایک سے اچھی معاملت رکھتے ہیں
پھر دل کو اپنے بری خطروں سے بری خیالوں سے بری فکروں سے دنیا کے دوستی سے دنیا کے لوگوں کی محبت سے صاف کیا ہی
الله تعالے کی بندگی میں صدق سے اخلاص سے رہتے ہیں الله تعالے کی یاد میں اخلاص میں محبت میں طلب میں
شوق میں ذوق میں اپنے پیغمبر محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے متابعت میں ظاہر باطن کے پیروی میں رہتے ہیں آخر
عمر تک اونہیں کاموں میں ہیں اور کسی کام سے خبر نہیں رکھتے ایسے پاک بندوں کی واسطے سب طرح کی خوبیاں نعمتیں
مرنے کے پیچھے الله تعالے کے رسول کے وعدہ کی موافق طیار رہیں موجود ہیں اور جس مومن مسلمان میں جتنا ہی جتنا تفاوت
ظاہر باطن پیغمبر صاحب کے پیروی میں خلل ہے تن بدن کے پاکی میں نفس کے دل کے روح کی پاکیوں میں اوتنا ہی اوتنا خلل آئے
عذاب ہے خواری ہی خرابی ہے اوس سبب ہزاروں لاکھوں احوال ہیں حقیقتیں ہیں مسلمانوں کی جو قبر میں دیکھیں گے
پاویں گے الله تعالی اپنے فضل کرم سے سب مومنوں کو مسلمانوں کو توفیق بخشے دنیا ہی میں سب ناپاکیوں سے پاک کرکے
اوس جہان میں پہنچاوے آمین آمین آمین اور جو آدمی دنیا میں آخر عمر تک سب ناپاکیوں میں رہا کافر رہا مشرک
رہا منافق رہا ظالم رہا بری باتوں میں بری کاموں میں گرفتار رہا دنیا کے دوستی میں دنیا کے لوگوں کی محبت میں غیر کے

c-21

یاد میں الله تعالے کے یاد سے اخلاص سے محبت سے بھول رہا بندگی نکی ایمان نہ لایا مسلمان نہوا ایسے
لوگوں کی حقیقت حضرت نبی صاحب صلی الله علیہ وسلم نے اسطرح فرمائی بیان حدیث کا اسطرح ہی جب وقت کافر بندہ
بے ایمان نامسلمان اس حال میں پہنچتا ہی جو دنیا کو چھوڑے آخرت کو اوس جہان کو چلا مرنے کی حال میں پہنچے
[illegible] اوسکے جان لینے کے واسطے آسمان سے فرشتے اوترتے ہیں بری صورتوں میں ڈرانی صورتوں میں
[illegible] کالے مونہہ لئے [illegible] ٹاٹ کے کپڑے لئے جب تک بری ہو [illegible] اوسکے سامنے جہان تک
[illegible] ملک الموت [illegible]

اي جان ناپاک آ جسم سے نکل اللہ کے غضب مین غصہ مین چل ایسے خواري عذابي مین جاتا ہے اوسکو فرشتہ غصہ سے کہتا ہي
وہ روح یہہ بات سنکر کانپتے ہي لرزتے ہي تمام بدن مین بدبوي بکہر جاتي ہے بال بال ذرہ ذرہ بدن کو چپٹتے ہین چمٹتے
ہین بدن سے نکلنا بہت برا لگتا ہي کڑوا لگتا ہي ملک الموت روح کو پکڑ کر بدن سے بڑي سختي سے بڑي عذاب سے
نکالتا ہي اس طرح سے روح بدن سے کہینچتا ہي جیسے نان بائي لوہي کے سیخ مین کباب بہونتا ہي کباب ہونکا گوشت سیخ مین
اٹک رہتا ہي کباب نکال اوس گوشت کي جہوڑانے کے واسطے کمبل کے ٹکڑے کو تر کر کر بہگا کر سختي سے اوس سیخ کو کمبل سے
پکڑ کر جہوڑاتا ہي اوسیکا پیچہے وہ گوشت اچہي طرح سے نہین جہوٹتا اٹک رہتا ہي پہر اوس خواري سے جب جانکو نکال
کر اپنے ہاتہ مین لیتا ہي اور فرشتے شتاب اوسکے پاس سے اپنے ہاتہ مین لیکر وہ گندا ٹاٹ اوسکو پہر اوٹہاتے ہین
اس حال مین اوس ناپاک جان اون کپڑون کي پہرانے سے ایسے بدبوي پہوٹتے ہي جو دنیا کي ساري بدبوئیون سے
زیادہ بدبوي ہي اوس بدبوي سے روح نکل جاتي ہي پہر اوس بے ایمان کو لے چلتے ہین پہر زمین سے آسمان تک جس مجلس
مین فرشتونکي راہ مین گذرگاہ ہوتي ہین وہ فرشتے ان فرشتون سے پوچہتے ہین کہتے ہین کون ہي یہہ ناپاک جان
اس گندي بلا بدبوي کا کیا نام ہے کیا کہتے ہین جواب دیتے ہوے فلانا شخص فلانے کا بیٹا اوس بري نام سے اوسکو
بتاتے ہین جو دنیا مین لوگ اوسکو اوس سے برا کہتے تہے حرام زادہ قرمساق ہڑوا جہوٹہا دغاباز ظالم ٹہگ
اوچکا پہر اسی طرح سے اوسکو خوار رسوا کرتے ہوے اہانت سے لی جاتے ہین پہر جو فرشتے ہي آسمان زمین کي بیچ اور
جو فرشتے آسمان مین ہي سب اوسکے اوپر لعنت کرتے ہین آسمان کے دروازے سب بند ہو جاتے ہین اور جو [illegible] آسمان
کے ہین [illegible] ان فرشتے دعا کرتے ہین جو خدا اوس ناپاک روح کو نہ لاوین پہر وہي فرشتے لے جانے والے اوسکو
پہر ہوا آسمان تک پہنچاتے ہین دروازے کہلواتے ہین پر [illegible]
[illegible] اس حقیقت کو حضرت نبي [illegible] قرآن کي آیت [illegible]
[illegible] لا یدخلون الجنۃ حتی یلج الجمل في سم [illegible]

دروازے آسمانونکے حکم نہین فرشتون کو دروازے کہولنیکا اور داخل نہوونگے یہہ کافر مشرک منافق بے ایمان بہشت مین جبتک داخل ہووے اونٹ سوراخ مین سوئی کے نہ اونٹ سوئی کے ناکے مین کبہے داخل ہوسکیگا نہ یہہ بہشت مین داخل ہوسکینگے مطلب یہہ ہی جو اون بدبختون کو بہشت سے کبہی کچہہ نصیب نہین ہونیکا پہر جب دروازہ نہ کہلا راہ نپائی حکم ہے راہ اوپر کے ندی حکم اللہ تعالی کا حکم آتا ہی لکہو اوسکا کتاب سجین مین ایک جگہہ ہی ساتوین زمین کے نیچے جہان ایسے لوگونکے دوزخیونکے نام لکہتے ہین اس ناپاک کے آسمان سے اوپر جاتے نہین دور کرو گرا دو فرشتے اوس حکم سے اوس روح کو خوار کرکے زمین مین پہینک دیتے ہین پہینک مارتے ہین اور فرشتے عذاب کے اوس روح کو لیکر گور مین لاکر تن مین اوسکے ڈال دیتے ہین دو فرشتے منکر نکیر بڑی ہیبت کی ڈرانی صورت مین آکر اوسکو اوٹہاکر بٹہلاتے ہین سوال کرتے ہین کہہ کون ہے تیرا پروردگار پیدا کرنے والا اوسکی بڑی دہشت دل مین بیٹہی ہے ہوش حواس بحال نہین آسکتے اور دنیا مین دنیا کو جانتا تہا اور کچہہ نبوجہتا تہا نہ سمجہتا تہا اوسوقت بے اختیار ہوکر کہتا ہی ہای ہای مین کچہہ نہین جانتا پہر پوچہتے ہین دین تیرا کیا ہی کس دین مین رہتا تہا تو پہر وہی کہتا ہی ہای ہای مین کچہہ نہین جانتا پہر پوچہتے ہین کسکے دین مین تو تہا پیغمبر تیرا کون ہی پہر اوسیطرح کہتا ہی ہای ہای مین کچہہ نہین جانتا مجکو کچہہ معلوم نہین پہر آسمان سے آواز آتی ہے جہوٹہا ہی یہہ دنیا مین جہوٹہی ہے کامون مین رہا جہوٹہی باتین سیکہین تب بہی جہوٹہا تہا اب بہی جہوٹہا ہی آگ کا بچہونا اوسکے واسطے بچہا دو اوسکے قبر سے اوسکے واسطے دروازہ دوزخ کی آگ کی طرف دروازہ کہلا جاتا کہل جاتا ہے دوزخ کی آگ تپش پہنچ آجاتی ہے [illegible] ہوا جہلانا [illegible] جیسی تپتی ہے [illegible] وہ قبر دوزخ کا ایک گڑہا ہو جلتا ہی یہہ قبر اوسکو [illegible] دابتی ہے اوسکا [illegible] ایسی تنگ ہوتی ہے جو [illegible] پسلیان بائین طرف کی [illegible]

کتنی بیاد روئی کے پھیریا ہوئی اوسیکا نزدیک اگر کہتا ہی اوس سے جی خوش خبری لایا تو آئی ہے بات کہ جو تجکو ناخوش کی
مین ڈالی تیری غمکو بڑہاتے رہی آج تیرا وہ دن ہی جو وعدہ تہا کافرانی کے رنے کے پیچھے مری خبر آ دینہ
بری کا بلا ہمیشہ رہیگا یہ وہ دن ہی [illegible] گورو الا جب اوسکو ایسے وحشت کی بات سنتا ہی تب عملکی
غمگین ہو کر اوس آنی والی سے کہتا ہی تو کون ہی تیرا تو بہت برا منہ ہی تیری منہ سے تلی برستی ہی غم وحشت
لیے آتی ہے ہین وہ آنی والا کہتا ہی مین وہی تیرا ناپاک عمل ہون جو دنیا مین تو کرتا تہا مین اب تیری ساتھ
ہون تیرا رفیق ہون میری ہاتھ سے تو اب چہوٹنے والا نہین تب یہ حال دیکہکر یہ سنکر بڑا حسرت کیگا الہی پروردگار
قیامت کا دن قایم نکر وہ دن جب یہ اگر یہ بات [illegible] اور حقیقت آگیا لیکے سب کچھ
کہل گیے ہی معلوم ہے اب جو دن اوسکے اوپر آتا ہی خواری اور خرابی اور [illegible] زیادہ ہوتے جاوینگی غم اور رنج
اور [illegible] بڑہتا جاویگا اور قیامت کی [illegible] دوزخ میں پڑیگا عذاب
کہا اتنی فرشتہ [illegible] اوپر [illegible] ہوتا ہی اندر پہر انگو [illegible] ہوتا ہی
ایک بہاری گرز ہی ایسے [illegible] اوسیکا گرز سے
[illegible] اوسکو مار [illegible] رہتا ہی جو وہ [illegible] ہوتا ہی جیسے مارتا ہی
[illegible] تمام مخلوق [illegible] آدمی کے اور جن پری کی [illegible]
[illegible] ہوتا ہی اندہی اکہین [illegible] وجاتا کہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] لوسکا [illegible]
[illegible]
[illegible] قیامت [illegible]
[illegible]

کیا کس ہے یا نہ جی الله تعالی اپنے پناہ مین رکہی مومن مسلمان کو یہہ حقیقت ہی کافر کی مشرک کے
منافق بے ایمان [illegible] اور بہت باتین ہین قبر کے احوال کی جو مومنون اور کافرون کے اوپر گذرتے
ہین لیکن تہنی بات مومن مسلمانون کے سمجھنے واسطے بس ہے پہر اس سورت مین الله تعالی نے موت سے لیکے
نعمت قبر کی بات فرماکر قیامت کی بات فرمائی ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنْشَرَهُ کا پہر جس وقت چاہیگا جب
چاہیگا الله تعالی جلا دیگا اوسکو قیامت کی دن مین قادر ہی وہ پروردگار ہر چیز پر جیسے اول
پیدا کیا ہی دنیا مین پہر مارا قبر مین پہنچایا ویسے ہی آخر کو پہر زندہ کر دیویگا جو آدمی اس بات
کو سنے سمجہے بوجہے الله تعالی نے اوسکو ایک پانی کی بوند سے کس حکمت سے پیدا کیا ماں کی پیٹ سے باہر
نکالا اسی طرح کی راہ آسان کی دنیا مین سب کام کرنے کی لائق کیا پہر دنیا مین ہمیشہ کوئی نہین رہتا پہر کوئی حکم
خدای تعالی کے سے قبر مین جاتا ہی مرتا ہے پہر قبر مین ہمیشہ نہین رہتا آخر ایکدن پہر پروردگار کے حکم
سے جیوگا [illegible] پہر [illegible] اوسکا ساری عمر کے عملونکا ذرہ ذرہ حساب ہوویگا
اچہے کامونکا اچہا بدلا [illegible] برے کامونکا برا بدلا ہوویگا [illegible] جو کوئی کافر ہووی
تو چاہیے کہ کفر کو چہوڑ دیوی ایمان لاوی منافق ہووی تو نفاق کو دور ڈال دیوی اخلاص پیدا کری
[illegible] بہتر کری دنیا ہی مین اپنے کام کے الله تعالی سے توبہ مانگ کر [illegible]
[illegible] تہا اور یہ دنیا ہی مین آدمی ہمیشہ رہتا موت نہین [illegible]
[illegible] پیدا کرنے والی کو پہچانتا تہہ کے کرتا شکر بجالاتا [illegible]
[illegible] الله تعالی [illegible] سرکش ہو رہی ہی الله تعالی جو موت
[illegible] موت [illegible] کے اوپر [illegible] حکمت [illegible] تو [illegible]
[illegible] کام [illegible]

جلا جاتا تو شرک ظلم بے میں گرا رہتا مرتے دم تک اور ہوتا اپنے طبیعت کی موافق نفس کی خواہش کا موجب ہے

پھر سمجھتا اپنا آرام سمجھتا ایسے خرابی کے حال میں رہتا پھر کبھی کچھ جو آدمی کو مرض پڑتا ہی آنکھیں

کھل جاتی ہیں فکر آتا ہی [illegible] دیکھنے کا سبب ہوتا ہی اسواسطے اس حکمت سے اللہ تعالیٰ نے موت کو

پیدا کیا آدمی کی واسطے رحمت ہی عطا کی نعمت ہی اور جو یہ آدمی نہ مرتا بلکہ اوسکو نہ موت اور ایمان

نہ لاتا تو ایک بات ہو سکتی تھی پھر جو مرتا ہی ہوتا اور مرنے کے پیچھے گور میں ہی ہمیشہ رہتا پھر جینا زندہ

ہونا نہ ہوتا حساب کتاب ثواب عذاب نہ ہوتا دوزخ بہشت نہ ہوتے اچھی کا اچھا بدلا بری کا برا بدلا نہ ہوتا

تو بھی اس دنیا میں آدمی کے کافر مشرک گنہگار رہنے کی بات تھی عذر تھا اور اب اس حال میں جو مرنا

یقینی ہو رہا ہی تو سوچنے کی اپنے انجام سے آدمی اور دوسروں کو مرتے دیکھتا ہی اپنے ہاتھوں سے گاڑتا ہی

[illegible] تدبر کرتا ہی اور آخرت کی بات مرنے کی بات کے پیچھے جینے کی خبر اللہ تعالیٰ اپنے کلام مجید میں

فرماتا ہی [illegible] خوبی [illegible] پھر اگو نگاہ [illegible] اب جو کافر رہے بے ایمان

[illegible] ہمارے کفر ہی ایسے [illegible] آدمی کا اوسکا عذر نہیں الحق ہی

[illegible] رہتا ہی جیسے ماری

[illegible] دنیا میں [illegible] ان کا کام تمام کر رکھتا ہی [illegible] واقف [illegible] جنت جہنم

[illegible] ہر ایک آدمی کے اوپر درجہ [illegible] آدمی [illegible] اور رہتا

کچھ [illegible] ان عاجز [illegible] اور [illegible] تو [illegible] الا [illegible] سکتا

[illegible] گنہگار [illegible] کہتا ہی [illegible] کافر مشرک منافق [illegible]

بات ہی اوسکو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی کلا لما یقض ما امرہ [illegible]

[illegible] اوسکو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی جسطرح [illegible]

نکرتا کافر مشرک منافق بے ایمان اپنے دلیلین دیکھکر پروردگار کے قدرتین حکمتین ہزارون
لاکہون آسمان زمین مین اپنے تن بدن مین پاکر پیغمبرونکی ہدایتین اللہ تعالے کے کلام سنکر پیغمبرونکے معجزے
دیکھکر مرنے جینے کے بات دیکھکر سنکر ایمان نہ لایا مسلمان نہوا کوئی اچھا کام نکیا اسطرح سے اپنے خوادی اور
خرابی آپ خریدیگا اپنے واسطے طیار کررکہی اور جو آدمی ایمان لایا ہی مسلمان ہی اچھا کام کرتا ہی کامل ہی وہ آدمی
بہی خداوندکا حق ادا نہین کرسکا نہین کرسکتا ہر آدمی کو چاہئے جو اپنے مقدور کے موافق اللہ تعالی بندگی مین
قایم رہی بندے فرمانے مین قدم نرکہی جان سے دل سے تن بدن سے مال سے پروردگار کے حق ادا کرنے مین قصور
نکری ہمیشہ ہمیشہ کرتا رہی تن سے جان سے مال سے زبان سے شکر نعمتونکا بجا لاتا رہی ادا کرتا رہی اور سب کچہ نہ
شکر سب طرح سے کرکے آپ کو ہمیشہ تقصیروار جانتا رہی اور اپنے دل مین ہمیشہ یو جہتا رہی ہزارون لاکہون
نعمتون سے جو اللہ تعالے کی طرف سے میری او پر ہین ایک نعمت کا بہی حق ادا نکرسکونگا پہر اللہ تعالی نے
اپنے نعمتونکا بیان فرمایا ہی [illegible] سب کا [illegible] کا ساری عمر [illegible] اور [illegible] عام ہین جیسے [illegible]
انہی کامونکا اچھا [illegible] ابد الآباد ہوویگا [illegible] جو کوئی کام [illegible] اپنے
[illegible] چاہئے کہ کفر کو چہوڑ دیوی ایمان لاوی منافق ہووی تو نفاق کی دوری کرے [illegible]
زیادہ کری [illegible] نعمت کو بیان فرمایا انا صببنا الماء صبا تحقیق ہمنے گرایا برسایا پانی
[illegible] ابہاکر نا فایدونکا برسانا [illegible] اس بات [illegible] غور کری آدمی
تمام [illegible] کہانا پینا [illegible] کاربار [illegible]
[illegible] تمام [illegible]
[illegible]
[illegible]

الارض شقا پہر پہاڑا زمین کو یعنی پہاڑا زمین کو اس لائق پیدا کیا جس طرح چاہا اور سطح [illegible]

پہر [illegible] سب [illegible] سخت ہو جاتی ہی بلکہ پہر سینے سے پانی ہو جاتی ہیں حکم سے زمین قبول کرتی ہی پہر جوتنا

زمین [illegible] کیونکہ [illegible] اسباب جوتنے کے پیدا کر دیی اور الکہ پیدا کر دی [illegible] گای [illegible]

یہ سب [illegible] اللہ تعالی کی طرف سے پیدا ہوی پہر جوت کر بیج ڈالتے ہیں دانی [illegible] دانہ

لینا کہ [illegible] میں [illegible] اگی پہر [illegible] کچہ نہین چلتا کچہ کسیکا اختیار نہین جو کسی طرح سے دانی

[illegible] کو زمین سے باہر نکالین [illegible] پیدا کرنے کچہ سے یکا کرین ساری عالم کے علیم

جمع ہو [illegible] جو ایک گہاس پیدا کر نیکا [illegible] اور گہاس سے باہر نکالین عاجز ہوین

[illegible] جو یہ بات بہی [illegible] ساری عمر اوس سے کام ہی پہر کوئی رہتا اور [illegible] کمال

[illegible] درکار ہی چاہیے کہ حاصل [illegible] کر سکتا یہ بہی بڑا فضل کرم ہی اللہ تعالے کا اور بڑی

[illegible] پروردگار کہ جو بیج [illegible] نکال زمین سے جمانا [illegible] آدمی [illegible] لینا کچہ

سے [illegible] اپنی حکم میں رکہا ہی [illegible] شکل ہو پڑتے

[illegible] کام [illegible] اب سطح [illegible] کام [illegible] ہو گئے ہیں اوس

[illegible] نہایت [illegible] فانبتنا فیها حبا پہر پیدا کیا جاتا ہی اپنی حکم سے زمین میں

[illegible] قوت [illegible] جو اوس طرح کی اناج غلہ وعنبا اور انگور پیدا کیا جو [illegible]

[illegible] ہو سکتا ہی بہت مزہ دار میوہ ہی بہت فایدہ اوس میں رکہا ہی [illegible]

وقضبا اور [illegible] طرح [illegible] ساگ [illegible] بوٹیان جن میں ہزار طرح کی فایدہ اور نفع

آدمی [illegible] گای بیل بکری اونٹ گہوڑی [illegible] کی قوت [illegible]

وزیتونا [illegible]

ی آدمی اور ان تیل کو لیپکے جگہ کہاتی ہیں اور دوائیوں میں بہی پڑتا ہی بہت فایدہ اور کن

ین وَنخلاً اور خرمی کے درخت پیدا کیے زمین سے بڑی فایدی فایدوں کا میوہ ہی بڑی

بڑی بڑی قوت کی چیز ہی بہت اچہی نعمت ہی وَحَدَآئِقَ غُلْبًا اور باغ پیدا کیے بہت

انت بہانت کی درختوں کے ساتہ باغ بنانے سکہا دیے بڑی بڑی چار دیواریان بناتے ہیں اونکی

ت لگاتے ہیں باغ تیار ہو جاتے ہیں اون باغون سے ہر طرح کی فایدہ اوٹہاتے ہیں میوہ کہاتے ہیں

وَفَاکِهَةً وَّاَبًّا اور میوہ پیدا کیے طرح طرح کی تر میوہ خشک میوہ طرح طرح کی جڑی جڑی

ساتہ واریون کی ساتہ مَتَاعًا لَّکُمْ تمہاری فایدی لینے کی واسطے اسواسطے پیدا کیے

یہ سب کچہہ نعمتیں ہوا آدمیونکی قوت ہوی تربیت پاوین ہر طرح کی مزے انکو معلوم کرین

وَلِاَنْعَامِکُمْ اور تمہاری جانورون کے فایدی لینے کے واسطے بہت کچہہ اونکی خوراک بہی پیدا کی

ی گہاس جیسے کہ چہوٹی چہوٹی اکثر دین یہ جانور بہی آدمیونکی فایدہ لینے کے واسطے پیدا کردی

ہو اون حیات قوت سے [illegible] لینا ہی [illegible] لکہتا تاہی ان خوبیان کو دیکہتا ہی

تاہی کیا قاہی [illegible] اہی چاہیے اپنے نمازین [illegible] کرین جو خاوند

جسکا [illegible] خوبیان نعمتیں مفت میں بخشے ہیں اوسے خاوند پر ایمان لانا لازم [illegible]

[illegible] نے پیدا کر نے پلایا تو ہے اوسیکو وہ شاسزاوار ہی اوسے محبت کرنے [illegible]

[illegible] کام کیے یہ سب احسان کیے ہیں جو کوئی سچ دل سے اخلاص [illegible]

[illegible] کسطرح [illegible] یہ بڑی مہربانی کہ لگا اور چاہیے سوای اوس کی

[illegible] اخلاص [illegible] کتنا [illegible] لگتا ہی [illegible] معروف [illegible]

[illegible]

اوسکا غیر کے ساتھہ دوستی کرنے کچہہ کام نہین آئی والی سب دوستیان محبتین جو ہین سو بیفایدہ ہین کوئی
کام بغیر حکم اوس خاوند کے نہین آتا اور جو دنیا مین کچہہ جو ہٹے دوستیان آپس مین ہوتے ہین آخرت مین کوئی
دوستی نہ رہیگی بدولت دشمن ہو جاوینگے سوای اللہ تعالے کے اوسے یا جو کسے اللہ تعالے کے واسطے دوستی تہا
وہی دوستی کام آویگی اور بس آخرت مین خدا کی دوست خوشحال ہووینگے مزہ مین رہینگے اور دنیا کے دوست غمگین
ہووینگے خرابی مین رہینگے اسی بہید کو اللہ تعالے فرماتا ہی فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ پہر جس وقت آویگی آواز
پہاڑ کر پٹنے والی عقل لے جانے والی جب اسرافیل علیہ السلام دوسرا صور پہونکینگے ایسے سخت آواز ہوویگی جو
اوسکی سختی سے کان بہرے ہو جاوینگے عقلین جاتے رہینگے بڑی سختی گزریگی آسمان زمین ٹوٹنے
لگینگے پہاڑ سب اوڑنے لگینگے سبکوئی نیست نابود ہو جاوینگے قیامت ہووی گی یَوْمَ یَفِرُّ
الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ قیامت کا دن ایسا دن ہی جو اوس دن بہاگیگا آدمی اپنے بہائی سے وَ اُمِّهٖ
اور اپنے مای سے وَ اَبِيْهِ اور اپنے باپ سے وَ صَاحِبَتِهٖ اور جورو سے وَ بَنِيْهِ اور اپنے بیٹون
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ہر ایک آدمی کو اور ایکو نسے قیامت کے
دن مین ایک کام ہوویگا اوسے مشغول کر دیویگا وہ کام اوسے بے پرواہ کر دیویگا کسیکو
سب سے کچہہ کام نہ ہوویگا کوئی کسیکی طرف نجاویگا کسیکی طرف نہ دیکہیگا کوئی بات کسیکی نہ سنیگا
کسیکو کچہہ نہ کہیگا اور رحم نہ کریگا بہائی بہائی کو دنیا مین بعضے وقت ہار جان فدا کرتا تہا بیٹے پر جان فدا کرتی
باپ بیٹے بغیر رہ نہ سکتا تہا جورو خاوند سے جدائی نکر سکتے تہی خاوند جورو سے جدا نہ ہو سکتا تہا
آپس مین اخلاص تہا پیار تہا الفت تہی محبت تہی اوس دن قیامت کے دن بعضے ایسے [illegible]
دوسرے سے [illegible] ہونگے کہ [illegible] فراموش ہو جاویگا کوئی کسیکا [illegible]
[illegible]

نور بہی اوسکا لپیٹے مین لپیٹ جاویگا آفتاب جو دنیا مین ہمیشہ روشنی ڈالتا ہی بے نور ہو جاویگا وَ
اِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ اور جسوقت آسمان کے تاری سب اندہیاری ہو جاوینگے روشنی اون مین نہ
وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ اور جسوقت سب پہاڑ دنیا کے اپنی جاگہ سے اوکہڑ کر چلائی جاوینگے اوڑنے لگینگے
ناچیز ہو جاوینگے وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ اور جسوقت دس مہینے کی گابہن اونٹنیان معطل ہو جاوینگی
اونکو نہ پوچہیگا خبر نہ لیویگا عرب کے لوگون مین یون دستور ہے جو ایسی اونٹنیان دس مہینے کی گابہن جب جنّے
دن پورے ہو چکتے ہین اوسکو بہت بڑا مال پیارا مال جانتے ہین اوسکی بہت خبرداری کرتے ہین اچہی طرح رکہتے ہین
جس دن صور پہونکنے لگینگے ساری دنیا مین زلزلا آجاویگا ہول بہت بڑہ جاویگا سب کام دنیا کے بہول جاوینگے
وے کام جو بہت ضرور جانتے ہین وے کام بہی یاد نہ رہینگے اوس کامونکو بہی چہوڑ دیوینگے اپنے اچہی مال کی بہی پروا
نہ رکہینگے وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جسوقت وحشی جانور جو باہر جنگلون مین رہتے ہین آدمیون سے بہاگتے ہین
جمع کیے جاوینگے ایسا ہول [illegible] جانورون مین بہی پڑ جاویگا جو باگہ بہیڑیے ہرن گیدڑ اکٹہا ہو جاوینگے
ایک دوسری سے کچہ بول نہ سکیگا [illegible] نہ بہاگ سکیگا یہ حال ہول ہیبت ڈرنا کانپنا [illegible] ہو ویگا
جسوقت صور پہونکا جاویگا جو اسرافیل علیہ السلام کے پاس ہے حکم سے خدا کی پہونکنے لگیگا اوسکی آواز تمام زمین آسمان
مین پہیل جاویگی [illegible] اور سب لوگونکی کان بہری ہو جاوینگے [illegible] کرنے لگینگے [illegible] وہ آواز
[illegible] جاوینگے ہول [illegible] ہوتا جاویگا سب آدمی سب جاندار مر جاوینگے [illegible] آگے [illegible]
[illegible] جاکر خاک ہو کر گرد غبار ہو جاوینگے ناچیز ہو جاوینگے آسمان ٹوٹنے لگینگے [illegible] وَاِذَا
الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جسوقت دریا گرم کیے جاوینگے سارے [illegible] دریا [illegible] کہاری [illegible]
[illegible] جل جاوینگے آگ ہو جاوینگے دوزخیونکے پلانے کا پانی تیار
[illegible]

سمس

وبی بن کعب رضی الله عنہ اصحاب حضرت نبی صاحب کے صلی الله علیہ وسلم کہتے ہین یہہ کہتے باتین قیامت سے پہلی ہووین

سوقت یہہ دنیا کا کارخانہ تمام ہونے لگیگا چاند سورج کالے سیاہ ہوجاوینگے گرجاوینگے ستارہ ٹوٹ کے گر پڑین

ے پہاڑ اوکہڑ جاوینگے نیست نابود ہوجاوینگے زمین مین زلزلہ پڑ جاویگا بڑا بہونچال آجاویگا زمین

رٹ نے لگینگے گہر بار قلعہ حویلیان سب ڈہ جاوینگے خاک برابر ہوجاوینگے ساتون زمین ٹوٹ جاوینگے

یہہ ساتون آسمان پہوٹ جاوینگے ایک طوفان باد کا پیدا ہوگا ہر چیز کو اوڑانے لگیگا سب جاندار مرجاوینگے کچہہ چیز

لتی رہیگی سوای ذات پاک پروردگار کے اور جس چیز کو خاوند رکہنی چاہیگا وہ چیز رہیگی جیسے عرش کرسی

لوح قلم دوزخ بہشت اور سوای اونکی جو کچہہ الله تعالے کے ارادے مین ہے خواہش مین ہی وہی چیز باقی

رہیگی پہر جب سب کچہہ فنا ہوجاوینگے نیست نابود ہوجاوینگے جب تک خدای تعالے کی خواہش ہوویگی

تمام عالم اسی حال مین رہیگا پہر جب ارادہ اوس پاک پروردگار کا عالم کے پہر پیدا کرنیکی طرف تعلق

پکڑیگا آخرت کو ظاہر کرنا چاہیگا ایک حکم سے آسمان زمین پیدا ہوجاوینگے آسمان سے زمین کے اوپر

ایک قدرت کا مینہہ برسنے لگیگا تب سب آدمیونکے جانور [illegible] [illegible] لیمونکی طرح

جمنے لگینگے اور صورت شکل ہر ایک کی تیار ہوجاویگی پہر حضرت اسرافیل [illegible] حکم سے عرش کے نیچے

سے صور کو ہاتہہ مین لیوینگے ساری خلقت کی روحین اوس صور مین ہوونگی حضرت اسرافیل علیہ السلام

بہت خوش آوازی سے دوسرا صور دم کرینگے اور اوس آواز مین کہینگے ای ارواح تم سب

اپنے اپنے تنون مین داخل ہوجاو سب ارواحین صور مین سے ٹڈی کیطرح سے نکل کر اوڑ کر

اپنے اپنے تنونمین جا داخل ہوجاوینگے ترتیب سے اول آخر تک مُردی سب جی اوٹہینگے

[illegible] ظاہر ہوویگا قیامت قایم ہوجاویگی اسکی حقیقت کو الله تعالے خوب جانتا ہی و اذا النفوس زوجت

اور جتنے روحین بدنونسے [illegible] مل جاوینگے [illegible] زندہ [illegible]

اچھونکی ساتھ جمع کرینگے بُری لوگونکو بُری لوگونکی ساتھ جمع کرینگے مومنونکو مومنونکی ساتھ کافرونکو کافرونکی ساتھ
اوسیطرح ہر جنس کو ہر جنس کے ساتھ ملاوینگے سچونکو سچونکی ساتھ دوستونکو دوستونکی ساتھ دشمنونکو دشمنونکی
ساتھ جھوٹھونکو جھوٹھونکی ساتھ شاہونکو شاہونکی ساتھ چورونکو چورونکی ساتھ جنیونکو جنیونکی ساتھ
اکٹھا کرینگے سبکی جمع تفریق ہوجاوینگے وَاِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ اور جسوقت لڑکے جیتے گاڑ دیگئی زمین مین گور مین
ڈالی گئیں پوچھی جاوینگے بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ کس گناہ سے ماری گئی تھی جسوقت ملک کے آدمی مشرک تھے جہالت مین تھے ایمان
کے سلمانی کے بات کچھ نجانتے تھے بھلی بُری کام سے بیخبر تھے اوسوقت مین بہت لوگونکو یہہ عادت تھی جو بیٹیان
اونکی پیدا ہوتا تو رکھتے پالیتے اور جو بیٹے اونکی یہان پیدا ہوتے تو اوسکو بھی رہنے دیتے پر جب پانچ برس کے چھ برس کی
ہوتی تب اوسکو جیتے ہی زمین کہود کر گاڑ دیتے گورونمین دہکیل دیتے گلا گھونٹ کر مار ڈالتے بعضے اسواسطے
مارتے تھے جو ڈرتے تھے بڑی ہونے سے بیاہ شادی کر دینا پڑیگا دان دہیز دینا پڑیگا پیسا لگا مال دولت
خرچ کروا دیگی سہات کیا ڈر مین آگی ہے مار رکہتے تھے اور بعضے عار کرتے تھے ننگ رکہتے تھے جو بیٹی جسکو
دینے ہوویگے وہ داماد کہلاویگا [illegible] جسوقت الله تعالی نے مذہبونکی اوپر اپنا [illegible] کیا
حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کو [illegible] کیا [illegible] کلام [illegible] قرآن نازل کیا اسطرح کی ہدایتونکی راہ بتادی خلق کی ہدایت
کے واسطے [illegible] کہینے بُری بھلی بُری راہ بھجوادی معلوم کروادی جسکو سعادت نصیب تھی دنیا
آخرت مین اُنکا بھلا ہو جاتا تھا ایمان لایا مسلمان ہوا اچھی کام نیک عمل کرنے لگے اچھی راہ پر قایم ہو گئے
ہمیشہ کا نعمت دولت کو پہنچا اور جسکو شقاوت بدبختی نصیب تھی دنیا آخرت مین اوسکا برا ہو جانا
[illegible] کی مسلمانی کے دولت سے محروم رہی اچھی کام کی بات نہ سنی نہ مانی برے عملونکو نہ چھوڑا [illegible]
[illegible] کام مین [illegible] غرض کے جہالت کے کام کرتے رہے [illegible] الله تعالی [illegible]
[illegible] گاڑ دیا [illegible] اسکا کام [illegible]

سوال ہوویگا ماباپ اون لڑکیونکی بوجہہ جاوینگے کیا گناہ کیا تہا تمہارا اون بیٹیاں ہونے کیا لعنت دیکہی ہی
تمتے اون معصوموں سے جو اونکو اسطرح مار ڈالتے تہے اون ماباپ کی اوپر عذاب ہوویگا دوزخ مین جلاینگے غضب ہوگا
پڑینگے اور جو عورتین ہین بہت حمل گرواتی ہین حمل اپنا ضایع کرتی ہین وہ بہی بہت برا کام کرتی ہین اون سے بہی سوال ہوویگا
ہو جہی جاوینگے بری کام کا برا بدلا ہی وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ اور جو وقت نامہ عملونکی کہلی جاوینگے ہر ایک آدمی کے
عمل رات دن کے ساری عمر کے اچہے برے کام دنکی دنمین رات کے رات مین لکہی جاتے ہین اللہ تعالی کی حکم سے
فرشتے لکہتے ہین جمع کرتے جاتے ہین اچہی عمل نامہ مسلمانونکی علیین مین لکہتے جاتے ہین بری عمل نامہ سجین مین پہر جب آدمی
مرتا ہی وی سب نامہ اچہی بری عملونکی لپیٹ رکہتے ہین پہر جب قیامت قایم ہوویگی سبکی نامہ عملونکی فرشتے حکم سے
اڑاوینگے اور سب نامہ کہول کر ہر ایک کے ہاتہہ مین دیوینگے اچہی لوگ اپنے اچہی عمل نامہ دیکہہ کر خوش ہووینگے
بری لوگ اپنے عمل نامہ دیکہہ کر ناخوش ہووینگے شرمندہ ہووینگے خرابی کا حال نظر آجاویگا وَاِذَا
السَّمَاءُ كُشِطَتْ اور جس وقت آسمان اوکہڑ جاویگا لپیٹ دیوینگے آگی سے اوسکی جگہہ [illegible] ہوجاویگا
وَاِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ اور جس وقت دوزخ گرم کیا جاویگا [illegible] الہی قہر کی غضب کی آگ مین
دہکتی آگ مین بہڑکائی جاوینگے وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ [illegible] نزدیک کیے جاوینگے
سچی [illegible] مسلمانونکی پاس آرہینگی اللہ تعالی کے دوست بہشت کو اپنے پاس دیکہین کے خوش حال
ہو جاوینگے اوسوقت معین اس حال مین یہہ بات ہوویگی عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ جانیگا
ہر ایک آدمی ہر کوئی جو کچہہ حاضر کیا ہوگا اچہا عمل برا عمل جس وقت یہہ بارہ طرح کی بات ہوجاوینگے [illegible]
[illegible] سورج سیاہ ہوجاویگا ستاری گرینگے پہاڑ اوکہڑ جاوینگے تمام آدمی اپنے کام بہول جاوینگے
[illegible] ایک ہوجاوینگے دریا سب گرم آگ ہوجاوینگے اور جو باتین آخرت مین
[illegible]

نامہ عملونکی کہولی جاویگی ایک آدمی کے ہاتہ مین دیوینگے آسمانونکو درمیان سے لپیٹ دیوینگے اوڑجاوینگے تب زمین
دوزخ کی گرمی زیادہ ہوجاویگی دوزخیونکی واسطے غصہ مین دہکی گئی آگ بہڑک گئی شعلے اوٹہنے لگینگے بہشت
مومنون سے نزدیک ہوجاویگی نظر آنے لگیگی جب یہہ باتین ہووینگی تب آدمی جانیگا دنیا مین کیا کیا
تہا کیسے کام کیا تہا اچہا کیا تہا یا برا کیا تہا جب تک یہہ باتین نہووینگی اون حقیقتونکو تمام آدمی اپنے
آنکہون سے نہین دیکہینگے اچہی بری کام کی قدر بے قدری نجان سکینگے جب یہہ باتین ظاہر ہووینگی اپنے
آنکہون سے دیکہینگے ہر ایک چیز کے ساتہ اچہی کام کی برابر اللہ تعالے کی طرف سے نعمتین خوبیان دولتین
موجود ہین اور ہر ایک شے کے ساتہ بری کام کی برابر خواری خرابی لعنت ملامت بلا رنج تیار ہی تب ہر کوئی
نیک کامون پر اچہی عملونکی اوپر خبردار ہوویگا معلوم کریگا جانیگا نماز روزہ حج زکوۃ دعا تسبیح
ذکر فکر اور جو کچہ اچہی عمل اللہ تعالے اور رسول نے فرمائی تہی تن کے مال کی دل کی جان کی عمل ہر ایک طرح کی
بندگی کیا بڑی دولتین تہین کیا بڑی نعمتین تہین کیا خوب بہتر کام تہا کیا ہی اچہی بات تہی اور اوسوقت
ہر کوئی بری کام بری باتونکی حقیقت [illegible] دیکہیگا جانیگا یہہ سستی نماز روزی مین جہوٹہ چوری غضب زنا مکر فریب
دغا حسد کینہ تکبر شہوت اور جو کچہ بری کام ہین اللہ تعالے اور رسول نے اون کامونکو منع کئے تہی کیا بری بلائین
تہین کس خرابی کا نفر تہا اون کامونکی سبب آج کس خواری مین کیسی بلا مین پہنس گئے اوسوقت ہر کہ نیک کام اچہی عمل
والی اونکی اوپر حسرت کریگی غم کہاوینگی اپنے دلمین کہینگے مین کیون دنیا مین ایسے کام زیادہ نکئے بہت
اچہی شی ہو سکتی تہی جب اسباب ان اچہی کامونکی واسطے اللہ تعالی نے پیدا کردئی تہی ہی ہای افسوس صد افسوس
عملونکی تہی کچہ قدر نجانی بہت تہی برا کام کیا بہت ہی تہوڑا کیا جو کچہ آج کی دن لایق تہا کیا [illegible] اور کامونکی
نیت جیسا کچہ برا کیا تہا اوسوقت غم کریگا غمگین ہوویگا [illegible]
[illegible]

نصیحت کسیکی نہ سنے اپنے طبیعت کی تابع رہی شیطان کا نفس کا کہا قبول کیا الله تعالے کے بندگے چھوڑ دی شیطان
اور کے قبول کے ہائی افسوس ہائی افسوس آج کیسے بڑی بلا مین آپڑی ہی جان کیا کیا کیا کیا پھر اوس وقت غم کہانا رونا
کچھ کام نہ اویگا کچھ فایدہ نہ دیویگا آج دنیا ہی مین ہین کنہین نے جو کچھ کر لیا اچھا یا برا بہت یا تہوڑا آگی آوی گا زیادہ کچھ
نہ ہووے گا۔ مسلمانون کو چاہیئے اس دنیا کے زندگے کو بہت غنیمت جانی جو کچھ اچھا کام اوس سے ہوسکیا سو کر لیوی آج محنت ۲۱
کر لیوی پہر کل ہزارون آرام اوٹہاوے اس طرح کی محنت سے جو چھوٹ جاوی سستے غفلت کو زہر جانی ہر حال مین اچھی کامون کے اوپر
ہمت چالاک رہی یہی سعادت کی اور بہتری کی نشانی ہی الله تعالے مسلمانون مومنون کو توفیق بخشے جب یہہ خبر حق قیامت
بیچ الله تعالے نے اس سورت مین فرمایئن مشرکون نے کافرون نے سنتیں اپنے بیوقوفی سے آپسمین کہنے لگی یہہ کلام خدا کی
طرف سے نہیں یہ باتین محمد دروغ کہتے ہین اپنے طرف سے نئی نئی باتین کرتے ہین باپ دادون کا دین راہ
رسم چھوڑ دی ہین اپنے طرف سے کچھ باتین جوڑ لاتے ہین یہ دیوانون کی سی باتین کرتے ہین یا کوئی شیطان
اونکو آسیب ہوا ہی وہ کہہ دیتا ہی حق تعالے نے اون احمقون کے اس گمان کو رد کر دیا اسواسطے [illegible] فرمایا یہہ کلام حق تعالی
سچ ہی یہہ الهی کلام ہے جبرئیل نے میری پیغمبر کے اوپر میری طرف سے پہنچایا [illegible] انہین جواب سلے ایسے
[illegible] جبرئیل کو اپنے انکہون سے دیکہا ہی [illegible] فرماتا ہی الله تعالی فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ
١٥ [illegible] کافر خبر کہتے ہین قسم کہاتا ہون ستارون کی جو چہپ جاتی ہین دن مین الْجَوَارِ
الْکُنَّسِ چلنے والی [illegible] مشرق سے مغرب کی طرف چلی جاتی ہین پھر آتی ہین جاتی ہین نکلتے ہین ڈوبتی
[illegible] آتی ہین وَاللَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ قسم ہے رات کی جو تاریک ہوتی ہے اندھیری ہوتی ہی وَالصُّبْحِ
اِذَا تَنَفَّسَ [illegible] قسم ہے صبح کی جس وقت دم مارتی ہی فجر طلوع کرتی ہی سفید ظاہر ہوتا ہی اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ
کَرِیْمٍ تحقیق قرآن کلام ہی خدای تعالی کا برابر پڑہتا ہی اس کلام کو لاتا ہی پیغام پہنچانے والا انہین کے [illegible]
اپنی کلام کو لاتا ہی [illegible]

ہمالین نزدیک صاحب عرش کے بڑا مرتبہ رکہتا ہی عرش کے پیدا کرنے والیکے پاس اللہ تعالے پاس جبرئیل کا بڑا رتبہ ہی مطاع ثم امین اور فرشتے جبرئیل کے اطاعت کرتے ہین فرمان بردار ہین آسمانون مین امانت دار ہین یہہ تعریفین صفت اللہ تعالے نے جبرئیل علیہ السلام کے فرمائین جبرئیل علیہ السلام سب فرشتون مین اللہ تعالےکے بڑی معرفت فرشتے ہین اونکو یہی پہنچانے کی خدمت ہی سب پیغمبرون کی پاس اللہ تعالی کا پیغام پہنچاتے ہین کلام اللہ تعالےکا سنکر پیغمبرون سے کہتے ہین کلام اللہ پڑہتے ہین سب کتابین خدا کی طرف سے پیغمبرونکے اوپر حضرت جبرئیل کے معرفت اوتری ہین علم کے خزانچی ہین جیسے اللہ تعالےکے نزدیک علم کے برابر کسی چیز کا مرتبہ نہین ویسے ہی عالم کے برابر صاحب علم کے برابر کسی چیز کا درجہ نہین اوس سبب جبرئیل کو بزرگ بزرگوار فرمایا ہی ہر کوئی جانی علم کے برابر اور عالم کے برابر کسیکا مرتبہ زیادہ نہین اور جبرئیل کو ذی قوت فرمایا صاحب قوت ہی جبرئیل تو معلوم ہووی جو علم ہی صاحب قوت ہی جو کوئی صاحب علم ہی وہ صاحب قوت ہی پہر جتنا جتنا علم زیادہ ہووی اوتنا ہی اوتنا اوسکو روحانی قوت زیادہ ہووی بہت بڑا علم والا ہی وہ بہت بڑا قوت والا ہی حضرت جبرئیل کو اللہ تعالےنے ہدایت کی علم کا خزانچی کیا ہی سب پیغمبرون کے اوپر کلام پہنچانے کا علم الہی [illegible] کیا کتابین توریت حضرت موسے علیہ السلام کی اور انجیل حضرت عیسے علیہ السلام کے اوپر زبور حضرت داود علیہ السلام کے اوپر قرآن مجید حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی اوپر اونہین کے واسطے [illegible] اللہ تعالےنے نازل کیئے اور انبیاؤن کی اوپر ہزار ہزار حروف لاکہون ہین جسکے بہید تنکا الہام اسرار کا کرشمہ جو حقیقی کلام الہی جانا حضرت جبرئیل علیہ السلام ہی کے واسطے سب پہنچا اسی سبب حضرت جبرئیل کو صاحب قوت فرمایا یہ باطنی قوت کا اونکی بیان ہوا اور ظاہر کی بہی قوت حضرت جبرئیل کے ایسی ہی جو اونکی چہہ سو پر ہین جسوقت اللہ تعالے نے حضرت لوط پیغمبر کی امت کے اوپر اپنا غضب نازل کرنا چاہا حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم کیا جو اون لوگونکے زمین کو اولٹ کر اولٹ دو جبرئیل حکم سے پہونچ گئے بہین اگر ایک ایک چہوٹے پر کو اوس زمین کے کنارے مین لگا کر [illegible] [illegible] اکر [illegible] سے اولٹ [illegible]

ایک قوم تہی کافر تہی وی لوگ بیفرمان تہی حضرت صالح پیغمبر کا حکم نمانا حضرت جبرئیل کو حکم ہوا اونکی مارنے کا
ہزار روح خلق تہی جبرئیل نے آکر اونکی اوپر ایک چمک مارا ایک آواز سے کہ وی سب آدمی اوس ایک آواز مین مر گئے اور عند ذی
العرش مکین کر اللہ تعالے نے جبرئیل کے صفت مین یہ فرمایا عرش کے صاحب کی پاس مرتبہ رکہتا ہی مقرب ہی اپنے صفت
اللہ تعالے نے اسطرح سے کی آپکو عرش کے صاحب عرش کا پیدا کرنے والا فرمایا اوس عالم مین ساری مخلوقات
مین عرش کے برابر جسم مین کوئی چیز بڑی نہین پہلا یا آسمان اور ساتوں زمین اور دریا اور پہاڑ سب ملک
دو زمین آسمان کے آگی ایسے ہین جیسے ایک حلقہ انگوٹہی کا ایک بڑی میدان مین جنگل مین پڑا ہوا ہی ایسے
طرح پہلے آسمان اور دوسری آسمان تیسری آسمان کے آگی ہیں اور اسیطرح ساتوین آسمان تک ہیں سب ساتوں آسمان
اور جو کچہ اسکے اندر ہی سب ملکر کرسی کے آگی ایسے چہوٹے ہین جیسے ایک چہلا بڑی بیابان مین پڑا ہووی پہر کرسی
اور ساتوان آسمان اور ساتوں زمین اور سب کچہ عرش کے آگی ایسے چہوٹے ہین جیسے ایک چہلا بڑی بیابان مین
پڑا ہووی اور بہت باتین ہین عرش کے بڑائی کی پہر پروردگار کے جسنے ایسی بڑی بڑائی کی چیز پیدا کی ہی اوسکے
بڑائی کی نہایت نہین کچہ حد نہین ایسے بڑی صاحب کے پاس جبرئیل کا بڑا رتبہ بڑی قرب کا درجہ رکہتا ہی
بڑا [illegible] علم کے سبب جبرئیل علیہ السلام کو بخشا ہی اور جبرئیل کو مطاع فرمایا سب بہشتی جبرئیل کے اطاعت کرتے ہین
[illegible] مین ہین سب آدمی کہتے ہین یہ بزرگی علم کے برکت سے جبرئیل کو ملی ہے اسبات مین اشارت ہی جو
کسی صاحب علم ہی اللہ تعالے کی حکم سے ہر کوئی اوسکے فرمان برداری کرتا ہی اطاعت مین رہتا ہی اور اوسکے متابعت
اوسکے فرمان مین رہنا ہر کسیکو لازم ہی ضرور ہی اور خدای تعالے کے درگاہ کا مقرب ہے وہی بندہ ہی جو عالم ہی امین کا
اور جبرئیل کو امین فرمایا جو کچہ اللہ تعالے اپنا کلام فرماتا ہی اونکو سپرد کرتا ہی سو پہنچاتا ہی اپنے رسول کو
اسواسطے جبرئیل کے ہاتہ پیغام بہیجتا ہی جبرئیل اوس کلام مین کچہ خیانت نہین کرتے ایک حرف کا [illegible]
[illegible] نہین کرتے جیسے [illegible] جو کچہ وحی خدای تعالے کیطرف سے [illegible]

جبرئیل نے اوپر لاتے ہیں سمجھتے ہیں غلطی کو راہ نہیں سچ ہی قرآن مجید نے تفاوت کلام خدای تعالی کا ہی جبرئیل علیہ السلام
حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کے اوپر اگر پڑہتے وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ اور ترجمہ ہے اون جبرئیل کی جا اوپر بیان ہوچکے
ہیں نہیں ہے یار تمہارا صاحب تمہارا پیغمبر تمہارا دیوانہ بیہودہ مکینے والا جو کچہہ کہتا ہی سچ کہتا ہی راست کہتا ہی
نے تفاوت نہیں کہتا ہی محمد رسول الله سچا رسول ہے ساری دنیا کے عقل مندوں سے زیادہ تر عقل مند ہے
بیہودہ بات بیفایدہ بات کو اوسکا پاس کیا دخل ہے کیا کام ہی جو کوئی پیغمبر کو ایسا سمجھے ہی بیہودہ دیوانہ ہے
بیوقوف ہی وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ اور تحقیق مقرر دیکہا محمد نے جبرئیل کو آسمان کے کناری پے جسطرف
سے سورج نکلتا ہی اوسکی اصلی صورت میں دیکہا نہایت خوبصورت مرصع کرسی کے اوپر بیٹہا ہوا آسمان
زمین کے درمیان میں پہر نزدیک آکر الله تعالے کا پیغام پہنچایا اور جو کچہہ کہتا تہا کہا سمجہا دیا اور کہا میں جبرئیل
ہوں الله تعالے کا تمہاری طرف میں پیغام لایا ہوں یہہ کلام خدای تعالی کا ہی سو سمجہو یاد رکہو سب لوگونکو
سنا رکہو اور راہ بتاؤ ہدایت کرو یہہ پہلی دنوں کی بات ہی جن دنوں میں حضرت صاحب کو دنیا میں
الله تعالے نے اپنا پیغمبر پیغمبری کی خلعت بخشی پہر تیس برس تک حضرت جبرئیل آتی رہی پیغام لاتے
رہی آیت آیت سورۃ سورۃ کرکر تیئیس برس میں قرآن نازل ہوا جو کچہہ آیۃ اوترا جو کچہہ خبر پائی حضرت
نبی صاحب صلی الله علیه وسلم نے اپنی امت سے خبر دی بیان فرمای کچہہ بخل نکیا اسبات کو الله تعالی
فرماتا ہی وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ اور ترجمہ ہے نہیں ہی وہ محمد غیب کی باتوں میں
غیب کی خبر دینے میں بخیل جو کچہہ چہپی باتیں غیب سے خدا کی طرف سے محمد کے اوپر اترتی ہیں وہی باتیں جو تم لوگ سب
[illegible] اپنی عقل سے نہ پا سکتے وہی باتیں نجان سکتے جو احوال آخرت کی خبر چہپا ہوا ہر اچہی راہ کا
[illegible] دنیا کا [illegible] آخرت کی بہتری خوبیہ جو لذت نعمت نے پا سکیگا اون باتوں سے اس کلام سے [illegible]
[illegible] کہتا [illegible]

تم سبکو محمد علیہ السلام کا احسان مانو دل سے جان سے شوق سے اوس نعمت کو قبول کرو شکر کرو اولٹے نا شکر کا
کرتے ہو یہ بہت بری بات ہی جو محمد کے حق میں جہوٹھ بولنے کا گمان رکہتے ہو دیوانہ پن کا خیال کرتے ہو کچہہ الٹا کہا گمان
کرتے ہو محمد اون باتوں سے پاک ہے بیغرض ہے بغیر لالچ اپنے تفاوت تمہاری بہتری کے واسطے تمہاری ہدایت کرتا ہی قرآن
اونکا خدای بہیجا ہوا ہی وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ اور نہیں ہے قرآن قول شیطان کا ملعون کا
فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ پہر کہان جاتے ہو تم مشرکو کافرو کہان بہکتے ہو کیا سمجہتے ہو یہ بہت بری سمجہ ہے تمہاری
یہ سمجہ تمکو خوار خراب کریگی ہمیشہ کے خواری خرابی میں ڈال دیوے گی کہان بہٹکے جاتے ہو یہ گمان مشرکونکا بڑا ہے
ہین کوئی جن کہہ دیتا ہے شیطان کہہ دیتا ہی غلط ہی جہوٹھ ہے کہتے ہین جن کو شیطان کو ساری آدمیونکو ہرگز قدرت نہیں ہے
جو ایسے کلام کو سکین بڑی بڑی عقل مندون اچھی بولنے والون نے بہت فکرین کین بہت باتین بنائین قرآن کے
برابری کرنے چاہا کچہہ نکر سکا اپنے آپ شرمندہ ہوے ضعیف ہوے آخر سب نے یقین کیا سچ جانا جو یہ کلام
سوای خدا کے اور کسیکا نہیں ہو سکتے سچ ہی تحقیق ہی جن شیطان دیو پری آدمی کا آگے پڑھنے سے دور رہا کیے ہین اور جو کوئی
قرآن کو پڑہتے ہین قرآن کے سننے سے قرآن کے باتین سمجھنے سے قرآن کے [illegible] اونکے موافق عمل کرنے
سے دور بہاگتا ہی اور وسوسہ ہوتا ہی سست رہتا ہی وہ بہی شیطان ہے شیطان کی خصلت رکہتا ہی قرآن سے دور بہاگنے
والون سے [illegible] ایسے ہی اور تم قرآن کی حقیقت سے کہان بہاگتے ہو کیون بہاگتے ہو شیطان کے خصلت میں کیون چلا
جاتے ہو شیطان کے پیچہے کیون بہٹکتے ہو کیون بہکتے ہو یہ بڑی بیوقوفی بڑی جہالت ہی کمال نادانی ہے قرآن کو خدا کی کلام
چہوڑ کر [illegible] کی سرداری کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چہوڑ کر شیطان کے پیچہے چلے جاتے ہو گمراہ ہوتے ہو شتاب محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے متابعت میں پیروی میں آؤ قرآن کی بات سنو قرآن پڑہو قرآن کا معنی سمجہو قرآن کی ہدایت [illegible]
[illegible] معلوم ہو اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ نہیں ہے قرآن سوای نصیحت ساری خلق تمام عالم [illegible]
[illegible] کے واسطے [illegible]

یہہ حکمت ہی نور ہی ہدایت ہی اوس کلام [illegible] سمجھنے والے جب پڑھتے ہیں اچھی راہ کا برابر راستہ

بہرتے ہین اچھی راہ کی اوپر قایم ہونے سے خدا کی رسول کے حکم بجا لانے سے دنیا مین آخرت مین خیر خوبی ملتی ہی دنیا مین جان کے مال کے تن کے بدن کے سلامتی ہی آرام ہی خوشی ہی امن ہے چین ہی آخرت مین ہر طرح خوشی ہی آرام ہی بے نہایت نعمتین ہین ہمیشہ کی دولت ہی بادشاہی بری راہ مین جانی سے گمراہ ہونے سے خدا رسول کا حکم نہ ماننے سے دنیا مین آخرت مین ہزارون لاکہون طرح کی خرابیان ہین خواریان ہین پریشانیان غم ہین عذاب ہے دوزخ کی آگ مین ہمیشہ جلنا ہی یہہ بڑی رحمت ہی اللہ تعالی کی اوس آخر زمانے کے لوگونکی اوپر جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا پیغمبر کیا سب کچھہ خیر کی باتین سکہا دین قرآن بہیجا اپنا کلام بہیجا سب طرح کی بہتری کی باتین نصیحتین قرآن مین فرمادین تمام عالم کی خوبی اوس مین ہے اور نفع فایدہ وہی آدمی اوس قرآن سے لیتا ہی پاتا ہی جو چاہی خواہش کرے اچہی راہ پر قایم ہو جاوے ہمیشہ کی دولت کو سمجھے اور جس آدمی نے یہہ خواہش نہ کی اس بہتر راہ پر قایم ہونا نہ چاہا قرآن سے کچھہ کام نہ لیا نصیحت قرآن کی نمانے بدبخت رہے شیطان کی ساتھہ چلا گیا سب نعمتون سی محروم رہا اوس دولت سے محروم یہ اللہ تعالی کی [illegible] نصیب نکری یہہ سب باتین جو کچھہ اللہ تعالی نی فرمائین سچ ہین حق ہین اون باتون کی سچ [illegible] اپنے قسم کہائی اپنے قدرت کی نشانیون ستارون کی رات کی صبح کی اور اون چیزون کی قسم یاد کرنے مین بہت بہید ہین سوای اوس پاک پروردگار کے کون جان سکتا ہی [illegible] بہید بیان کریگا اپنی عقل اپنی سمجھہ موافق کہیگا ایک بات یہہ ہے اپنی قدرت کی نشانیونکی قسم یاد کرنیکی سمجھہ جسکو عقل ہے شعور ہے جانے بوجھے جسکو یہہ قدرت ہی جو ستارون کو پیدا کیا ہر روز رات مین چمکتا ہی ظاہر کرتا ہی چہپا دیتا ہی طلوع کرواتا ہی غروب کرواتا ہی رات پیدا کی دن پیدا کیا اوسکو قدرت ہی ایک بندے [illegible] بندیکو رسول کری پیغمبر کری ہدایت کا سب طرح کا علم سکہلا دی اپنا کلام اوسکی [illegible] راہ [illegible] کرنے کی کہلا بات [illegible]

قسم یاد کی جو سب لوگ ہمیشہ اپنے انکہون سے دیکہتا ہی کچہ شک نہیں رکہتا اسمین اشارت ہی کہ جسنے دلون کو
جلنے جیسے دن رات کی ہونے مین کچہ شک نہیں اور سب جانتے ہین اونکا پیدا کرنے والا ایک خاوند ہی ہر چیز کے اوپر قادر ہی
جو کچہ چاہی سو کری جو کچہ چاہا سو کیا اوسیطرح قرآن کے اوترنے مین الله تعالی کے طرف سے جبرئیل کے وساطت مین
محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کے اوپر الله تعالی کا کلام آیا ہی کچہ شک نہ لادی جب خاوندنی ستاری پیدا کیئے رات پیدا کیے
دن پیدا کیا اوسے خاوندنے اپنے کلام سچے باتین ہی فرمائین جو کچہ اس جہان کے خلق کا حال اوس جہان مین آخرت
مین ہوویگا لکہ دیا شک کرنے والا نہ ماننے والا احمق ہی بیوقوف ہی اور ستارونکی قسم کہانی مین یہ بہید ہی
جیسے اندہیاری رات مین ستارونکی پہچان سے مسافر خشکی کے راہ چلنے والی جہازونکی بیٹہنے والی دریا کی راہ
چلنے والی اپنے سیدہے راہ پاتے ہین چلے جاتی ہین اوسیطرح سے یہ جہان دنیا کے اندہیاری رات کا وقت ہی ہر طرح
کے تاریکیان اندہیاریان جہالت کی نادانی کے کفر کے شرک کے نفاق کے بے ایمانی کے اور مسلمانی کے جہاز مین ہین اون
سب تاریکیون اندہیارین مین ایسے رات مین دیندار آدمی مسافر [illegible] چلے جاتی ہین ہر طرح کے اندہیاریان
جمع ہین اس اندہیاری رات مین چاند کے چاندنے چاہیئے اور ستاری [illegible] جس چاندنی سے اندر جو اون ستارون
سے مقصود کی راہ کی طرف معلوم کرین سیدہی راہ آرام سے [illegible] اپنے مقصود کو پہنچاین مقصود کے منزل مین
پہنچین صبح کے وقت فجر کے وقت کا وعدہ ہی اس دنیا کے اندہیاری رات مین چودہوین رات کے چاند پورا کامل تمام حضرت
محمد مصطفی ہین صلی الله علیه وسلم اور ستاری اوسکے ساتہ آیتین سورتین قرآن مجید کے ہین جو نجم نجم آیت آیت سورت سورت
اوترتے گئے ہمراہ پانیکی ہدایت کی راہ کی دلیلین ہوئین نشانیان ہوئین جن کنہین نے اپنے آنکہونکی اوپر سے
پردہ اوٹہالیا غفلت جہالت دور کی انکہین اپنے کہولین حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کے اوپر ایمان لایا
دل سے متابعت رسول الله کی قبول کی نور مین مسلمانی کے چاندنے مین آیا قرآن کے آیتون کے ستارون کے [illegible]
راہ چلی مقصود کے منزل کی طرف معلوم کی خوب سے سچے رستے کو اوپر چلا [illegible]

مقصود کو پہنچ جاویگا اور جس کم بخت نے اپنے مونہہ کا پردہ دور نکیا آنکہین نہ کہولین جہالت کے کفر کے شرک کے اندہیا
مین رہ گیا چاند نے مین نہ آیا ستارون کو ندیکہا راہ نہ پہچانے گمراہی مین پڑا راہ سے دور رہا اندہیارون مین بہکا اور بہٹکا
راہ مین بہکا مقصود کے منزل سے دور گیا خواری کی گڑہے مین ڈوبا کلکی دن مین قیامت کی فجر مین ہزارون بند مین لاکہون
قیدون مین آپکو بند پاویگا طرف سے بلاؤنکی دریا مین دوزخ کی آگ مین ڈوبیگا اللہ تعالی مومنون مسلمانون کو اپنے پناہ
مین رکہے ایک یہہ بہید ہی جو اللہ تعالی نے قسم یاد کی اون پاؤن کی اون ہاتہونکی اوپر جو بیان ہوئین اور سوای اوسکی اپنے
کلام کے کلام کی بہید اللہ تعالی کو معلوم ہین تفسیرون مین قرآن کے لکہا ہی جب اس سورت کی یہہ آیت اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِيْنَ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ یہہ آیت نازل ہوئی ابوجہل نے منکر نے کہا اس راہ پر قایم ہونا ہماری خواہش کے
اوپر موقوف ہی ہماری چاہ مین ہی جس وقت چاہین گے ہم قایم ہووین گے جب نچاہینگے نہووین گے سب کچہہ ہماری چاہ ہی کے
اوپر ہے اس بات کی جواب مین یہہ آیت نازل ہوئی اللہ تعالی نے یہہ آیت بہیجی وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اور نہین چاہتے تم اور نہین چاہوگے تم اچہی راہ کی اوپر قایم ہونا اچہی کام کی خواہش کرنی مگر
جو چاہی اللہ تعالی پروردگار سب عالم کا اس آیت مین دو طرح کا بیان ہی ایک بیان یہہ ہے اللہ تعالی فرماتا ہی
سب بندونکی طرف تم سب [illegible] مین [illegible] ہو تمہارے ہاتہہ مین کچہہ نہین تمہارا چاہنا خدا کی چاہنے پر موقوف ہے تم
خدا چاہے تو چاہو نچاہے تو نچاہو تم کام کرنے کی قوت نہین رکہتے جو کچہہ کام کیا چاہو خدا کی
قوت دینے پر موقوف ہی خدا قوت دیوی تمکو تو کر سکتے ہو نہ دیوی تو کچہہ نہین کر سکتے خدای تعالی اپنا فضل
کرے بندہ گرانکی خواہش بخشے طاعت کرنیکی قوت بخشے تو طاعت بندگی کر سکتے ہو اور جو وہ خواہش
قوت نبخشے تو کچہہ کر سکو تم کچہہ نہوسکیگا گمراہی مین کفر مین شرک مین گناہون مین پڑی رہوگے غافل
[illegible] تمہاری ہاتہہ مین کیا ہی جنکی مدد بیکے اوپر تمہارا کیا اختیار ہی جو ایسی باتین کرتے ہو
اپنے [illegible] جیسے نادان ہے گمراہی ہے ابوجہل جیسے اور جو کوئی ایسی بات کہی

اور دوسرا بیان اس آیت کا یہہ ہے بہت چھپی ہوئی بات ہی باریک بات ہی ہر کوئی نہیں
جانتا ہی اور نہیں جانتا نادر بات ہی خوب طرح غور کر کر سمجھا چاہئے اس بات سے بہت باتیں معلوم ہو جاتی ہیں
وہ بات یہہ ہے سب آدمیون کے طرف خطاب ہی وہ یہہ ہی سب سے فرماتا ہی اللہ تعالے نہیں چاہتا تم جو کچھہ
کام کیا چاہتے ہو مگر یہہ جو چاہتا ہی اللہ تعالے تمہاری ہاتہہ مین کچھہ نہیں تہا نہ کچھہ خواہش کر سکتے تہی نہ کسی
کام کو نہ کسی بات کو چاہ سکتے تہی نہ اچھا برا کچھہ کام کر سکتے تہی اللہ تعالے نے چاہا تمکو ہر طرح کا چاہنا ہر کام
کرنے کی خواہش بخشی اچھی بری راہ کی باتین تمکو سنائین کلام اپنا قرآن مجید اپنے پیغمبر کے اوپر پہنچایا پیغمبر بہلا
برا تمکو سب طرح کی بات سناتا ہی اچھی کام اچھی راہ کی اوپر قایم ہونے کی خواہش کروگی خدا تمہاری خواہش کو
زیادہ کر دیویگا تمکو قوت بخشیگا راہ آسان کر دیویگا راہ پر قایم ہو جاوگی اچھی کام کرتے رہوگے تو آسیا
پاوگی اور جو ایمان کے مسلمانی کی کامون کی خواہش نکروگی دین کے راہ تمہاری اوپر زیادہ مشکل ہو جاویگی
بہکتے رہوگے گمراہ رہوگی بری کام کرتے رہوگی آخر کو عذاب مین ڈوبوگی آگ مین جلوگی خراب ہو جاوگی یہہ
یہہ بات حق ہی سچ ہی اس بیان مین پورا جواب ہی ابو جہل کا اور جو کوئی [illegible] سے نادانی سے ایسے باتین
اپنے خواہش کے اوپر مغرور ہو رہی اور کہی بنا جہوٹ جو کچھہ چاہا [illegible] لگا [illegible] یہہ جیسے لوگ مسلمان ہو کے
بکتا ہو نہیں غفلتون مین پڑی رہتی ہین اور جو کوئی مسلمان بیدار مسلمانی کے راہ سے خیر خواہی سے نصیحت
کرتا ہی کہتا ہی تو بری راہ مین پڑا ہی اچھی راہ مین آؤ بری کامونکو چھوڑ دی اچھی کام کر دنیا مین آخرت
مین خوب پاویگا تو وہ اوسکا جواب مین کہتا ہی ابہی مین جوان ہون قوت رکہتا ہون بوڑہا نہین ہون
جب بوڑہا ہو جاونگا ضعیف ہونگا تب آخر کو توبہ کرونگا یہہ بہت بہی [illegible] ابو جہل کی
بات ہی جو اوسنے کہا تہا دین پر اچہا ہی پر جو [illegible] ہین قایم ہوتا ہماری خواہش پر مجہہ قوت
[illegible] قایم ہو وینگے [illegible] تمام [illegible]

دم مین یہہ خواہش نیک بد کے پیدا ہوتی ہے اوس خواہش کے اوپر مغرور ہونا بیوقوفی ہے جو وہ قادر پروردگار چاہے
تو سب سے اوس خواہش کو چھین لیوے کوئی کچھہ نچاہ سکے سب کچھہ ہو سکے اور جس سے چاہے جب چاہے اوسکا خواہش کو دور کرے
اس بات مین کسیکا کچھہ اختیار نہین یہہ خواہش سب آدمیونکو دی ہی بخشے ہی امتحان ہی آزمایش ہی جو کوئی اچھی خواہش
اچھی راہ کی خواہش کریگا سعادت پاویگا ثواب پاویگا اور جو کوئی بری خواہش بری راہ کی خواہش کریگا شیطان کے حوالہ
ہوویگا اپنے خواہش سے آپ خراب ہوویگا عذاب مین پڑیگا ابہی اپنے اوپر الزام لیویگا نہ کہہ سکیگا میرا کچھہ
اختیار نہتہا اللہ تعالی کے اوپر الزام نہ دے سکیگا اللہ تعالے کا الزام اوسکے اوپر قایم رہیگا قیامت کے دن اللہ تعالے
خطاب فرماویگا مین تجھکو خواہش دی تہی اور اختیار دیا تہا تونے اپنے اختیار سے اپنے خواہش سے اچھی راہ چھوڑ دی
بری راہ مین پڑا اب عذاب دوزخ کا چکھتا رہ حسرت کھینچتا رہو غم کہاتا رہو اور اوس خواہش بخشنے مین ایک
بہید یہہ ہی جسکسیکو وہ پاک پروردگار دیکہتا ہی اوسکو بد راہ کی خواہش ہے اوسکا خواہش کے ساتہہ چہوڑ دیتا ہے
وہ اپنے خواہش سے آپ گمراہ ہوتا ہی اور جسکسیکو دیکہتا ہی اوسکو اچھی راہ کی خواہش ہوتی ہی اوسکو اپنے
فضل کرم سے زیادہ قوت بخشتا ہی اچھے کام کے زیادہ خواہش کر دیتا ہی ہدایت کی اسباب جمع کر دیتا ہی
یہہ ہدایت کی حقیقت ہی حکمتین اوسی اللہ تعالی کے سب کوئی اوس خداوند تعالی کے ہدایت کا محتاج ہی بندونکو
چاہیے اپنے خواہش پر مغرور نہووین عاجزی کرتے رہین [illegible] کی راہ کی ہمیشہ ہدایت مانگتے رہین جو کچھہ برا ہووے
اپنے نفس کی جانب اپنی تقصیر سمجھین اور جو کچھہ نیک کا کام ہونا آپ سے ہووین اللہ تعالے کا کرم فضل جانین
نعمت سمجھین شکر کرین اور توفیق اچھی راہ چلنے کی دعا کر کر عاجزی سے مانگتے رہین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی پیروی مین قایم رہنا اوس راہ نیک چلنا اللہ تعالے سے چاہتے رہین قبول کرنیوالا ہی پاک پروردگار ہے
اوسکے فضل کرم سے سب مقصود حاصل ہوتی ہین یا اللہ ہم کو اور تمامی مومنونکو مسلمانونکو نیکی کے
خواہش [illegible] آمین آمین [illegible] آمین آمین [illegible] تمام

اونتیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ جسوقت اسمان پہٹ جاوینگے حکم سے ٹوٹ جاوینگے اللہ تعالی نے سب اس دنیا کو عالم کو پیدا کیا اول سب چیز سے زمین کو پیدا کیا زمین کے پیچہے آسمان پیدا کیے پہر سب اور کارخانے پیدا کیے پہر زمین کو آسمانونکے پیچہے کشادہ کیا اور جب اوسکا جانے کو دنیاکے خراب کیا جاویگا اول آسمان ٹوٹینگے پیچہے زمین ٹوٹیگے ایسے قاعدی کی اوپر دنیامین جو کوئی محل بنایا جاتاہی اور چہت کی نیو رکتاہی پہر پیچہے سے چہت بناتاہی پہر جب حویلی کو گرایا جاتاہی اول چہت کو گراتاہی پیچہے نیو اوکہاڑتاہی یہہ عالم بہی اوسیطرح پیدا ہواہی اسیطرح پہر خراب ہوویگا دوسری جہان کے بنا تیار ہوویگی آخرت کا جہان ظاہر ہوویگا وَاِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ اور جسوقت ستاری بکہر جاوینگے گر پڑینگے آسمان سے کہل جاوینگے وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ اور جسوقت دریا چلائی جاوینگے ایک دوسری مین ملائی جاوینگے سب دریا ملکر ایک دریا ہوجاویگا پہر تمام آگ ہوجاویگا دوزخیونکی جلانے کے واسطے عذاب کے واسطے اوٹہنے لگیگا سب باتین قیامت کی اوایل مین ہووینگے پہر قیامت قایم ہوویگے مُردی اپنے اپنے قبرون سے زندگانی حیات پاکر جی اوٹہینگے وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ اور جسوقت قبرین گورین زیر زبر ہووینگے گورونکے خاک درہم برہم ہوویگے آخر کے مُردی اپنے حیات پاوینگے زندہ ہوکر اوٹہینگے تن بدن سبکے تیار ہوجاوینگے جب یہہ باتین پیدا ہووینگے یہہ حقیقت ظاہر ہوجاویگے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ جانی گا ہر ایک آدمی اوس دن قیامت کی روز کیا آگی بہیجا کیا پیچہے چہوڑا اس بات کا بیان یہہ ہے اللہ تعالی نے آدمیونکو دنیامین پیدا کیا سب طرحکی نعمتین بے پایان آدمیونکو بخشین بہت نعمتین ایسے ہین جو سب کسیکو دیتی ہین مومن کافر اونمین برابر ہین وی عام نعمتین ہین بعضے [illegible] [illegible] خاص ہین بعضونکو بہت نعمتین ہین بہتونکو بہتونکو کم دی ہین [illegible]

ہاتہہ پانو آنکہہ کان مونہہ زبان تن بدن جان دل عقل فہم یہہ سب کچہہ آدمی کے اندر ہین اور وی نعمتین جو عام مین خاص
مین کسیکو زیادہ کسیکو کم ہین جیسے مال دولت زمین باغ حویلی جورو لڑکا گای بیل اونٹ گہوڑا اور بہت کچہہ اون
نعمتون مین تفاوت ہی پہر یہہ سب نعمتین دی کہ اپنے فضل کرم سے اور ایک رحمت کا دروازہ کہولا اپنے
خاص رحمت دینے کے اسباب پیدا کئے اونہین آدمیونکی درمیان سے بعضے بندونکو خاص کیا اپنی دوستی کی خلعت
بخشی پیغمبر کیا رسول کیا اونکی اوپر وحی بہیجی اپنا کلام بہیجا ہدایت کا علم سکہلایا حکم کیا جو میری طرف سے سب بندونکو
خبر دو کہو پروردگار نے تم سب کیکو دنیا مین پیدا کیا ہی سب نعمتین تمکو بخشی ہین دنیا مین رکہنے کے واسطے نہین پیدا کیا
اور ایک جہان مین تمکو جانا ہی دنیا کو ایک دن آخر کرونگا دنیا کے تمام کارخانے معدوم کرونگا آخرت کو
پیدا کرونگا قیامت کا ایک دن ظاہر کرونگا سب مردون کو اول آخر کے جلاونگا ایک ایک آدمی سے ساری عمر کا اوسکا ذرہ ذرہ
کر حساب لونگا کیا عمل کئے کیسے کام کئے تہی جو کوئی دنیا مین برا کام کریگا اوسکو آخرت مین عذاب کرونگا دوزخ کے
آگ مین جلاونگا اور جو کوئی دنیا مین اچہا کام کریگا اوسکو آخرت مین خوشحال کرونگا ثواب دونگا بہشت مین
داخل کرونگا ہزارون طرح کی نعمتین بخشونگا ہمیشہ ہمیشہ ہزارون طرح کی خوشوقتیان اور خوشوقتیون مین رکہونگا
اللہ تعالی نے یہہ پیغام اور بہت اسطرح کی پیغام پیغمبرون کی وساطت سے خلق تک پہونچی بہت پیغمبر بڑی بڑی پیغمبر
ہر زمانہ مین ہر وقت کی لوگونکی طرف بہیجے حضرت آدم حضرت نوح حضرت ابراہیم حضرت موسی حضرت عیسی
اور بہت پیغمبر علیہ السلام کو بہیجا بہت لوگ ایمان لائے بہت لوگ کافر رہی پہر آخر کو اس آخر زمانہ مین حضرت
محمد مصطفی رسول مقبول حبیب خدا قریش صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری کی خلعت بخشی اول آخر کا بڑا کیا سب پیغمبرونمین بہتر پیغمبر
کیا ہمیشہ بڑی بڑائی دونون جہان کی دونون جہانمین بخشی جسطرح کی علم ہدایت کی سکہلادی اپنا کلام بہیجا
کتابونمین بہتر کتاب بہیجی قرآن مجید نازل کیا اسطرح کی جو باتین اوس پاک کتاب مین فرمادین اسطرح کی
[illegible] کا حکم کیا لوگون کا منع کی اوپر ثواب کا وعدہ کیا اور اسطرح کی بری بدلے بری کام

بیان کردی سمجہادی بری کام کرنیکو منع کیے فرمایا جو کوئی یہہ کام نہ کریگا دوزخ سے بچیگا نجات پاویگا اور جو کوئی یہہ بری
کام کریگا حکم نہ مانیگا آگ مین جلیگا خراب ہوویگا اور سب باتونکا اور سب باتونکا جو ہدایت کے باتین ہین خلاصہ
یہہ ہے فرمایا یہہ سب نعمتین جو دنیا مین ہین اون سب آدمیونکو بخشین ہین جو کوئی اون نعمتونکا ہماری بلا حکم مین
ہماری بغیر مرضی مین بیفرمانی مین خرچ کریگا برا بدلا پاویگا جن کسنے اپنے تن کو ہماری بندگی مین رکہا زبان سے
ہمارا ذکر کیا ہماری باتین لوگونکو سنائین آنکہون سے قرآن کو دیکہا ہدایت کی راہ دیکہی کانون سے قرآن سنے سنائی قرآن کے سوا
رسول کی زبان سے مرشدون کی زبان سے سنے پیغمبر کی حدیث مرشدونکی کلام خیر کی باتین سنین اسیطرح ہاتہہ پانو ہماری راہ مین
خرچ کیے اپنے دل کو ہماری یاد مین رکہا اپنے جانمین ہماری دوستی محبت رکہی اپنے مال کو ہماری راہ مین ہماری واسطے ہماری
حکم مین خرچ کیا یہہ سب اچہی کام ہین جن لوگون نے یہہ سب اچہی کام لیے تمام عمر ایسے ایسے کامون مین خرچ کی جو اس دنیا سے
دولت خوبی توشہ خزانہ اپنے واسطے اوس جہانمین آخرت مین بہیجا اپنا سب کچہہ اچہا وہان پاویگا کچہہ نقصان نہوویگا
اور بہت زیادہ زیادہ پاویگا اور جن لوگون نے اوسکا الٹا کیا بیفرمانی کی راہ چلا اپنے تن بدن کو غیر کی بندگی مین رکہا اور زبان
سے مذمت کہتا رہا ہماری بندگی نہ کی زبان سے اور بیہودہ باتین کرتا رہا جہوٹ بولا غیبت کی عداوت کی بہتان کیا تہمت باندہی
[illegible] کیا گالی دی فحش بولا بیفائدہ باتین کرتا رہا ہمارا ذکر نکیا اچہی باتین خیر کی باتین نہ کین بیگانے باتین بری
باتین سنتا رہا ہدایت کے باتین نہ سنین آنکہون سے حرام دیکہی کانون سے نہ سننے کی باتین سنے ہاتہون سے نہ کرنے کی
کام کیے پانون سے [illegible] چلا دلمین ہماری یاد نرکہی اورونکو یاد کرتا رہا اپنے جانورونکی دوستی مین دنیا کی لوگونکی
دوستی مین رہا اپنی مال کو حرام مین خرچ کیا یہہ سب بری کام ہین جس آدمی نے یہہ سب بری کام کیے ہماری عمر اپنا اوسے
کامون مین کہوئی اپنی دولت خوبی دنیا ہی مین کہودی اوس جہانمین مین اپنے واسطے کچہہ خزانہ ذخیرہ نہ بہیجا خالی
[illegible] سمجہے یہہ حقیقت یہہ باتین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے سب کو سمجہاکے فرمادی ہین
پر جسکو یہہ بخت بیہدایت تہا نہ مانے نہ سنے دنیا سے اوس جہانمین آگ کی [illegible] کیا

ساری خوبیونکو اپنے ہاتہون سے خاک مین ملایا آگی جو کچہ اوس جہان کو بہیجا حسرت ہی بہیجی خرابی ہی بہیجی عذاب ہی بہیجا
اور پیچہے خرابے چہوڑی وے ہمیشہ پیچہے رہینگے یہہ حال کافرون مشرکونکا منافقونکا ہی اور جو کوئی سعادتمند طالع ور
تہا او رہی اور ہوویگا یہہ باتین ہدایت کی سنین قرآن کے بات حدیث کی بات نصیحت کرنے والون کی باتین سنین
باتین قبول کین ایمان لائے کلمہ پڑہا مسلمان ہوا مسلمانی کے کام دلسے جانسے کرنے لگی پہر مومنون مسلمانونکی
درجونکا بہت تفاوت ہی ہزارون درجے ہین بعضون نے دین کے علم مین دل دیا سب کچہہ سیکہا ہر ایک باتکی حقیقت جانی
ظاہر باطن کے علم سے خبردار ہوئے اسطرح کی شک شبہے دور کیئے اسطرحکی باتونکو اپنے پورا کیا ایمانکو کامل کیا ظاہر
باطن کے عمل شریعت کے طریقت کے سب شرطونکی ساتہ جسطرح حکم ہوا ہی اوسی طور سے بجالائے سب گناہون سے پاک
رہی حرام کہانے سے بدکاری سے ظلم سے جہوٹہہ سے دغابازی سے مکر فریب تکبر بخل غضب حرص ریاکاری
بدخوئی سے اور جو کچہہ ظاہر باطن کے ناپاکیان ہین اللہ تعالی و رسول نے منع کیئے ہین اون سب باتون سے اون
سب بلاؤن سے پاک رہی صاف رہی اور جو کچہہ خطا تقصیر ہوگئے اوس سے توبہ کرتی رہی ہمیشہ اچہی کام کرتے
رہی آپکو تقصیروار جانتے رہی ہمیشہ اللہ تعالی سے بخشش چاہتے رہی تنکو بدنکو جانکو مالکو کچہہ
اللہ تعالی کے رضامندی مین خرچ کرتے رہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی مین متابعت مین مشغول
رہی اپنے دلکو جانکو اللہ تعالی کے یاد مین فکر مین ذکر مین محبت مین ڈبوئے فانی کیئے اسطرح کی معرفت مین
جو کچہہ درکار تہی حقیقت کے درجون مین پہنچے ہر حال مین کمال حاصل کیئے ہدایت کی راہ کو پورا کیئے اورونکو
ہدایت کے سلسلے اون سے جاری ہوئی اپنے دین کے گہر کو قایم کیئے سنواری زیب زینت بخشے ایسا کچہہ
کیا جو اونکی بہت لوگ مرید ہوئے تابع ہوئے قیامت تک اوسی راہ مین چلا اپنے دین کے گہر کو محکم کرتے رہی اورونکو
ہدایت کرتے رہی کچہہ خوبی کے بتلاتے رہی یہہ سب آدمی کامل مومن ہین اون لوگون نے دنیا سے اپنی زندگانی
ملینے [illegible] خیر کے خونے کی خوشحالی کی خوشوقتی کی اوس جہان مین آگے بہیجہ اور

اور ہزاروں لاکہوں خزانے پیچہے چہوڑیں جو قیامت تک اونکی پیچہے اونکو پہنچتے رہینگے اپنے کاموں کا ثواب پایا اور اون
کاموں کا بہی ثواب پاتیں رہینگے یہہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آگی سے سب کچہہ خوبیاں بہیجیں پیچہے سے خوبیاں چہوڑیں
خوبیاں اونکی ہر طرف پہنچتے رہینگے پہر اونکی پیچہے وہی لوگ ہیں جو دین کے علم پڑہی ایمان میں ہوئی مسلمانی کی کام ظاہر کے باطن کے
اچہی کیئے اچہا کچہہ بہیجا پہر اونکی ہدایت کا درجہ بنایا پیچہے کچہہ اچہا چہوڑا پہر اونکی پیچہے کے درجے بہت کم ہیں جس کام میں مسلمانی کے
دین کے کام میں جس جس نے کوتاہی کی علم کے سیکہنے میں قصور کیا ایمان کے سب درجوں میں نہ پہنچے مسلمانی کے کاموں میں سستی کی
کچہہ کام نہ کیئے اس سب ہزاروں تفاوت ہوگئے کس نے کون سا علم دین کا پڑہا کون سا علم نہ پڑہا ایمان کی تفصیل کتنی سے
بات جانے کون سے بجانے کون سا عمل کیا کون سا عمل دین کا نہ کیا مسلمان ہی ہیں شراب بہی پیتے ہیں جہوٹہہ بہی بولتے ہیں حرام
بہی کہاتے ہیں حرام کرتے ہیں ظلم کرتے ہیں کون آدمی کون سا گناہ کرتا ہی کچہہ مسلمانوں کے باتیں مسلمانوں کے کام کرتے ہیں
کچہہ نامسلمانوں کے باتیں نامسلمانوں کے کام کرتے ہیں بہتوں نے مسلمانوں کے ظاہر کے کام کیئے باطن کے کام چہوڑ دیئے
بہتوں نے کچہہ باطن کے کام کیئے ظاہر کے کام چہوڑ دیئے بہت آدمی جہالت نادانی کے بلا میں پہنس رہی کسیکی اوپر شیطان
غالب آیا نفس کے فریب میں پہنس گیا یار آشنائوں کی محبتوں نے بری راہوں میں ڈال دیا کسیکے اوپر دنیا کی محبت غالب
آئی بہت لوگ بری عادتوں میں دنیا کے صرف میں رسم رسوم میں دنیا کے حیلوں میں گرفتار ہوئے اون تفاوتوں کا
حساب دنیا میں کسیکو معلوم نہیں ہوسکتا ہر ایک آدمی کے ساری عمر کے کاموں کا حساب دم دم کا ذرہ ذرہ کا حساب
اللہ تعالے کے حکم سے فرشتے لکہتے رہتے ہیں دن دن کے نامہ عملوں کی تیار ہوتے جاتے جمع ہوتے ہیں قیامت کے دن جب سب خلق کے
نامہ عملوں کی بٹینگے قسمت ہووینگے ہر ایک کے نامہ کاغذ نیکی بدی کے ہاتہ میں دیوینگے ہر عمل کا بدلا ہر کام کی جزا
ہر ایک کے سامنے آنکر کہڑی ہووینگے ذرہ ذرہ نیکی بدی کی حقیقت آگی آوینگے فرشتے سمجہا دیوینگے اوس وقت
سب سچ سمجہینگے دنیا میں کیا کیا کیا تب کیا اچہا برا کیا آگی آیا کہ ہم کاموں میں دین کے [illegible]
اونکو البتہ ضرور تہا ان کاموں میں تقصیر کی وہی کام نہ کیئے سب ڈالی تب ہر کسی [illegible]

کریگا خواه بهلا آدمي خواه برا آدمي غم کها ویگا بهلی کام دنیا مین سے کیون نکیئے زیاده کرے جو آج کے دن مین زیاده
فایده پاتا اور اچهي کام چهوٹ گئے رهتي اون کامون کے کرنے مین سستی کرتا ہے حسرت کریگا کیون سستی کی مینے
کیون تقصیر هوئي مجهسے اور برا آدمي بهت بے نهایت غم کها ویگا کهیگا مینے کیون دنیا مین ایسے
بری کام کئے اچهي کام کیون نه کر لیئے هزارون حیف هي هزار افسوس هے ایسے لوگ هزارون حیف
کرینگے سرونکو اپنے زمین پر دے دے مارینگے حسرت کي اگ مین جلنے لگینگے بے حد بے نهایت غم کے ساته
رونے لگینگے یه بات هي یه حقیقت هے جو الله تعالے فرماتا هي عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ پهر وے لوگ
جو اونهون نے آگے اچها کچه نهین بهیجا جو کچه بهیجا سو برا بهیجا هي جیسے کافر مشرک منافق اور وے لوگ جنهون نے
برائیان بهت بهیجین اور خوبیان تهوڑي بهیجین جب اوس دن مین حسرت کرینگے بهت غم کها وینگے تب حق تعالے
کیطرف سے یه خطاب هوویگا کلام اونکي اوپر هر ایک کے طرف آوینگے یَا اَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ
بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ فِي اَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ
اي آدمي نادان کس چیز نے تجهکو مغرور کیا تها اپنے پروردگار کریم سے ایسا تها وه کریم جسنے پیدا کیا پهر درست ٹهیک
کیا تجهکو پهر برابر کیا جس صورت مین جیسا چاها ترکیب دي تجهکو اور یه خطاب عام هے کافرونکي طرف بهي هے
عاصیون گنهگارونکي طرف بهي هے اور اوس دن قیامت کي دن مین بهي هوویگا اور اب بهي یه خطاب
هر کسیکے طرف هي جس عذر سے تقصیر کرتا هي گناه مین جاتا هي غیبت یه خطاب چلا آتا هي کوئي بوجهي یا نه بوجهي
کوئي سمجهے یا نه سمجهے اي آدمي اي احمق کافر مشرک منافق اي آدمي گنهگار کس چیز نے کس بات نے تجهکو فریفته کیا
بهلا دیا کیا سمجها تو کس سمجه نے تجهکو کفر مین شرک مین ڈالا کس بات نے تجهکو مغرور کیا بے فرمانی مین گناه مین پڑا
اپنے [illegible] ولي مالک مولا کے حکم کو ایک طرف ڈال دیا کیا تو نے شیطان کا حکم مانا اپنے نفس کے پیچهے
چلا گیا [illegible] کیا دنیا کے لوگونکي صحبت نے تجهکو فریب مین ڈالا [illegible]

خاوند کے بندگی چھوڑ دی تو نے اوس مہربان خاوند کے یاد محبت ایک طرف ڈال دی وہ کریم خاوند پالنے والا جسنے تجکو
نیست سے ہست کیا کہیں تیرا نام نشان نتہا تجکو دنیا میں پیدا کیا نام نشان بخشا ایک وقت تو ایک تہا اپنی مایکی
پیٹ میں نطفہ ہوکر پڑا تہا علقہ کیا مضغہ کیا تیری تمام تن بدن کو اپنے قدرت سے راست کیا درست کیا ہاتہ پانو انکہ کان سب کچہہ تیرا
ٹہیک کر دیا پہر تیری قد و قامت کو سیدہی کیا اور حیوانوں کیطرف دیکہہ سب کے کبڑی ٹیہڑی قد بنائی تیری صورت سبکی صورتوں سے
اچہی بنائی تیری مزاج کو تبدیل کیا حیوانوں کی مزاج سے انسانیت کی طرف پہیر دیا جیسے جیسے صورتوں میں چاہا تہی تیری صورت بنائی
ہر طرح کی تجکو بنایا ہر ایک کو ہر ایک طرح کی ترکیب دی اسطرح سے تجکو بنایا سنوارا حق خاوند نے تیری او پر ایسا کرم کیا ہے
پہر بہولنے کی ایسے مہربان خاوند سے پہر رہنا کافر رہنا یہ شرک کرنا ایسے رحیم کا حکم نہ ماننا کیسے بات ہے کسطرح بات ہے
اپنے دل میں تو خوب سمجہہ کر دیکہہ غور کر تامل کر فکر کر تونے اپنے جی میں بیوقوفی نادانی سے کسیکو چہوڑا ہے کسیکو لیا ہے اوس
خاوند کے بندگی چہوڑ کر شیطان کے خلق کے دنیا کے مال کے بندگی میں عمر کہوئی ایسے پالنے والے کے یاد چہوڑ کر دنیا کی خلق کے
یاد میں رہا ایسے روزی دینے والے کے دوستی محبت دل سے اوٹہا کر دنیا کے لوگوں کے مال کے دوستی محبت میں ڈوبا رہا
کیا کیا تونی کیا کرتا ہے تو اب اپنے دلمیں انصاف کر کیا سزا ہے تیری کو ایسے عذاب کے لایق ہے کلا بل تکذبون
بالدین بچاہیے ایسے بات بلکہ تم جہٹلاتے ہو لانہیں کسے بندی کو جو اپنے پروردگار کے پیدا کرنے والی کے بندگی چہوڑ کر
اپنے نفس کے شیطان کے خلق کے دنیا کے مال کے چہوروں کی لڑکوں کی بندگی میں رہا کرے یا حق کو چہوڑ دے باطل کو پکڑے سیدہی راہ میں
نہ اوے جو ٹیہڑی راہ میں جاوے سزاوار نہیں ہے کسے ادمی کو جو اپنے معبود برحق سچے خاوند کے یاد محبت دل میں نہ رکہے اوسکے حکم کو
پیچہے ڈالے اوروں کی دوستی میں ہاتہ سے جانے رہتے والوں کی یاد میں محبت میں رہا کرے یا اوروں کو اپنا صاحب جانے یا اونکا حکم
مانتا رہے یہ بہت بڑی باتیں ہیں بڑی کام ہیں ای کافروای شرکو ای منافقوای یہ دین خدا کی کلام کو پیغمبر خدا کے
باتوں کو اونکی نصیحتوں کو سچ نہیں جانتے جہوٹہ جانتے ہو پیغمبروں کو جہٹلاتے ہو قیامت کے ہونے [illegible]
[illegible] پر ایمان نہیں رکہتے ایمان نہیں لاتے جو زبان سے [illegible]

سکے اوپر تمہارا یقین ثابت نہیں اس سب جو کچھ جانتے ہو خاطر جمع سے کرتے ہو گمان کرتے ہو بہر مرنے پیچھے جینا نہوویگا
حساب کتاب عذاب ثواب نہوویگا اسواسطے بیوسوس اپنے نفس کے کام شیطانکی حکم کے کام کرتے رہتے ہو کچھ فکر
اندیشہ نہیں تمکو اور ہم تمہاری اون بری کاموں سے بیخبر نہیں ذرہ ذرہ کر ہمکو معلوم ہیں جانتے ہیں وَاِنَّ
عَلَيْكُمْ لَحَافِظِيْنَ تحقیق تمہاری اوپر البتہ نگہبان ہیں فرشتے كِرَامًا كَاتِبِيْنَ بزرگوار لکہنے والے يَعْلَمُوْنَ
مَا تَفْعَلُوْنَ جانتے ہیں وے جو کچھ کرتے ہو تم بہلا کام [illegible] نیکی بدی سب کچھ لکھ لیتے ہیں خبروں میں آیا ہی ہر آدمی کے
اوپر اللہ تعالے نے فرشتے نگہبان رکہی ہیں دو فرشتے اون میں صبح سے شام تک جو کچھ آدمی کام کرتا ہی اچہا برا کچہ
بات کہتا ہی نیک بد سب لکھ لیتے ہیں اور دو فرشتے رات میں شام سے صبح تک جو کچھ کہتا ہی کرتا ہی لکھ لیتے ہیں کچھ
بات کوئی کام چہوڑتے نہیں نیکی لکہنے کے فرشتے داہنیں طرف رہتے ہیں اور بدی لکہنے کے فرشتے بائیں طرف رہتے
ہیں ہر وقت اونکا قلم جاری رہتا ہی پر تین قسم کے آدمیوں سے قلم اوٹھا لیتے ہیں کچھ نہیں لکہتے ایک سوتا ہوا جب تک
سووے دوسرا دیوانہ جب تک ہوش میں نہ آوے تیسرا لڑکا جب تک بالغ نہووے اور سوا اونکی سبکی کام سبکی
باتیں رات دن کی لکہتے رہتے ہیں جو بندہ نیک کام کرتا ہی اچھی باتیں کرتا ہی خوش ہوتے ہیں اور بری کام کرتا ہی
بری باتیں کہتا ہی غمگین ہوتے ہیں دن کے فرشتے شام کو جدا ہوتے ہیں رات کی فرشتے صبح کے وقت جدا ہوتی
ہیں اور ہر بندی کے عمل ناموں کو لیجا کر حق تعالے کی درگاہ میں حضور میں عرض کرتے ہیں حکم ہوتا ہی جا اون عمل ناموں کو
ہماری لوح محفوظ سے مقابلہ دیو مقابل کر و لوح محفوظ جو ساتوں آسمانکی اوپر ایک سفید تختہ ہی ایک موتی کے دلی
سکا پانسو برس کی راہ میں عرض طول ہی اوسکا اوس میں سب بندوں کی اول آخر کے لوگونکی سبطرح کے عمل نیکی بدی بہلا
برا [illegible] کر لکھا ہی جب آسمان زمین میں چاند سورج جن پری آدمی کچھ پیدا نہوا تہا سبکی آگے سے اللہ تعالی نے
قدیم [illegible] لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہی پہر جب فرشتے ہر رات دن کی عمل نامہ اوپر لیجاتے ہیں اوسکو لوح محفوظ
سے [illegible] کم زیادہ نہیں پاتے تب حکم کے مطابق بہلی کام بری کام نیک باتیں بری با

باتین لکھہ رکھتے ہین اور جو کچھہ مباح کام لکہتے تہی اون کامونکو محو کر دیتی ہین دور کرتے ہین گناہ بندے کے عذاب ثواب
کے واسطے لکھہ کر گنہگارونکی عمل نامہ سجین مین سونپ دیتی ہین اور طاعتون بندگیونکی عمل نامہ علیین مین سونپ دیتی ہین
اس حقیقت کی خبر اللہ تعالی نے اسواسطے دیا جو بندی اسبات کو سمجھہ کر بوجھہ کر بری کامون مین بچاوین بری باتون
سے پرہیز کرین شرم کرتے رہین یہہ دلمین اپنے جانین اللہ تعالی حاضر ہی ناظر ہی سب حقیقتون کو ظاہر کی باطن کی
جانتا ہی سب عمل اوسکی نظر مین ہین اور دو فرشتونکو اللہ تعالی نے رات دن ہر آدمی کے اوپر نگہبان کر دیا ہی اچھی
بری کام دیکھتے ہین نیکونکو بدون سے جدا کر رہتے ہین پہر نیکونکی حقیقت بدونکی بات جو کچھہ آخرت مین ہوتی ہین
اللہ تعالی فرماتا ہی إِنَّ الْأَبْرَارَ تحقیق وی لوگ جو نیک کام کرنے والی ہین مومن ہین فرمان بردار ہین لَفِي نَعِيمٍ
بہشت مین رہنے والی ہین آرام مین خوبیونمین نعمتونمین خوشوقت ہونے والی ہین وَإِنَّ الْفُجَّارَ اور تحقیق وی
لوگ جو بدکار ہین بے ایمان ہین قیامت کی منکر ہین جو نہتی ہین بے فرمان ہین لَفِي جَحِيمٍ البتہ دوزخ مین دوزخ
کے عذاب مین رہنے والی ہین عذاب پانے والی ہین يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ داخل ہووینگے دراوینگے یہہ بدکار
بے ایمان دوزخ کی آگ مین جزاکی دن قیامت کی روز وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ اور نہووینگے یہہ بدکار بے
ایمان دوزخ سے غایب ہونی والی کافر مشرک منافق کبہی دوزخ سے نکل نہ سکینگے ہمیشہ عذاب مین رہنی والی
ہین وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ کس چیز نے دانا کیا تجکو کیا جانتا ہی تو ای سننے والی کیا ہی جزاکی دن کیسا
بہاری ہی وہ دن قیامت کی روز ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ پہر کسنے خبر دیا ہی تجکو کیا جانتا ہی تو کیا سختی کا
دن ہی قیامت کے دن کیسا عاجز ہو جاوینگے اوس دن مین وی لوگ جو دنیا مین بڑی سرکش تہی بڑی مغرور تہی
اللہ تعالی کے دربار مین حضور مین کسیکا کچھہ بس نہ آویگا سب کوئی عاجز فقیر درماندی ہو جاوینگی يَوْمَ لَا تَمْلِكُ
نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا اوس دن مالک نہووینگا کوئی کسی شخص کے واسطے کسی چیز کا کوئی تن کو عذاب سے [illegible]
[illegible] ماں بیٹے کو کوئی بیٹا باپ کو بہائی بہائی کو دوست دوست کو اوس دن [illegible]

حکومتیں اوس دن جاتی رہینگی سبکوئی فقیر محتاج عاجز ہو جاوینگے قوت قدرت کسیکی نرہیگی
وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ اور حکم فرمان اوس دن میں حکم خدای تعالے کا ہی جسکو چاہیگا پروردگار اوسکو شفاعت کا
درجہ بخشیگا جسکو جیتنے قوت قدرت چاہیگا بخشیگا وہی پاویگا اور کوئی محتاج رہیگا آج
دنیا میں ہر کوئی سر اوٹھاتا ہی سرکشی کرتا ہی کوئی کہتا ہی میں بادشاہ ہوں کوئی کہتا ہی میں سردار ہوں میرا حکم ہی میری
حکومت ہی میں ایسا ہوں میں ویسا ہوں جو کچہہ ہوں سو میں ہی ہوں میری برابر دوسرا کون سا ہی کرسکیگا ہی حالے
کل قیامت کے دن یہہ سب باتیں سب کسیکی خاک میں مل جاوینگی سبکو اوس دن ظاہر ہوویگا سبکوئی جانیگا
ہم کچہہ چیز نہیں ہماری ہاتہہ میں کچہہ نہیں سب کچہہ قدرتیں قوتیں اللہ تعالے ہی کے ہاتہہ میں ہی اور بس

سورۃ المطففین مدنی ہی اَسّی سورتیں جو مدینی میں نازل ہوئیں ہیں اونمیں ایک سورت یہہ ہی چھتیس
آیتیں ایک سو اونہتر کلمے اور سات سو تیس حرف ہیں خبر میں آیا ہی مدینی منورہ کے رہنے والے مسلمان سے پہلی حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کرنے تشریف لے جانے سے پہلی اس عادت میں گرفتار تہی جو سوداگری
کرتے تو دینے میں کم تولتے تہی اور لینے میں زیادہ تلواتے تہی کم دیتے تہی زیادہ لیتے تہی اور اس عادت
میں مشہور تہی جب حضرت نبی صاحب یعنی صلی اللہ علیہ وسلم مکی سے مدینی میں چلتے تہی راہ میں یہہ سورت اللہ تعالے
کیطرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام لائے اور یہہ خبر دی پہر حضرت جب مدینی میں داخل ہوئے پیچھے اون
لوگوں کو ہدایت فرمائی سبہوں نے قبول کئے اوس خوئی سے اور سب بُری خوئیوں سے توبہ کیا پاک ہو گئے فرماتا ہے
اللہ تعالے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ خرابی ویل ایک کلمہ ہی جہانتک خواریاں عذاب غم درد دکہہ حسرتیں پریشانی سختیاں
محنتیں [illegible] سب اوس ویل کے معنے ہیں اور دوزخ کے درمیان ایک میدان ہی اوسکا

بنتا ہی جو کچہ بہیا لہو دوزخیونکی مارنیکے سبب نکلتا ہی بہتا ہی اوس میدان مین بہکر جمع ہوتا ہی اور سانپ
بچہو اوسمین بہت پیدا ہوتے ہین جیسے گندی پانے مین کیڑی پیدا ہوتے ہین وہ پانی دوزخیونکو ڈالتے ہین وہ گندہ پانی
بد بوئی آگ ہو رہا ہی اوسمین عذاب کرتے ہین یہہ ویل ہی الله تعالی فرماتا ہی وای ہلاکی ہی خرابی ہی خواری ہی عذاب ہے
کم کرنے والونکی واسطے جو ناپنے مین گننے مین تول مین وزن مین کمی کرتے ہین الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُوْنَ یہہ وی لوگ جسوقت لیتے ہین پیمانونمین کسٹون مین کچہہ سودا اپنے واسطے اور آدمیونسے پہر لیتے ہین
پورا بہر والیتے ہین کچہ چہوڑتے نہین وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ اور جسوقت ناپتے
ہین اپنے چیز کو کپڑا دانہ غلہ اور جو کچہ خرید فروخت کی چیز ہی اورون کی واسطے بیچنے مین یا تولنے مین لوگونکی
حق کو ترازو مین کم دیتے ہین گہٹاتی ہین اور اونکا نقصان کرتے ہین لوگونکو زیان پہچاتے ہین خبر مین آیا ہی
وی لوگ جو زیادہ لیتے ہین کم دیتے ہین ماپنے مین تولنے مین خیانت کرتے ہین قیامت کی دن مین
اونکو دوزخ کی آگ کے بیچ مین دو پہاڑون مین بٹہال کر فرشتے عذاب کے اونسے کہینگے اون دونون پہاڑون کو
ماپو تولو وی لوگ اون پہاڑون کی آگ تولتے رہینگے جلتے رہینگے اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ کیا نہین جانتے یقین نہین رکہتے یہہ لوگ جو خرید فروخت مین کم دیتے ہین زیادہ
لیتے ہین یہہ بات نہین سمجہتے یہہ مقرر یہہ سب مرکی پیچہے زندہ ہووینگے جلائی جاوینگے حساب کے واسطے
اچہی بری عمل کا بدلا ملنے کے واسطے ایک بری دن مین جو بہت بڑا سخت دن ہی پہاڑون سا لون ہی يَوْمَ
يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وہ دن ہی قیامت کا جو زندہ ہووینگے سب آدمی اوٹہ کر
کہڑی ہووینگے سب آدمی اوٹہ کر کہڑی ہووینگے پروردگار کے حکم سے وہ پروردگار سارا جہان کا
پیدا کرنے والا بدلا ملنے والا ہی اوسکا حکم سے سب جی اوٹہینگے اور دیکہ کر کہڑی رہینگے کسی کو
بیٹہنے کی نہووی گی کوئی مجال بیٹہنے کے نہ پاوینگا جب تک جسکو حکم نہوگا [illegible]

مطفف

ہیبت کے مقام کے ہووی کہ جتنے آدمی سب اللہ تعالے کے حکم سے جیوینگے اپنے قبرون سے اوٹھ کے کھڑے
ہووینگے اوس وقت ایک ہیبت کے تجلی ہووےگی بڑی دہشت آن کر پڑیگی ایک بڑا ڈر سبکی اوپر
آجاویگا ایک تاریکی ہو جاویگی ایک دہوان ایک اندہیارا سبکی اوپر گہر جاویگا ہر کوئی اپنی
احوال کی اوپر نظر کریگا اگلی پچہلی کی بات سب نظرون مین آجاویگی اپنے عملونکی اوپر حسرت کرینگے
ندامت کہینچینگے شرم سے عرق میں جلینگے ہر کوئی اپنے عرق کے بلنے مین عملونکی موافق ڈوبیگا کوئی
گہٹنے تک کوئی زانون تک کوئی کمر تک کوئی گلی تک اور سبکو آپس مین ایک دوسری سے کہنے کی مجال نہووی گی
کوئی دم نہ مار سکیگا تین سو برس تک یہ حال رہیگا تب آخر کو حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت
کر واکر سب خلق کو اس ہیبت کی مقام سے باہر نکال کر حساب گاہ مین جہان رب سبکا حساب ہوویگا لیجاوینگے
یہ بڑی شفاعت ہوویگی اسکا نام شفاعت کبری ہی بہر حساب کے میدان مین نیک بد جدا ہو جاوینگی نیکونکی بہشت کے
طرف راہ پڑیگی بدونکی دوزخ کے طرف راہ پڑیگی اسیواسطی قیامت کا دن مقرر ہوا ہی جو بہلی بریکا برلا ظاہر ہووے
بہلا برا جدا ہو جاوے نیک بد مین تفاوت آوے ہر ایک کو اپنی قدر معلوم ہووے پہر یہ بات جو اللہ تعالے
نے مطففین کے حق مین فرمائی ہی یہہ ہدایت نصیحت جو کم دینے والونکو زیادہ لینے والونکو ہی عقلمندونکو
چاہیے جو اپنے دلمین سمجہین یہ بات یہ نصیحت اونہین لوگونکو نہین جو خرید فروخت مین ایسا کرتے ہین
بلکہ سبکی واسطی ہی جو آدمی اچہی ہین یا مسلمان ہین دین کے علم سے خبردار ہین اللہ تعالے سی ڈرتے ہین حضرت
نبی صاحب کے پیروی مین ہین اپنا بیگانہ ہر طرح حق پہچانتے ہین ظاہر باطن مین شرع کی موافق کام کرتے ہین
سب اچہی ہین اللہ تعالے کی نصیحت پر قایم ہین اور سوای اونکی ہر کوئی ہر ایک طرح کی معاملت مین جو آپس مین کرتے ہین
[illegible] دیکہین تو جانین اس خصلت سے بہت لوگ خالی نہین اپنی حق لینے مین بڑی سمجہ سے جہگڑا قضیہ کرتے ہین اور کے
حق دینے [illegible] نفس کے خوشی ہی ہر بات پر جہگڑا اون سے قضیے سے قائم

حق سے لوگونکے لینے سے بہی دینیکو دل نہین کرتا جب کوی حاکم زبردستی کر کر دلاوی تب دیتی ہین تو
دبا رکہین باتین بناتے رہین اور یہہ بات ہی بہت لوگ اپنے کامونکی واسطے مزدوری کرتے ہین ان سے کام
خوب طرح سے لیتے ہین بہت تاکید کرتے ہین پہر مزدوری دینے مین قصور کرتے ہین کم دیتے ہین اور بہت لوگ
آدمیونکو نوکر رکہتے چاکری کراتے ہین نوکری چاکری کے کام خوب کرواتے ہین خدمت بہت لیتے ہین نوکری کا حق دینے مین
کمی کرتے ہین دبا رکہتے ہین نہین دیتے اور بہت لوگ مزدوری کرتے ہین نوکری کرتے ہین مزدور اپنے کام سستی
کرتے ہین اچہی کام نہین کرتے نوکر نوکری کا حق بجا نہین لاتے پہر مزدوری لینے مین درماہی لینے مین تمام پہر پورا لیتے ہین
پورا لیتے ہین اسطرح سے بہت معاملتین جو آپس مین خلق کے درمیان آتی ہین مسلمانونکو چاہیے آپس کے معاملتون
مین گہٹتے بڑہتے بات کا ملاحظہ کرتے رہین حدیث قدسی مین آیا ہی اللہ تعالی فرماتا ہی ای بنی آدم جب تو دوست رکہتا ہی چاہتا ہی
تیرا حق پورا ہی تمام پہر دیوین اسطرح تو اورونکا بہی حق تمام پہر دی پورا کر دی اور جیسے تو چاہتا ہی تیری کام مین عدل کا
انصاف کا حکم ہووی تو بہی اورونکی کام مین عدالت کر انصاف کر اور یہہ بات ہی ہر کوئی آپ کو اچہا جانتا ہی
اور کو برا جانتا ہی بہت لوگ اورون کی عیبونکی اوپر اچہی نظر کرتے ہین جو بات ہر طرح دیکہتے ہین اپنے عیبون کی اوپر کچہ نظر
نہین کرتے اپنے برائیان کچہ نہین دیکہتے اورونکی برائیان برا کہتے مین [illegible] کرتے آپس مین خوش کرتے ہین اور کوئی
جو انکو برا کہی زبہت بڑی نا خوش ہوویں لڑنے کو تیار ہو جاوین اسطرح بہت بہت معاملتین ہین سمجہنے والی کو
اتنے بات کفایت کرتے ہی پہر بہت لوگونکی خدای تعالی کے ساتہ بہی یہی معاملت ہی جو [illegible] نعمتونکی
جو پاک پروردگار نے ہر ایک کو بخشی ہین انکہ کان تن بدن ہاتہ پانون عقل شعور کہانا پینا اور سب چیز آدمی کے
واسطے پیدا کیا ہی ہزارون لاکہون نعمتین ہر ایک آدمی کے واسطے تیار کر رکہی ہین [illegible]
نعمتون کے بدلے انکی بندگی کر اللہ تعالی کی احسان کو کچہ نہین سمجہتا سمجہ کر اپنے نفس کے [illegible]
[illegible] آشنائی کی خاطر [illegible] رہتے ہین [illegible] اور [illegible]

کوئی روزہ نماز کچھہ کرتا ہی کچھہ عمل کرتا ہی اپنا بڑا احسان جتاتا ہی جانتا ہی مین بہت بڑا کام کیا جو کچھہ میری اوپر
فرض واجب تہا ادا کیا اور جو انصاف کی نظر سے دیکہی تو جانی جو کچھہ پروردگار کا حق ہی کس بندہ سے ادا
نہین ہو سکتا ہی جو کوئی اول عمر سے لیکر آخر عمر تک سوای بندگی کی اور کچھہ نکری ایکدم غافل نرہی تو بہی ہزارون
نعمتون سے اللہ تعالے کی جو ہر ایک بندہ کو بخشین ہین ایک نعمت کا حق ادا نکر سکے ہر ایک بندہ کو چاہئے
جو کچھہ بندگی کری تہوڑی بہت اوس پر غرور عجب نکری مغرور نہو بہت نجانے بہت تہوڑا جانے آپکو ہمیشہ تقصیروار
جانتا رہی عاجزی کرتا رہی پروردگار کی نعمتونکو اپنی اوپر بوجہتا رہی دیکہتا رہی شکر کرتا رہی اور شکر کرنی سے بہی
آپکو عاجز تقصیرمند بوجہتا رہی اوس طریق مین اللہ تعالی کی قبولیت کی امیدوار رہی اور نہین تو مطففین مین
داخل ہوویگا بہت لینی والون تہوڑی دینی والونمین شمار کیا جاویگا بد لوگون مین گنا جاویگا کلا
سمجہا چاہئے مسلمان کو جو ایسا کام کری کم دیوی بہت لیوی ایک دوسریکو آپس مین ضرر پہنچاوی نقصان
دیوی جو کوئی ایسا کام کرتا ہووی چاہئے توبہ کری ایسے بدکام سے باز رہی اور جو کوئی توبہ نکریگا باز نرہیگا
ایسے بدکام کو حلال جانیگا گناہ نجانیگا کافر ہوویگا جاگہ اوسکی دوزخ ہوگی اوسکا عمل نامہ سجین
مین رہیگا اوس بات کو اللہ تعالے فرماتا ہی اِنَّ کِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ تحقیق نامہ اعمال کافرون کے
بدکارون کے مقرر سجین کے درمیان ہین خبر مین آیا ہی نامہ اعمال بدکارون کے کراماً کاتبین آسمان کو
لے جاتے ہین دروازی آسمان کے فرشتے جو دربان ہین دروازہ نہین کہولتے اون عمل نامونکو نہین اوپر آنی دیتے
پہر وہان سے پہیر لاتے ہین زمین کے اوپر لاتے ہین زمین کے فرشتے بہی قبول نہین کرتے دوسری زمین کو لے جاتے ہین وہان
بہی کوئی قبول نہین کرتا اسیطرح ساتوین زمین کے نیچے ایک ٹہکانا ہی بُری تنگی اور تاریکی اوس جاگہ
[illegible] جاگہ شیطان کی ہی اور شیطان کے لشکر کے رہنے کی ہی اون اعمال نامونکو اوس
جاگہ [illegible] رکہتے ہین اور اسیطرح کافرونکی جانونکو بہی اور فاجرکو [illegible]

جانونکو جب بدن سے نکال کر فرشتے اوپر لیجاتے ہین آسمانکی دروازے نہین کہلتے وہان سے رد کر زمین میں لاتے ہین قبول نہین ہوتے پہر ایک زمین سی دوسری زمین تک اسیطرح ساتوین زمین تک کہین جگہ نہین ملتے تب ساتوین زمین کے نیچے سجین مین اون جانونکو بند کر دیتے ہین شیطان کی ٹہکانے مین رکہہ کر اونکی تین تاریکی مین ڈال دیتے ہین وہی قبر ہوتی ہے اونکی وے وہین عذاب پاتے رہتے ہین وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ اور کیا جانتا ہی تو ای سننے والی کیا بری ہول کے ہیبت کے ڈر کے جگہ ہے سجین كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ایک کتاب ہی لکہی ہوئی وے اعمال نامہ کافرون کے ہر ایک کافر کا نامہ ایک لکہی ہوئی کتاب ہے ایسے کتاب ہے وہ جو کبہی محو نہووی مٹ نسکے جو کوئی دیکہی دیکہنے والا جان لیوی اوسمین کچہ خیر کا نام نہین تمام ہول سے ہیبت سے عذاب سے بہری ہی ہے وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ وای ہے افسوس ہے اور سختی قیامت کے دن مین جہٹلانے والونکو اَلَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ وے لوگ جن لوگون نے قیامت کے دن دین کے دن کو سچ نجانے پیغمبرون کی کہنے کو نمانے قرآن پاک اور خدا تعالی کے کلام کے اوپر ایمان نلائے قیامت کے دن ہونے کو عذاب ثواب نیک بد کے جزا بدلا پانے کو جہٹلاتے ہین نت جانے خاطر جمع سے بری کام کرتے رہے نفس کے غرور مین شیطان کے فریب مین پڑے ہمیشہ برے کام کرتے رہے کوئی اچہا کام نکیا وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اور نہین جہٹلاتا اوسکو جو نہین جانتا قیامت کی دنکو اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ سوای حد سے گذرنے والی بدکار کے وے آدمی وے لوگ جو بدکار ہین ہمیشہ بدکاری مین گناہ مین بڑہ جاتے ہین [illegible] بدراہ مین خوش ہین آرام پاتے ہین اچہی بات سے اچہی کام سے دور بہاگتے ہین نصیحت سے ناخوش ہوتے ہین یہی لوگ آدمیت کی حد سے گذر گئے ہین حیوانونکی درجے مین پہنچ گئے ہین کہانا پینا شہوت کرنے ہی سوجہتی ہے اور کچہ نہین نظر آتا دنیا ہی کے باتین اور انکو نکمی نہین آتی ہین آخرت کے [illegible] اور حق باتین کہی تو بیزاری کرتے ہین برا مانتے ہین اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا [illegible]

جسوقت پڑہی جاتے ہین اوس آدمی کے اوپر جو حدسے گذر گیا ہی آیتین ہماری قرآن کے کو کہتا ہی وہ کافر یہہ تو
یہہ کہانیان ہین اگلی لوگونکی ایسے حدسے گذر گیے ہین یہہ لوگ ایسے آدمیت اونکی مرگئی ہی حیوانیت
غالب آئی ہی جو اچھی بات اچھی کام کے بات دنیا آخرت کی بہلی کے بات اونکو بری ہی لگتی ہی قرآن
مجید کے نصیحت اللہ تعالی کے کلام کو ہی نہین مانتے جب پیغمبر سا پڑہنے والا خدا کی کلام کا سناتا ہی ملا
اونکی نیئین قرآن سناتا ہی سمجہاتا ہی اور فرماتا ہی تم ایمان لاؤ خدای تعالی کے فرمانے کو قبول کرو اسی جہانمین
اوس جہانمین تمہارا بہلا ہوویگا اور نہین تو تم دوزخ جہانمین خوار ہوجاؤگی عذاب مین پڑوگی جیسے اگلی
امتین جن کنہین نے اپنے پیغمبر کا کہا نہ مانا اللہ تعالی کی حکم پر ایمان نہ لایا خراب ہوا خوار ہوا ہلاک ہوا جسطرح
نمرود شداد فرعون قارون حضرت ہود کی امت اور حضرت صالح پیغمبر اور حضرت شعیب پیغمبر اور حضرت لوط
پیغمبر اور حضرت موسے اور حضرت عیسے علیہ السلام کے امت جو کوئی اونکی اوپر ایمان نہ لایا کافر رہا آخرت کو مارا گیا
اون باتونکو سنکر اپنے اپنے حال کے اوپر نظر نہین کرتے اپنے خواری کی سب حال نہین دیکہتے اپنے حال پر حسرت نہین
کرتے ایمان نہین لاتے نہایت [illegible] سے کہتے ہین یہہ پہلے لوگونکی قصے ہین کہانیان ہین اون نصیحتونکو احمق آدمی
کہانیان جانتے ہین [illegible] آتی نہین [illegible] بات جو بڑا احمق کہتے ہین ایسے بڑی فایدونکی کلام کو افسانہ کہتے ہین کہانیان
کہتے ہین ہزارون طرح کے فایدون سے جو اوس پاک کلام کے بیچ ہین سمجہنے سے ملتے ہین یہہ احمق آگے محروم
رہتے ہین دونو جہان کے بہتری سے خوبی سے دور پڑتے ہین اللہ تعالی کا کلام وقصہ نہین کہانی نہین تمام حکمت ہی تمام
آیتین قرآن کے بہید ہین نعمتین ہین اندہونکی واسطے انکہین ہین روشنی ہی نور ہین آخرت کی راہ بوجہنی سمجہنی مین جو کوئی قبول کرے
کانون سے سنے اور سیکہ لیوے اپنے دلکو قرآن کے بہیدونسے فایدون کی پانے مین لگاوے تب ہزارون نعمتین فایدے
پاوے [illegible] جو کوئی [illegible] نعمتون سے محروم رہتا ہین ایسی محرومی کا اور کچہ سبب نہین اور کچہ
[illegible] بلکہ یہہ سبب ہی پردہ ہو گیا ہی دلکا [illegible]

اونکی دلونکی اوپر جو کچہہ کہ برے ہی کمائی تہی اونکی بد عملونکی شامت سی دلونکو اونکی گہیر لیا ہی بُری کامونکی اثر ی دلون
پر اونکی زنگار باندہ دیا ہی پروی غرور کے غفلت مین پڑ گیے ہین دل سبکی سیاہ ہو گیے ہین قبولیت کے کان بہری ہو گیے
ہین خیر خوبی کی بصیرت کے آنکہین پہوٹ گیے ہین اس سبب قرآن کے نصیحت سُننے سی گذر گیے ہین خیر خوبی کے راہ سوجہنے کی قابلیت
نہین رکہتے حق کو قبول نہین کرتے ایمان نہین لاتے خبر مین آیا ہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی جب بندہ
کوئی گناہ کرتا ہی ایک سیاہ نقطہ اوسکی دل کے اوپر پیدا ہوتا ہی جو اوسیوقت توبہ کری بیزار ہووی اللہ تعالے کے طرف
عاجزی کری اوس گناہ سے ناخوش ہووی اوس گناہ سے شرمندہ ہو کر باز رہی وہ سیاہ نقطہ دل کے اوپر سے اوٹہ جاتا ہی
مٹ جاتا ہی صاف ہو جاتا ہی اور جو اوس گناہ سے توبہ نکری باز نرہی گناہ پر گناہ کیا جاوی وہ نقطہ سیاہی کا پہیل
جاتا ہی بڑا ہو جاتا ہی پہر آہستہ آہستہ دل کو گہیر لیتا ہی تمام دل سیاہ ہو جاتا ہی کلوس چڑہ جاتا ہی اندہیرا چہانے
لگتا ہی ہدایت کی راہ سے اندہا ہو جاتا ہی پہر جتنا جتنا زیادہ گناہ کرتا جاتا ہی نیکی کے راہ سے پہیر کے گہر سے دور
پڑتا جاتا ہی سیاہی پر سیاہی زنگار پر زنگار لگتا جاتا ہی سیاہی چڑہتے جاتے ہی باطن مین دل مین اندہیارا کرتے
کرتے سب نیچے پہر خاک مین مل جا کر دایرہ لعنت کے مُہر ہو جاتے ہین دنیا سے بے ایمان جاتا ہی خدا تعالی
مومن مسلمانونکو اس بلا سے اپنے پناہ مین رکہی اس بات پیچہے اللہ تعالی کافرون کا حال کہہ خبر دیتا ہی کَلَّا اِنَّہُمْ عَنْ رَّبِّہِمْ
یَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ حق ہی تحقیق نا سچ ہی مقرر ہی یہہ کافر مشرک اپنے پروردگار سے اوسدن البتہ حجاب مین
پردون مین ہونیوالی ہین یعنی آدمی جو ایمان نہین لائی قیامت کی دن کو سچ نہین جانتے حساب کتاب دوزخ بہشت عذاب
ثواب کے باتین جہوٹہ جانتے ہین پیغمبرونکی ولیونکی عالمونکی فاضلونکی پیرون مرشدون کی ہدایت نہین جانتے اللہ تعالے کی کلام کو
کہانیونکی سی بات بوجہتے ہین اپنے جہالت مین غرور مین طبیعت کے خواہشون مین دنیا کے مال کی محبت مین دعوی رسم
[illegible] ہین ایسے لوگ قیامت کے دن نہایت پروردگار کی رحمت سے [illegible] ناامید ہونگے [illegible]
ایسے بے نصیب ہونگے [illegible] جیسے بہشت کی [illegible] پروردگار [illegible]

ایسے دولت سے محروم رہینگے ہمیشہ ہمیشہ وے حسرت کی افسوس کی اگ میں رہینگے ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ پہر تحقیق
وے لوگ مقرر داخل ہونے والے ہیں دوزخ کے اندر دوزخ کی اگ سے جلنے والے ہیں ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُمْ بِهِ
تُكَذِّبُونَ پہر کہا جاویگا یہ وہی ہے جو تم اوسکو جھٹلاتے تہے جب یہ دوزخی اگ میں جلینگے جلنے لگینگے نالہ
فریاد کرینگے واویلا پڑینگے تب فرشتے عذاب کے اونکی زیادہ جلانیکے واسطے کہینگے اب اچھی طرح سے جلتے رہو یہ وہی
عذاب ہے جو دنیا میں تم ہرگز اوسکو نہ مانتے تہے جھوٹھہ جانتے تہے پیغمبرون کو اوس عذاب کے جھٹلاتے تہے اب بھی اوس
سچ کو جھوٹھہ جانتے رہو جلتے رہو عذاب چکہتے رہو پہر الله تعالے اون کافرون فاجرون غافلون کے حقیقت کو بیان
کرکر نیک کام کرنیوالونکی حقیقت بیان فرماتا ہے كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ تحقیق مقرر اعمال نامے
نیک کارونکی علیین میں ہین علیین میں رہینگے وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ اور کس چیزنے دانا کیا ہے تجکو اور
کیا جانتا ہے تو اے سننے والا کیا چیز ہے علیین کیا خوب جاگہہ ہے کیا اچہا خوشی کا مکان ہے علیین كِتَابٌ مَّرْقُومٌ
ایک کتاب ہے لکہی ہوئی يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ حاضر ہوتے ہین گواہ ہوتے ہین اوس کتاب کے فرشتے مقرب
خبر میں آیا ہے علیون ایک تخت ہے سبز زمرد کا عرش کے نیچے ساتوین آسمان کے اوپر سدرة المنتہی اسکے پاس ہے بہشت کے نزدیک
جب مومنون مسلمانونکے عمل نامے [illegible] جو اچھے کام کرنے والے ہین اخلاص سے کام کرتے ہین سچے کام خدا اور رسول کے
حکم میں کرتے ہین اون عملونکو فرشتے کراماً کاتبین لکہہ کرلیجاتے ہین ہر آسمان کے فرشتے اون عملنامونکا [illegible]
کرتے ہین خوش ہوتے ہین ایک آسمانکے فرشتے دوسرے آسمان تک اپنے حد میں پہنچا دیتے ہین ساتوین آسمانکے فرشتے
اون عمل نامونکو دیکہتے ہین پسند کرتے ہین قیامت مومن کے ایمان پر شاہدی گواہی دیوینگے پہر وہی پاک نامہ ایک
محل تک [illegible] اوس پاک محل میں سپرد کرتے ہین وہانکے فرشتونکی حوالے کرتے ہین اور علیون ایسا محل ہے جو کوئی اوس
[illegible] خوشحال ہو جاوے دل اور جان اوسمین راحت پاوے ارام پاوے اور وے لوگ
[illegible] علیین کے مقام کو پہنچتے ہین ہر ایک کے واسطے اچھے عملونکے مناسب

محل ہین خوبیونکی ٹہکانی ہین ہمیشہ خوش حالی کے گہرون مین آرام مین خوشوقتی مین رہتے ہین اثبات کو اللہ تعالے فرماتا ہی
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ تحقیق ابرار اچہی کام کرنے والی مقرر بہشت کی درمیان نعمتون مین آرام مین خوبیون مین رہنے
والی ہین عَلَى الْاَرَائِكِ يَنْظُرُوْنَ تختون کے اوپر بیٹہ کر نظر کرینگے بہشت کے نعمتونکی اوپر خبر مین آیا ہی بہشتیونکی
بیٹہنے کے واسطے بڑی بڑی تخت ہووینگے روپی کے سونی کے مرصع جڑاؤ لعل یاقوت موتی اون مین قدرت سے جڑی
ہوئی ہین اور ہر طرح کی تخت لعل کے یاقوت کی زرد کی موتی کے جیسے تخت کے اوپر دل چاہیگا بیٹہینگے اور وے تخت ہر طرحکا
زیب زینت سے بہت ہی سوارے ہوئی ہین فرش مسند ہی تکئے طرح طرحکی اونمین لعل موتی جواہر لگی ہوئی ہین اور ایسی بڑی
ہین جو اونکی اوپر موتیونکی لعل کے یاقوت کے خیمے کہڑی ہین بہانت بہانت کے بیٹہکین تیار ہین ہر ایک خیمے کا ایک بیٹہک
ہین حورین طرح طرحکی بناوٹ کیے ہوئے پانون تک موتیون لعل جواہر مین ڈوبی ہوئی نہایت خوبصورت تیار ہین جس خیمی مین
جس گہر مین بہشتیونکا دل چاہیگا وہان بیٹہکر تماشے قدرت کی دیکہینگے اور خبر مین آیا ہی ہر ایک بہشتی کا ملک
گہر بار حویلیان باغ ہزارون برس کی راہ مین ہووینگے ادنی بہشتی جو بہشتیونکی درجون سے اوسکا درجہ کم
ہوگا اوسکی درجے سے بہشت مین کسی اوسکا درجہ کم نہوویگا اس ادنی درجے والی کا ملک بہشت مین اس برابر ساری
دنیا کی ہزار برس کی راہ مین ہووگا جو اوس ملک مین ہزارون لاکہون حویلیان محل باغ گلزار بہارین ہووینگے اور وے
سب سونی روپی لعل یاقوت موتیون بہتیری کارخانون مین ہر طرحکی تماشے اور بہارین حوض فوارے تیار ہین اور وے
تخت ایسی اونچی بلند ہین جو سو برس دو سو برس کی راہ مین اونکی بلندیان ہین جب بہشتی اون تختونکی اوپر بیٹہا چاہینگے
وے تخت زمین سے لگ جاوینگے جب بیٹہنے والی بیٹہ چکینگے وے تخت اونچی ہو جاوینگے بلند ہو جاوینگے پہر اون
تختونکے اوپر بیٹہکر سب طرحکی تماشے اپنی ملک کی سب بہارین دیکہینگے خوشیان کرینگے تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
نَضْرَةَ النَّعِيْمِ پہچان لیگا تو ای دیکہنے والی اون بہشتیونکے مونہونکی تازگی سے نعمتونکی جو آدمی [illegible]
خوش حال ہوتا ہی اوسکے پاس روپی اشرفیان بہت سی [illegible] بہت سا ہوتا ہی اوسکے [illegible]

مونہہ کے روشنی تازگی کچہہ اور ہی ہوتی ہی جو کوئی ایسے دولتمند کے مونہہ کے اوپر نظر کری اوسکی خوشوقتی خوشحالی
چہرا ہی دیکہہ کر معلوم کر لیوی ایسطرح بہشتیونکی حقیقت ہی سب مومن مسلمان بہشت مین ایسے دولت
مند ہووینگے ایسے خوشحالیو نمایاں نعمتو نمایں رہینگے جو اونکے مونہہ کے دیکہتے ہی معلوم ہو جاویگا جو یہہ بڑی
تازگی اور روشنیان کچہہ اور ہی ہے بعضونکی مونہہ ایسے روشن ہووینگے جیسے بڑی روشن ستاری دنیامین
آسمان سے نظر آتی ہین بعضونکی مونہہ ایسے ہووینگے جیسے چودہوین رات کا چاند اور بعضے مومن مسلمانو
کا مونہہ ایسا چمکیگا روشن ہوویگا جیسا دنیامین آفتاب چمکتا ہی آرام مین آسایش مین رہینگے اچہی
نعمتین کہاوینگے قوتین پاوینگے حسن جمال بڑہتا رہیگا یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ خِتَامُهُ مِسْكٌ
اور پلائی جاوینگے ایک شراب سے جو خالص شراب ہے مہر کئے ہوئی مہر اوسکی مشک کے ہی مومن جو ابرار ہین اچہی
کام کرنیوالی دنیامین برا کام کچہہ نہین کرتے جب بہشت مین اپنے گہر مین تخت کے اوپر آرام سے بیٹہینگے عزتکی
ساتہہ خوشیان کرینگے اسطرح کی نعمتین موجود ہووینگے غلمان جو خوبصورت لڑکے ہین خدمت کی واسطے رہتے
ہین ہر ایک کام اونکی کرتے ہین شراب پینی کے واسطے اونکی لاوینگے وہ بہشت کے شراب ہوویگے نہایت سفید خوشبوی
مزیدار جسکا پینی سے ایک ہزار حصہ بڑہ جاوینگے ضرر نقصان عقل کا شعور کا اوس شراب مین نہین خوشی
لذت قوت ہر طرحکی اوس شراب مین زیادہ پاوینگے اور اوس شراب کے باسنون کے مونہہ کو اوپر مشک کے مہرین
ہووینگے الله تعالے کے حکم سے اون شیشون صراحیونکی اوپر مہرین ہو رہی ہین اون مہرونکو کوئی کہول نہین سکتا
کسیکو حکم نہین اون مہرونکی توڑنیکے جب مومن بہشت مین پہنچینگے اپنے اپنے گہرون مین داخل ہووینگے
ہر کوئی جس وقت چاہیگا جس باسن کے مہر چاہیگا اپنے ہاتہہ سے توڑیگا وہ شراب پیویگا اون شرابونکی بہت
[illegible] ہی جو [illegible] مہر کر کر رکہی ہی اور وہ شراب ایسی نعمت ہی جو دنیا مین اوس شراب کا ایک قطرہ
اگر گری [illegible] ساری [illegible] پریشانیان دنیا [illegible] جلدی دور ہوں ایسی بڑی نعمت ہی جو الله تعالے

فرماتا ہی وفي ذلك فليتنافس المتنافسون ۔ اور ایسے بڑی نعمتوں مین چاہیے رغبت کرین رغبت کرنے والی اون
نعمتونکو طلب کرتے رہین ایسے خوبیونکو چاہتے رہین ڈہونڈہتے رہین دنیا مین وہی کام کرین جن کامونکی سبب آخرت مین
بہشت مین ایسی بڑی دولتین پاوین اسمین تین اشارت ہین ایک اشارت اوس شراب کے تعریف مین ہی سمجھنے والی
کو چاہیے اپنے دلمین سمجھے بوجہے جس نعمت کے حق مین الله تعالے مومنونکو فرماتا ہی سمجہاتا ہی دوڑنے والی رغبت
کرنے والی اپنے خواہشونکی طرف جو ہر ایک کام دنیا مین دنیا کے ہر ایک خواہش مین دوڑتے ہین چاہیے اون
نعمتونکو طلب کرین اون دولتونکی پانے مین دوڑین اس بات سے معلوم ہوتا ہی جو وہ شراب بہت بڑی بہت بڑی
نعمت ہی جسکے طلب کرنے مین الله تعالی رغبت دیتا ہی لالچ دلاتا ہی اور کونسی بڑی نعمت اس سے زیادہ ہووی گی جو ایسی
اچھی لذتین خوبیان خوشوقتیان اوس شراب مین بہر رہی ہین جو اون شراب کی شیشونکی اوپر مشک کے مہر کر رکہی
ہین اور اسکو وہ [illegible] معلوم نہین ہو سکتا جب مومن بہشت مین داخل ہووینگے اور وہ شراب غلمانونکی ہاتہ مین
دیوینگے اسوقت وہ مہر توڑ کر پیوینگے تب اوس شراب کا [illegible] معلوم ہووے اور لذت جانینگے دنیا مین
اوسکی حقیقت کوئی کیا بوجہ سکتا ہی اور دوسری اشارت یہ ہے حکم کرتا ہی پروردگار اوس شراب کے طلب کرنے مومن
کو چاہیے جو کچہ اچھی عملہا اچھے کام الله تعالے و رسول نے فرمائی ہین بجا لاوی اور جو کچہ بری کلام بری عمل منع کیے ہین
ہرگز نکری اور جو کچہ بشریت کی راہ سے خطا ہو جاوی تو توبہ کری بخشش مانگی اپنے تن بدنکو مالکو جانکو الله تعالے
کی رضامندی مین خرچ کری خدا کی راہ مین نثار کری دیوی تو مقرر اوس دولت کو پاوی اور تیسری اشارت یہہ ہی
الله تعالے دنیا کے طلب کرنے والونکو نفس کے خواہشونکی ڈہونڈہنے والونکو منع کرتا ہی رات دن تم دنیا ہی کی فکر
مین لگی رہتے ہو دنیا کے مال کو طلب کرتے ہو دنیا کے واسطے ایک دوسری پر حسد کرتے ہو [illegible] آپس مین خونریزی
کرتے پہرتے ہو دنیا کے مال حاصل کرنے کی واسطے در بدر کا سفر کرتے ہو رنج [illegible] مشقتین اٹہاتے ہو
ہر [illegible] سے جو مال لیا کوئی تم مین [illegible] آخر کو چہوڑ کر مرجاتے ہو [illegible]

لیے سبقت چاہیے اس مین دو رستے سو کہتے ہو ایک دوسری سے دولت مین مال مین بڑہ جاوین آخر کو کسیکا پاس کچھہ نہین رہنے والا ایسی چیز کے طلب مین کیون عمر اپنی کہوتے ہو ایسی چیز کو طلب کرو جو ہمیشہ رہی اور اوسکا فایدہ لذت بلند ہو ہمیشہ خوش وقت تر رہتے رہین وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ اور ملاوٹ اوس شراب کا جو ابرار نیک کار پیوینگے اوس شراب کا نام رحیق مختوم اوسکا ملاوٹ تسنیم کا ہوویگا عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ اور تسنیم ایک چشمہ ہے بلندی ہی بہشت مین اوسکا نام ہی اور اوسکا پانی مقرب لوگ پیوینگے یہہ چشمہ تسنیم کا عرش کے نیچے سے آتا ہی بہشت مین مقربونکی حویلیون مین جاری ہوتا ہی تسنیم کے پانی کے برابر بہشت مین کوئی پانی نہین شیرینی مین خوشبوئی مین مزہ مین نفع مین قوت مین سب پانیون سے بہشت کے زیادہ ہی اور یہہ پانی خاص مقربون کا نصیب ہے اور بہشتیون کے پانیون مین اوس پانی کا ملاو دیکر دیوینگے جیسے دنیا مین شیرینی کے درمیان خوشبوئی کے واسطے گلاب ملاتے ہین یا مشک ملاتے ہین اور مقرب وے لوگ ہین جو اللہ تعالی نے اپنے فضل و کرم سے اونکو اپنے درگاہ کا قرب بخشا ہی اونہا نزدیک کیا ہی سب کمال اونکو آپ بخش دیا ہی جیسے پیغمبر ہین یا صدیق ہین بعضے بڑی ولی اور ابرار سب مومن مسلمان ہین یا اپنے محبت سے حکم کے موافق کام کیے اور راہ چلے کمال کو پہنچے مقربونکا بہت بڑا درجہ ہی جسکو حق تعالی نے آپ کامل اور سنوارکے مین پہنچایا اور اوسکے سب طرح کے بندگی دین کی کیے تھے بغیر سوای رضامندی خدا تعالی کے اور جو کچھہ غرض نہین ہی جو کام کیا عمل بجا لائی بکمال محبت اور اخلاص سے بجا لائی اس سبب اونکی پینے کا پانی بہشت مین تسنیم مقرر ہوا ہی جس پانی کے مزہ کی اور خ[illegible] کچھہ تعریف بیان مین کیسے آدمی کے نہین آسکتے اور ابرار جو اپنے محبت سعی سے اللہ تعالی کے توفیق سی راہ چلی اچھی کام کیا کمال کے درجون کو پہنچے مرتبے پائی اونکی عمل کرنے مین کچھہ اپنے دلکو خوشی بہی ملی ہوئی ہوتی ہی دوزخ سے بچنے کی غرض ہے بہشت [illegible] یا پہنچنے کی غرض ہے اور اخلاص اونکا اور بہت غرضون مین ملا ہوا ہوتا ہی خدا تعالی کی رضامندی کا بہی ملتفت ہین اور [illegible] غرضین رکہتے ہین اس سبب سے اونکی واسطے رحیق مقرر ہوا اور رحیق مین تسنیم کے پانی کا ملاو [illegible] واسطے فرمایا ہی کہ رغبت کرنیوالون کو چاہیے کہ رحیق کے پانی [illegible] رغبت کرین جسکو ملاو تسنیم کا ہی

تسنیم کا پانے ملاب ہی محنت کرنے سے مل سکتا ہی اور نہ تسنیم کا پانے بڑی فضل کرم پر موقوف ہی
اوسمین محنت سے کسیکو راہ نہیں اور تسنیم کے تعریف بیان سے باہر ہے خبر مین آیا ہی مکی کے سردار مشرک
جو ایمان نہیں لائی ابو جہل اور ولید بن مغیرہ بن عاص وائل اور جو اونکی ساتھی تہی جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کے بعضے اصحابونکو دیکہتے وی اصحاب جو فقیر نادار تہی حضرت عمار یاسر حضرت بلال حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہم
دیکہکر ہنستے ٹہٹہی کرتے مسخریان کرتے اس سورت مین یہ آیتین اللہ تعالی نی اوس حقیقت کے بیانمین بہیجا ہی
اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا تحقیق وی آدمی جو مشرک ہین گناہونکی درمیان ڈوبی ہی ہین کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ ۔ اون لوگونسے جو ایمان لائے ہین ہنستے ہین ٹہٹہا کرتے ہین وَاِذَا مَرُّوْا بِہِمْ یَتَغَامَزُوْنَ
اور جب گذرتے ہین یہہ مشرک مومن کے اوپر غمز کرتے ہین آنکہون سے ابرو سے اشارتین کرتے ہین ٹہٹہا کرتے ہین مسخریان
کرتے ہین وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓی اَہْلِہِمُ انْقَلَبُوْا فَکِہِیْنَ اور جب یہہ کافر اپنے اہل کے پاس جاتے ہین
اپنے گہرونکو پہرتے ہین مومنونکی اوپر ٹہٹہی کرکر اور کافرونکی پاس جاتے ہین خوش وقت جاتے ہنستے ہوئے پہرتے ہین
اور یارون سے ملکر مومنونکی اوپر ہنسیان کرتے ہین خوش ہوتے ہین وَاِذَا رَاَوْہُمْ اور جب دیکہتے یہہ کافر منافق
مومنونکو دیکہتے ہین قَالُوْٓا اِنَّ ہٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۔ وہ کہتے ہین یہہ کافر منافق مشرک مومنونکو
دیکہکر یہہ لوگ تحقیق گمراہ ہین باپ دونکی راہ ہین چہوڑ دیے ہین اپنے گمراہی کو مومنونکی اوپر
ثابت کرتے ہین یہہ اللہ تعالی فرماتا ہی اون کافرون منافقونکی حق مین وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَیْہِمْ حٰفِظِیْنَ
اور یہہ کافر نہیں بہیجے گئے اون مومنون کی اوپر نگہبان اون کافرونکو مومنونکے کارکہولا اسطے کر نہیں بہیجا جو اونکی
نیکی بدیکو دیکہتے رہین اپنے راہ مین چلا دین اور سچے راہ مین بچلانے دیوین دنیا مین یہہ لوگ جو کچہہ ٹہٹہی مسخری باتین
[illegible] کرتے ہین کہ لیوین آخرت مین کیا کرینگے اویسا حقیقت اللہ تعالی خبر دیتا ہی فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
[illegible] مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَکُوْنَ ۔ پہر اوس دن مین قیامت کے روز جو لوگ وی آدمی جو مومن ہین اللہ [illegible]

ہین کافرون سے کافرونکی حال دیکہنے سے ہنسینگے عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ تختونکی اوپر وی تخت جو جواہر جڑی ہین خیمونمین یاقوت کی موتیونکی بیٹہکر مومن نظر کرینگے دوزخیونکی احوال دیکہکر جسوقت آگ مین دوزخی جلینگے اوسوقت مومن خوش ہووینگے آپس مین بیٹہکر ہنسیان کرینگے اور خبر مین آیاہی وی لوگ جوکی کافر جو دنیامین مسلمانونکی اوپر ٹھٹھا کرتےتہی ہنستے تہی جب دوزخ مین پڑینگے آگ مین جلینگے فرشتے ایک دروازہ بہشت کی طرف سے کہول دیوینگے اور اون دوزخیون کو کہینگے آؤ شتاب آؤ بہشت مین جاؤ پہر یہہ دوزخی بہت محنت کرکر خرابی سے دروازہ تلک پہنچینگے اوسیوقت فرشتے دروازہ بہشت کا بند کرلیوینگے بہت غم کرینگے غمگین ہووینگے پہر دوزخ کے فرشتے اونکو گہسیٹکر بری حال سے دوزخ مین ڈال دیوینگے اس حال کو دیکہکر مومن خوش ہووینگے دنیا کی باتونکو یاد کرینگے دوزخیونکو یاد دلاوینگے هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ تحقیق ثواب پایا کافرون نے جزا پائے بدلا پایا کافرون نے عملونکا اون کامونکا جو دنیا مین کرتے تہی ٹھٹہا مسخری کرکر اپنے دلکو خوش کرتے تہی اور مسلمانونکو غمگین کرتے تہی ناخوش کرتے تہی اسکام کے بدلے مین الله تعالی نے اون لوگونسے وہی معاملت کی جو اونہون کیا آخرت مین اونکی بدکاریکی سبب بدبختی کے سبب بہت غمگین کیا بڑی غم مین ڈالا ہمیشہ اون غمونمین رہینگے عذاب پہنچتے رہینگے اور مسلمانونکو جو غم کہاتے تہی صبر کرتے تہی اپنا ایمان مین مسلمانی مین زیادہ قایم ہوتے تہی آخرت مین بہت خوش کیا بہت بڑی خوشوقتیان بخشین ہمیشہ ہمیشہ خوشحالی مین رہینگے مومنون مسلمانونکو چاہیے یہہ اس آیت کی نصیحت کو سنکر اپنے دلمین رکہین جاگہ دیوین اور خدا کی بندیکی ساتہ ٹہٹہا مسخری نکرین کسیکو حقیر نجانین غرور تکبر نکرین ہر طرحکی اچہی بری عمل کی جزا بدلا آخرتکو ہر کوئی پاوینگا ایک ذرہ تفاوت نہین ہوویگا الله تعالی سب مومنون مسلمانونکو اپنے فضل کرم سے اچہی کامونکی [illegible] بری کامون سے بچارکہی آمین آمین آمین ۔ سورۃ انشقاق مکی ہے پچیس آیتین ایک سو نو [illegible] کافر پوچہتے تہی قیامت کسطرح ہوویگی کب ہوویگی قیامت کی [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالی خبر دیتا ہی

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ جس وقت آسمان پھٹ جاوینگے پارہ پارہ ٹکری ٹکری ہو جاوینگے صور پھکنے سے اوس دن کی ہیبت سے فرشتونکی اوترنیکے واسطے جو ہر ایک آسمان ٹوٹیگا اوس آسمانکے فرشتے اوترکر حشر کے میدانمین سب آدمیون کو اللہ تعالی کے حکم سے گھیر کر کھڑی ہووینگے وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا اور سنیگا آسمان اللہ تعالے کے حکم کو قبول کریگا فرمان کو حکم ہوویگا ٹوٹ ٹوٹ جاویگا وَحُقَّتْ اور سزاوار ہی آسمان کو حکم خدای تعالے کا قبول کرنا حکم کے تابع ہووی وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ اور جب زمین بڑہائی جاویگی اول آخر سب خلق جمع ہووینگے اگلی پچھلی مُردی سب جیوینگے اون سبکی کھڑی ہونیکے واسطے لنبا چوڑا زمین کا بہت بڑہ جاویگا جسطرح چمڑیکو کھینچ کر بڑہاتے ہین اسیطرح سب فرشتے اللہ تعالی کی حکم سے زمینکا کھینچ کر بڑہاوینگے مشرق سے مغرب تک اونچا نیچا زمین مین کچھ نرہیگا پہاڑ اوکھڑ جاوینگے دریا ندیان خشک ہو جاوینگے گھڑہا خندق اوسمین کچھ نرہیگا تمام زمین ہموار ہو جاویگی برابر ہو جاویگی وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ اور باہر نکال ڈالیگی زمین جو کچھ زمین کے اندر ہے خزانی اور سب مُردی زمین سے نکلینگے اور زمین خالی ہو جاویگی زمین کا اندر کچھ نرہیگا سب چیز اوتہیگا وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اور سنیگی زمین خدا کی حکم کو جو کچھ زمین کو حکم ہوویگا بجالاویگی حکم کو قبول کریگی اور لایق ہی زمین کو یہ حکم خدا تعالی کا بجالاوی تقاضا سر کا جب یہ حقیقتین ظاہر ہووینگے جب قیامت قایم ہوویگی سب کوئی پاس رب جیوینگے زندہ ہووینگے پھر ایک کا حساب ہوویگا کافر مشرک بدکار دوزخ مین پڑینگے عذاب بہت کرینگے اور مومن مسلمان نیک کار بہشت مین داخل ہووینگے ثواب پاوینگے اور یہہ بات جو اللہ تعالی نے زمین آسمان کے حق مین فرمای وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ سزاوار ہی لایق ہے آسمان زمین کو جو حکم کے تابع رہین اسمین اشارت ہی جو زمین آسمان اللہ تعالے کے حکم کے بلندی ہوی کھڑی ہین جب تک حکم ہی قایم رہو قایم ہین جب حکم ہوویگا ٹوٹ جاوینگے اسطرح ہر چیز دریا پہاڑ ہوا آگ سب پیدایش ذرہ ذرہ اللہ تعالی کے حکم مین قایم ہین [illegible]

سلکرنے کی کسیکو قدرت نہین جس کام مین جسکو حکم ہوا ہی بے اختیار کرتا ہی آسمان چاند سورج ستارون کو
حکم ہے پہرتے رہو سو پہرتے ہین کبہی آرام نکر سکتے ایکدم نہین ٹہرتے زمین کو پہاڑونکو درختونکو حکم ہوا ہی کہڑی رہو
حرکت مت کرو کہڑی ہین حرکت نہین کر سکتے اوسیطرح ذرہ ذرہ جس کام مین فرمایا ہی اوسی کام مین چلا جاتا ہی قایم ہی
پر آدمی بے حکمی کرتا ہی بیفرمانی چلا جاتا ہی حکم نہین مانتا جس کام کرنیکو فرمایا ہی نہین کرتا اوسکا اولٹا
کرتا ہی جس کامونکو منع کیا ہی وہی کام کرتا ہی یہہ تمام سب اختیار کا ہی کسی چیز کو اللہ تعالے نے کسیکام کا اختیار
نہین بخشا ہر ایک چیز کو جو کام فرمایا ہی اوسی کام کی قدرت بخشی ہی اور کام کی اوسکو قدرت نہین بخشی
اسواسطے بغیر اختیار وہی کام کرتا ہی اور کام نہین کر سکتا ہی آدمی کے تئین سب طرحکی قدرت بخشی ہی کہ
جو کام چاہی سو کری جو نچاہی سو نکری جہان چاہی وہان جاوی جہان چاہی وہان بیٹہی نقصان کیطرف
جاوی کمال کیطرف جاوی نیکی بدی کی راہ اوسیکا اوپر کہول دیئی ہین نقصان کے کمال کے اسباب سب
کچہہ تیار کر دیئی ہین ہر ایک کام کا مختار کر دیا ہی یہہ آدمی جو اپنے دلمین سمجہے تو جانے اللہ تعالی نے آدمی کے اوپر
بہت بڑا فضل کیا ہی بڑا احسان کیا ہی جو یہہ اختیار کی نعمت بخشی ہی جو چیز کسیکو اوسکے پیدایش مین
نہ بخشی تہی آدمی کو بخشی ہر کام کرنے مین اوسکے ہاتہہ پانونکا کہول دیئی ہین اسیواسطی اوسیکا اوپر اپنے طرف سی
پیغمبر بہیجی اپنے کلام بہیجی اچہی بری راہ کی خبر دی بہلا برا اوسکو سمجہا دیا مسئلہ بتا دیا بہلی بری کام بتا دیی
اور اوس اختیار دینی کے سبب اوسیکا اوپر اپنے زبردستی نکے جبر نہین کیا جو وہ خداوند جبر کرتا چاہتا اختیار
چہین لیتا ایک پل مین گہما دیتا بے اختیار اوسی کام مین چلا جاتا کچہہ عذاب ثواب نپاتا اسیواسطی تمام
خلقت کو اور فرشتونکو اختیار نہین دیا عذاب ثواب بہی اونکو نہین ہوتے پر آدمی کو اختیار دیا ہی عذاب ثواب
[illegible] واسطے مقرر کیا ہی یعنی بہشت ہی اوسیکے واسطے پیدا کیے فرمایا ہی سب اسباب تمہاری واسطے پیدا کر دی
ہین [illegible] کا اچہا بدلا پاویگا برا کام کریگا برا بدلا پاویگا آدمی کو چاہئے اس نعمت کی قدر جانے

شکر احسان کا بجا لاوی اور شکر اس نعمت کا بجا لاوی اور اپنے قدرت کو اپنے اختیار کو اللہ تعالی کے
رضامین مرضی مین خرچ کری جو کام فرمایا ہی وہی کام بجا لاوی اپنا اختیار خاوند کی اختیار مین دیوی جو کچھ کام
پروردگار نے اوسکے واسطے اختیار کیا ہی اوسی کام کو اختیار کری اور جو کچھ کرنیکو منع کیا ہی نکری آپ کو اپنے
اختیار سے اوس پاک پروردگار کے اختیار مین سے اختیار کر دیوی تب اپنے کمال کو پہنچے دین دنیا کی سعادت
خوب پاوی پہر اوس درجے کو پانا ایسے بڑے دولت کو پہنچنا بہت بہاری کام ہے بہت محنت کا کام بہت طرح کی حاصل کیا
چاہیے بہت کام کیا چاہیے تب اللہ تعالی کے فضل سے اس مرتبہ کو پہنچے پہر یہ بہت محنت کرنے جو آدمی کو ڈر کا ہی اور اسکا
سبب یہ ہی آدمی اسفل سافلین میں حیوانیت کے درجے مین پڑا ہی اس دنیا کی گہری کوئی مین ڈوبا ہوا ہی
دنیا کے کام کرنے جانتا ہی دنیا ہے کی باتین اوسکی نظر مین آئی ہین ہزارون طرح کی خیال خطرون مین
گرفتار ہی اچھا کہانا اچھا پینا اچھا گہر ہزارون طرح کی نعمتین زیب زینت روپیا سونا دنیا کا یاد آتا ہی
اوسکا دل دوڑتا ہی اپنے اختیار کو قدرت کو دنیا کے خوبیان پانے مین خرچ کرتا ہی آخرت سے یون نہی
لیتے ہمیشگی خوبے ہمیشگی دولت کے راہ چہوڑ دیا ہی ہمیشگی بادشاہی پانیکی کام نہین جانتا اور جو کوئی دانا اوس
نادان آدمی کو وہ راہ بتا دیوی کام سکہاوی تو نہین سنتا نہین سیکہتا اور سنے سیکہی تو بہی ایسا دنیا کی کامو
مین گہرا رہتا ہی وی کام وی جو آخرت کے پانیکی کام ہین نہین کرتا اون کامونکو بہت بڑی محنت جانتا ہی
مشکل جہتا ہی اور جو کرتا ہی تو بڑی سختی سے کرتا ہی اور اس باتکو نہین جانتا جو بغیر اوس محنت کیے
بغیر اس سختی سہے اوٹہائی سے آخرت کے ہمیشگی کی دولت نپاویگا اوسکو لازم ہی ضرور ہے جو یہ کام کری
[illegible] راہ مین اپنے اوپر سختی اوٹہاوی اس بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی یا ایہا الانسان انک کادح
الی ربک کدحا فملاقیہ ای آدمی تحقیق تو سختی سے کام کرنے والا ہی اپنے پروردگار کے
[illegible] سختی کا کام کرتا ہی پہر ملاقات کرنیوالا ہی تو اپنے کام کے بدلے کو [illegible]

کاموں کی مزدوری کو ای آدمی نادان تو کیوں بھول رہا ہی اس فانی دنیا مین رات دن دمبدم یہہ دنیا تیری ہاتہہ سے چلی جاتی ہی
اور آپ ہی دنیا کے کام مین رہتا ہی تو اپنے پیدا کرنیوالی کی طرف اور بندگی مین چست ہو جا لاکہ ہو حکم کی بجالانی مین
محکم ہو سستی مت کر تجکو لازم ہی جو سچی راہ کی محنت اپنے اوپر اوٹہا کام کرنے مین محنت کر رنج کہینچ اپنے روزی دینے والی کی
رضامندی حاصل کرنیکی واسطی کوشش کر سعی کر تجکو ضرور ہے اچھی کامون مین محنت کرنے اللہ تعالے کی خوشنودی پانے مین
بہت سختی اختیار کرنی اپنے نفس کی خواہشون سی جن خواہشون کا کام نہین دور رہنا گنا اون خواہشون کیطرف بچانا اور
اللہ تعالے کی حکم بجالانے مین اپنے تن کو بدن کو مال کو جانکو خرچ کرنا دلکو حکم مین لگانا یہہ محنت دنیا مین تجکو کیا چاہئے
آخر کو آخرت مین پروردگار کے حضور مین پہنچنے والا ہی اپنے عملون سے جو کچہہ کہ تو نے دنیا مین کئے تہی اپنے کامونکے جزا سے
ملاقات کرنیوالا ہی مزدوری پانے والا ہی جیسا کریگا ویسا پاویگا جسوقت بندونکا حساب ہونے لگیگا نامی
عملونکی جو کچہہ دنیا مین کئے تہی ساری عمر کے کام لکہی ہوئی ہر ایک کے ہاتہہ مین دئی جاوینگے سب باتین ذرہ ذرہ یاد
آوینگے اچہی لوگونکی نامی داہنے ہاتہہ مین دیوینگے اور گناہ گارونکی نامی بائین ہاتہہ مین دیوینگے فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ
كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا پہر جو کوئی دیا جاویگا کتاب اوسکا داہنے ہاتہہ مین
پہر شتاب حساب کیا جاویگا آسان حساب وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا اور پہریگا اپنے اہل کی طرف خوشوقت ویسی لوگ
جو سچی مومن مسلمان ہین اللہ تعالے کی رضامندی اونکو حاصل ہوئی ہے دنیا مین اچہی کام کرتے رہی ہین اور جو کچہہ گناہ تقصیر
یا کچہہ سستی اون سے ہو گئی ہی توبہ کرتے رہی ہین اللہ تعالی اونکی اوپر مہربان ہوئی کا قیامت کے دن حساب کیوقت اول
اونکی عیبونکی نامی کہلی جاوینگے دکہاوینگے اسطرح سے چہپا کر دکہاوینگے جو اور کسیکی نظر اوسکی اوپر نہین پڑیگی
پہلی اپنے دیکہینگے ڈر جاوینگے پہر خطاب ہوویگا اللہ تعالے کیطرف سے ہر ایک بندی مومن کو ای بندی تو نے دنیا مین
فلانے وقت مین گناہ کئے تہی فلانا گناہ فلانے دن فلانے جگہہ کیا تہا اوس دنیا مین اوس جگہہ مین کیا تہا ہمارا خوف
تہا [illegible] تہا [illegible] تہا پشیمان ہوتا تہا اپنے گناہون پر غم کہاتا تہا ہمنے تیری اوس گناہ کو چہپایا

پردہ ڈال دیا کسیکی آگی تیرا پردہ نہ پہاڑا گناہ بخش دئی تیری سب تقصیرین معاف کردین تیری نیکین بخشا سینے پہر اوس
مہربانی سے خوش ہو جاویگا پہر نیکونکی اچھی کامونکی نامی ظاہر کر اوسکا داہنے ہاتہ مین دیوینگے سبکی روبرو پڑہیگا اسطرح
خوش ہوویگا اور لوگونسے کہیگا خوشی سے آؤ میری عمل نامونکو پڑہو دیکہو میری اعمال الله تعالے نے قبول کئے پہر وہان سی
حکم ہوویگا عرش کے داہنے طرف جاوے کہ اپنے خوشحال خوشوقت بہشتونمین اپنے بہائی بند خویش اقربا یارون آشناؤن
سنیچے مومنون مسلمانون مین آملیگا خوشیان کریگا یہ وہی لوگ ہین جنکا حساب آسان ہوویگا آسانی سے چہوٹ
جاوینگے الله تعالے کے فضل کرم سے فرشتے کچھ جہگڑا قضیہ اونکی ساتہ نکرینگے وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ
ظَهْرِهِ فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا وَيَصْلَى سَعِيرًا اور جو کوئی کو دی جاویگی کتاب اوسکا پیٹہ کے پیچہے سے اوسکے
پہر ستاب ہے جو آرزو کریگا اپنے ہلاکی کے اور آرزو کریگا دوزخ مین جلتے ہوئی آگ مین وہی آدمی جو کافر تہی مشرک
تہی منافق سرکش تہی مغرور تہی الله رسول کی رضامندی حاصل کرینگے اونکو کچھ فکر نتہی آخرت کا کچہ اندیشہ نتہا
دنیا کی لوگ اونکی رضامندی حاصل کرنے مین عمر اپنے کہوئی دنیا ہی کے کام ہمیشہ رہی اچہا کچہ نکیا اون
اگر اونکی بائین ہاتہ مین اون عمل نامی کو دیوینگے بری طرحسے اس ایسے فرشتے داہنے ہاتہ کو اونکی گردنونکی
اوپر بند کر دینگی گردن کو مروڑ کر مونہہ کو اونکی پیٹہ کے طرف کر دینگے اور بائین ہاتہ کو اونکی توڑ کر سینہ
کی پار کر بایان ہاتہ چہاتی کے اندر سے پیٹہ کے طرف نکال کر تب اونکی بدیون کی نامی اونکی ہاتہ مین دینگی
ہر ایک کافر مشرک بے دین اپنے عمل نامی کو دیکہیگا معلوم کریگا آخر بدیونکا ماجرا کے حقیقت اپنے پاویگا
فرشتے اوس سے ہر کام مین جہگڑا کرینگے یہ کام کیونکیا تہا وہ کام کیون کیا تہا ایسا برا حال حساب ہین
کرینگے ایسے سخت حساب کے ہووینگی جو اوسوقت بے اختیار ہو کر اپنا مرنا چاہیگا موت مانگیگا ہلاکی کی آرزو
کریگا اپنی دلمین کہیگا پہر دوسری بار جینا ہوتا ہمیشہ مرا ہوا رہتا خوب ہوتا بہلا ہوتا یعنی ہی کیسا [illegible]
تو بہتر ہوتا جب مرنا مرنا کرتا ہوا دوزخ کے آگ مین داخل ہوویگا فرشتے اوسکو مارتے ہوئی [illegible]

ڈال دیوینگے پہر یہہ سختی یہہ خواری یہہ بلا یہہ جو کافر مشرک سب لا ایمان کے اوپر اوس دن مین اونکی کس سبب آویگی وہ سب
الله تعالی بیان فرماتا ہی اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا تحقیق وہ کافر دنیا مین اپنے قوم کی درمیان خوش
حال تہا دنیا کا مال دولت نقدا جیسا حرام کمایا پایا تہا اپنے نفس کے خواہش مین اوڑاتا تہا مال مین جاہ مین ناز کرتا
تہا مغرور رہتا تکبری کرتا تہا اچہی اچہی کہانون پر اچہی کپڑون پر فخر کرتا تہا اتراتا تہا طبیعت کا نفس کا بندہ تہا
حرام حلال کے اوپر کچہہ نظر نہین تہی اپنے شہوت کا تابع تہا اپنے گہر بار نوکر چاکر لشکر مین یار آشنا مین وہی
لوگ سب جو کافر مشرک تہی اونمین خوشیان کرتا تہا ناچ راگ رنگ ہنسی ٹہٹہی مین بیفایدہ کامون مین عمر کو
کہو دیتا تہا الله تعالی سے رسول سے کچہہ اوسکو کام نہین تہا خدای تعالی کا کچہہ ڈر نہین تہا الله تعالی اور رسول کے حکم کی کچہہ
پرواہ نہین تہی شریعت سے کچہہ غرض نرکہتا تہا آخرت کا کچہہ غم نہین تہا جو کچہہ چاہتا تہا سو کرتا تہا اورونکا مال
ملک زمین باغ باڑی چہینتا تہا ظلم کرتا تہا ناحق خون کرتا تہا حرام کاریونمین رہتا تہا ایسے کامونمین اونہین باتونمین
خوش رہتا تہا اور مومن مسلمان ہمیشہ غمگین رہتا تہا الله تعالی سے ڈرتا تہا الله رسول کے حکم مین چلتا تہا جو کام کرتا تہا
سمجہہ کر کرتا وہی کام کرتا تہا جسمین دونون جہان مین دنیا آخرت کی خیر خوبی پاوے دنیا کو فانی جانتا تہا آخرت کو باقی
جانتا تہا دنیا کی زیادتی کے لیے اوپر مومن کسی شی ناخوش نہین تہی اپنے ایمان کے نقصان مین غم کہاتا تہا ایمان کی زیادتی
مین اچہی کام کرنے مین خوش ہوتا تہا اون باتونکی سبب مومنونکو آخرت مین ہمیشہ کے دولت ہمیشہ کی خوشحالی پاوینگے الله تعالی کی فضل کرم
سے ملتی رہینگے اور اون بری کامونکی بری باتونکی سبب کافر مشرک بے ایمان ہمیشہ کی غم مین پڑینگے حسرت کرینگی کہودینے سبب
آمون کا عوض کی خواریان کا عذاب کا یہہ ہے اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ تحقیق وہ کافر دنیا مین گمان کرتا تہا جو کبہی مرکے
پیچہے ہمکو پہرنے کا نہین کسے شے کہانی ہی پانے بازگشت ہرگز نہین ہووی کے خدای تعالی کے طرف رجوع نکریگا اور وہ کافر بے ایمان
سمجہتا تہا جو ایسی جہ مرکر دوسری بار پہر کوئی جیتی ہونگا نہین قیامت کا حساب کا دوزخ کا بہشت کا منکر تہا آخرت کو سچ نجانتا تہا
[illegible] مرکر پہر [illegible] دنیا مین جو کچہہ دنیا کا جیتا ہی سکون سو لیوین حرام حلال کہایا [illegible]

بات ہی پہر کون پوچہنے والا ہی دل کے ہوس پر اپنے اب بچاوینگے تو کب جاوینگے اون گمانو نہین رہتا تہا اس سبب اچہے کام
کچہہ نکرسکا ساری عمر بری ہی کامو نہین رہا بَلٰی اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ہان رجوع کرنا سچ ہی مرنیکے پیچہے
جینا ہوویگا تحقیق پیدا کرنیوالا اوسکا پالنے والا اوسکا اوس کافر مشرک کے کامونکا دیکہنے والا ہی وہ کافر برا کام کرتا تہا
حرام کاریون مین ڈوبا ہوا تہا دلمین کہتا تہا میری ان کامونکو کون دیکہتا ہی اور جوکچہ بے ایمانی کے راہ سے اپنے بات
کہی یاد لمین اپنے ایسے باتکا گمان رکہی قیامت مین پہر کر دوسری بار جینیکو حساب کتاب کو نمانی اور بری
کام چہپ کر کرتا ہی اور دلمین جانے جو اون کامونکو میری کوئی نہین دیکہتا نہین جانتا ایسے گمان کو اللہ تعالے
اپنے اوس کلام سے دور کرتا ہی فرماتا ہی قیامت ہوویگی حساب کتاب بہلی بری کا ذرہ ذرہ کر ہوویگا جو
کوئی جیسا کام کرتا ہی نیک بد اوسکا پیدا کرنیوالا پالنے والا روزی دینی والا اوسیکا سب کامونکو ذرہ ذرہ
کر دیکہتا ہی کسیکی کوئی بات اوس پاک خاوند کے اگی چہپی نہین اوسی سبب رَبَّهٗ فرمایا رب پالنے والی
کو روزی دینے والی کو کہتے ہین جو جانتا نہین روزی کسطرح سے دیتا ہی کسطرح سے پرورش کرتا ہی ہر دن
رات مین وہ پاک پروردگار اٹہارہ ہزار عالم کے روزی پہچاتا ہی مچہر چیونٹی مکہی تک کسیکو بی روزی بن نہین
رکہا کسے بندہ کی حال سے وہ خاوند بے خبر نہین سب کچہہ دیکہتا ہی جانتا ہی پہر اوس بات کی اوپر قسم کہاتا ہی
پروردگار تعالے جو ایک طرح کی بات کا جاننا کیا ہی تمہاری اگلی پچہلی سب طرح کی حقیقتین دیکہتا ہی جانتا ہی فَلَآ اُقْسِمُ
بِالشَّفَقِ پہر بد گمانیان کافرونکی اچہی نہین قیامت کی منکر ہین اپنے حال سے کامون سے پروردگار کو بے خبر بوجہتے
ہین قسم کرتا ہون مین سوگند کہاتا ہون مین شفق کے شفق کی قسم کہاتا ہون سرخی جو آسمان کی کنارے
اول شب کو ہوتی ہی شفق سرخی کا نام ہی جو صبح شام سورج نکلتے ہوے ڈوبتے ہوئے آسمان کے کنارے
مین پیدا ہوتی ہی وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ اور قسم ہی سوگند ہی کہاتا ہون مین رات کے اور جو کچہہ پہر اسنے
اوسکو جمع کیا ہی رات کی اور اوس چیز کے جو جمع کری اور ڈہانپ لیوی رات [illegible] مین

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ اور سوگند ہی چاند کی جس وقت جمع ہووی نور اوسکا اور تمام ہوا کامل ہوا چودہوین رات کا چاند لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ البتہ البتہ سوار ہوسکے چڑہوگے تم ایک حال کے تئین ایک حال سے موت کا ہول منکر نکیر کا سوال پہر حشر کا حساب گذرنا صراط پہر دوزخ بہشت ان آیتون مین اللہ تعالے نے آدمیونکی احوال کی گردش پر قسم کہائی شفق کی اور رات کی اور چاند کی اس سوگند کے اس قسم کے حکمتین اللہ تعالی کو معلوم ہین یا اللہ کے رسول کو معلوم ہین جتنا علم اللہ تعالی نے بخشا ہی اپنے رسول کو اور رسول کے طفیل سے امت کے لوگونکی اوپر ہر ایک کے حوصلے کے موافق وہ خاوند کچہہ بہید حکمتین اپنے کلام کے سمجہاتا ہے بتاتا ہی ایک بہید یہہ ہے شفق کی قسم کہائی ہی شفق اوس سرخی کا نام ہے جو شام کو سورج کے ڈوبنے کی پیچہے مغرب کے طرف آسمان مین ظاہر ہوتی ہے ایک گہڑی کم زیادہ رہتی ہے پہر چلی جاتی ہی اوسمین اشارت ہی جو آدمی اپنے احوال کو دیکہی تو ویسا ہی پاوی جو کوئی حال اوسکا قایم نہین ناخوشی صحت بیماری تونگری فقیری دوستی دشمنی اچہا حال برا حال کوئی قایم نہین دنیا مین کسی حال کو آدمی کے قرار نہین پاوی ایک حال ایکوقت نظر آتا ہی جانتا ہی اسی حال مین ہمیشہ رہونگا پہر دیکہتا ہی جو وہ حال جاتا رہا آدمی کو چاہیے جو اپنے کسی حال کے اوپر پہروسا نکری جیسے کسی پر نہ پہولی نجانے جو یہہ ہمیشہ رہیگا جو کچہہ اچہا کام اپنے آخرت کا کام کرنا ہووی سو کر لیوی فرصت کے وقت کو غنیمت جانی جب وقت جاتا رہیگا افسوس کرتا رہیگا پہر کچہہ ہاتہہ نہ آویگا اور اللہ تعالے نے رات کی قسم کہائی اور اوس چیز کی قسم کہائی جو رات اپنے اندہیار مین تاریکی مین گہیر لیتی ہی ڈہانپ لیتی ہی مشرق مغرب تک سب خلق عالم کے اوسکی اندہیاری مین گہر جاتے ہین کاربار دنیا کے چہوٹ جاتی ہین سب کوئی سو رہتی ہین اس سوگند مین کافرون مشرکونکی حقیقت پر اشارت ہی جو اونکی روحین اونکی جانین اونکی عقلین ایسے اندہیاری مین ہین جیسے آدمی رات کے اندہیاری مین سو جاتی ہین آخرت کے کام اچہی عمل اونسے اسطرح چہوٹے ہین جسطرح رات کی سونے والون سے دنیا کے کاربار چہوٹ جاتی ہین [illegible] کے اور گمراہی کے تاریکی نے اونکی دلونکو گہیر لیا ہی بی ایمانی کے اندہیاری نی اندہا کر دیا ہے

عقلین اونکی آخرت کی عمل سے بے خبر ہین بے نور ہین دنیا مین اندہی رہی اندہیاری مین رہی آخرت مین بہی اندہی رہے
اوشہین ہیگے دوزخ کی اندہیاری مین جلی جاوینگے اور چاند کے سوگند کہای جسوقت نور اوسکا پورا ہوتا ہی اوسمین یہہ مومنونکا
حقیقت پر اشارت ہی جسوقت آدمی کے دلمین ایمان اور مسلمانی کا نور آتا ہی اللہ رسول کے خبرون کو سچ جانتا ہی یقین کرتا ہی
حکم احکام کو قبول کرتا ہی دل اوسکا اس نور سے روشن ہوتا ہی اول ایسا روشن ہوتا ہی جیسا پہلی رات کا
چاند جون جون دین کا علم سیکہتا جاتا ہی یقین کا نور زیادہ ہوتا جاتا ہی مسلمانی کی ظاہر باطن کا کام کرتا
جاتا ہی دل کے روشنی بڑہتی جاتی ہے جب ایمان اور مسلمانی مین پورا ہو چکتا ہی تمام دل روشن ہو جاتا ہی
چودہوین رات کا چاند سا ہو جاتا ہی جو آدمی ایمان دار ہی پورا مسلمان ہی دنیا مین روشن ہوا آخرت مین بہی
روشن ہو جاویگا ایمان کے روشنی مین آسانی سے بہشت مین پہنچ جاویگا پہر اللہ تعالی نے آدمیونکی احوال پر قسمین کہائین
آدمی ہمیشہ ایک حال پر نہین ہر کوئی ایک حال سے اور حال مین گردش کیا جاتا ہی کچہہ سے کچہہ ہوتا جاتا ہی اچہا حال
ہووی یا برا احوال ہووی اور وہ پاک پروردگار ہر حال پر آدمی کے خبردار ہی سب حال کو دیکہتا ہی کوئی حال کسیکا
ہووی اوس خاوند سے چہپا نہیں اول آخر کا احوال ذرہ ذرہ نکتہ نکتہ معلوم ہی ایکوقت نطفہ تہا پہر علقہ ہوا
لہو پیدا ہوا پہر مضغہ ہوا گوشت کا ٹکڑا تہا پہر ہاتہہ پانون آنکہہ کان پیدا ہوئی ساری بدنکی صورت تیار ہوئی پہر روح
حکم سے تن مین پڑی پہر بچہ دنیا مین آیا دودہ پیتا رہا اور پروردگار نے اوسکے مایکی ہاتہہ دائیونکی ہاتہہ پرورش
کروایا پالا پلوایا پہر لڑکا پن کے حال مین آیا کہیلتا رہا کہاتا پیتا رہا پہر جوان ہوا ہر کام کے لایق ہوا قوت
زیادہ ہوئی قوت کی روزی کے پیدا کرنے کے راہ سیکہی نوکری چاکری سوداگری کہیتی کا کسب کرتا رہا پہر وہ بڑا ہوا
آخر کو بوڑہا ہوا بہت بوڑہا ہوا ضعیفی کے سستی کے حالت آئی مرنے کے حال مین پہنچا مر گیا اس حال تک مومن کافر برابر
ہین سب کسیکی اوپر یہی حال گذرتے ہین پہر گور مین قیامت کے روز کافر کے اوپر جدی جدی احوال آتی ہین مومن [illegible]
[illegible] جدی احوال آتی ہین سنجی مومن کے اوپر قبر مین ایمان کی برکت سے اچہی عملونکی سبب اچہا احو [illegible]

ہوتین ہین پہر قیامت مین اچہی صورت ہوکر اوٹہیگا حساب کے آسانیان ہووینگے نامی عملونکی داہنی ہاتہ مین
آوینگے نیکی کا ترازو کا پلا بہاری ہوویگا پلصراط سے آسانی سے شتاب گذر جاویگا دوزخ نظرون سے
مومن کے چہپی رہیگی حوض کوثر کا پانی پیویگا اور سب طرح کی خوبیان خوشیان آرام دیکہتا ہوا بہشت مین داخل
ہوویگا ہر ساعت ہر دن نئی نئی طرح کے خوشیان آرام لذتین خوبیان ہمیشہ ہمیشہ پاتا رہیگا اور کافر مشرک
بے ایمان کے اوپر قبر مین بے ایمانی کے سبب خرابیونکی احوال برا احوال آتی رہینگی ایک حال سے دوسرا حال زیادہ
خواری کا عذاب کا ہوویگا قبر کے تنگی وحشت اندہیارا عذاب گرز تہا لگنا سانپونکا بچہونکا کاٹنا
آگ مین جلنا طرح طرح کی بلاؤنمین گرنا ہر ایک صورت مین جیسے جیسے بری خصلتین دنیا مین تہین
اونہین خصلتونکی موافق ہوجانا کتّے کے بلّی کے چوہی کے گدہی کے سوّر کے صورت اور حیوانونکی صورتونمین
حرص مکر فساد احمقاپن شہوت مکر فریب غصہ حسد کینے کی سبب اور سوای اون خصلتونکی جیسے خصلت جس حیوانکی
کے جسمین غالب ہوویگی ویسے ہی صورت تہی حیوانکی ہوجاویگی اور ویسے ہی صورت مین عذاب پاویگا
پہر قیامت کی دن بہی اوسے حیوان کی صورت ہوکر اوٹہیگا پہر قیامت کی ہول مین سختیونمین پڑیگا پچاس
ہزار برس کے دن مین کہڑا رہنا بہوک پیاس کہینچنا آفتاب کے نزدیک ہونا دہوپ مین اوسکی جلنا اور ہزارون
طرحکی محنتین سختیان کہینچ کر دوزخ مین پڑنا پہر ہمیشہ ہمیشہ عذاب مین گرفتار رہنا اور دوزخ مین
ایک طبقے سے دوسری طبقے مین زیادہ زیادہ عذاب مین جلی جانا کافرون مشرکونکی اوپر یہ احوال آنی والی
ہین اللہ تعالے مومنون مسلمانونکو اپنے پناہ مین رکہی یہ سب بری حال سے نجات بخشے جو آدمی سمجہہ بوجہی ایمان
مسلمانی کے بڑی دولت ہی چاہئیے اپنے دل اور جان کو ایمان اور مسلمانے مین فدا کری دل اور جان سے ایمان
ایمانکو قبول کری اسواسطے اللہ تعالے فرماتا ہی فما لھم لا یؤمنون پہر کیا ہوا ہی اون کافرون
نہین لاتے کیا بلا ہوئی ہی کس بدبختی نے گہیر لیا ہی اون کافرون مشرکون بے ایمانونکو جو ایمان

اور مسلمانی کی دولت سی مونہہ پہیرتے ہین اللہ رسول کے احکام قبول نہین کرتے آخرت سی کچھہ غرض نہین رکہتے مرنا
پیچھے جو کچھہ احوال گذرینگے اون احوالون کی کچھہ فکر نہین کرتے اللہ تعالے کی کلام قرآن سے نعمت کو اور محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدایت کو نہین مانتے نہین لیتے بڑی سرکشی کرتے ہین وَاِذَا قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسْجُدُوْنَ
اور جس وقت پڑہا جاتا ہی اونکی اوپر قرآن سجدہ نہین کرتے اللہ تعالے کے کلام کی تعظیم نہین بجالاتے قرآن سنکر
زمین کو سر نہین لگاتے مسلمانی کی حکم احکام مین گردن نہین رکہتے نماز نہین پڑہتے اپنے پیدا کرنے والے
روزی دینے والے کی بندگی نہین بجالاتے یہہ تکبر غرور بہت بری باتین ہین اون مغرورون کا بہت برا بدلا آوے
بہت بری حالونمین پڑینگے مومن کو لازم ہی جو تلاوت کرے یا سنے سجدہ کرے یہہ قرآن مین تیرہوان سجدہ ہی
پہر اللہ تعالے اون بے ایمانونکی حقیقت فرماتا ہی جو ایمان نہین لاوینگے کافر رہے ہین کفر مین مرینگے بَلِ الَّذِیْنَ
کَفَرُوْا یُکَذِّبُوْنَ بلکہ وے آدمی جو کافر ہین جھٹلاتے ہین پیغمبر کو دروغ گو کہتے ہین قرآن پر اللہ تعالے
کے کلام پر جھوٹہہ تہمت لگاتے ہین یہہ بڑی بدبختی کی بات ہی اس بدبختی کے شامت سے ایمان کی دولت
اونکی کیونکر کسطرح سے نصیب ہووے جو آدمی جاہل ہے ناواقف ہی کچھہ اوسنے سنا نہ سمجھا نہین وہ آدمی
جہالت مین کفر مین ہی جو کچھہ ہدایت کی بات سنے اللہ کے کلام اوسکے کان مین پڑے رسول کی حدیث اول
آخر کی بات سمجھے سوچ مین پڑے امید ہے جو ایمان لاوے مسلمان ہووے اللہ و رسول کے حکم کو دل اور جان
قبول کرے اللہ تعالے کی بندگی مین یاد مین اخلاص مین اپنا دین دنیا کا بہلا جانے اچھا کام کرے بری
کامون سے دور بہاگے بری حالون سے نجات پاوے اچھی حالون مین ہمیشہ ہمیشہ رہے اور جو
آدمی اللہ و رسول کے کلام کو سنے اور سنکر سمجھے ڈالے اون باتونمین کچھہ تامل نکرے ہدایت کی باتین
دلمین نہ ٹہراوے اور جو سمجھے پہر سمجھکر زبان مین دلمین خدا کی کلام کو رسول کی حدیث کو جھٹلاوے جھوٹہ
تہمت لگاوے وہ بہت بڑا کم بخت ہی اوس سبب اللہ تعالے اوسکو ایمان سے نعمت نصیب [illegible]

تہمت

اسو اسطے گویا فرمایا یہ کافر نا واقف نادان نہیں بلکہ واقف ہو کر جھٹلاتے ہین وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ
اور خدای تعالی دانا تر ہی بہت جانتا ہی اون شرارتونکو جھٹلاتے ہین اپنی دلونمین دین کے دشمنان
الله و رسول سے بیزاریان پوشیدہ آپ مین رکھتے ہین مسلمانونمین کہتے ہین جمع کرتے ہین فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
أَلِيمٍ پہر دو خبر یا محمد خوش خبری سنا دو اون کافرونکو بڑی عذاب کے درد دکہ دینے والی عذاب کی کہو
اون کافرون سے وے کافر جنکی یہ حقیقت ہی اپنے دلونمین دین کی دشمنیان کینے بہر رکہی ہین اچہی
کام نہین کرتے ہو ہمیشے کی عذاب مین دوزخ مین رہو گی اچہی طرح آگ مین جلتے رہو گی إِلَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ سنوای ایمان دار لوگو کہ جو ایمان لائی اور اچہی
کام کیئے خاص کر اون لوگونکی واسطے ہی مزدوری بے نہایت جو ہرگز کم نہووینگے کبھی گھٹنے کے نہین اس
آیت مین مومنون مسلمانون کے دولت کا بیان فرمایا جو آدمی پہلی سے الله و رسول کے کلام سنکر ایمان
لاوی اچہی عمل کرنی لگی دشمنے انکار بیزاری اونکی دلون مین نہین ہے حضرت نبی صاحب صلی الله علیه وسلم کی
ہدایت سنے سمجھے اپنے دلکی صدق سے تابع ہوئی جو کچھ فرمایا سو کرنے لگی اور جو کچھ منع کیا سو اوسکام کی طرف
نگئے اور اون لوگون کے حقیقت کا بیان ہی جو اول پہلی دعوت مین ایمان نہ لائی انکار کیا دشمنیان
دلونمین رکہی مین لڑائیان لین مومنونکو قتل کیا مارا پہر آخر کو ایسا سبب ہوا جو مسلمانی کی دین کا سچ
اونکی اوپر معلوم ہوا یقین کیا اپنے انکار سے مخالفت سے بیزار ہو گئے اپنے بے ادبیونکی اوپر افسوس کیا
غم کہایا آخر کو سچ سی ایمان لائی سچے مسلمان ہوئی حکم کے تابع ہوئی اخلاص سے اچہی عمل کرنے لگی الله
نے اونکی اوپر فضل کیا اونکی ایمان کو مسلمانی کو قبول کیا پہلی سب گناہونکو معاف کر دیا سچے مومنون
میں داخل کیا اونکی اچہی عملونکا بدلا اچہی مزدوری بے عوض کے اونکو اون لوگون سے جو کافر ہی کافر
[illegible] واسطے پہلی آیت کے پیچھے آیت کو سچا اول فرمایا وہی لوگ کہ کافر ہین

قرآن کو پیغمبر کو جھٹلاتے ہیں اللہ تعالی خوب جانتا ہی جو کچھ اپنے دلونمیں دشمنیاں رکھتے ہیں اونکو
دردناک عذاب کی خوشخبری دو ہمیشہ دوزخ مین جلتے رہیں بیکہ اوس ملنے مین ناامیدیکی خبر دو جھٹلانے والونکو
دشمنیاں رکھنے والونکو انکار کرنے والونکو پھر بہت مومن مسلمان ایسے تھے جو اول قرآن جھٹلاتے تھے رسول علیہ السلام
کو جھوٹھا کہتے تھے دشمنیاں کینے دلونمیں مسلمانسے پہلی رکھتے تھے لڑتے تھے بے ادبیاں کرتے تھے پھر ہدایت پاکر دل
کھل گئے دین کا سچ اونکی اوپر ظاہر ہوگیا دل سے جان سے مسلمان ہوئے پھر اس آیت کی اوترنے سے اوس آیت کی سننے
سے اپنے حقیقت کی اوپر نظر کر کے دیکھا ہم بہی اول اون باتونمیں تھے یہہ بدبختی ہم سے ہوتے تھے ڈری ناامیدی آئی
گمان کیا ہم بہی اون کافرون مین ہووین اون بے ادبیونکی بدلے مین ہماری اوپر بہی ہمیشے کا عذاب ہے بڑی غم کہانیکا ٹہکانا
تھا اللہ تعالے نے آخر کے آیت کے بیچ اوس گمان کو اونکی دور کیا اونکی خاطر جمع کی اونکو جدا کر لیا فرمایا اس طرحکا
عذاب ویسے کافرونکی واسطے ہی جو کافری مین کفر مین انکار مین مرگئے سوای اون لوگونکی جو ایمان لائے اچھی عمل کئے ایمان
کی برکت سے اچھی کامونکی بدلے مین پچھلی سب گناہ معاف ہوئے نہایت ثواب اونکی واسطے مقرر ہوئی کبھی خوشحالیاں
اونکی کم نہووینگے ہمیشہ خوشوقت رہینگے

سورہ بروج مکی ہے بائیس آیتیں اور ایکسو نو کلمے اور [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والسماء ذات البروج سوگند ہی آسمان کی جو صاحب برجونکا ہی بارہ برج ہیں آسمان کی سورج ہر ایک برج
میں ایک مہینا رہتا ہی ایک برس مین بارہ برج تمام کرتا ہی اور چاند قریب اڑھائی دنمین ایک برج کو تمام کرتا ہی
اسلیے قمری ایک مہینے مین بارہ برج آسمان کی پھر کر تمام کر لیتا ہی دن رات کا تفاوت گھٹنا بڑھنا مہینونکا
برسونکا شمار حساب چاند سورج کی پھرنے سے اونہیں بارہ برجون مین معلوم ہوتا ہی اور ستارونکا اون برجونمین
پھرنا ہزارون طرحکی فایدے اور حکمتین اللہ تعالے نے آسمان کی برجونمین اور چاند سورج کی [illegible]
رکھی ہیں کمال قدرت پروردگار کی اس کارخانہ مین ظاہر ہے کہ اسی واسطے آسمانکی سوگند کہا [illegible]

آسمانکے گردش مین چاند سورج کی پہرنے مین ہوتے جاتے ہین اس زمانہ مین لاکہون کروڑون کارخانہ
تماشے قدرت کی ہوتے جاتے ہین یہہ سب کچہہ دنیاکے کارخانے ہین وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اور سوگند ہی قیامتکے
دنکے جو وعدہ لیا گیا ہی اوس دنیا کے ظاہر کرنے کا اللہ تعالے نے وعدہ کیا ہی البتہ ہوویگا وہ دن آسمان
کے گردش کا نہین قدرت سے پیدا ہوویگا وہ ایک دن پچاس ہزار برس کا ہوویگا اور اوس وعدہ کے
دن کے قسم پر جو ہر ہفتے مین حاضر ہوتا ہی اسمین اشارتین ہین ایک قیامت کا دن دوسری جمعہ کا دن
تیسری عرفے کا دن جس دنکو حاجی حاضر ہوتے ہین البتہ جزا سزا مقرر ہے وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ
اور سوگند ہی گواہ کی اور سوگند ہی اس چیز کے جو گواہی دی گئی ہی شاہد کے لفظ کہنے مین اول اللہ تعالے
اپنے ذات کی قسم کرتا ہی وہ پاک پروردگار آپ گواہی اول آخر کے سب خلق کے کام عمل دیکہتا ہی
سبکے دلونکی بہید جانتا ہی اور مشہود سب خلق ہین اور سبکی کام اور نیتین ہین اور بعضون نے کہا ہی شاہد
ہمارے پیغمبر ہین حضرت محمد ہین صلی اللہ علیہ وسلم اور مشہود حضرت کے امت ہی حضرت نبی صاحب قیامت
مین اپنے امت کے اچہی کامونکی گواہی دیوینگے اور یہہ بات ہی جو شاہد حضرت کے امت ہی اور مشہود
سب پیغمبرونکی امتین ہین جب قیامت کے دن مین حساب ہوویگا ہر امت سے سوال ہوویگا جن
لوگون نے دنیا مین اچہی کام کئے تہی منکر ہو جاوینگے کہینگے ہمکو پیغمبرون نے کچہہ خبر آج کے دن کی نہ دی تہی
ہمکو کچہہ خبر نہین تہی ہم لاچار تہی پیغمبرونکو حاضر کرینگے سوال ہوویگا مینے تمکو اون لوگونکی ہدایت
کے واسطے بہیجا تہا اور اس دن کے خبر دینے کہا تہا جو سبکو سنین اور اس دنکی واسطے کچہہ کام کرینگے تمنے
اون لوگونکو خبر دی تہی یا نہ دیا تہی تب سب پیغمبر عرض کرینگے ای پاک پروردگار تو جانتا ہی ہمنے تمام
اونکو خبر دی تہی جو کچہہ کہتا تہا سو کہہ دیا تہا حکم ہوویگا مین سب کچہہ جانتا ہون تم اپنی سچ کا گواہ
[illegible] کرینگے [illegible] گواہ مشاہد محمد رسول اللہ کے امت ہین حضرت کی امت [illegible]

ہر ایک حاضر ہووینگے سب پیغمبر ونکی سچ پر اور نیک عملونکی نیکی پر بدکارونکی بدی پر گواہی دیوینگے اور شاہد
عرفے کا دن ہی مشہود سب حج کرنیوالی ہین قیامت کی دن مین عرفی کے دنونکی صورتین موجود ہووینگے ہر ایک عرفہ
کا دن اپنے حج کرنے والونکی ایمان کے اوپر گواہی دیویگا اور شاہد جمعی کا دن مشہود جمعی کے نماز پڑہنے والے
ہین جمعہ کا دن ہی نماز پڑہنے والونکی ایمان پر گواہی دیویگا اور شاہد مسجدین ہین مشہود نماز پڑہنے والی
ہین اون گواہون سے حاجی مصلے نماز پڑہنے والی بہشت مین داخل ہووینگے اور شاہد زمین ہی مشہود عمل
کرنے والی ہین جن کنہون نے جب کام زمین کے اوپر کیا ہی اللہ تعالے کے حکم سے زمین گواہی دیوینگے اور شاہد
فرشتے کراماً کاتبین ہین مشہود سب بندی ہین ہر ایک بندی کی سب طرحکی عملونکی گواہی دیوینگے اوس
شاہد مشہود کی قسم مین قسمیں ہین قسم کے اللہ تعالے نے اس قصے کے اوپر جو آگی بیان فرمایا اور سمیں اشارت
ہے جو کفر کا اور کافرون کا آخر کو برا ہی اور مومن مسلمان کا آخر کو ہر طرح کا بہلا ہی قصہ یہ ہے فرمایا
قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ مارے گئے ہلاک کیے اہل خندق کہائیان کہودنے
والی یعنی کہری کہودنے والی آگ بہری ایندہن سے لعنت کیے گئے خدا کی رحمت سے ناامید ہوئے محروم ہوئے
خندق کے گڑہونکی بار چہٹیان سے لکڑیان سے جلتے ہوئی آگ کے یا با اسکے رحمت سے دور پڑی ہلاک ہوئے
عذاب مین پڑی وی لوگ جنہون نے زمین مین گہڑہی کہود کر بڑی آگ جلائی ہی لکڑیان آگ مین ڈال
ڈال کر مومنونکو اوس آگ مین ڈالتے تہی جلاتے تہی اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ جب وی کافر اون گڑہونکی
کنارونکے پاس کنارونکی اوپر بیٹہے تہی بڑی بڑی کافرون سردارونکی تخت بچہا کر اون تختون کی اوپر
بیٹہنے والی تہی وَهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ اور وی کافر اوس کام پر جو مومنون
سے کیا کرتی تہی حاضر تہی دیکہنے والی تہی مومنونکو آگ مین جلاتی تہی عذاب کرتی تہی رحم نکرتے
تہی جلنے مین خوش تہی مومنونکا تماشا دیکہتے تہی وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ [illegible]

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ اور عیب نہ بڑا انکار نکیا اون کافرون نے مومنون سے سوای اسبات کی جو وے مومن ایمان

رکھتے تھے الله تعالیٰ کے اوپر وہ خاوند جو غالب ہے تعریف کی لایق ہے ہر حال اوسے خاوند کو سرا اپنا صفت کرنی

خوبیونکی سزاوار ہے اون مومنون مین اور کچھ عیب نتھا جس سے یہہ کافر دشمنی رکھتے تھے اور کینہ اون سے

نکالتے تھے اونکو جلاتے تھے سوای اوسکے جو وے الله تعالیٰ کے اوپر ایمان رکھتے تھے خدا کو ایک جانتے تھے

اپنے دل سے جان سے اونہون نے خدا کا حکم قبول کیا تھا خدا کی حکم پر راضی تھے وہ خدا جو سبکی اوپر اوسکا

حکم غالب ہے جو کچھ چاہے سو کرے اوسکا غضب سے عذاب سے ڈرنا سب بندونکو لازم ہے اور سب طرح کی

خوبیونکی تعریف کرنی اوسے خاوند کو لازم ہے اوس خاوند کی فضل کے رحمت کی مہربانی کی امید رکھا چاہیے

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وہ خاوند جو اوسکا ہے ملک آسمان زمین کا بادشاہ ہے

آسمان زمین اور کسیکی نہین اور پروردگار سبکے ہے وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ اور الله تعالیٰ

ہر چیز کے اوپر گواہ ہے شاہد ہے ہر حقیقت تو جانتا ہے جو کوئی جو کام کرتا ہے ذرہ ذرہ خبردار ہے واقف ہے

جو کوئی جیسا کام کریگا ویسا ہی بدلا پاویگا جیسے اون کافرون نے مومنونکو عذاب کیا جلایا آگ میں

ڈالا الله تعالیٰ اوس حقیقت پر گواہ تھا مومنونکی کچھ پروا نہوئی آگ کے راہ سے بہشت میں پہنچے اور کافر دنیا

میں بھی آگ میں جلے اور لوسے آگ کے راہ سے دوزخ میں چلے گئے بڑی سخت عذاب میں پڑے اصحاب

الاخدود کا قصہ تاریخ کے کتابون میں تفسیرون میں اس طرح سے ہے ایک بادشاہ تھا یہود کے قوم میں ذونواس

اوسکا نام تھا ظالم تھا بت پرست تھا جسوقت حضرت عیسیٰ پیغمبر کو الله تعالیٰ نے خلق کے ہدایت کی واسطے بھیجا تھا

اوسوقت یہودان کا غلبہ تھا وے یہود حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں تھے راہ رسم دین کے بھول گئے تھے سحر جادو کی

لگے تھے بت پرستی کرتے تھے بدعتیں کرتے تھے دین کے راہ چھوڑ دیا تھے جیسے اب اس زمانہ میں بہت

[illegible] مشغول ہیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی الله علیہ وسلم کی امت جانتے ہیں دین کے کام چھوڑ دیے ہیں

قبرونکو سجدہ کرتے ہین کافرونکی رسمین بجالاتے ہین ہولی دوالی دسہرا کرتے ہین سیتلا پوجتے ہین اور بہت باتین ہین جو مرد عورت سب کرتے ہین یہہ نادانی کا سبب ہے دین کے علم سے جاہل ہین ناواقف ہین اسیطرح اوسوقت کے لوگ یہود حضرت موسیٰ کے امت جاہل ہوگیے تہی پہر جب حضرت عیسیٰ پیغمبر کو اللہ تعالیٰ نی پیغمبری دیکر بہیجا اونہون نے خلق کو دعوت کے ہدایت کے طرف بلایا معجزے دکہلائے بہت لوگ ایمان لائے ہدایت پائی بہت لوگ کافر رہی نرمانے دشمنی کرتے رہی پہر بہت دنیا مین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین پر رہی دین قایم ہوا جابجا پہیلا مشہور ہوا یہود دن تے دشمنی مین کمر باندہی حضرت عیسیٰ کے مارنے کے فکر مین ہوی ایک دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اکیلا ایک جاگہ بہت لوگون نے گہیر لیا قید کیا ایک آدمی کو اپنے سردارون مین سے اندر حضرت عیسیٰ کی پکڑنے کے واسطے بہیجا اوسوقت اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت عیسیٰ کو فرشتے کہینچ کر آسمان مین لے اڑے دوسری آسمان مین اونکی رہنے کا مقام مقرر ہوا اور وہ آدمی جو حضرت عیسیٰ کی پکڑنے کے واسطے اوس گہر مین گیا تہا اللہ تعالیٰ نے اوسکو حضرت عیسیٰ کی صورت کر دیا وہ اندر بیٹہ کر ڈہونڈہ کر کچہہ نہ پایا کسیکو نہ دیکہا باہر نکلا اور اپنے یارون کو کہنے لگا اندر مینے بہت ڈہونڈہا عیسیٰ کو نہ پایا اندر کوئی نہین سب لوگون نے دیکہہ کر کہا یہی آپ عیسیٰ ہی ہمکو دہوکا اور دغا دیتا ہی سبہون نی اوسیکو پکڑ کر سولی کے اوپر چڑہا دیا وہ بہت کہتا رہے مین تمہارا فلانا ہون ابہی عیسیٰ کے ڈہونڈہنے کے واسطے گیا تہا کہین نہ پایا نہ مانا اوسکو مار ڈالا آخر کو اوس یار کو بہت ڈہونڈہا نہ پایا تب جانا افسوس کرتا رہے پہر اوس قصے کی پیچہے حضرت عیسیٰ کا دین بہت دنیا مین پہیلا اونکی خلیفے قایم مقام ہوئی خلق کو ہدایت کرنے لگی اور یہود بہی بہت تہی اپنے اپنے ملکون مین تہی کافر تہی حضرت عیسیٰ کے امت کے لوگون سے نصاریٰ کا سبب سے دشمنی کرتے رہی اون وقتون مین یمن کے ملک مین وہ بادشاہ جسکا ذونواس نام تہا بادشاہی کرتا تہا ظالم تہا اوسکا ایک وزیر تہا کاہن تہا ساحر تہا جادوگر تہا جادو کی بہت علم عمل جانتا تہا اوسنی بادشاہ کی ملک کا کاروبار اوسیکی ہاتہہ مین تہا بادشاہ بغیر اس

سب لوگ اوسکی تابع تہی اوسکا حکم تمام ملک مین اوسکا جاری تہا جب وہ بوڑہا ہوا ضعیف ہوا
ایک دن بادشاہ سے کہا مین بوڑہا ہوا ہون ضعیفی سے میری حواس مین قوتون مین بہت آئی ہی دیکہنے
سُننے مین تفاوت ہوا ہی صلاح مصلحت یہہ ہی جو اپنے لوگونمین سے ایک کوئی آدمی تجویز کرکر میری حوالے
کرو جوان ہووی اصیل ہووی عقل فہم خوب رکہتا ہووی مین اوسکو تربیت کرون اپنا سب علم اوسکو
سکہاؤن میرے پیچہی وہ میرا خلیفہ ہووی ملک کا کاربار وہ کرتا رہی سب کام اوسکی ہاتہہ سے بندوبست
پاوین بادشاہ کو یہہ بات اوسکی پسند آئی جس طرح سے اوسکا دل چاہتا تہا ایک لڑکا جوان تلاش کرکر
عقلمند تمیز فہم اوسکی حوالی کیا وہ ساحر خوش ہوا اوسکی تربیت مین مشغول ہوا اپنا علم اوسکو
سکہانی لگا وہ جوان ہر دن سبق لینے کے واسطے سیکہنے کے واسطے اپنے گہر سے اوسکے گہر جاتا
اوسکا علم سیکہتا ایک دن اوسکے گہر کو جاتا تہا راہ مین ایک راہب کا گہر نظر آیا ایک فقیر بزرگ تہا
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین کا عالم تہا مومن تہا اللہ تعالیٰ کی بندگی مین مشغول تہا اوسکا جاکر دیکہی لوگون
۲ سے اوسکی حقیقت پوچہی معلوم کیا اوسکا ملنے کو اوس جوان کا دل چاہا اوس بزرگ کی خدمت مین گیا
ملا نیک باتین کین اوسکی دینداری کی باتین اوسکو بہت خوش آئی ہر روز چہپ چہپ کر اوسکی گہر بہی
جانے لگا دینداری کا اعتقاد اوسکا دلمین آگیا ایمان لایا دین کو قبول کیا بندگی پسند آئی او جب
بزرگ کی طریق اختیار کی اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنے لگا ساحر کے گہر بہی جاتا اوس سحر کی باتین سنکر
دل سے ڈال دیتا بری جانتا اوس بزرگ کے پاس چہپ کر ہمیشہ جاتا سچی راہ دین کی سیکہتا رہتا دین کا
کام کرتا رہتا کتنے دنون مین اون بزرگ نے اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا اوسکو سکہایا اوسنے محنت کی قبول
دل ہو گیا ایسا ہو گیا جو دعا کری سو قبول ہو جاوی جو کچہہ زبان سے کہی سو ہو جاوی اللہ تعالیٰ
[illegible] برکت سے اوسکو کرامت اورا اوسکی صدق اور اخلاص کے برکت سے یہہ کرامت اوسکو

نقل ہے ایک دن بزرگ کے کہر سے اپنے کہر کو چلا جاتا تہا ایک راہ مین دیکہا تو بہت لوگ اوسمین جمع ہو رہے
ہین آگی راہ مین کوئی قدم نہین رکہہ سکتا لوگون سے پوچہا کیا سبب ہے جو تم کہڑی ہو رہی ہو اور ادسے منہ
ہو رہی ہو لوگون نے کہا ایک اژدہا راہ مین آیا ہے راہ کو گہیر لیا ہے کسیکو قدرت نہین جو آگی جا سکی
حیران ہو رہی ہین وہ جوان اس حقیقت کو سنکر بے وسواس آگی گیا اسم اعظم پڑہ کر اوسکی طرف دم کیا اوسکی
پیٹہ کے اوپر ہاتہ پہیرا اور اوس اژدہا سے کہا راہ کو چہوڑ دے اپنے جاگہ کے طرف چلا جا وہ اژدہا سر نیچی
ڈال کر چلا گیا سب آدمیون نے یہ حقیقت دیکہی تعجب کیا تمام شہر مین یہ خبر مشہور ہوئی اسطرح سے ایکبار راہ
مین شیر آ کر کہڑا رہے تہا راہ کو بند کیا تہا خلق اوس راہ مین آنے جانے سے بند ہو رہی تہی وہ جوان جا کر
شیر کے پاس کہڑا ہوا اور اوسکے کان مین کچہ بات کہی شیر بہی اوس راہ سے اوٹہ گیا اوس جوان کی بزرگی
بڑائی کا شہرہ ہوا اوسکے طرف خلق کی بڑی رجوعات ہوئی حاجت مند غرض مند ہر طرف سے اوسکی پاس
آنی لگی اوسکی دعا سے سبکی حاجتین بر آتی تہین بیمار صحت پاتے تہی ایکروز بادشاہ کا ایک بڑا امیر تہا
اندہا ہو گیا تہا آنکہین اوسکی جاتے رہین تہین اوس جوان کے پاس آیا اپنا حال کہا دعا کروانی چاہا
جوان نے اوس سے کہا اکیلی ہو کر جو تو میری بات سنے میرا تابع ہووی یا مین جو کچہ کہون سو کری اور بہید کو چہپاوی
کسی سے نہ کہی تو مین دعا کرون تیری آنکہین چنگی ہو جاوین روشن ہو جاوین اوس امیر نے قبول کیا سب باتین قبول
کین جوان نے ایمان لانے کو کہا کلمہ پڑہایا دین کی راہ سکہائی پہر دعا کی اوسکی آنکہین چنگی ہو گئین
اور روشن ہو گئین پہر وہ امیر خوش ہو کر بادشاہ کی پاس گیا سلام کیا بادشاہ نے دیکہہ کر تعجب کیا کہا تو اندہا
ہو گیا تہا آنکہین تیری کسطرح سے اچہی ہو گئین کیا سبب ہے اوس امیر کے مونہہ سے بے اختیار نکلا اوس نے
تجہکو صحت بخشی میری آنکہین چنگا کر دین زور و نوا اسنے کہا تیرا خدا کون ہے امیر نے جواب مین کہا [illegible]
لا الٰہ الا ہو یعنے خدا وہی ہے جز اوسکے نہین کوئی معبود برحق سوا اوسکے بادشاہ [illegible]

یہہ بات کیسی پاکی سکہا ہی کسنے تجکو یہہ راہ بتائی ہی مجہسی کہہ میں بہی یہہ بات سیکہوں اوسکا تابع
ہو جاؤں امیر بہت خوش ہوا جانا جو یہہ سچ کہتا ہی بادشاہ بہی دین میں آوی تو خوب ہووی قصہ جوان کا
تمام بیان کیا سب حقیقت بادشاہ سے کہی بادشاہ سنکر بہت ناخوش ہوا غصہ میں آیا اوس جوان کو بلا
بہیجا باتیں پوچہیں اون نے سو اسی طرح جو سچ بات تہی سو کہی میں نے اللہ تعالی کے رسول کو سچا جانا یقین کیا ایمان
لایا کافری سحر جادو سے بیزار ہوا بت پرستی سے اور سب بری کاموں سے توبہ کی اللہ تعالی کا
بندہ ہوں بندگی میں حاضر ہوں اوسکے فضل کا امیدوار ہوں یہی راہ ہی تو بہی دین میں آؤ اور ایمان
لاؤ دوزخ سے چہٹیگا بہشت میں داخل ہووی گا دین دنیا میں آبرو پاویگا بادشاہ نی یہہ باتیں سنکر
غصے ہوا اور اوس سے کہا تو اس راہ کو چہوڑ دی بت پرستی میں رہ جوان نی کہا تو احمق ہوا ہی میں سچی
راہ چہوڑ کر جہوٹہی راہ میں کیونکر کسطرح پہر جاؤں تو اپنے دین کو جہوٹہی راہ کو چہوڑ دی پہر اوسمیں
بہت رد بدل ہوئی بادشاہ نے بہت طرح لالچ دیکر غصہ کر کر مارنے کا ڈر دکہا کر جو کسیطرح پہری اوسکا
کہا قبول کری وہ جوان برا دین میں مضبوط تہا محکم تہا نہ پہرا اللہ تعالی کے فضل سے قایم رہا بادشاہ نی
جب دیکہا یہہ کسیطرح پہرنیکا نہیں نا امید ہوا تب غصے سے اپنے چاکروں کو حکم کیا جو اوسکا ہاتہہ پانوں باندہکر
دریا میں لیجا کر غرق کر دو ڈوبا دو اون پیادوں نے اوسکو باندہ کر دریا کی اوپر لیکی جاتے تہی جو ڈوبا
دیویں اوسنے دعا کی ایک باؤ آئی اون سب ڈوبانی والوں کو ڈوبا دیا اوسکا ہاتہہ پانوں کہل گئی سلامت
پہر آیا بادشاہ کو خبر پہنچی پہر پکڑوا منگایا حکم کیا آگ جلاویں اوسمیں جلا دیویں جلاتی تہی جو آگ
میں اوسکو ڈال دیویں جلانے والی لوگ اوس آگ میں جل گئی اوسکو کچہہ ضرر نہ پہنچا پہر حکم کیا پکڑ کر سولی
[illegible] پہنچا دیا تیر باران کرنے لگی ایک تیر بہی کسیکا اوسکو نہ لگا سلامت رہا سب کوئی شرمندہ
[illegible] تو نے اپنی قدرتیں اللہ تعالی کی دیکہیں اب بہی ایمان نہیں لاتا

فریہاہی بادشاہ نے غصے سے کہا مجکو اور کچہہ نہین مدکار ہے تیرا قتل کرنا درکار ہی تجکو مارون تو خوش ہون جوان نے کہا جو تجکو یہی بات چاہیے میرا مارنا ہی درکار ہی تیر کمان مین رکہہ کر میرے خدا کا نام لے اور چہوڑ تیرا مقصود حاصل ہووےگا بادشاہ نے اوسیطرح کیا اللہ تعالے کا نام لیکر تیر مارا اور کہا اوس جوان کے خدا کا نام لیکر تیر مارتا ہون وہ تیر اوسکو کاری لگا شہادت کا درجہ پایا شہید ہوا اوسوقت جتنے خلق یہہ تماشا دیکہتے تہی سب لوگ یہہ حال دیکہہ کر ایک بارگی بے اختیار کہنے لگی آمَنَّا بِرَبِّ هٰذَا الْغُلَامِ یعنے ایمان لائی ہم اوس جوان کے پروردگار کے اوپر خدای تعالے کے اوپر یقین کیا ہمنے بندگی کرنے اوسی پاک پروردگار کو لایق ہی بتونکی بندگی اور سب چیزکی بندگی سوای اللہ تعالے کے جہوٹہہ ہی اوس بدبخت بادشاہ نے یہہ حقیقت دیکہہ کر غصہ ہو کر کہا اوس زمین مین گہڑی کہودین بہت گہری کہدوائی اون گڑہون مین لکڑیان ڈالین آگ جلائی اور اپنے لوگونکو بلا کر کہا جو کوئی اوس خدا پر ایمان لایا ہی ایک ایک سے یہہ پوچہتے جاؤ کسیکو مت چہوڑو اور ایک بت لاکر درمیان مین رکہا اور آپ تخت کے اوپر بیٹہا اور سب سردار اوسکی کرسیونکی اوپر بیٹہی کہا جو کوئی اس بت کو سجدہ کری خدا کی ایمان سے پہری اوسکو کچہہ مت کہو چہوڑ دو اور جو کوئی بت کو سجدہ نکری خدا پر ایمان رکہی اوسکو آگ مین جلاتے جاؤ جن لوگونکو خدای تعالے نے ایمان نصیب کیا تہا دلمین یقین پورا تہا اپنے ایمان مین قایم رہی آگ مین جلنا قبول کیا ہزارون آدمی مومن آگ مین پڑتے تہی کمبخت ملعون مومنونکو جلاتے تہی اور وہ بادشاہ اور سردار تخت پر کرسیون پر بیٹہی تماشا دیکہتے تہی خوش ہوتے تہی ہنستے تہی مومن جلتے جاتے تہی پہر ایک عورت وہ بہی ایمان لائی تہی اوسکو پکڑ لائی اوسکی گود مین لڑکا ایک بیٹا تہا اوسکو کہا تو بت کو سجدہ کر خدا پر ایمان نہ لا اوسنے کہا یہہ بات مجہسے ہرگز نہو سکے گی خدا کے غیر کو مین سجدہ نہین کرنیکی اون بدبختون نے اوسکے بیٹے کو اوسکی گود سے چہینکر آگ مین ڈال دیا لڑکا جلنے لگا اوسوقت اوسکی مای کو ڈر آیا اوسکا دلمین آیا [illegible]

آگ کے درمیان سے پکارا اور کہا اے ماخبردار کافر مت ہو جیو یہاں آگ نہیں یہ تمام بہشت ہے باغ ہے بہار سے گلزار ہے نہریں جاری ہیں ایمان میں محکم رہ اس آگ میں چلی آ وہ اون بی بی نے سنکر ایمان کو دلمیں محکم کیا اوس آگ میں چلی گئے پہر جو مومن تہا اوسکا ایمان حق تعالی کے حکم سے زی[illegible]گیا کوئی اوس کافر کے حکم میں نہ گیا اور وے کافر اوس تماشے سے اندہے تہے مومنونکو آگ میں ڈالتے جاتے تہے ستر ہزار آدمیکو آگ میں جلایا اللہ تعالی کے حکم سے بہشت میں پہنچے پہر اللہ تعالی کا غضب اون کافرونکی طرف آیا آگ کو حکم ہوا نکلکر باہر کی سب گہر ہونکی آگ چالیس گز بلند ہوئی اوس پادشاہ کو اور اون سب کافرونکو گہیر لیا سبکو جلا دیا گہر ونکو محلونکو حویلیونکو شہر کو آگ لگ گئی کوئی کافر نہ بچی سبکو جلا دیکر راکہہ کر دیا اور مومنونکا ہر طرح بہلا ہوا اول آخرکی دولت نعمت پائی خوبی خوشی پائی اور کافرونکا ہر طرح برا ہوا اول ہی دنیا میں جلی گہر بار سے گئے عذاب پائی اور آخر کو بہی بری عذاب میں پڑی آگ میں دوزخ کے جاوینگے ہمیشہ جلتے ہی رہینگے یہ بات اللہ تعالی فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ تحقیق وے لوگ جنہونے عذاب کیا آگ میں ڈالا مومنوں مردونکو مومن بیبیونکو ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا پہر انہوں نے توبہ نکی کفر سے گناہ سے نہ پہرے دین کو قبول نکیا ایمان نلائے فَلَہُمْ عَذَابُ جَہَنَّمَ وَلَہُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ پہر خاص اونکے واسطے ہی عذاب دوزخ کا اور خاص اون لوگونکی واسطے ہی عذاب جلانے والی آگ کا دنیا میں بہی اور آخرت میں بہی دنیا میں جیسے اون کافرونکو آگ نے جلا دیا گہر ہونسے نکلکر حکم خدائے تعالی کے سے بلند ہوئی سبکو گہیر لیا جلا کر راکہہ کر دیا پہر مومنونکے حق میں اللہ تعالی بیان فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ تحقیق وے لوگ جو ایمان لائے اور اچہی لائق کام کیے ایمان میں محکم رہے کافرونکی عذاب سے نگہبرائے [illegible] سے خوف نکیا منہ نہ موڑا دین حق دینکو خدا کے واسطے قبول کیا آگ میں جلی ایمان کو نہ چہوڑا جلائے گئے [illegible] ایمان میں محکم ہیں جب جلتے ہونکی کام

کرتے ہین جو اللہ تعالے کے رسول نے فرمائی ہین اخلاص سے محبت سے لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خاص اونہین لوگونکی واسطے مقرر ہین بہشت مین باغ بہار ایسے باغ جنکی درختونکی نیچے نہرین جاری ہین
ہرطرح کی خوبیان [illegible] اون نہرونمین ہین ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ یہہ دولت یہہ نعمتین
جو مومنونکے واسطے بہشت مین مقرر ہوئین ہین بہت بڑی رستگاری ہی ہرطرح کی قید سے چھوٹ ہی اس آیۃ مین
اللہ تعالے مومنونکی بہت بڑی دولت کی خبر دیتا ہی یا فرماتا ہی مومنونکو ہمیشہ کے عذاب سے نجات ہی ہمیشہ بہشت مین
ہرطرحکی خوبیونمین رہنے والی ہین کسی بات مین بند نہین ہونیکے ہرطرح کی قید سے بہشت مین چھوٹ جاوینگا
دنیا مین کیسے ہی دولت مین بادشاہی نعمت مین ہووی ہزارون قیدون مین بند ہی بہت آرزوئین کرتا ہی نہین
حاصل ہوتیان مومن بہشت مین جو کچھہ آرزو کریگا چاہیگا اوسیوقت حاصل ہوجاویگا مومنونکی محل
لعل یاقوت کی حویلیان سبز زمرد کے باغ جسطرحکی دلمین خاطر مین گذریگا اور جو کچھہ دل چاہیگا اوسی
وقت اللہ تعالے کی حکم سے پیدا ہوویگا کسی آرزو مین بند نرہینگے یہہ معنے ہین فوز الکبیر کے اللہ تعالے
مومنونکو یہہ نعمتین بخشے نصیب کری اپنے نبی کے طفیل سے آمین آمین آمین إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ
لَشَدِيدٌ تحقیق پکڑنا تیری پروردگار کا یا محمد سخت ہی جسکو کفر کے عذاب مین پکڑتا ہی پہر اوسکو
ہرگز نجات نہین کبہی عذاب سے چہوٹنے کا نہین إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ تحقیق وہ خدا پیدا
کرتا ہی ظاہر کرتا ہی پہر آخر کے دن سبکو مرنے کی پیچہے زندہ کریگا جلاویگا اول آخر کی خلق سب
حکم سے جی اوٹہینگے اور وہی پروردگار عذاب کرتا ہی کافرونکو دنیا مین پہر عذاب کریگا ہمیشہ کا
آخرت مین دوزخ مین وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ اور وہی پاک پروردگار مغفرت کرنے والا
مومنونکا ایماندارونکا اور مہربان ہی اپنے دوستونکی اوپر اور گناہ بخشنے والا ہی عاصیونکا
اور انکا دوست ہی مومنونکا اپنے خاص بندونکا [illegible]

عدل انصاف ہی ذُو الْعَرْشِ صاحب ہی عرش کا مالک ہے بادشاہی مُلک کا اس دنیا مین اس عالم مین
عرش سے کوئی چیز بڑی نہین ساتون آسمان اور ساتون زمین اور دریا اور پہاڑ اور کرسی عرش کے بیچ مین
ایسے ہین جیسے ایک چہلا انگوٹھی کا بڑی بے نہایت جنگل مین میدان مین پڑا ہووی اَلْمَجِیْدُ بزرگی ہی
بزرگوار ہی اپنے ذات مین اپنے صفات مین نہ اوس پاک پروردگار کے ذات سے کوئی ذات ہی نہ اوس
صفات کی برابر کوئی صفات ہی سب عاجز مین بندی ہین وہ قادر ہی خاوند ہی فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ کرنیوالا ہی
ہر کام کا جو کچھ چاہی جس کسیکو جو کچھ چاہی سو بخشے جو کچھ چاہی سو منع کری کسیکو قدرت نہین جو دم ماری
کہ کیسے کیا کیا کیا نکیا خاوند ہی مختار ہی جو چاہی سو کری چہوٹونکو بڑا کر دیا بڑونکو چہوٹا کر دیا عاجزونکو
غالب کر دیا بڑی بڑی بادشاہونکو سرکشونکو مغرورونکو خاک مین ملا دیا ہلاک کر دیا هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ
الْجُنُوْدِ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ تحقیق آئی تیری اوپر یا محمد بات لشکرون کے یعنے فوجون کی فرعون کی لشکر
لاکہون آدمی ثمود کی قوم بڑی قوت والی جنہون نے بے فرمانی کے اونکی اوپر غضب آیا سبکو ہلاک کیا مار ڈالا
اسے قوم کو پانی مین دریا مین ڈبا دیا کے قوم کی اوپر باد کو حکم ہوا جو اونکو پہاڑون سے پتہرون سے دبا
دی مار ڈالا جو کوئی بے فرمانی مین ہی چاہیے اپنے دل مین سمجہے بوجہے تکبر سے بے فرمانی سے توبہ کری بندگی کے
راہ عاجزی کے طریق اختیار کری عاجز آجاوی یہہ کافر بے دین اس نصیحت کو نہین سنتے نہین سمجہتے بَلِ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا فِیْ تَكْذِیْبٍ بلکہ وی لوگ جو کافر ہین مغرور ہین اون قصونکی جہٹلانے مین
پڑی ہین خدا کی کلام کو قرآن کو نہین مانتے جہوٹہ جانتے ہین وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ
اللہ خدا تعالے عالم ہی دانا ہی اون کافرون کی احوال کا اونکا ظاہر باطن اللہ تعالی سے چہپا نہین خدا کی
قدرت نے انکا فرونکی گرداگرد گہیر رکہا ہی قدرت کی احاطے سے باہر نہین نکل سکتے جو قسمت
الد [illegible] وقت [illegible] عذاب آجاویگا ہلاک ہو جاوینگی خدا کی کلام کو قرآن کو

ہیں مانتے قرآن کے مضمونکو نہیں سنتے ہیں بوجہتے قرآن کو کہتے ہیں شعر ہی محمد کے بات ہی
ہونتے ہیں بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ بلکہ یہہ کتاب قرآن ہی بزرگ
لوح محفوظ مین لکہا ہوا ہی اوس قرآن کے بزرگی اور بڑائی کے حد نہیں ہزارون طرح کی
فایدی دین دنیاکے خوبی پانے کے اس کتاب مین ہین تمام عالم کے آدمی جن پری جمع ہو کر
قرآن کے ایک سورت کی برابر کہین ہرگز نہ کہہ سکین اوسمین کسیکو تغیر تبدیل کرنیکے
نہین کوئی چاہی ایک آیت ایک حرف ایک لفظ کا تفاوت اپنے طرف سے کری کم کری یا زیا
وہ تفاوت ہرگز نہ ہی جاتا رہی لوح محفوظ مین لکہا ہوا ہی اللہ تعالی کے حفظ حمایت
نگہبانی مین ہے قرآن کے بزرگی بڑائی کے سبب شیطان اوس سے اوسکے پڑہنے والون
عمل کرنے والون سے دور بہاگتا رہتا ہی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت
بیشک لوح محفوظ مین قرآن لکہا ہوا ہی اور جو کچہ ہوا ہی اور ہو دیگا عالم کے درمیان
سب کچہ اوسمین لکہا ہوا ہی ایک موتی سپے دانی کا سفید تختہ ہی طول اوسکا لنبا اوسکا
زمین تک کا ہی اور عرض اوسکا چوڑا اور اوسکا مشرق سے مغرب تک کا ہی کنارے اوسکے
ہین گرد پیش اوسکا سب طرح کی جواہر سے جڑا ہوا ہی وہ لوح ساتوین آسمان کے اوپر ہے اور
کسیکو تفاوت نہین ہوتا تغیر تبدیل نہین جو کچہ روز ازل مین اوس لوح مین لکہا ہی قدرت
اوپر جاری ہوا ہی قیامت تک اوسیطرح ہوتا چلا جاتا ہی ایک ذرہ تفاوت نہین اوسکی
عبارت لکہی ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ دِيْنُهُ الْاِسْلَامُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَدَّقَ بِوَعْدِهٖ وَاتَّبَعَ رَسُوْلَهٗ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ یعنی
برحق سواے اللہ تعالیکے جو ایک ہے وہ پاک پروردگار اسکا [illegible]

نہین دین اوسکا اسلام ہی مسلمانی ہے اور محمد بندہ ہی اوسکا اور رسول ہے اوسکا پہر جو کوئی

لایا اللہ تعالے عزوجل کے اوپر حکم اوسکا قبول کیا اور خدای کی وعدونکو سچ جانا اور خدا کی

پیغمبر کے اور سب پیغمبرونکے پیروی کے خدای تعالی اوس بندونکو بہشت مین آرام کے گہر مین

ل کریگا خدای تعالی اس عاجز فقیر بندی محتاج امیدوار کو اور سب مسلمانونکو اپنی فضل و کرم

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی مین قایم رکہی اور دنیا سے ایمان کے ساتہ لے

دی آمین آمین آمین سورہ طارق مکی ہے اونیس آیتین آٹہ کلمے دوسو اونتالیس حرف ہین

سمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ قسم ہے آسمان کے اور قسم ہے سب ستارونکی جو رات کو
ہوتے ہین چہپ جاتے ہین خبر مین آیا ہی ایک رات حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا کے
تہ ابوطالب کے ساتہ ایک جگہ بیٹہی تہی ایک ستارہ روشن ہوا اور اوسکا شعاع اوسکا روشنی
ت ظاہر ہوئی ابوطالب ڈر اور پوچہا یہ کیا ہی حضرت نے فرمایا یہ ستارہ ہی اللہ تعالے کی قدرت سے
ہوا ہی اوسیوقت جبرئیل علیہ السلام آئی اس سورت کو اللہ تعالے کیطرف سے لائی طروق رات کو
ہے تہاین کہتے ہین طارق رات کی آنے والی ستارون کو اسیواسطے طارق کہا جو رات کو ظاہر
تے ہین وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ کس چیز نے بتایا ہی تجکو یا محمد کیا جانتا ہی تو کیا ہی طارق
نجم الثَّاقِبُ ستاری ہین روشن رات کو چمکتے ہوئی اور وہ ستارہ ہی روشن بعضونے لکہا ہی
الثاقب وہی ستاری ہین جو آسمان سے چہوٹتے ہین ایک طرف سے اور طرف دوڑتے ہین خبر مین
حضرت نبی صاحب کے زمانی سے پہلی جن شیطان آسمانونکی اوپر جاتے تہی فرشتے لوح محفوظ کے
[illegible] کہتے کام کسلیے بڑی دنیامین ہوا چلتے ہین دیکہکر آپس مین ایک دوسرے

کہتے اور یہہ جن شیطان اون سے سنکر بات کو چورا لاتے کاہنون سے کہتے اور بہوتین بیچ بیچہ
سچی بات مین اور بہت باتین جہوٹہی اپنے طرف سے ملاتے لوگونکو گمراہ کرتے پر جب
نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیامین پیدا ہوئی شیطان آسمان کے اوپر جانے سے بند
جو کوئی جن دیو اوپر کو جاتا ہی فرشتے آگ کے گرز اونکی اوپر مارتے ہین نہین آنے دیتے چلا
ستارون کا نام طارق ہی اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ نہین کوئی نفس کوئی تن
اوپر نگہبان ہی جو بندہ ہی اوسکا اوپر اللہ تعالے کیطرف سے فرشتے نگہبان ہین بعضے فر
بندہ کی عملونکی نگہبان ہین جو کچھہ کام کرتا ہی بہلا برا لکہ لیتے ہین کچھہ چہوڑتے نہین قیامت مین
کیا کیا آدمی کا آدمی کے آگے لاوینگے دکہاوینگے ہر ایک بات کا کام کا جیسے کا تیسا
جو مسلمان اس حقیقت کو سنے سمجھے چاہیے اپنے دلمین یقین کری یہہ معتبر بات ہی رات دن کے
جاتے ہین آخرت کو ہر ایک کا بدلا پاویگا چاہیے سوای اچھی خیر کے بات کے اور بات نکہی او
سکے اور کام نکری اور بعضے فرشتے ہین جو ہر ایک بندہ کی محافظت کرتے ہین بیماریان بلائین ا
نہین آنی دیتے بیماریان بلائین آدمی کے اوپر اسطرح سے دور رکہتے ہین جسطرح مکہیان شہد کے
اونکو آدمی سے دور کرتے رہتے ہین جیسے کوئی شہد سے مکہیان کو اوڑاتا ہی اور حدیث
آدمی کے اوپر دو فرشتے نگہبان ہین محافظت کے واسطے اور بعضے حدیثون مین خبر ہے جو ا
بعضے حدیثون مین خبر ہے جو سات فرشتے ہین اور ایک حدیث مین ہی جو ہر ایک مومن کے
ساتھہ فرشتے نگہبانی کے واسطے موکل ہین جن بہوت دیو پری بلائین بیماریان دفع کرتے رہتے
بیماری کا جس بلا کو جب اوپر چلنیکا حکم ہوتا ہی منع نہین کر سکتے تمام نہین سکتے
پہنچ سکا اوپر پانچ ہین کسیکا اوپر سات ہین [illegible]

ہرکے بہی محافظت کرتے ہین باطن کے بہی محافظت کرتے ہین خیال کے وہم کے عقل کے دل کے نگہبان ہین برکی صورتین
ی خطری بری بری سمجہہ بری بری خواہش شیطان کے واسطے دلونمین نہین آنی دینے بری راہ کی طرف نہین جانی دیتے
لوئی مسلمان اس آیت کو اپنے دل مین سمجہے یقین کری جو خاوند اپنے بندونکی اوپر ایسا مہربان ہی
طرح سے محافظت کرتا ہی نگہبانی کروانا ہی اوسیا بندگی کے سوای اور کوئی کام اچہا نہین دنیا مین وہ
م کرتا ہی جسمین اوس خاوند کے رضامندی حاصل ہووی اول ہی اوسی پروردگار سے کام تہا آخر کو بہی
سی کام ہے آخرت کا آنا برحق ہی جو لوگ آخرت کا انکار رکہتے ہین مرنے کی پیچہے پہر جینے کو مشکل
جانتے ہین اونکی سمجہانے کی واسطے فرماتا ہی پاک پروردگار فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ پہر چاہیے
ظر کری آدمی کس چیز سے پیدا ہوئین ہین وی لوگ جو لوگ قیامت ہونی کے اوپر پہر زندہ ہونی کے اوپر
سبکی جمع ہونی کے اوپر تعجب رکہتے ہین شک کرتے ہین چاہیے اپنے اصل پیدایش کو دیکہین اول
نیا مین کس چیز سے کہانسے پیدا ہوئی ہین خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ پیدا کیے ہین ایک پانی سے
اُچہل کر گرنے والا ہی رحم مین بچہ دانی مین يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ نکلتا ہی
وہ پانی پیٹہہ سے مرد کی اور سینے کے ہاڑون کی درمیان سے عورت کی جب حضرت حق سبحانہ وتعالے
ہتا ہی فرزند کسے بندیکا پیدا کری بندہ پیدا ہووی مرد اور جورو کو خواہش رہتے ہی ملنے کی شہوت پیدا
ہی آپسمین جمع ہوتی ہین پہر آخر کو مرد کی پیٹہہ سے اور عورت کے سینے سی پانی جدا ہوتا ہی دونون
بچہ دانی مین جمع ہوتے ہین ایک ہو کر چالیس دن تک نطفہ ہو کر ٹہر رہتا ہی پہر چالیس دن تک بندہا ہوا لہو
ہتا ہی پہر چالیس دن تک گوشت ہوتا ہی تمام ہاتہہ پانو صورت تیار ہوتی ہے پہر حق تعالے ایک فرشتے
بہیجتا ہی پیٹ مین بیٹہہ کر چار حکم اوس بچے کے پیشانی کے اوپر حکم کے موافق لکہتا ہی اول اوسکا
[illegible] تا ہی دنیا [illegible] عمل کریگا کیسا کام کریگا اچہا یا برا دوسرا اوسکا عمر لکہتا ہی

کتنے دنون تک جیگا تیسرا اوسکا روزی لکہتا ہی کتنا کہاویگا کیا پہنیگا کیا پاویگا کہان

چوتہا بخت لکہتا ہی نیکبخت یا بدبخت اوسکے پیچہے اوسکا تن مین روح پہونکتے ہین ز

پیٹ مین پہرکتا ہی جب دن پوری ہوتی ہین باہر دنیا مین اللہ تعالی کے حکم سے نکلتا ہی عقلمند ک

اپنے دلمین سمجہے اپنے پیدایش کو اول سے آخر تک دیکہے کہان تہا کیا تہا کہان سے آیا ہی کیا

ہوا ہی پہلے ایک گندہ پانی تہا کہان سے نکلا کس ٹہکانے مین پڑا نہ انکہ تہی نہ کان تہی نہ سر تہا

تہی جس خاوند کے ایسے قدرت ہی اوس گندی پانی کو کس درجی مین پہنچایا کیا کچہ خوبیان ا[illegible] کا

دل جان اور ہزارون نعمتین بخشین اوسے خاوند کو قدرت ہی جو سبکو مار کر مردی کری پہر کر دوسری

کری جلاوی سبکو قبرون سے اوٹہاوی إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ تحقیق وہ پاک پروردگا

پہر آئی اور پہر دوسری بار جلانی کے اوپر البتہ قادر ہے ایک حکم سے سبکو اول کے آخر کے مردہ

چاہیے تو ہر ایک آدمی کو بڑہاپی سے جوان کردی جوانی سے لڑکا کردی پہر گوشت کا ٹکڑا کردی ا

نطفہ کردی پہر ماں باپ دونون کو جدا کر کر ہر ایک ٹہکانی مین پہنچا دیوی جیسے اوس طرف سے

کہولانا اللہ تعالی کے قدرت کی اوپر کچہ مشکل ہی جیسے اسطرف سی اوسطرف پہنچانا کچہ

اسیطرح مردہ کر کر جلانا ہی دوسرا بار کچہ مشکل نہین یَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ جس دن از

جاوینگے باطن آدمیونکی اوس دن مین سب کو زندہ کریگا پروردگار جس دن مین چہپے بہید ظاہر ہو جا

حقیقت سب سبکو ذرہ ذرہ کر پیدا کیے جاوینگی ہر ایک کے پوشیدہ کام چہپی نیتین کہل جاوینگی

بحیلہ کرتے تہی کچہ اور وضو نکرتے تہی جنابت کا غسل نکرتے تہی لوگونکو دکہلا کر بے وضو نما

اور لوگو کو نہین آپ روزہ دار کہلاتے تہی اور مکر فریب حیلی دغا بازیان دلونمین چہپی تہی

تو ان تمام کچہ تہا نہین حضرت دکہنا پردہ کہل کہولا جاویگا [illegible]

پیچہے سرخرو ہوویں گے عزت آبرو پاویں گے جو ہوتی اوس دن کچہہ کسی کا بس نہیں چلیگا اور مکر فریب
کچہہ چل نہ سکیگا فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ پہر نہیں اوسکو قوت پہر نہووےگی اوسکو طاقت اور نہ کوئی
یاری دینے والا اور نہ مددگار قیامت کی دن جب سبکی حقیقت کہل جاوےگی نیک بد بہلی بری جدا
ہو جاوینگے وے لوگ کافر منافق جو دنیا میں مال کا جاہ کا ہر طرح کا زور رکہتے تہے اللہ تعالی نے آزمانے
کے واسطے قوت قدرت دی تہی نوکر چاکر یار مددگار دئے تہے اوس مال کے زور میں قوت میں جو چاہتے
تہے سو کرتے تہے تکبر غرور سرکشی کرتے تہے ہدایت کی بات نہ سنتے تہے ہدایت کرنے والونکو پیغمبرون
کو پیرونکو مرشدونکو خاطر میں نہ لاتے تہے اللہ تعالی کی بندگی سے دور بہاگتے تہے حکم کا خلاف
کرتے تہے اولٹا کرتے تہے اوس دن عاجز ہو جاوینگے درماندے ہو جاوینگے قوت قدرت اون کافرون
کے کچہہ نہ رہیگی دوزخ کے عذاب سے عذاب کے فرشتون کے ہاتہہ سے آپکو چہڑا نہ سکینگے کوئی یار مدد
گار بہی اونکو نہ ملیگا جو اوس بلا سے عذاب سے چہڑا دیوے کوئی اونکی بات نہ پوچہیگا خرابی میں
عذاب میں ہمیشہ رہینگے وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ سوگند ہے آسمانکی جو رجوع کرنے والا ہے
پہرنے والا ہے ہر فصل میں بارش مینہہ اوسطرف سے پہر پہر آتا ہے وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ
اور سوگند ہے زمین کی جو شگاف ہونے والی ہے پہٹتی ہے آدمی اوسمیں ہل چلاتے ہیں پہاڑتے ہیں
دانے اوسمیں بوتے ہیں پیدا ہوتے ہیں ہر طرحکی قوت نکلتی ہے گہاس جڑی بوٹی اوس سے نکلتے ہیں
درخت پیدا ہوتے ہیں یا کوئی چشمے کا اوس میں سے ظاہر ہوتا ہے ہر طرح کی فایدے پیدا ہوتے ہیں
اور قائم قرار ہے دنیا کے لوگونکی بوجہہ اوٹہاتی ہے درخت چڑیلیان نکلتے پہاڑ سب کچہہ زمین کی [illegible]
[illegible] حکم سے کہڑی ہیں یا آسمان کو حکم کیا ہے یا کہ برسیگا زمین تو پہر تازہ ہمیشہ ہے
[illegible] اعت ہوسکے قرار نہیں اور زمین کو فرمایا کہ تو ہمیشہ کہڑی رہی ہی قائم قرار ہے

ایسی قسم میں اشارت ہی جس خداوند کا ایسا حکم ہے وہ جو کچھ چاہی سو کری جو وعدی کیے ہیں قیا
کا آنا دنیا کے مُردونکا جینا حساب کتاب دوزخ بہشت سب وعدی سچ ہیں کچھ تفاوت نہیں وہ سب چیزونپر
قادر ہے جو کچھ حکم کیا ہی ہر وقت میں اوسیطرح ہو جاویگا اوس سب قسم آسمان کے زمین یہہ دونون
باتین سب کے اوپر ظاہر ہیں یا دو طرح کی حکم دونو میں جاری اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ تحقیق یہہ قرآن خدا تعالے
کا کلام ہی سچے بات ہی حق اور باطل کو جدا کرنیوالا ہی جہوٹی لوگونکا [illegible] قرآن سی معلوم ہوتا ہی
کیسا ہی کوئی آپ کو بڑا کہلاوی لوگ اوسکو بڑا جانیں کامل جانیں وہ [illegible] کامل جانی جو
قرآن کے ہدایتوں سے اثر اوسمیں نہیں ایمان سچے مسلمانونکی خصلتیں شرم [illegible] کرم سخاوت
عدل انصاف اوسمیں نہیں اچھی خوبیں نہیں رکہتا صبر شکر خوف رجا شوق ذوق محبت فکر ذکر اوسمیں
معلوم نہیں ہوتا جہوٹہا ہی ناقص ہی آخرت میں محروم ہی اور جس میں ایمان کی سمجھ مسلمانونکے کام ظاہر
کے باطن کے اچھی خصلتیں اچھی حال قرآن کے موافق ہیں وہی سچا ہی کامل ہے اوس جہان میں بڑی دولتونکو
پہنچنے والا ہی اچھی بُری راہ کی بہلی بُری آدمی کے کسوٹی ہی اوسی کلام سے سب حقیقتیں معلوم ہوتیاں ہیں اور جو
کچھ فرمایا ہی اللہ تعالے نی جس کام کو فرمایا ہی جو کچھ خبر دی ہی اوسکے آخر کے دنیا کی آخرت کی قیامت کا آنا
سب کا زندہ ہونا حساب کتاب دوزخ بہشت بُری کا بُرا بہلی کا بہلا جو کچھ وعدہ کیا ہی وہ سب کلام درست ہے
الٰہی ہوئی بات ہی یقین ہی کچھ شک شبہہ کا لگاؤ نہیں جو کچھ فرمایا ہی وہ بات ویسے ہی ہے تفاوت نہیں
جس کام کو اچھا کیا ہی وہی کام اچھا ہی اور جس کام کو بُرا کیا ہی وہی کام بُرا ہی نالایق ہی مومنونکو سچے
مسلمانونکو بہشت کا وعدہ کیا ہی کافر اسیطرح کافرونکو بے دینونکو دوزخ کا حکم کیا ہی اسیطرح ہر بات میں
دوسری بات کا لگاؤ نہیں وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اور نہیں ہے یہہ قرآن بیہودہ بات سے بیہودہ
کہنے بات جیسے کہتے ہیں [illegible] کر سکتیں ہیں کچھ وعدہ کرتے ہیں [illegible]

بڑی بڑی کام کرنیکو کہتے ہیں ایسا کرینگی ویسا کرینگے بہر کچہہ نہیں کر سکتے یہہ بیہودی باتیں ہیں الله
کا کلام ہرگز بیہودہ نہیں اور بے فایدہ بہی نہیں دنیا کے لوگ ہزاروں باتیں آپس میں بیٹہکر گپ شپ کرتے ہیں
ہزاروں بیفایدہ باتیں کہڑ لیتے ہیں الله تعالی کا کلام قرآن مجید اول سے آخر تک فایدہ ہی ہر ہر سورت میں
ہر ہر آیت میں بہت بہت طرح کی حکمتیں فایدی بہری ہوئی ہیں ایکبات بیفایدہ نہیں جسکو عقل ہی
سمجہہ ہے بوجہتا ہی یقین کرتا ہی سچے دل سے قرآن پر ایمان لاتا ہی معتبر جانتا ہی جو یہہ کلام آدمی کے
نہیں ہو سکتے الله تعالے کا کلام ہی بندوں کو کیا قدرت ہی کیا مجال ہے جو ایسا کلام کہہ سکیں
جو احمق لوگ ہیں بیوقوف ہیں نادان ہیں ایسے احمقونکو اس کلام میں شک شبہہ ہی
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا تحقیق یہہ کافر بے ایمان مشرک کرتے ہیں مکر کہنا قرآن کو
شعر کہتے ہیں سحر کہتے ہیں آدمی کا قول کہتے ہیں محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم کا کلام کہتے ہیں
قرآن کے برابر کچہہ کلام کہلاتے ہیں بہت تدبیریں کرتے ہیں اندیشے فکریں کرتے ہیں کچہہ نہیں
ہو سکتا محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم کے دشمنی کرتے ہیں نا خوش کرنے میں بہجانے میں مکر کرتے ہیں مصلحے
کرتے ہیں الله تعالی فرماتا ہی وَاَكِيْدُ كَيْدًا اور مکر کرتا ہوں میں مکر کرنا جیسے یہہ کلام نالایق کرتے
ہیں میں بہی اونکو ویسے ہی جزا دیتا ہوں دنیا میں آخرت میں ہر جگہہ جدی طرح کی جزا ہی دنیا میں
کافرونکو مشرکونکو پروردگار مال دیتا ہی اولاد دیتا ہی جو کچہہ چاہتے ہیں مرادیں اونکی برآتی ہیں
سو اگر یہہ تمہیں فایدہ پاتے ہیں جانتے ہیں یہہ فایدی ہے نفع ہمکو ہی تو انکو بوجہنے سے ملتے ہیں زیادہ
زیادہ بوجہتے ہیں دین داری کی دلونکی اوپر پردے پڑتے جاتے ہیں کفر میں شرک میں بدراہی میں گمراہی
میں چلی جاتے ہیں گمراہونمیں گمراہ ہونیکی کو بحر سمیتے جاتے ہیں اور ایمان کے طریق
[illegible] سے [illegible] تک [illegible] سے دور ہوتے جاتے ہیں اور آخرت میں مرنیکے [illegible]

سے لیکن ہمیشے ہمیشے تک اپنے اختیار سے اپنے کو سخت عذاب مین ڈالتے جاتے ہین ہزارون طرح کی
بلائین مین دوزخ کے اگ مین گرتے جاتے ہین فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ پہر مہلت دے یا ڈہیل دے یا محمد
اون کافرون کے تئین شتابی مت کر اونکی ہلاک ہونیکے أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۱۷ چہوڑ دے اونکی
تئین مہلت دے اونکو دنیا مین تہوڑے دن جہانتک جو کچہ کر سکین سو کر لیوین اپنے خوشیان
حاصل کرین مکر فریب تے رہین آخرت کو اون مکرون فریبونکی حقیقت معلوم کرینگے دعا
مت کر ابہی یا محمد اونکی ماری جانیکے کیے دن مین اونکا مکر اونہین کے اوپر پڑیگا مارے جاوینگے
خوار ہووینگے عذاب مین پڑینگے ابہی صبر کر یا محمد اونکی بے ادبے کے برداشت کر کوئی دنمین اونکے
مارنیکا حکم بہیجونگا آخر کو غلبہ قیامت تک تیرا ہی تیرا دین ہی ہمیشے ہمیشے تک جاری رہیگا تیرا
تابع تیری امت کے لوگ ہمیشہ ہمیشہ خوش حال مین رہینگے مومن کو چاہیے جو حضرت نبی محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے متابعت مین جو کوئی دشمنی کرے اونکی دشمنی پر مگر یہ صبر کرنا سیکھے اور بد دعا
نکرے اور جو سب کافر بے دین بے ایمان کو دنیا کے مال و دولت اولاد مال زیادہ ملتا دیکہے
اور آپ کو تنگی تصدیع مین دیکہے اس سبب چاہیے غمگین نہووے یا خوشی نکرے دنیا مین تہا
سیکے دولت کافرون سبہ دینونکی واسطے استدراج ہی اللہ تعالی کا اونکی ساتہہ مکر ہی ہمیشہ کے عذاب مین ڈالتا
کیسے دن دنیا مین خوشی کر لیوین آخر کو کچہ نہین اور جو مومنونکو اللہ تعالی دنیا مین جس حال مین رکہی دن گذر جاوینگے
آخر کو ہمیشہ کے دولت خوشحالیان مل رہینگے اپنے ایمان مسلمانی کے دولت پر شکر کرتا رہے اللہ تعالی سے
ہر حال مین راضی رہے اچہے کامونکی توفیق مانگتا رہے

سورہ اعلی مکی ہی اونیس آیتین بہتر کلمے اور دوسو [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پاکی مین یاد کر یا محمد اپنے خدا کی تسبیح [illegible]

بہتر ہے پاک جان تو اپنے پیدا کرنے والے کو سب عیبوں سے سب نقصانوں سے عاجز ناتوانی نہیں سب
چیز پر قادر ہی کسی چیز کا محتاج نہیں غنی ہی بے نیاز ہی کوئی اوسکا شریک نہیں کوئی اوسکا وزیر نہیں
کوئی اوسکا مانند نہیں اوسکی ذات اور صفات کو حد اور نہایت نہیں اوسکے پاک نام کی تسبیح کر
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى کہہ وہ پاک پروردگار سب باتوں میں سب سے بالا ہی حکم اوسکا سبکی اوپر
غالب ہے اَلَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى وہ خدا ہی جسنے پیدا کیا ہی سب خلق کو اٹھارہ ہزار عالم کو پہر ہر چیز کو
ہر طرح سے جب چاہا ویسا بنایا سوانرا آسمان کو بنایا ایک صورت دی زمین کو بنایا اور ہر طرح
کی صورت دی چاند سورج تارے دریا پہاڑ درخت حیوان آدمی ہر ایک کو جدی طرح بنایا ہی نئی نئی
صورت بخشی جس جس چیز کو جو کچھ درکار تھا اپنی حکمت سے قدرت سے اوسکو عنایت کیا ہر چیز کو ہر ایک
طرح میں درست کر دیا آدمی کو ہاتھ پانوں دئے آنکھ کان عقل شعور اور ہزاروں طرح کی نعمتیں
جو شمار میں گنی نہیں جا سکیں ہر آدمی کو عام بخشیں اور خاص نعمتیں پانیکا لائق کیا جو کوئی
طلب کرے ڈھونڈھے تو خدا ہی تعالی کے فضل سے پاوے وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى وہ خدا ہی جو
اندازہ کیا ہی پہر ہر چیز کو عدم سے وجود کی طرف نیستی سے ہستی کی طرف ناچیز سے چیز کی طرف
لایا ہدایت کی راہ بتائی جو چیز ظاہر میں پیدا ہوتی ہی جس وقت حکمت اللہ تعالی مقرر ہوئی اوسی وقت میں پیدا ہوتی
اور پیدا ہوتے جاتی ہی قدرت سے جس جس طرح ظاہر کرنا چاہا ہی اوسی طرح ظاہر ہوتی جاتی ہی [illegible]
کی طرف راہ پاتی جاتی ہی وہ خدا ہی جسنے خلق کو پیدا کیا سبکی روزی کا قوت کا اندازہ کیا ہر ایک
قوت مقرر کی ہی ہر ایک کو اپنے قوت کی طلب کرنے کی ہدایت کی راہ بتائی ہر کوئی اپنے قوت ڈھونڈھتا ہی
جسطرح ہر کسبکو سکھا دی ہی ہر ایک صنعت کیوں قوت کی پیدا کرنے کی کسب ہنر بتا دئے دلوں میں
الہام کیا کھیتی ظاہر کر دیں کھیتی کرنے زمین کو پہاڑنا ہل جوتنا دانہ ڈالنا

پہینکنا جہڑکنا لگانا کہانا پہرنا کام سب جو جو کچہہ درکار تہا بی حد کام کہول دیا پہر جیسے تنکا
بدنکی قوتکی راہ بتادی اوسیطرح سے دل کے جان کی قوت جو اوس جہانمین قوت پاوینی
ہمیشے کی حیلت بی بیغمبرون کے اپنے پیرون مرشدون کی سب ہدایت کی دلونمین آرادی خواہشین طلبین رکہہ دین
پہر کوئی اپنے قوت کو ظاہر کے باطن سے طلب کرتا ہی وَالَّذِیٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی وہ خدا جسنے زمین سے چراگاہ کو باہر
نکالا وی چیزین پیدا کین جو حیوان کہاوین گای بکری بہینس اونٹ گہوڑی ہاتہی اور سب جانور جنگلی جنین قوت
پاوین ہر طرحکی سبزی گہاسین درخت ہری تازی گل پہول بہانت بہانت کے فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحْوٰی پہر کر دیا اوس
سبز گہاس کو خشک سیاہ جو ہر موسم مین جانورونکی قوت تیار رہی سبز تازی سوکہی بہوس گہاس
گرمی مین برسات مین ہری گہاس کہاوین جاڑونمین برفکی دنونمین سوکہا بہوس سوکہی گہاس کہاوین
ہر وقت مین اپنے قوت پاوین اس حقیقوں کے کہتے ہین جو ایک وقت سبز گہاس زمین سے نکلتی ہی
کچہہ دن سبز زرد کر پہر سوکہہ جاتی ہی خشک ہوتی ہی ریزہ ریزہ ہوکر نیست نابود ہوجاتی ہی خشک ہوتی ہی جاتی
پہر حکم خدای تعالیٰ کے حکم سے اپنے موسم مین پہر سبز ہر طرحسے نکلنے مین بہار کرنے مین اون عقلمندونکی
واسطے اشارت ہی بیان ہی جو خداوند پروردگار ہر سال ہر فصل مین تمام عالم زمین پر سبزی پیدا کرتا ہی بہارین
دکہلاتا ہی پہر اون سبزون کو خشک کر دیتا ہی نیست نابود کرتا ہی پہر اور فصل مین نئی سر سے تمام زمین مین
سبزی پیدا کر دیتا ہی ہمیشے یہی کارخانہ چلا جاتا ہی اسیطرح آدمیون مین ایک خلقت پیدا ہوتی جاتی ہی
ایک خلقت لڑکپن سی جوانی مین آتی ہی ایک خلقت جوانی سے بڑہاپی کے طرف چلی جاتی ہی ایک خلقت
پیدا ہوتی ہی ہر ایک دنمین تمام عالم مین اوسیطرح لاکہون کروڑون پہیر بدل ہوتے ہین وہی خداوند اوسیطرح
سے قادر ہی جو ایک دن ایک بارگی سب سبکو نیست نابود کر دیوےگا پہر ایک دن اپنے قدرت سے اول
کی خلقت کو پیدا کر کہڑا کر دیگا اوس پاک پروردگار کے اوپر وہ بات مشکل ہی نہ [illegible]

اور اون سبزوں کے پیدا ہونے میں جاتے رہنے میں اشارت ہی جو چاہیے کوئی عقلمند دنیا کے زندگانی پر دنیا کی
دولت پر دنیا کے جوانی پر عیش خوبی پر بہروسا نکرے اعتماد نلاوے کیئے دن سبزونکی طرح تازے [illegible] ہیں
آخر کو سوکہی گہاس کی طرح سب خوبیاں دنیا کی مرجہا جاتی ہیں کچہہ نہیں رہتا حسرت ہی رہ جاتی ہی اور جس آدمی
نے آگے اس دنیا کے سب خوبیوں سے دل اوٹہا کر اللہ تعالے کی یاد میں لگایا ہی ہمیشہ کے خوشحالی ویسے ہی بندونکو
ہوویگی خبر میں آیا ہی جب حضرت جبرئیل علیہ السلام کوئی آیت سورت اللہ تعالے کی طرف سے لاتے حضرت نبی
صاحب صلی اللہ علیہ وسلم بہی شتاب شتاب پڑہنے لگتے اور جبرئیل علیہ السلام تمام پڑہ نہ چکتے جو حضرت نبی صاحب پڑہنے
لگتے اوس ڈر سے جو کوئی حرف کوئی کلمہ بہول نجاویں حق تعالے اوس آیت کو بہیجا خاطر جمع کر دیکے
بہول جانیکا خطرا دور کیا دل جمع ہوا سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى شتاب ہی جو پڑہنے لگے ہیں ہم تیری
اوپر یا محمد قرآن کو بہت مت بہول قرآن کو ایسے قوت یاد داشت کی بخشینگے تجھکو یا محمد جو بہی
قرآن کو کبہی نہ بہول سکیگا قرآن کا حافظ کر دینگے تمام قرآن تجھکو یاد ہو جاویگا خبر میں آیا ہی
جو حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالے کے حکم سے ہر برس رمضان میں آکر حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام قرآن
سناتے تہے آیت آیت سورت سورت اور جس برس میں حضرت نبی صاحب کا وصال ہوا اوس برس کے رمضان میں دو بار
ایک قرآن سنایا حضرت کو تمام قرآن یاد تہا یہہ بہی بڑا معجزا ہی حضرت نبی صاحب کبہی کسی سے کتاب کا
کچہہ حرف پڑہے نہیں تہے اور قرآن تمام یاد رہتا پڑہتے تہے اور کسی آدمی کو قدرت نہیں جو بغیر کتاب کے دیکہے بغیر کسی کے
بتائے پڑہے آپ سے آپ قرآن کو پڑہ سکے ہزار طرح کی باتیں اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبری کی سچ ہونیکے
دلیلیں گواہیاں شاہدیاں تہیں ایک یہہ بات پیغمبری کے سچ پر بڑی دلیل ہے جو کوئی تامل کر دیکہے تو
[illegible] یقین کرے ایمان لاوے اور جو ایمان دار ہیں اونکا ہر ایک آیت میں قرآن کی ایمان اور یقین [illegible]
[illegible] تعالے کا اوس نعمت کی اوپر اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ سوای اون آیت

جو خدا چاہی بہلا القرآن سے کچھہ بات ہو لینے کے نہیں اسے قدر بہولونگی جو خدای تعالی اوسکا بہلانا چاہی گا اور جن آیتین
پڑہنا منسوخ کر دیگا منع کا حکم اویگا جیسے آیتین قرآن کے سوا تہین بہر حکم ہوا اون آیتونکو کوئی نہ پڑہی وہی آیتین
قرآن کی ہوئین ~~تہین بہر حکم ہوا اون آیتونکو~~ نہیں حضرت ~~نے صحابہ~~ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب اصحاب حضرت کی اونکو پڑہتی تہی
جب اللہ تعالی نے چاہا جو اون آیتونکو بہلا دیوی ایک دنمین ایک صبح کو جو اوٹہی سب کسیکی دل سے ایکبار گے جاتی
رہین محو ہو گئین سب کوئی بہول گئے پہر کبہی یاد نہ آئین یہہ بہی ایک دلیل ہی قرآن کے اللہ اور رسول کی صداقت کے
اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى تحقیق خدا تعالی جانتا ہی ظاہر کو اور جو چیز چہپی ہے سب طرحکی بہید اللہ تعالی
کے اوپر معلوم ہین ظاہر کے جو کچھہ احوال ہین خلق کے وی بہی اور جو کچھہ چہپی ہوئی باتین ہین وی بہی سب ظاہر ہین
اسیطرح کے بات کسیکی چہپی نہین سب مصلحتین خلق کی معلوم ہین جو کچھہ قرآن سے خلق کے واسطے مصلحت
جانتا ہی ثابت رکہتا ہی اور جو کچھہ چاہتا ہی بہلا دیتا ہی پڑہنے کو تلاوت کو منع کرتا ہی اپنی حکمت کے موافق
اور جو کچھہ چاہتا ہی سو کرتا ہی وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى اور آسان کر دیوینگے ہم تیری تئین آسانی کے واسطے
توفیق دیوینگے ہم تیری تئین آسان راہ چلنیکے واسطے قرآن کے یاد کرنے کا طریق آسان کر دینگی آسان
دینکے طرف راہ بتا دینگے شریعت کو تیری اوپر آسان کر دینگے ایسا فضل کرینگے تیری اوپر ہم جو اچہی
عمل کرنا ہر طرح کی تیری اوپر آسان ہو جاوینگی اس سبب بہشت کے راہ آسان ہو وینگے اور دین سے تیری جو آسان باتین ہین
اوس کو قایم رکہینگے ثابت رکہینگے اور جو کچھہ سخت ہوئی اوسکو بہلا دیوینگے دفع کر دینگی منسوخ کر دیوینگے
اوس سبب تیری امت کے اوپر بہشت کی راہ آسان ہو جاوینگے یہہ بہت بڑا فضل ہے جو مسلمانی کا دین
بہت آسان ہی اگلی زمانون مین جو کچھہ سختیان تہین مسلمانونکے دین مین نہین اب کچھہ سختی نہین آسان
ہے وضو غسل کیواسطے جو پانی نہ ملی یا بیمار ہووین حکم ہے تیمم کرین نماز مین کہڑی ہووین طاقت
نہووی تو بیٹہکر کرین اسی طرحکر کرین اسطرح ہر حکم مین اسلام نے [illegible]

چلا سیدہا اسان سے بہشت مین پہنچ رہیگا فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى پہر نصیحت کر یا محمد وعظ کر ان کے شریعت کے باتین سکہا اگر نفع کری فایدہ دیوی یہہ نصیحت کرنا تیرا لوگونکو اور اگر فایدہ نکری کسیکی تئیں کوئی نفع نہ لیوی یا نہ لیوی نصیحت کرنا مت چہوڑ ہدایت کرنے سے ہاتہہ مت اوٹہا اور جو مومن ہین ایمان دار ہین اونکو یہہ نصیحت خیر کے باتین فایدہ کرتے ہین مسلمان سچے آدمی ان باتون سی نفع لیتے ہین ہدایت پاتین ہین اور جو بے ایمان ہین دشمن نالایق ہین وی فایدہ لیوینگے اونکی اوپر حجت قایم ہوتی ہی کل قیامت کی دن نکہینے جو ہمکو کسیسے خبر نہ تہی یہہ باتین نہ سُنے تہین مومن جو عالم ہین دین کے علم سے خبر رکہتے ہین اونکو بہی اس آیت کے حکم سے لازم ہی ضرور ہے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی مین نصیحت سب کسیکو کرتے رہین دین کے راہ کی باتین سکہاتے رہین سچے مسلمان فایدہ لیوینگے اور جہوٹہے بے دین لوگ نہ سنین تو کیا ہی اپنے کام کو کسیطرح چاہیے چہوڑ دینے نہین ہدایت کرنیکا ثواب بہت بڑا ہی اللہ تعالی کے درگاہ سے مقرر پاوینگے پہر اللہ تعالی آپ بیان فرماتا ہی نصیحت کرنا کسیکو فایدہ کرتا ہی اور کسیکو فایدہ نہین کرتا سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَى اشتاب ہے جو نصیحت لیویگا جو کوئی خدا سی ڈرتا ہی جانتا ہی جو قیامت برحق ہی حساب کتاب سچ ہی بہلی بری بات کا بہلی بری کام کا ذرہ ذرہ حساب ہوویگا سوال جواب ہوویگا اچہی عمل قبول ہووینگے اچہی کام کرنیوالی بہشت مین آرام مین پہنچینگے بری عمل رد ہووینگے قبولیت سے دور پڑینگے بری کام کرنیوالی خوار ہووینگے دوزخ مین عذاب مین پڑینگے اس بات سے ڈریگا یعنی سے اوس سبب جو نصیحت سنتا ہی دین کے اچہی بات پاتا ہی اچہی راہ دیکہتا ہی قبول کرتا ہی دین کے راہ پر قایم ہو جاتا ہی بہشت مین اپنے جگہہ کر جاتا ہی وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى اور دور جاتا ہی پرہیز کرتا ہی بہاگتا ہی نصیحت کے سُننے سے اچہی بات کی سمجہنے سے اچہی بات پر عمل کرنے سے کنارہ کرتا ہی وہ بڑا بدبخت کافر مشرک منافق فاسق بدکار ہی درآویگا داخل ہوویگا بہت بڑی [illegible] مین جلیگا حدیث مین آیا ہی جو یہہ آگ دنیا کی تیزی مین جلانے

میں ایک حصہ ہی ستر حصوں کا دوزخ کی آگ سے وہ آگ دوزخ کی ستر حصے دنیا کی آگ سے گرمی میں تیزی میں زیادہ ہے
ہی اور خبر میں آیا ہے نار کبری بڑی سخت آگ نیچے کے طبقے میں ہے دوزخ کے سات طبقوں سے وہ جگہ فرعونیوں کی
منافقوں کی ہے اور اون لوگوں کی جگہ ہے جو حضرت عیسے علیہ السلام کے مائدہ کے منکر تھے اور نار صغری چھوٹی آگ
اوپر کے طبقہ میں ہے دوزخ کے سات طبقے سے وہ جگہ گنہگاروں کی ہے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے
لوگ ہیں ہدایت رہتے تھے بدراہی میں چلا جاتے تھے بری صحبت میں بیٹھتے تھے بری کام کرتے تھے ثُمَّ لَا یَمُوْتُ
فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی پہر نہ مریگا دوزخ میں وہ بڑا بدبخت جب دوزخ میں پڑیگا عذاب کی سختی سے ایسے
بری حال میں ہوویگا جیسے کہ بہ جانکندن کا حال سخت گذرتا ہے نہ مرتا ہے جو عذاب سے چہوٹ
جاوی نہ جیتا ہے جو اچھی طرح سے آرام پاوی اوس جانکندنی کی حال سے ہزاروں درجے اوس بدبخت کا حال
دوزخ میں زیادہ بدتر ہوویگا نہ کبہی مریگا جو عذاب سے خلاص ہوجاوی نہ کبہی اچھی طرح سے جیویگا جو آرام پاوی
اوسی حال میں ہمیشہ رہیگا یہ حقیقت ہے اوس بدبخت کی جو بدراہ چلا اور اللہ تعالی کی ہدایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی حدیث نمانی نصیحت نہ سنی مرشدوں کی ارشاد کی بات سچی بات قبول نکی سچا مومن مسلمان وہی ہے جو اچھی
صحبت میں بیٹھے اچھی نصیحت سے سمجھے قبول کرے دین کی بات دین کا کام دین کے لوگوں سے سنتا ہے کرتا
رہے اپنے دین کو پاک کرتا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی تحقیق نیک بخت ہوا عذاب سے چہوٹا وہ مومن
مسلمان جسنے نصیحت سنی اچھی بات قبول کی اچھا کام کیا کفر سے شرک سے نفاق سے گناہوں سے زلوں سے
بدخوئیوں سے پاک ہوا وضو کیا غسل کیا ظاہر باطن کی پاکی حاصل کی وَذَکَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی اور خدا کے
کو یاد کیا اللہ تعالی کا نام لیا زبان سے دل سے تکبیر کہ اللہ اکبر کہا پہر نماز پڑہی بندگی بجالائی تحقیق مقرر اوس
سچے مومن مسلمان نے فلاح پائی دنیا کی فتنوں سے شیطان کے مکروں سے نفس کے بدیوں سے چہوٹا
[illegible] دوزخ کے عذاب سے قیامت کی ہولوں سے نجات [illegible]

بدن کو جگہہ کو پاک صاف کیا نجاست دور کیے اپنے نفس کو گناہوں بدخصلتون سے پاک کیا دل کو غفلت سے پاک کیا
اور اللہ تعالی کے ذکر تذکار زبان سی دل سے روح سے کرنے لگا ذکر کے ہمیشہ عادت کیے پہر پاک ہو کر نماز
پڑہی حضور کے مقام مین پہنچا قرب کا درجہ حاصل کیا حضرت نبی صاحب علیہ السلام کے پیروی مین معراج پایا بہشت مین
پہنچنے کے لایق ہوا ایسہ دولت مومن کے نصیب ہے سچے مسلمانونکو ملتی ہی وہی لوگ جو اللہ تعالی کے نصیحت سنتے ہین
مانتے ہین اور دین کے علم کے بات دین کے عالمون سے لیتے رہتے ہین اچہی عمل کرتے رہتے ہین اور وہی لوگ
بدبخت جو قرآن کے حکم نہین بجالاتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث نہین سنتے وعظ نصیحت نہین قبول کرکے
اپنے بدراہی مین چلے جاتے ہین اونکو آخرت سے کچہ کام نہین ایسے آدمیون کو اللہ تعالے فرماتا ہی بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ
الدُّنْیَا تمکو آخرت سے کچہ کام نہین رہا بلکہ تم اختیار کرتے ہو پسند کرتے ہو دنیا کے جینے کو آخرت کی جینے کی قدر
نہین بوجہتے وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی اور حال یہہ ہی جو آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے آخرت کی زندگانی
جینا دنیا کے زندگانی سے دنیا کے جینے سے بہت بہتر ہی دنیا کہ جاتے رہیگے آخرت ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیگے
بہشت کے دولت کبہی تمام ہونیکے نہین وہان کے جوانی کو کبہی بڑہاپا نہین وہانکی قوت زور کو کبہی ضعیف نہین
گہٹاو نہین وہانکی حسن کو کبہی تفاوت نہین اوسیطرح ہر چیز کو وہانکی برکت وہی گہٹاو نہین ایسے دولت کو خوبی کو
دنیا کے دولت فانی سے کیا نسبت ہی جو کوئی جہ دنیا کے دولت پر مغرور ہوا دنیا کے زندگانی کو اچہا جانا دنیا کے مال کے
دوستی مین محبت مین آخرت سے بہولا رہا وہ بڑا بدبخت ہی موتی لعل یاقوت کی خزانی چہوڑ کر کتنے ٹہیکریان لیتا ہے
اور اون ٹہیکریون پر خوش ہوتا ہی کیا چیز لیتا ہی کیا کیا چیز چہوڑتا ہی اوسی سبب خدای تعالی نے اشارت فرمائی جو دنیا
اختیار کرنا آخرت کو چہوڑنا بہت برا ہی اور بیان فرمایا جو کفر کا سبب اور حق بات قبول نکرنیکا سبب دنیا کی دوستی دنیا
[illegible] مال کی محبت یہہ ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حُبُّ الدُّنْیَا رَاْسُ کُلِّ خَطِیْٓـَٔۃٍ [illegible]
[illegible] کی دوستی سب بلائیں سب خرابیان دنیا کے آخرت کے اوس دنیا کے دولت اور

دنیا کی دوستی مین اپنے آخرت کیا آخرت بہلی بات خوش نہین آتی نصیحت کانو نہین [illegible] دل مین کچہ بات اثر نہین

کرتی اللہ تعالے مومنون مسلمانونکو اپنے محبت مین اپنے رسول کے دوستی مین پیروی مین خوش رکہی آمین آمین آمین

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی تحقیق یہہ باتین یہہ نصیحتین یہہ دلیلین اپنے وحدانیت

حکایت آخرت کی بڑائی بہلی آدمیون بُری آدمیونکی حقیقت بہشت دوزخ کا ہدایت کی راہ کا بیان اور بہید جو

اس سورت مین مذکور ہوئی پہلی کتابونمین مذکور ہے وی کتابین جو ابراہیم پیغمبر کے اوپر اوتری یہہ بیس صحیفے تہی

اور وی صحیفے جو موسے پیغمبر کے اوپر اوتری تہی تو لوحین تہین زمرد کے اللہ تعالے نے آپ [illegible] اونکے اوپر

ہدایت کے باتین اپنا کلام لکہہ کر بہیجا ہین تہین اس بات کے فرمانے کے اشارت ہی جو یہہ باتین یہہ نصیحتین

یہہ خبرین دنیا کے آخرت کی نئے باتین نہین جو کوئی اپنے دل مین بوجہی جو ایسے باتین بہلی کسی پیغمبر پر نہ اوتری

تہین اون باتونکی کسیکو آگی خبر نہ پہنچی تہی پہلی بہی اسیطرح کے نصیحتین نازل ہوئین تہین یہہ باتین اوتری ہین اونکی

حقیقتونمین کچہ تفاوت نہین یہہ باتین مقرر ہین شک شبہہ کسیطرح کا اونمین نہین سچے راہ قرآن مین ہی ہر سورت

ہر ہر آیت مین سچے بات ہی سچے راہ کی بات ہی جسنے پایا لیا سمجہا اسطرح عمل کیا کام کیا ہمیشہ کے دولت کو

معزز مقرر پاویگا ہمیشہ کا دولت مند ہو جاویگا سورہ غاشیہ مکی ہے چہبیس آیتین بہتر کلمے ہین تین سو اکانوے حرف ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ کیا آئی تیری اوپر خبر قیامت کے بات تحقیق آئی تیری اوپر ای محمد بات

قیامت کی جو ڈہانپنے والی ہے قیامت کا ایک نام غاشیہ ہی اور یہ غاشیہ کو عرب مین کہتے ہین جو چیز ڈہانپ

نے والی کسی چیز کا قیامت کا دن بہی اپنے ہول مین سب کو اول آخر کے لوگونکو ڈہانپ لیویگا اور یک

ہیبت سب خلق کے اوپر پڑیگی چہوٹا بڑا اور یک ہیبت سے چہوٹنے کا نہین سبکو بیہوش کر دیویگا اپنے ہول

ہیبت مین سب کا ہوش جو کسکو چہپا لیویگا اور سب قیامت کا [illegible]

جگہہ جگہہ قیامت کا مذکور ہی جو سطرح کہول کہولکر فرمایا ہی جو سب کوئی اوس دن کی بات معلوم کرین جانین وہ کام کرین
جو اوس دن کام اوی وہ کام نہ کرین جو خواری مین پڑین وجوہ یومئذ خاشعۃ بہت مونہہ ہووینگی اوسدن
خوار یعنے آدمیونکا حال اوسدن ایسا ہوویگا جو اونکی مونہہ کے اوپر خواری کے نشانی ظاہر ہوویگی وی لوگ بہت
خوار ہووینگے پریشان ہووینگے ذلیل ہووینگے ڈرتے کانپتے شرمندہ بری حال مین پڑینگے عاملۃ ناصبۃ
کام کرنے والی رنج کہینچنے والی محنت کرنے والی ہووینگی دنیامین کچہہ اچہا کام اللہ رسول کے حکم مین نکیا تہا بندگی کے
کرنے سے بہاگے رہتے تہی نماز کرنے روزہ رکہنا بہت بہاری جانتے تہی نکرنیکو آرام سمجہتے تہی اور وی لوگ جو دنیامین
بہت محنت کرتے تہی عمل کرتے تہی پر خدای تعالے کی رضامندی اونکو مقصود نتہی دیکہلانیکے اپنی بڑائی جانتے تہی اوسدن
دوزخ مین عذاب کے فرشتے مار مار کر کام کرواوینگے بہاری بہاری طوق لوہے کے جلتے ہوی آگ کے بہاری زنجیرین
پانومین ڈالدینگے صعود کے اوپر چڑہاوینگے صعود ایک پہاڑ ہی دوزخ مین آگ کا بنا ہوا کئی ہزار برس کی
راہ کی چڑہائی ہی اوس پہاڑ کے اوپر دوزخیونکو فرشتے مار مار کر اوپر زنجیرونکے ساتہہ چڑہاوینگے جب کئی
ہزار برس بڑی محنت کر کر اوپر چڑہینگے وہانسے اونکو پہاڑ کے اوپر سے دہکیل دیوینگے اوپر سے چوٹین کہاتے
ہوی نیچے گر پڑینگے پہر گرتے ہی اوسکو اوپر چڑہاوینگے اسیطرح سے چڑہاوینگے ہمیشہ اوسی مین رکہینگے
ایکدم آرام نکرنے دیوینگے تصلی نارًا حامیۃ داخل ہووینگی وی لوگ آگ مین دوزخ کی بہت سخت
جلتے ہوی گرمی مین نہایت کو پہنچے ہوی حدیث مین آیا ہی دوزخ کو ہزار برس عذاب کے فرشتون نی دہکایا تمام
سرخ ہوگئی پہر ہزار برس دہکایا جلایا زرد ہوگئی پہر ہزار برس مین دہونکا یا دہکایا سیاہ کالے ہوگئی
پہر ہمیشہ دہکاتے ہین رات دن کالے ہوتے جاتے ہی ایسے بلا آگ مین پڑینگے جلینگے گلینگے تسقی
من عین آنیۃ پلائی جاوینگے وی دوزخی کو گرم پانی دیونگی دوزخ مین پانی کی ندیان ہین جسدن
اوبلتے ہین اوبہتے ہین جلتے ہین
[illegible] کی آگ [illegible] پیاسے [illegible] ن سے وی ندیان پانی دوزخ کی آگ سے بنی ہوئی پانی او جادرن

قیامت میں وہی گرم پانی دوزخیونکو پلاوینگے سو بہی جب برسون تک رووینگے پیٹینگے پانی پانی پکارینگے
عاجزیان منتیں کرینگے تب مالک دوزخکے داروغی کا حکم ہوویگا اوس پانیکے پلانیکا جب وہ پانی اونکی مونہہ کے پاس
جاوینگے گرمیکے سبب اونکی مونہہ کا گوشت پوست گل کر گریگا جب اونکی گلی میں وہ پانی ڈالینگے پیٹکے آنتین اور کلیجا
سب کچہہ گلکر نیچے کی راہ سے نکل پڑیگا اور خوراک ایسی وہ گرم پانی اونکو دیا جاویگا لیس لهم طعام الا من
ضریع نہیں ملیگا اون دوزخیونکی نہیں طعام کہانا مگر ضریع سوای اوس گہاس کے جو تمام کانٹے ہین اوس
جب وہ گہاس سبز رہتی ہی تازہ ہوتی ہی اوسکا نام شبرق ہی اونٹ اور جانور اوسکو کہاتے ہین اور جب سوکہہ جاتی ہی اوسکو
ضریع کہتے ہین تب کوئی جانور بہی اوسکو نہیں کہا سکتا دوزخ میں وہ گہاس کانٹونکی ساتھہ آگکے ہوگی
اکثر وہی زہردار جب یہہ دوزخی بہوکہی ہووینگے اور بہوکہہ کے آگ لگی ہیگی پیٹ مین بہی ایک طرح کا دوزخیونکی اوپر
عذاب ہیگا برسون تک بہوکہہ بہوکے پکارتے رہینگے کہتے رہینگے ہم بہوکہی ہین ہمکو کچہہ کہانیکو دو بہت برسونکی پیچہے
مالک نے بہتون سے کہیگا انکو ضریع کہانیکو دو تب اوس کانٹونکی گہاس ہی کے [illegible] اونکی حلقوم میں ڈالینگے وہ
گہاس جاکر گلو مین پہنسیگی حلق کو بند کر دیویگی یہہ بہی ایک سخت عذاب ہے پہر وہ گرم پانی اونکو
پلاوینگے اسطرح کا عذاب چکہاوینگے اور دوزخکے گہاس زہردار ہے تو ہر جگہہ جاویگا ایک طرح کی بلا اور عذاب
ہو جاویگا جب یہہ آیات نازل ہوئی اور حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے سبکو سنائی مومنون نے سنکر خوف کیا
اور خدا سے پناہ مانگی اور ابو جہل کافر نے سنکر کہا کیا ہوویگا جیسے ہماری اونٹ اوس گہاس کو دنیا میں کہاکر موٹے ہوتے ہین
ہم بہی اوسکو کہاکر موٹے ہووینگے پیٹ بہرینگا اللہ تعالی نے اونکی جواب میں یہہ آیت بہیجی لا یسمن ولا یغنی من جوع
نہ موٹا کریگا کسی دوزخی کو وہ دوزخ کا ضریع اور نہ بہوکہہ سے بہوا کریگا کسی طرح کا اور گہاس میں کچہہ فایدہ نہیں
کہانا اونکا یعنی یہہ دو فایدے ہین کہ کہاکر پیٹ بہرتا موٹا فربہ ہووے تازہ ہووے یہہ دونو دوزخکی گہاس میں
[illegible] نہیں عذاب ہے اللہ تعالی ہم مسلمانونکو اپنے پناہ میں رکہے اسطرح کے عذاب سے

بعد حقیقت دوزخیونکی بیان فرماکر بہشتیونکی حقیقت اللہ تعالیٰ فرماتا ہی وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ بہت مونہہ اوس دن قیامت کے دن مین تازہ ہووینگے اللہ تعالیٰ کی نعمتونکی اثر خوش وقتیان اونکی چہرون سی ظاہر ہووینگے مونہہ اونکی روشن اوجالی ہووینگے جو چودہویں رات کے چاند سے چمکینگے روشن ستارونکی طرح چمکینگے لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ اپنی سعی کے واسطے راضی ہوونگے وہی عمل وہی کام جو دنیا مین اچھی کیئے تہی جب اون عملونکی خوبیان اون کامونکا ثواب دیکہینگے پاوینگے خوش ہووینگے خوشوقتی کرینگے فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ برتر بہشت مین رہینگے وی باغ خوبیونکی بہری ہوئی ہین قدر اون باغونکی بڑی ہی مرتبہ بلند ہی ایسے باغونمین اون لوگونکی رہنیکے جگہ ہے لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً نہ سنیگا تو اوس عالی بہشت مین بے معنے بات بہشت کے رہنے والی آپسمین بیہودہ بات جہوٹہی بیفایدہ باتین نہ کہینگے نہ سنینگے جو بات ہووےگی سو اچھی بات کہینگے فایدونکی باتین کہینگے سچی باتین خوشوقتی کی باتین اللہ تعالیٰ کی تعریف حمد شکر جو بات زبان سی نکالینگے سو اسیطرح سچی ہووےگی جو کچہ کہینگے ویسا ہی ہو جاویگا بات جہوٹہہ نہ ہووےگی فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ اوس بہشت مین چشمے ہین رواں نہریان ہین جاری ہر قسم کے دودہکی نہریان پانیکے شراب کے شہد کے فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ اوس بہشت مین تخت ہووینگے بیٹہنے کے واسطے بلند سونیکے تخت مین جڑاو موتی زمرد یاقوت اون تختونمین جڑی ہین بلند ہین ایسے جا دیکہے اونکی تختونکی بلندی [illegible] جیسے [illegible] سو برس مین بہشت کے زمین پر وہ چیز پہنچے جنہاستی اون تخت کی اوپر بیٹہا چاہینگے وی تخت ایسے آپ زمین کی برابر ہو جاوینگے جب بیٹہہ چکینگے اوسوقت بلند ہو جاوینگے اون تختونکی اوپر بیٹہکر اپنی تمام ملک کے تماشے بہارین خوبیان دیکہینگے ہزار ہزار برس ہزار ہزار برس کے راہ تک نظر جاویگی اللہ تعالیٰ کی قدرت کے تماشے اون تختونپر بیٹہکر تماشے دیکہینگے حمد ثنا شکر کرینگے حدیث مین آیا ہی وی مومن مسلمان جو آپسمین خدا تعالیٰ کے واسطے دوستی رکہتی ہین آشنائیان ملاپ کرتے ہین اور دنیا کی کچہ غرض نہین رکہتی ایسی لوگ عالی بہشت مین بلند مکانونمین [illegible] ہووینگے جو اہل بہشت اونکو اپنی گہرونسے اسطرح سی دیکہینگے جسطرح دنیا کی لوگ زمین سی [illegible] گے وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ اور کوزے رکہی ہوئی بہشت کی نہر [illegible] کنارونکی اوپر

حوضون کی گرد اگرد کوزی آبخوری طرح طرح کے روپے سونے کے موتیونکی لعل کے یاقوت کی طرح طرح کی شرابون سے
بہری ہوئی رکہی ہین بہنایت سے اتنے بے شمار ہین جتنے آسمانمین تاری بیشمار ہین اور وی شربت وی شرابین جو اونمین
بہری ہوئی ہین بے نہایت خوش مزی ہین خوشبو ہین وی نعمتین اونمین بہری ہین جو ایک قطرہ اون شربتونکا دنیامین گری
تو خوشبوئی اوسکی تمام مُردی جی اوٹھین زندگانی بہر اوی حیات پاوین ایسے خوبیونکے شربت شرابین ہین جستے
جسقدر چاہینگے پیوینگے اونکے خوشی سے پرہتے رہینگے خوشبو قیمتی خوشبوئے زیادہ ہوتا رہیگی و نمارق
مصفوفة اور بالش ہووینگے تکئے ہووینگے نیچے اوپر ہر مکان مین ہر جگہ رکہی ہوئی و زرابی مبثوثة
او فرش ہووینگے بچہی ہوئی بہت بہت کی فرش پردی قالین بچہونے لحاف طرح طرح کی مسند پٹ
تکئے نازک رنگ برنگ لال سبز زری زربفت کے بادلے کے موتیونکی سلسلے لگی ہوئی لعل یاقوت
جواہر لگی ہوئی ہر ایک گہر مین ہر جگہ بہشت مین سب طرح کی تیار پای زیب زینتین ہر ایک محل کا بناو سنوار
موجود ہی جس طرح سے بہشتی خوش ہووینگے اونکا دل چاہیگا اسطرح اللہ تعالے کے حکم سے بہشت کو تیار کر
رکہا ہی اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے حضرت نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم کے برکت سے ایس بندی گنہگار کو اور اوسکے رب دوستونکو
اور سب مومنونکو مسلمانونکو نصیب کری آمین آمین آمین جس مین آیا ہی جب یہ آیہ نازل ہوئی اوسنے صاحب صلی اللہ علیہ وسلم
اونے تختونکی اور فرشونکے بڑائیونکا بیان کیا تب کافر آپسمین ہنسنے لگی اس تختپر کیونکر چڑھ سکینگے اور جو ہووینگے بہی
تو فلانکو وصف کو اور اور اصحاب کا نام لیا اونکو اون تختونکی اوپر چڑہنے مین بڑی مشکل پڑیگی اتنے دور کیونکر چڑھ سکینگے
حق تعالے نے یہ آیت بہیجی أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ کیون نہین دیکہتے ہین یہ کافر منکر اونٹ کے طرف کس طرح
ہملیجا قدرت سے پیدا ہوا ہی کیا کیا حکمتین فایدی اوسمین رکہی ہین اونٹ اپنے قدمین آدمیونکی قدسی اونچا ہی بڑا ہی جو جاری
بغیر اوسکے بیٹہی ہوئی کوئی چڑہ سکی نہین چڑہ سکتا اوسکو فرمانبردار کر دیا ہی جو ایک لڑکا چاہتا ہی اوسکو دوری نکیل
پکڑ لیتا ہی جہان لیجاتا ہی بیٹہتا اور اونٹ لیکر کہڑا ہوتا ہی بلند ہو جاتا ہی طرح تخت دیکہتے ہو [illegible]

بیچ بلند تختوں کی اوپر تعجب کرتے ہو اللہ تعالے نے اونٹہ کو اور چارپایوں کو تمہاری حکم میں کر دیا ہی
اوسے پاک پروردگار کو قدرت ہی جو بہشت کے بلند تختوں کو بہی بہشتیونکی حکم مین کر دیوی
جب اسکا اوپر بیٹہا چاہین زمین سے لگ جاوی جب بیٹہہ چکین گے تب بلند ہو جاوین اوسمین کیا
تعجب ہے اور کیسے فایدہ اونٹہ مین ہین بہت بوجہہ اوٹہاتا ہی سب کسیکا فرمان بردار ہی ایک لڑکا
چاہی تو اوسکا رسّے پکڑ کر لیجاوی تو چلا جاوی ایک آدمی ایک لڑکا سو اونٹ کہینچ کر
لیجاوی اور وہ ہر ایک گہاس کہاتا ہی جو گہاس ملی اوسکو [illegible] ہی پیاس مین صبر کرتا ہی دہ دہ
روز مین تین تین روز راہ چلتے ہین پانی نہ ملی تو کچہہ بے صبری نہین کرتا چلا جاتا کبہی نہین تہرتا
یہ سب باتین اوس پاک خاوند کی قدرت کی دلیلین ہین وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ
اور نہین دیکہتے آسمان کے طرف کسطرح ہماری قدرت سے بلند کیا گیا ہی حکمتین فایدہ اوسمین
رکہین ہین آسمان اپنے بلندی مین اونچائی مین دنیا کے سب چیزوں سے بڑا ہی دنیا کے سب
مخلوقات کی اوپر ہے اوس بڑائی کے ساتہہ پروردگار تعالے کے حکم سے گہومتے رہتے ہین نیچے آتا ہی
آدمیونکی پاؤن کے تلے آجاتا ہی اوس آسمان کے تارے ستارے رنگ برنگ کے بہت سے رنگ
برنگ کوزون کے طرح لٹکتے ہین پہر آسمان کو اوس گہومنے تلے اوپر ہونے سے کبہی اپنے جگہ سے
حرکت نہین کرتا ہی اولٹ نہین جاتا ہی گر نہین پڑتا ہی اور اوسمین بہشت کے مانند کبہی لغو کلام بے
معنی بیفایدہ کلمات نہین ہوتے رات دن دیکہتے چلتے ہو تس پر تو کچہہ تعجب نہین کرتے ہو بہشت کے تختوں پر تعجب
کرتے جاتے ہو دیکہو اللہ تعالے نے آسمان کو کسطرح حکمت سے تمہاری نفع کے واسطے بنا دیا ہی حکم سے گہومتا جاتا ہی تلے اوپر
ہوتا جاتا ہی رات دن اوس گہومنے مین موجود ہوتے جاتے ہین دن کو محنت مشقت کرتے ہو اپنے قوت پیدا کر لیتے ہو
رات کو آسایش کرتے ہو آرام پاتے ہو سو رہتے ہو نیند مین ہو جاتے ہو اپنے دل مین ذرہ سوچو سمجہو جس خاوند نے اسطرح
ایسے چیز بنائی ہے جو تم سب ہمیشہ رات دن دیکہتے جاتے ہو پہر جو وہ بہشت کے تختوں کو اونچا کری اور اوسکو
نیچا کری پست کری اور اوسکا شرابونکی شربتونکی کوزی جیسے کے تیسے رہین اپنے جگہ سے حرکت نکرین اولٹ جاوین
[illegible] کیا تعجب کی بات ہی [illegible] تعجبات نہین بہت آسانی ہی [illegible]

اور نہین دیکہتے پہاڑونکی طرف کیونکر ہماری حکمت سے قدرت سے گاڑی گئے ہین زمین پر قایم کئے گئے ہین پہاڑونکو بہشت کے تختون کے رنگ برنگ تکیون بالشون کی طرح زمین پر جگہ جگہ آدمیونکی فائدونکی واسطے رکہی ہین اور لوگ اوسمین کیا کیا فائدے اوٹہاتے ہین نفع لیتے ہین اور کبہی جہڑی آندہی مینہ بہونچال مین اوسمین نقصان نہین آتاہی ٹوٹ نہین جاتاہی گر نہین پڑتاہی تم ہمیشے اس بات کو دیکہتے جاتے ہو اوسمین تو کچہہ تعجب نہین کرتے ہو اور بہشت کے بلند تختون پر اور اوسکی تکیون پر تعجب کرتے ہو خوب سوچ کی دیکہو جس خاوند قادر نے ایسے چیز اپنے حکمت سے قدرت سے بنائی ہی اوسکے حکمت قدرت کی پاس کیا بہاری بات ہی جو بہشت کے تختونکو اونچا کری اور اوسکے تکیونمین نقصان نہ آوی گر نہ پڑی کچہہ ایسے بات نہین تہوڑی بات ہے وَاِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ اور نہین دیکہتے زمین کے طرف کیونکر بچہائی گئی ہی پانی کے اوپر زمین سے بہاری چیز کو جو گول جوگانے صورت گولے کی طرح ہی کسطرح اللہ تعالےٰ نے پانی کے اوپر اپنے قدرت سے کیسے حکمت سے بچہا دیا ہی وہ ویسے ہی انڈی کی طرح پہنس رہی ہے اور حال یہہ ہے جو انڈا کسیطرح سبک نہین سبک چیز اوسمین بہری ہوی نہین ہی بڑا وزنے ہی اوس زمین کو جسقدر حکم ہوا اوسے قدر ڈوب رہی ہے اور ہلتے پہنس رہی ہی پہر کبہی بغیر حکم ہلتے نہین لرزتے نہین پر جب حکم ہوتاہی زمین کو لرزہ ہو جاتاہی بہونچال آجاتاہی تب ہلتے ہی لرزتے ہی اسمین تو تعجب نہین آتاہی پہر بہشت کے تختون پر اور اوسکے فرشون پر بچہونون پر تعجب کرتے ہو خوب تامل کرکے دیکہو جس خاوند نے ان چار چیزونکا کسکس حکمت سے بنایاہی رکہاہی یہہ سب تعجب کرنیکا محل ہے پر اللہ تعالےٰ قادر جل شانہٗ کے حکمت قدرت کے پاس کچہہ تعجب کا محل نہین ویسے بہشت اور بہشت کے تختونکا بلند ہونا اور اوسکا پست ہونا ہی کچہہ تعجب کی جگہ نہین پہر اللہ تعالےٰ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبارک خاطر تسلی دینی کے واسطے فرمایا فَذَکِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَکِّرٌ پہر نصیحت کرتا رہ ای محمد سوای اسکی نہین تو نصیحت کرنے والا ہی نصیحت کرنے ہی جو تیرا کام ہے اوسکو چہوڑنا نہین جب ان کافرونکو ایسے تمثیلین سنائے تجہے ہین تسپر بہی ہوش مین نہ آوین تو تیری تئین کچہہ پروا نہین اونکی طعن کرنے سے تعجب کرنے سے تنگ دل مت ہو [illegible] نعمت ہوا ان کافرونکی مکرون فریبون کیطرف کچہہ خیال مت کر کام تیرا نصیحت کرنے ہی [illegible] لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ نہین ہے تو ای محمد اون کافرون پر داروغہ تو موکل نہ

اتا لیق نہیں ان کافرون پر خواہ نخواہ انکو ایمان مین مسلمانی مین لانا ہی چاہیے کسیکو دین مسلمانے مین لانا اللہ کا
کام ہی سوای اللہ تعالے کے اور کسیکا کام نہیں بشر کے طاقت سے باہر ہے یہہ آیت قتال کے آیت سے جہاد کی آیت سے
منسوخ ہوئی پہلی بہی حکم تہا جو کوئی ایمان نہ لاوی مسلمان نہووی اوسپر زبردستی نکیا چاہیے اسکو قتل نکیا چاہیے نرمی
سے نصیحت کرنا چاہیے جسکے نصیب مین ایمان ہے مسلمانے ہی ایسے دولت ملتی ہی وہ قبول کریگا اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَ کَفَرَ
مگر جسنے مونہہ پہیرا اور کافر رہا بار بار نصیحت کرنے سے تیری نصیحت بہی کفر کے گمراہی کے کوئی مین پہنس رہے
تیری پیغمبریکا انکار کیا پہر اوسکو بار بار نصیحت کرنے تیری اوپر فرض نہین جتنا ضرور تہا حکم احکام
اللہ تعالے کا پہنچانا ہمیشہ کے عذاب سے ڈرانا سو کر چکا اب اللہ تعالے سے اوسکا سروکار ہی اللہ اوس
سمجہہ لیویگا فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ پہر عذاب کریگا اوسکو اللہ تعالے بڑا عذاب
ایمان دار مسلمان لوگ کیسا ہی گناہ کبیرہ کری بڑا گناہ کری اور بغیر توبہ کئے مرجاوی اوسکو اللہ تعالے
کے فضل و کرم سے بڑا عذاب نہیں ہوئی کا قحط اور وبا اور بیماری کے صعوبت کہینچنے رنج اوٹہانا عذاب
موت عذاب قبر [illegible] کو اوس سے بہی کچہہ زیادہ ہی سب چہوٹے چہوٹے عذاب اللہ تعالے نے گنہگار مسلمانون کے
جو بغیر توبہ کئے مرجاوین گناہونکی کفاریکی واسطے مقرر کر دیا ہی اور اسمین کافر منکر بہی شریک ہین اور وہ عذاب
بڑا عذاب عذاب دوزخ کا بڑا سخت عذاب ہی کافرون بے دینون منکرونکی واسطے مقرر ہوا ہی اسواسطے کافرون
بے دینونکو کبہی چہٹنے نہیں خلاصی نہین ہونیکی ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کے آگ مین جلتے رہینگے عذاب کہاتے رہینگے
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ بیشبہہ ہماری طرف پہر آنا ہی ان کافرون کا مرنے کے پیچہے سبکی روح اوس جہان مین عالم
غیب مین پہنچتے ہی اور اسمین اشارہ برزخ کے احوال کا ہی ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ تحقیق پہر پیچہے [illegible]
ہر ایک کا ذرہ ذرہ حساب ہماری اوپر لازم ہی ہر ایک سے سمجہہ لیوینگے دنیا مین جو کوئی جو چاہی سو کر لیوی
چاہے ایمان لاوی چاہے کافر رہی جو کوئی ایمان لاویگا مسلمان ہوویگا اچہی کام کر لیویگا بہشت مین
جاویگا ہمیشہ آرام کے گہر مین رہیگا اور جو کوئی نصیحت نمانیگا ایمان نہ لاویگا مسلمان نہوویگا اچہا کام نکریگا
دوزخ کے عذاب مین پڑیگا مخلد ہوویگا ہر ایک کام کا بدلا ہمارے پاس موجود ہی اور اسی آیت سے اشارہ
[illegible] آخر [illegible] قیامت ہونے والی ہے اور سکا بہیجنا تمہارے لانے کا ہی سبب [illegible] تمت

فجر تیس آیتین ہین اور ایک سو سینتیس کلمے ہین اور پانسو ستانوین حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالْفَجْرِ سوگند ہی صبح کے وقت کے اللہ تعالٰے نے فجر کے قسم کہائی اصحابون نے حضرت نبی صاحب کی اور بڑی
بزرگ آدمی جو امام تہی قرآن کے تفسیر کرنیوالی ہر ایک نے ہر ایک طرح کی بات کہی ہے بعضونے کہا صبح
وقت کے قسم کہائی برکت کا وقت ہی دوستون کے مناجات کا مشغول ہونیکا وقت ہی دنکی
روشنی صبح سے پیدا ہوتی ہی اندہیاری رات کے دور ہوتے ہی جیسے کسیکے دل سے کفر کا شرک کا اندہیارا دور ہووے
ایمان کا نور روشن ہووی بعضون نے کہا یہ ہے فجر کے نماز کے قسم کہائی بہت بڑی قبولیت کی نماز ہی بعضون
نے کہا محرم کے مہینے کے تاریخ کے صبح کے قسم ہے برس کا ابتدا اوس تاریخ سی اوسوقت سے شروع ہوتا ہی
بعضونے کہا پہلی تاریخ ذی الحجہ کے قسم ہی بعضون نے کہا ہر ایک دن جمعے کے فجر کے سوگند ہی مومنون کے حج کا
دن ہی ہر جمعے کو حج کا ثواب پاتے ہین بعضون نے کہا عرفے کے فجر کے قسم ہے حاجیونکی حج کا دن ہی دعائین
قبول ہوتے ہین اللہ تعالٰے کے رحمت مومنون کے اوپر حج کرنے والونکی اوپر اوترتے ہی بعضون نے کہا عید کے
فجر کے قسم ہے بڑی خوشی کا دن ہی مومنونکا بعضون نے کہا قیامت کے دنکی صبح کے قسم ہی قیامت کا
دن بہت بڑی صبح ہے اوس دن سب امیدوار اپنے امید کو پہنچین گے مومنکو ہمیشے کے بادشاہی ملیگی بہشت بڑی
صبح ہے کافرونکو ہمیشے کے خواری ملیگی دوستونکا مقصود حاصل ہوئیگا دشمن ناامید ہووینگے پہر ایک صبح
دنیا کے پوچھنے والونکو قیامت کے صبح کو یاد دلانا رات کی مثال ہے سو موت کے مثال صبح کو سب جاگ اوٹہتی ہین
اوسیطرح قیامت کے فجر کو ہر کوئی اول آخر کے خلق جی اوٹہین فجر کے نماز حضور مین پہنچنے کے مثال ہی جو اوس
دن مومن اللہ تعالٰے کا دیدار پاوینگے اللہ تعالٰے کے کلام مین ایک ایک بات مین سب طرح کے باتین ہین ایک
فجر کے لفظ مین سب برکت کے فجرین داخل ہین وَلَیَالٍ عَشْرٍ اور قسم ہے اوس راتونکی جو ذی الحجہ کے مہینے کے
بقرعید کے دس دن کے ہین جن دنون مین عرفہ داخل ہے اون دس راتونکی بہت بڑائی ہے اون دس [illegible]
بندگی عبادتکا بہت بڑا ثواب ہی یا دس راتین پہلی تاریخ سے محرم کے لیکر عاشورے کے رات تک [illegible]
بہت بڑی راتین ہین یا دس راتین رمضان کے آخر مہینے کے ہین شب قدر اونمین [illegible]

شعبان کے مہینے کے درمیان کی ہین شب برات جن مین داخل ہے یہہ سب بزرگ راتین ہین ثواب کے راتین ہین
قسم ہے اون راتونکی بزرگی کے وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ اور سوگند ہے جفت کے اور طاق کے جوڑی جوڑی کے اور اکیلی کے
جفت چار نمازین ہین فرض دوگانے چار گانے اور طاق تین رکعتین ہین مغرب کے نماز کے یا جفت چار عنصر ہین خاک
پانی باد آگ سب سکو اون چارون چیزون کا بنایا ہی اور طاق سات آسمان ہین یا جفت بارہ برج ہین اور
طاق آسمان کے سات ستارے ہین یا جفت آٹھہ بہشت ہین اور طاق سات دوزخ ہین یا جفت سب بندونکی
صفتین ہین ضد کے ساتھہ عزت کے ساتھہ خواری کی ساتھہ قدرت کے ساتھہ عاجزی کے ساتھہ علم کے ساتھہ جہل کے ساتھہ
قوت کے ساتھہ ضعف کے حیات کے ساتھہ موت کے سب بندی کی صفت ایسی نہین جو اوسکا ساتھہ ضد
نہووی ہر ایک کمال کے ساتھہ ایک نقصان ہے جو کوئی کچہہ ہی جانتا ہی سمجہہ جاتا ہی بہت بہت بات کے قدرت ہی کتنا بہت
بات کے نہین اور طاق سب الله تعالی کے صفات ہین الله تعالی کے حیات ایسی ہی جو اوسکا ساتھہ موت نہین علم ہی جہل نہین
قوت ہی ضعیف نہین قدرت ہے عاجزی نہین عزت ہی ذلت نہین جو صفت ہی اوسمین کمال ہے نقصان کا نام نشان نہین
اور جفت خلق ہی جو چیز ہی عالم مین الله تعالی نے جوڑا پیدا کیا ہی جو چیز ہی اوسکا ساتھہ دوسری چیز کا لگاو ہی مرد جورو
دیو پری آسمان زمین مشرق مغرب صبح شام مومن کافر بہلا برا دنیا آخرت بہشت دوزخ خوش ناخوش اور
اسیطرح ہزارون باتین ہین الله تعالی فرماتا ہی مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ یعنے تمامی پیدا ہوا ہی جوڑا جوڑا
اور وہ طاق ہی ایک ہے ایسا ایک ہے جو کوئی دوسرا نہین اوسکا شریک وہ پاک پروردگار ہے عالم کا پیدا کرنے والا
وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ اور قسم ہے رات کے جب وقت سیر کرتے ہی روان ہوتے ہی گذر جاتے ہی شب تمام ہو جاتی
یعنی رات کے چلنے والی رات کو اپنے کام میں لگ جاوین الله تعالی کے یاد مین شوق مین رات [illegible]
[illegible] اوس شوق مین اونکی اوپر رات گذر جاوی سوگند ہے اوس رات کے جس رات مین حج [illegible]
[illegible] جاتے ہین [illegible] جس رات مین علم کے طلب کرنے والی علم دین کے حاصل کرتے ہین اور [illegible]

سے نماز پڑھنے مین گذرتے ہین هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ آیا اوس مقدمہ مین سوگند معتبر ہے عقلمند کو جو
خدا تعالے جزا دینے والا ہی بندونکا اون عملونکی اوپر تحقیق اون چیزون مین جو کہنے مین آئین بہت بڑی سوگندہی ہماری
قسم ہی اون لوگونکی واسطے جو عقل مند ہی دانا لوگ جانتے ہین جو یہہ قسم پروردگارنے اون چیزونکی قسم کہائی
بڑی قسم ہی بیغمبرون کو بڑی بڑی دین سکے عالمونکو معلوم ہی سمجھتے ہین بڑی سوگند ہی یہہ سب چیزین اللہ تعالے کے معرفتکی
پہچانکی دلیلین ہین قدرت کی نشانیان ہین قسم ہے اوس بات کی اوپر جو مقرر مقرر البتہ البتہ کافرونکو منکرون
کو جو سچی باتونکو جھٹلاتے ہین عذاب کرینگے ہم دنیا مین آخرت مین آخر کو دوزخ مین ڈالینگے اَلَمْ تَرَ
كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ کیا نہ دیکہا تونے کیا نجانا تونے ای دیکہنے والا سنے والا کیا نہین
جانتا تو [illegible] یا محمد کیا کیا کیسا کیا پروردگار تیری نے عاد ارم کے ساتہ کسطرح سے اونکو ہلاک کیا مار ڈالا
ذَاتِ الْعِمَادِ ستونونکی خاوند تہی ایسے بڑی بڑی قد توش تہی اونکی جو اونکی کہتہ پانون بڑی بڑی ستونونکی
مانند تہی لنبے لنبے قد تہی اونکی اَلَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ایسے قوم تہی وہ عاد کی قوم جو اونکی مثال
اون لوگونکی مانند اور شہرونمین پیدا نہین کیے گئے ویسے آدمی یونکو سے شہر مین پہر پیدا نہین کیا اللہ تعالے نے
خبر مین آیا ہی عاد دو تہی ایک عاد اولی تہا ایک عاد اخری تہا عاد اولی اول تہا اوسکو عاد ارم کہتے تہی ایک
شخص تہا اوسکا نام عاد تہا ارم کا بیٹا ارم عوص کا بیٹا عوص سام کا بیٹا سام حضرت نوح بیغمبر کا بیٹا
بعضونے کہا ہے عاد عوص بیٹا عوص ارم کا بیٹا ارم سام کا بیٹا سام حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا پہر عاد کے بہت
اولاد پیدا ہوئی بہت بڑی قوم ہوئی زبردست زور آور لوگ تہی ہر ایک کے قد بدن سو گز دو سو گز کا تین سو گز
چار سو گز کا تہا جو کوئی اون لوگونمین بہت چہوٹا تہا اوسکا ساٹھ گز کے قد تہی اور جو کوئی اون لوگونمین بہت
بڑا تہا اوسکا سات سو گز کے قد تہی اور زور اونکا ایسا تہا جو پہاڑون سے ایک آدمی ایک [illegible]
اوکہاڑ لیتا تہا جو اوسکے نیچے ہزارون آدمی دب جاوین [illegible] مین کسیکو ملتے نتہی [illegible]

مارتے تہی تو پانی نکل آتا تہا بہت سرکشیاں کرتے تہی بت پرستی کرتے تہی الله تعالی نے اونکی ہدایت کے واسطے حضرت ہود پیغمبر کو بہیجا تہا اونہوں نے بہت نصیحتیں کین بہت سمجہایا آخرت کی خبر دی دوزخ بہشت کا احوال کہا اپنے غرور میں نہ مانا عمریں اون لوگونکی بہت بڑی تہی ہزار ہزار برس کے عمر کم زیادہ ہوتے تہی مغرور رہتی تہی اونمیں سی تہوڑی لوگ ایمان لائی چار ہزار آدمی کم و زیادہ حضرت ہود کی تابع ہوئی باقی ہزاروں آدمی گمراہ رہی کافر رہی بہت شرارتیں شوخیاں فساد کرتے تہی حضرت ہود نے کہا تمپر عذاب اویگا ایمان لاؤ تو بچوگے اون لوگوں نے جہوٹہ جانا حضرت ہود نی کہا تمہاری اوپر باو کا طوفان اویگا تمکو ہلاک کریگا اونہوں نے کہا باو سے ہم ڈرتے نہیں باو ہمارا کیا کر سکتے ہی حضرت ہود نے کہا غضب کے باو اویگی تمکو اوڑا اوڑا کر پہر سے پہاڑوں سے دی دی ماریگی اونہوں نے کہا ہم آپس میں ایک دوسرے کا ہاتہ پکڑ کر ہاتہ جوڑی کر رہینگے پانوں اپنے زمین میں گاڑ دیوینگے باو ہمارا کچھ نکر سکے گی حضرت ہود نے بہت سمجہایا نہ سمجہے آخر کو جب وعدہ اونکا عذاب کا پورا ہوا حضرت ہود نے سب مومنوں کو جمع کر کر کہا فلانے دن غضب کے باو اویگی تم سب جدا ہو کر میری پاس آؤ الله تعالی تمکو بچالیویگا اور سب ماری جاوینگے سب مومن وقت کی اوپر حضرت ہود کے پاس آئی حضرت ہود نے مومنوں کو لیکر ایک طرف جدی جگہہ میں گئے اور سب کو ایک جگہہ بٹہال کر تمام اونکی گرد اگرد آس پاس خط کر دیا گہیر دیا پہر وہ باو آئی پہلا آہستے آہستے چلنے لگی وہ کافر ہنستے ہنستے کہنے لگی آ باو سے ہمکو ہود ڈراتا ہی پہر وہ باو بڑہنے لگی اونکی چیز بست کو اوڑانی لگی پہر اونکی اوپر زور کے باو چلنے لگی باو کا زور اونہوں نے معلوم کیا پہر آپسمیں ہاتہ جوڑی کر کر قایم ہوئی پہر باو نی بہی خدای تعالی کے حکم سے ایسا زور کیا جو لوگونکو الٹا ہی اکہیٹا پچاس پچاس سو سو آدمی کو اوٹہا کر زمین سے اوپر لیجاتے تہی اور دی دی مارتے تہی [illegible] تو مر جاتے تہی ہاتہ پانو جوڑوں سے ہوؤن جاتے تہی اور اوٹہا اوٹہا کر پتہروں سی پہاڑوں سی دی دی [illegible] [illegible] جاتی تہی ٹوٹ ٹوٹ کر مرتے تہی اوسیطرح [illegible] وہ باو سات دن اور آٹہہ رات

چلتے رہی سبکو مار ڈالا ایک کافر نہ بچا ہلاک ہو گئے اور وہی باو جب حضرت ہود کی خطہ پر دایرہ کی اوپر پہنچتے تہی
نرم ہوتے تہی ملایم چلتے تہی اللہ تعالے کے فضل سے سب مومن آرام مین تہی خوش تہی پہر سات دنکی پیچہے باو جلتے رہی حضرت ہود
اور سب مومن اوس دایرے سے باہر نکلے اللہ تعالے کا شکر بجا لائی اون سب کافرونکا مال متاع سونا روپا جو کچہہ تہا مومن
اوسکے وارث ہوئی اور وی کافر دنیا سی بہی گئے اور دین سی بہی گئے وہ قوت زور اونکی کچہہ کام نہ آئی یہہ معاملہ
اللہ تعالے نے پہلے عاد کی ساتہہ کیا اس بابت مین اس آیت مین عاد کا بیان فرمایا ہی اور دوسری عاد سی بہی ایک
بڑی معاملت گذری اونکا قصہ بہی اسی آیت مین آگیا اس قصے کی طرف بہی اشارت ہو گئی اس قصے کی اشارت
کے موافق آیت کے معنے یہہ ہین أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ یعنے کیا نہ دیکہا
سمجہانا تونے کیا کیا کیسا کیا تیری پروردگار نے عاد سے جو صاحب ارم کا تہا وہ ارم جو صاحب ستونونکا تہا
لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ یعنے وہ ارم جو نہین بنایا گیا اوسکی مثال کوئی باغ کوئی مکان شہرونمین
قصہ اسطرح ہی ارم ایک شہر کا نام ہی عاد نی بنایا تہا وہ ایک شخص تہا پہلی عاد کے اولاد مین تہا اوسکی
دو بیٹے تہی ایک کا نام شداد تہا دوسریکا نام شدید تہا وی دونون بہائی بادشاہ [illegible] بادشاہ ہوئی بہت
ملک لیے بہت بادشاہونکے اوپر غالب آئی فتح پائی مشرق مغرب کے بادشاہت پائی پہر شدید مر گیا شداد اکیلا بڑا بادشاہ
ہوا سب بادشاہ اوسکے تابع ہوئی نوسو برس کے عمر پائی تہی کافر ہو گیا خدائی کے دعوی کئے خلق کو اپنے بندگی کرنے
کو کہا مغرور ہو گیا اللہ تعالے نے اوسکے ہدایت کے واسطے پیغمبر بہیجی پیغمبرون نے خدای تعالی کا پیغام پہنچایا نصیحتین
کہین نہ سنین اونکا کہا نہ مانا پیغمبرون سے پوچہا جو مین تمہارا کہا مانون تو تمہارا خدا مجکو کیا بڑی چیز دیویگا
جو میری پاس نہین پیغمبرون نے کہا جو تو ایمان لاوی تو تیرا یہہ ملک اور یہہ بادشاہی جو اللہ تعالی نے تجکو بخشی ہی
تیری اوپر برقرار رکہی اور آخرت مین تجکو بہشت مین داخل کریگا شدادنی بہشت کو پوچہا [illegible]
[illegible] بہشت جسکے تعریف کی بہشت مین سونے روپے کے محل ہین باغ ہین [illegible]

بہشت کی کیتی شداد نے کہا یہہ ملک اور بادشاہی جو کچہہ میری پاس ہے سو تو میری ہی ہے اور بہشت میں بہی بنا سکتا ہون
دو سو ساٹہہ بادشاہ اوسکے حکم میں تہی سب بادشاہونکو نامی فرمان بہیجے جو جسکا پاس جو کچہہ سونا روپا جواہر لعل یاقوت
مشک عنبر زعفران اور جو کچہہ مصالحے ہوویں ہمارے پاس بہیج دیوی اور سب ملکونمیں لوگ محصل بہیجے جہان جہان
سونا روپا موتی لعل یاقوت زمرد الماس مونگا ایشم پاویں جمع کریں بہت برسون تک سبطرحکی خزانی جمع
کیے پہر یمن کے ملک میں عدن کے شہر کے پاس ایک بڑا میدان تہا اوس زمین کی ہوا بہت خوب تہی وہان
یہہ سب اسباب جمع کیے سو داروغے مقرر کیے اوس شہر کے بنانے کے واسطے ہر ایک داروغہ کے ساتہہ ہزار آدمی
تابع کر دیے لاکہہ ہزار مزدور کام کرنے والی تہی سونے روپے کے اینٹیں بنائیں عقیق یمنی کے اینٹیں مشک عنبر کا
گارا بنایا اسیطرح سے تمام شہر کی دیوارین تیار کیں اندر اوسکی ہزارون محل بنائی سونے روپے کی دیوارین
یاقوت سے زمرد سے جڑاؤ کیے ہر طرحکی بالاخانے باغ تماشی بنائی نہرین حوض فوارے سب سونے روپے کے
جڑاؤ تیار کیے باغونکی درخت بہی جڑاؤ کیے زمین اوس شہر کے تمام روپے کے بنائی کیاریان جنمیں سب جڑاؤ
کیں پہول لگائے زمین میں کنکر پتہر کے جگہہ لعل یاقوت موتے بکہیر دیے تین سو برس میں وہ شہر تیار ہوا حورون
غلمانونکی جگہہ ہر جگہسے خوب صورت لڑکیاں لڑکے ہزارون منگا کر وہان محلون میں بسائی تمام شہر کو آباد کیا
وہانکی رہنے والونکو اچہی خوب طرح کے لباس پوشاک مقرر کیے بہشت کا نمونا بنایا ایسا بنایا جو اللہ تعالی فرماتا ہے
لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ یعنے ایسا شہر بنایا گیا تہا وہ ارم جو دنیا میں ایسا اور شہر نہیں کسینے بنایا
جب اوس خوبی کے ساتہہ تین سو برس میں تیار ہو چکا تب شداد نے آپ اوسکے دیکہنے کا شوق کیا سب بادشاہونکو
الایا دعوت کی سب جمع ہوئی بڑی خوشی سے بڑی دہوم سے بڑی شان سے بڑی تجمل سے بڑی تیاری سے سب باتفاق ہم
[illegible] اپنے ملک سے اوس شہر کو چلا لاکہون آدمی اوسکے ساتہہ تہی خوشیان کرتے ہوئی گاتے بجاتے چلے
[illegible] جب اوس شہر کے پاس پہنچے ایک منزل کے راہ رہی شداد اپنے بہشت پر فخر کرتا تہا غرور کرتا تہا

اور سب لوگ اوسکا تعریف کرتے تہی سب کوئی خوش تہی کل جا کر اوس بہشت کو آرام سے جگہہ کو دیکہینگے ایک منزل کم
تفاوت رہی جو اللہ تعالی کا حکم ہوا ایک فرشتے کے تئین اون سب کافرونکی اوپر ایک ہانک ماری فرشتے نی آسمان
سے ایک سخت زور کے آواز کے جو اون سب کافرونکی کلیجے پہٹ گئے سب مر گئے اون ہزاروں لاکہوں آدمیون سے
ایک ہی نہ بچا اور اوس شہر کو آدمیون کے نظرون سے چہپا ڈالا دنیا ہی مین اوسی جگہہ موجود ہی کسیکو نظر نہین آتا
مردود گیا تا قبول کر دیا بعضے احمق بے خبر جاہل کہتے ہین اوس شہر کو اللہ تعالی نے پسند کیا آسمان کے اوپر اوٹہا لیا
آٹہوین بہشت وہی ہی یہہ بات بڑی جہوٹہی بات ہی ایسے بات بغیر جاہل کے جو بہشت کے خوبی سے خبر نہین رکہتا کوئی
نہین کہتا اور یہہ کتنا مکان تہا کس قدر تہا اتنے جگہہ تہی وہ ارم جو بہشت مین جا ضرور ہوتا تو کسے ایک مومن کے
گہر مین جا ضرور کے ہی لایق نہوتا وہ ارم عاد شداد کی سو کوس کے زمین تہی تمام دنیا ہزاروں لاکہوں لوگونکی راہ
مین ہی پہر بہشت مین لاکہوں کروڑوں آدمی پیغمبر اصحاب پیر ولی مومن مسلمان آخرت مین داخل ہووینگے پیغمبرونکی
دولت ملک اور سب لوگونکی ملک دولت باغ حویلیان محل خوبیان نعمتین ایسے ہین اتنے ہین خوبیان ہین اور شمار
مین نہین آسکتے ادنی سے ادنی کم سے کم چہوٹون سے چہوٹے مسلمان کو جو سب مسلمانون سے پیچہے بہشت مین داخل
ہووینگا اوس بندیکو اللہ تعالی اپنے فضل و کرم سے ایسا ملک دیویگا جو ساری دنیا سے سو حصہ زیادہ ہووی گا تمام
دنیا اوس برابر نہووی گی جس مین ہزاروں باغ محل نہرین حوض بہارین تماشے موجود ہین زمین دیوارین تمام سونے روپے
کے جڑاو موتیونکی لعل یاقوت کے ہین بہشت کے ادنی مکان کے یہہ حقیقت ہی شداد کے کیا بادشاہی کیا بہشت ہی
جو ادنی بہشتی کے کسی چہوٹے گہر کے برابر کر سکے عاجز بندونکی کام کو قادر پروردگار کے کام حکمت سے کیا نسبت ہے
کیا برابری ہی وہ شہر وہ باغ دنیا ہی مین ہی خبر مین آیا ہی تفسیر کے کتابون مین لکہا ہی حضرت معاویہ کے وقت مین
یمن کے ملک مین ایک شخص تہا اوسکا نام عبداللہ بن قلابہ تہا ایک بار اوسکا اونٹ کہو گیا تہا وہ اپنے اونٹ کے
ڈہونڈنے کو واسطے عدن کے شہر کے جنگل مین پہرتا تہا ایک میدان مین چلا جاتا تہا [illegible]

محکم دیوارین سونے روپے کے اینٹین لگی ہوئیں اچھے اچھے محل ہر طرف بنے ہوئے آگے چلا گیا ایک بڑا دروازہ نظر آیا
سونے کا جڑاؤ اچھی قیمتی جواہر اوسمین جڑے ہین دیکھکر حیران ہوا اور آدمی کوئی اوسمین نظر نہین آتا دروازیکے
اندر بیٹھا شہر مین داخل ہوا ہر طرف طرح طرح کے محل نظر آئے سونے روپے کے جڑاؤ کیے ہوئے ستون جڑاؤ یاقوت
زمرد کے لگے ہین بادلون کے فرش بچھے ہین زردوزی سائبان پردہ لگے ہین زمین روپے کے ہین کنکر پتھر کی جگہہ یاقوت
زمرد موتی بکھر رہے ہین نہرین سونے کی جڑاؤ ہر ایک محل مین بنا ہین پانی جاری ہین باغ تیار ہین میوے لگ رہے ہین پھول
کھل رہے ہین بہار ہو رہی ہے اور جگہہ جگہہ سونے کے درخت بنے ہین زمرد کے سبزیات بہار کر رہی ہین روپے کے سفید پھول
لگے ہین لعل کے یاقوت کے میوے بنائے ہوئے درختون مین لگ رہے ہین تماشے ہو رہے ہین عبداللہ نے ہر طرف سیر کی
ہر طرح کے تماشے دیکھے بڑا تعجب کیا اپنے دل مین کہا اللہ تعالے نے مومنون کو بہشت کا وعدہ کیا ہے یہ وہی بہشت ہووے
پھر اوس جگہہ سے جتنے جواہر موتی اوٹھا سکا باندہ کر وہان سے باہر نکلا پھر وہ شہر اوسکے نظرون سے چھپ گیا
یمن مین آیا شہر کے لوگون نے جواہر اوسکے پاس دیکھے حقیقت پوچھی اوسنے جو کچھ دیکھا تھا سو کہا لوگون نے بہت
تعجب کیا ہر ایک جگہہ اس بات کا مذکور ہونے لگا چرچا ہوا مشہور ہوتے ہوتے یہ خبر حضرت معاویہ کو شام کے ملک مین
پہنچی حضرت معاویہ نے اوسکو یمن سے بلایا اپنے کانون سے تمام قصہ اوسکی زبان سے سنا بہت تعجب کیا
اوسکو اپنے مجلس مین ایک جگہہ بٹھلا کعب احبار کو بلایا کعب احبار ایک بڑے بزرگ تھے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
کی امت مین تھے نصارا تھے بڑے دانا تھے سب کتابین توریت انجیل زبور دیکھے ہوئے تھے بہت خبرین جانتے تھے پیچھے حضرت عمر کے
وقت مین مسلمان ہوئے تھے سب اصحابون سے ملے تھے قرآن کے حدیث کے عالم تھے سب اصحاب اونسے ہر طرح کے بات پوچھتے تھے
حضرت معاویہ نے اونکو اپنے پاس رکھا تھا جب وے حضرت معاویہ کے پاس آئے اونسے پوچھا دنیا مین کوئی ایسا شہر بھی
ہے جسمین ایسے تماشے ایسے خوبیان ہین سونے روپے کا بنا ہوا موتی جواہر اوسمین لگے ہوئے ہین کعب احبار نے کہا ہان ہے
اللہ تعالے نے قرآن مین فرمایا اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ

یعنے ایسا شہر عاد کے بیٹے شداد نے بنایا ہی تمام عالم کا سونا روپا موتی لعل جواہر مشک عنبر جمع کر کر وہ شہر بہشت کا نمونہ بنایا ہی تین سو برس مین بنکر تیار ہوا شداد کو اوسکا دیکہنا نصیب نہوا ہی تمام قصہ اونہون نے کہہ بیان کیا اور اوس شہر کو اللہ تعالے نے خلق کے نظرون سے چہپا دیا ہی پہر یہہ قصہ کہکر کہا مین نے کتابونمین پڑہا ہی پایا ہی جو تیری خلافت مین تیری حکومت کے دنونمین ایک مرد مسلمان اپنے اونٹ کے ڈہونڈہنے کے واسطے اوس میدان مین جاویگا شہر اوسکا نظر آویگا اوسمین داخل ہو دیگا اوس جگہہ کے خوبیان تماشی دیکہیگا تعجب کریگا اور اوس شہر سے جواہر موتی کچہہ اوٹہا لاویگا اور اوس مسلمان کے قد چہوٹے ہووینگی اوسکا سرخ رنگ ہو ویگا اور انکہونمین سبزی ہو ویگی اور مونہہ کے اوپر اور گردن کے اوپر اوسکے خال ہووینگے یہہ علامت ہی اوسکا ایسا شخص اوس شہر مین پہنچیگا اوسکو دیکہیگی کا حضرت معاویہ نے یہہ بات کعب احبار سے سنکر ابن قلابہ کے طرف نظر کرکے دیکہا تو سب علامتین اوسے مین ہین حضرت معاویہ نے کہا واللہ قسم ہے خدا کے یہہ وہی آدمی ہے کعب احبار کو دیکہا یا اوسکا قصہ جانیگا اوس شہر کے دیکہنے کا بیان کیا کعب احبار نے بہی ابن قلابہ کو دیکہہ کر کہا مقرر وہی آدمی ہے سبہون نے یہہ حقیقت سنکر دیکہہ کر کعب کے علم پر تعجب کیا اور اللہ تعالے کے کلام کے قرآن کے سچ کے شاہدی معلوم کے سننے والیونکا دیکہنے والونکا ایمان یقین زیادہ ہوا خدا تعالے نے کافرونکی ساتہہ اور عاد شداد کی ساتہہ جسنے ارم بنایا تہا کیا معاملہ کیا کسطرح سے اوسکو ہلاک کیا اور اوس شہر کو چہپا ڈالا یہہ عبرت ہین خداوندی کے صاحب سمجہو اوس کافر مغرور نے اپنے بنائی چیز کو دیکہنے نپایا ایسا غضب اوسکا اوپر پڑا جو اوسکا اور اوسکی گہر کا نام نشان نرہا وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ اور کیا کیا پالنی تیری یا محمد ثمود کی قوم سے جو صالح پیغمبر کے قوم تہی کسطرح اونکو مار ہلاک کیا وی لوگ تہی وہی جو وادی قرا مین پہترونکو کاٹ کر اپنے رہنے کے واسطے گہر بناتے تہی اول جن لوگون نے بڑی بڑی سنگ بہ پتہر کاٹ کر بنائی ثمود کے قوم تہی عاد کے بہائی کے اولاد تہی بڑی زور آور ایک ہزار سات سو شہر بنائی تہی ہر ایک شہر مین ہزارون گہر تہی سید پتہرون کے سنگین محکم طرح طرح کی [illegible]

نام وادی قرا تہا ہزارون کوس کا میدان تہا مال ملک گہر بار مین محظوظ تہی جب اونہون نے حضرت صالح پیغمبر کے
بیغو مانے کے اور اونکی اونٹنی کو جو پتہر سے حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام کے دعا سے اللہ تعالے نے پیدا کی تہی مارا اونٹنی کے
پانو کاٹ ڈالے اللہ تعالے کا غضب اونکی اوپر آیا سب مرگئے حضرت صالح اور جو مومن تہی وی ہی بچی فرعون ذی
الاوتاد اور ندیکہا نجانا کیا کیف کیا پروردگار تیری نے فرعون کے ساتہ جو اوتاد کا خداوند تہا جسکا
بڑا ملک تہا بڑی لشکر تہی محکم سپاہ تہا جب باہر نکلتا تہا اوسکا اور اوسکے لشکر کے بہت خیمے کہڑی ہوتی تہی
بے شمار خیمی لگتے تہی اپنے اس دنیا کے دولت مین مغرور تہا آدمیونکو چومیخا کر مارتا تہا خبر مین آیا ہی
فرعون کا ایک خزانچی تہا اوسکا نام جبرئیل تہا فرعون سے چہپکے حضرت موسے علیہ السلام کے اوپر ایمان
لایا تہا کسیکو معلوم نتہا اور جورو اوسکی فرعون کے بیٹے کی مشاطہ تہی کنگہی چوٹی کرتی تہی وہ
بہی ایمان لائی تہی کسیطرح اوس لڑکے نے خبر پائے اپنے باپ فرعون کو جاکر کہہ دیا فرعون غصہ
ہوا اوسکو بلایا ایمان کے بات پوچہی معلوم کیا اوس سے کہا اپنے کو چہوڑ دی کافر ہو جا
موسے کو مت مان بہت کہا مارنے سے ڈرایا وہ بے بے اپنے ایمان کے اوپر محکم رہی نہ پہری
فرعون سے کہا تو مار ڈالے خواہ کچہہ کر مین اپنے ایمان سے پہرونگی نہین تیرا حکم دنیا مین چلتا ہی
کئی دن کے حکومت چلالی آخرت مین تیرا حکم کچہہ چل نہ سکیگا فرعون نے کہا اوسکا جلادون ہاتہہ
پانو کو باندہ کے لوہا کی چار میخون سے زمین مین ٹہوک دیوین اوسکو چومیخا کر دیا اوس ظلم سے اس
بے بے کو مارا اللہ تعالی نے اوسکو بہشت مین داخل کیا اور فرعون کے جورو ن بے بے آسیہ نام تہا اوسکا وہ
بہی جیسکی حضرت موسے کی اوپر ایمان لائی تہی اوس بے بے کو جو مشاطہ تہی مارتے ہوی دیکہ بے بے آسیہ کو ترس آیا
فرعون سے کہا کیون اسطرح مارتا ہی ظلم کرتا ہی فرعون نے غصہ ہوکر کہا کیا تو بہی موسے کے اوپر ایمان لائی ہی بے بے
آسیہ نے کہا ہان مین بہی ایمان لائی ہون فرعون نے غصے ہوکر کہا جو تو ایمان سے پہرتی ہی تو پہر نہین تو
تیرا بہی ایسا ہی حال کرونگا اللہ تعالے نے اوسکو بہی ایسی قوت بخشی جو وہ بہی اپنے ایمان پر محکم
رہی ملعونکے بات نہ مانی اور اوسکو بہت نصیحت کے کہا کیون خوار ہوتا ہی عاجز بندہ ہوکر
[illegible] خدا کی عظمت سے نہین ڈرتا اور ایسے ایسے باتین کہین جو فرعون بہت غصہ ہوا

اپنے شرم حیا ننگ ناموس دور کرکر لوگونکو کہا جو اس بیبی کو پاک دامن کو زمین مین چت لٹا کر اوسطرح چومیخا کر کر رہا تہا پانو مین میخین ٹہوک کر مارنے لگا اوسکے چہاتی اوپر چکی رکہی بہاری پتہر رکہا بہت سخت عذاب کیا تو بہی بیبی آسیہ نے اپنے ایمان کو نچہوڑا اوس مرتے وقت اللہ تعالے کے درگاہ مین دعا کے الہی میری واسطے بہشت مین گہر بنا اپنے پاس پہنچا اللہ تعالے نے اوسکے دعا قبول کے اوسیوقت اوسجگہہ حضرت موسے حاضر ہوئی خدا تعالے کے حکم سے کہا خاطر جمع رکہہ نظر اوٹہا کر اپنے اوپر دیکہہ اون بیبی آسیہ نے اوپر دیکہا درمیان سب پردہ اوٹہہ گیا بہشت مین اپنے جگہہ اپنا گہر دیکہا بہشت کے خوبیان سب نظر آئین شکر کیا اوس خوشی مین اوسکے پاک روح بدن سے نکل گئے بہشت مین جا پہنچی اسطرح سے جو لوگونکو فرعون چومیخا کر کر مارتا تہا اسواسطے اوسکو ذی الاوتاد فرمایا الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ وہی لوگ جو بے فرمانی کے انہون نے شہرون مین یہ تینون گروہ عاد اور فرعون اور ثمود وہی لوگ تہی جو اپنے نادانی اور گمراہی کے سبب بندگی کے حد سے گذر گئے تہی شہرون مین بے فرمانی کے کام کرتے تہی فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ پہر بہت کیا اون تینون گروہ نے اون شہرون مین فساد خرابیان ظلم لوٹ مار زبردستیان خواریان اللہ تعالے کا حکم نہ مانا پیغمبرون کے اوپر ایمان نہ لایا ہدایت کے باتونکو جہوٹہ جانا بہلے کام بہلی راہ کو برا جانا بری کامون کو اچہا جانا بڑی خلق کے اوپر ظلم کیا ستم کیا فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ پہر ڈالا اون کافرون ظالمونکی اوپر تیری پروردگار نے ایک دفع عذاب تین کوڑی عذاب کے ہر ایک کو ایک طرح کا عذاب کیا پہلی عاد کے قوم کو باو مین اوڑا دیا دوسری عاد کے قوم کو لاکہون آدمی کو شداد کے ساتہ ایک غضب کی آواز نعرہ ڈالا ہلاک کیا اور ثمود کے قوم کو بہی ایک سخت عذاب کے آواز سے ایک آگ کے شعلی کے ساتہ جو آسمان سی آئی نیست نابود کر دیا اور فرعون کو اور فرعون کے ساتہ کے لوگونکو چہتیس لاکہہ آدمی کو دریا مین غرق کر دیا پانی مین ڈوب مری ایک آدمی نہ بچا حویلیان گہر بار محل خزانی باغ تماشی اون لوگونکی سب کچہہ ایک ہی دن مین چہوٹ گئے رہ گئے یہہ جو کچہہ اون کافرونکو دنیا مین عذاب کیا اوس عذاب کی آگی جو آخرت مین ہوویگا ایسا ہی جیسے تہوڑی کے مانند آگ مین جلنا اور ہمیشہ کے عذاب مین رہنا ابہی باقی ہے اون آیتون مین نصیحت ہی ارشاد ہی تمام آدمیونکو جو ہمیشہ ڈرتے رہین مومن مسلمان بندگی کرنے مین حکم بجالانے مین چست چالاک رہین اور کافر [illegible] کرنے والی حکم نہ ماننے والی اپنے دلونمین سمجہین بوجہین [illegible] پروردگار نے پچہلے زمانے [illegible]

تھی کیسی کیسی بڑی زور اور قوت والی تھی بڑی دولت دنیا مال خزانی لوگ لشکر رکھتے تھی اونکی
بے ایمانی کے سبب کس کس طرح سے خراب رسوا کر کر مارا ہی کس بہروسے کی اوپر ایمان نہین لاتی
اپنے پیدا کرنے والی کا حکم نہین مانتے بندگی نہین کرتے الله رسول کے حکم کو قبول نہین کرتے الله تعالے
کے عذاب کو الله تعالے کو کیا دور بوجہا ہی اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ تحقیق پروردگار تیرا البتہ
مرصاد پر ہے مرصاد گذرگاہ کو کہتے ہین جہان اور راہ نہووی ایک ہی راہ ہووی تنگ اور جو کوئی
جانے والا ہووی مسافر راہ کا چلنے والا اوسی راہ مین ہو کر نکلا اور اوس گذر کے سر کی اوپر جو گذربان
بیٹہا ہی سب راہ چلنے والی اوسکی آگی ہو کر نکلتے ہین اوس گہاٹوال کو سب مسافرون کی خبر رہتی ہی ہر ایک
کو بوجہتا ہی ٹہگ چور شاہ اوس سے چہپا نہین ہر ایک سے اوسکی موافق سلوک کرتا ہی چور ٹہگ پکڑا جاتا ہی
سچا صاف شاہ آدمی خاطر جمع سے چلا جاتا ہی اوسی مثال پر الله تعالے فرماتا ہی خبر دیتا ہی جو پروردگار
اوسی طرح سے ہی سب خلق کے اوپر سب کسیکی ساتہ سبکی نسبت کوئی بندہ اوسکی آگی سے کہین جا نہین سکتا
ایک راہ کے سوا اور راہ نہین دنیا سی آخرت کو سب کوئی چلا جاتا ہی آگی یا پیچہی اور دنیا مین جو کوئی
جو کچہ کام کرتا ہی بہلا برا جیسی نیت بہلی بری دلمین رکہتا ہی پروردگار دیکہتا ہی جانتا ہی جیسی کوئی
بات کہتا ہی بہلا برا سنتا ہی وہ بات لکہی جاتی ہی کوئی کام کوئی نیت کوئی بات اوس پاک پروردگار کے
اوپر چہپی نہین دنیا مین جسکو چاہتا ہی بری کام بری بات بری نیت کی بدلے مین عذاب کرتا ہی خوار کرتا ہی
ذلیل کرتا ہی اور آخرت مین کافرون مشرکون بے دینون کو ضرور عذاب کرتا ہی کریگا کافر ہمیشہ کے عذاب مین
پڑیگا اور مسلمان گنہگارون مین جسکو چاہیگا عذاب کریگا جسکو چاہیگا نکریگا اور دنیا مین جسکو
چاہتا ہی اچہی بات اچہی کام اچہی نیت کے بدلے مین ثواب دیتا ہی صحت عافیت خیر برکت خیر کی توفیق
دین ایمان کی رغبت بخشتا ہی اور ہزارون خوبیان دیتا ہی عزت حرمت بخشتا ہی اور آخرت مین آخر کو
مومنون مسلمانون کو بہشت مین داخل کریگا سب کسیکو موت کا [illegible] جو [illegible] کو دنیا سی آخرت کی راہ مین
[illegible] مین پروردگار کی حضور مین پہنچنا ہی جزا سزا ہر ایک کو ملنی ہی اور قیامت کی دن [illegible]
[illegible] اوس [illegible] ہرگز نا مرد ہوویگا وہ پلصراط مال سے باریک تر ہی تلوار سے تیز تر ہی

پس ہر ایک پر اوسکی راہ ہی سبکو اوسی راہ ہو کر چلیگا سچے مومن مسلمان آرام سے جونسی سی شتابی سے چلی جاوینگے پار ہو جاوینگے اور جو نیچے لوگ منافق مشرک کافر چل نہ سکینگے یا تو ہاتھ کٹ کٹ کر دوزخ مین گر گر پڑینگے اور فرشتے آگ کے گرز ہاتھ مین لیے ہوئے دونون طرف سے پل کی کھڑی ہو رہینگے ہر کسے سے ایک طرح کی بات کا سوال کرینگے پوچھینگے اس پل کے اوپر سات مقام مین جدا جدا سوال ہے جو کوئی ٹھیک جواب دیویگا اچھی طرح چلا جاویگا اور جو کوئی جس مقام مین جواب نہ دیسکیگا وہین کھٹک کر دوزخ مین گر جاویگا اول مقام مین ایمان کا سوال کرینگی پوچھینگے دنیا مین تم الله رسول کے اوپر ایمان لایا تھا خدا تعالے کو ایک جانتا تھا اوسکی بندگی مین اور کسیکو شریک کرتا تھا یا نہ کرتا تھا پھر جو کوئی دنیا مین بے ایمان تھا کافر مشرک منافق تھا اوس جگہہ سوال مین اٹک جاویگا کلمہ نہ پڑھ سکیگا پانچ سات بتاویگا فرشتے گرز مار کر دوزخ مین ڈال دیوینگے اور مومن مسلمان اپنے ایمان کی خبر دیکر کلمہ پڑھکر آگے چلا جاویگا پھر دوسری مقام مین نماز کا سوال ہوویگا پوچھینگے تو مسلمان نماز پڑھتا تھا اور جو پڑھتا تھا تو کسطرح پڑھتا تھا فرض واجب سنت مستحب فاسد مکروہ نماز کے ارکان احکام نماز کے کیا ہین جو اچھی طرح سے جواب دے سکیگا اچھی طرح سے آگے چلا جاویگا اور جو جواب مین اٹک جاویگا تمام دنیا مین نماز نہ پڑھتے تھی بجھہ نکلہ سکیگا بندیخانہ مین پڑیگا بات بہت مشکل ہو پڑی ہے ایک ایک بات کی تفاوت مین ہزار ہزار برس قید پڑ رہیگا پھر تیسری مقام مین زکات کا سوال ہوویگا چوتھی مقام مین روزونکا سوال ہوویگا پانچوین جگہہ مین صلہ رحم کی بات پوچھینگے بہن بھائی کا حق بجا لایا تھا یا حق تلف کیا تھا چھٹے مقام مین طہارت وضو غسل پاک نا پاک کا سوال کرینگی ساتوین مقام مین ماباپ کا حق خویش اقربا بھائی بند یار آشنا دوست ہمسایہ اون سبکا حق ادا کیا تھا یا نہ کیا تھا یہ سوال ہوویگا جو کوئی لوگ ان سوالونکا اچھا جواب دیویگا سب گرفتاریون سے فراغت کر چکیگا فارغ ہوویگا چھوٹ جاویگا تب بہشت مین جاویگا داخل ہوویگا اور جو کوئی اچھا جواب ندیگا دوزخ مین گریگا عذاب مین پڑیگا یہ حقیقت اوس گذرگاہ کی سب [illegible] سبکو اوس راہ کے اوپر ہو کے ہوویگی خواہ نخواہ البتہ گذرنا ہوویگا یہ سب معاملتین اوس جگہہ ہر ایک کے [illegible] دینگے جیسا جیسا دنیا مین جسنے کام کیا ہوگا ویسا ہی ویسا بدلا پاویگا [illegible] بہشت اوس گذرگاہ مین منتظر ہین موجود ہین ہر ایک کے حال کے موافق [illegible]

کوی اچھی طرح سے چلا جاویگا پار اوتر جاویگا کوی بند مین پڑ جاویگا مار کہاویگا عذاب مین پڑیگا یہہ حقیقت ہی اوس
راہ کے مسلمان کو چاہیے جو دنیا مین اس حقیقت کو سنکر سمجھ بوجھکر اچھی راہ مین قدم رکہی حضرت نبی صاحب کے
پیروی مین محکم ہووی اللہ تعالے سے توفیق مانگی جو دین کے راہ مین اوسکا قدم ثابت کر دیوی اور کسی راہ مین نہ جاوی بری
گمراہ نہووی جو صاحب علم ہووی اب کتاب کا پڑہنے والا ہووی تو کتابون سے قرآن مجید سے تفسیر سے حدیث سے دین کے
راہ کو معلوم کر لیوی علم کے موافق کام کری اور جو ان پڑہ ہووی تو طاقت کے موافق علم حاصل کری پڑہی اور جو آپ
پڑہنے کی طاقت نرکہتا ہووی تو پڑہنون سے پوچھتا رہی ایمان کیا چیز ہے مسلمانی کیا چیز ہے ایمان کے اصل اعتقاد
کتنے ہین اللہ تعالے کی کیسی کیسی صفتین ہین قرآن مجید مین کیا کیا کچھ فرمان ہی کیا کیا نصیحتین ہین حضرت محمد رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہی آخرت کے کیسی حقیقت ہی سب خلق آخر کو جیوینگے اوٹہینگے کیسے کیسے معاملتین
اگی اوینگے دوزخ کیسی ہے کیا ہی اوس مین بہشت کیسی ہے کیسی کیسی نعمتین ہین اوسمین حضرت نبی صاحب نے
دنیا مین کیا کیا کام کری کیسے کیسے کام امت کو فرمای کسطرح سے خدا تعالے کی بندگی کی کسطرح سے نماز پڑہی
روزہ رکہا خلق سی کیا معاملتین کین کسطرح اوٹہی کسطرح بیٹہی کسطرح کہایا کی کسطرح پیا کیا کیا عادت
تہی کیا عادت تہی علم اور جو دین کے علم ہین سب ضرور ہین لازم ہین جسنے نیک بندہ نی یہہ راہ پایا
اور اوس راہ کے اوپر قایم ہوا بری راہون سے دور ہوا دنیا مین بہی خوش رہی مرنے کے پیچھے بہی خوش ہوا اور
آخرت مین بہی خوشی سے وہ گذرگاہ مین چلا گیا شتابی سے پلصراط کے اوپر سے ہوکر گذر جاویگا بہشت مین پہنچ
جاویگا اور جسنے یہہ راہ نہ بوجہا نہ سمجہا نہ پایا دین کے راہ مین نہ چلا دنیا مین آخرت مین دونون جہانمین خوار ہوویگا
کہین اوسکا ٹہکانا نہین اللہ تعالے سب مومنون مسلمانون کو جہل سے نادانی سے گمراہی سے فرمانے سے اپنے پناہ مین
رکہی یہہ حقیقت ہی اچھی راہ کی یہہ بات ہی عزت کے اور خواری کے جو کوی اچھی راہ مین دین کے راہ مین چلا ظاہر
باطن کی کام دین دنیا کی بہتر ملکی بندگی کو پہچانا دنیا مین آخرت مین عزت پای آبرو پای اور جسنی دین ایمان
مسلمانی کی راہ چہوڑدی دونون جہانمین خوار ہوا یہہ دین کے راہ ہی اور بے ایمانی کی راہ خواری کی راہ ہی جو کی
[illegible] جنکو ایمان ہی نہین اللہ رسول کو آخرت کو نہین پہچانتے نہین جانتے وی عزت اور خواری کو نہین سمجھتے
[illegible] ہی یہہ حقیقت اللہ تعالے فرماتا ہی فاما الانسان اذا ما ابتلیہ ربہ فاکرمہ

وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ پہر آدمی جو وقت آزمایا اوسکو پروردگار نے اوسکا پہر بزرگی دی اوسکو اور نعمت اوسکو پہر کہتا ہی پروردگار میری نے بزرگ کیا مجہی بڑا کیا وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ اور جب آزمایا آدمی کو پروردگار نے پہر تنگ کیا اوسکے اوپر رزق کو پہر کہتا ہی پروردگار میری نے حقارت کے میری اہانت سے میری خوار کیا مجکو وی آدمی جو کافر ہین منافق ہین بی دین بی ایمان ہین اور جو ایمان مین دین مین سست ہین آخرت سے اوپر یقین نہین رکہتے رات دن دنیا کے کام مین دنیا کے دوستے مین ڈوبے رہتے ہین آخرت کے اوپر کچہ ایمان نہین رکہتے ایسے لوگونکی پاس بڑائی بزرگی عزت آبرو جو کچہ ہے سو دنیا کے مال مین اسباب مین روپے اشرفی مین ہے اون لوگونکو اوسے بڑائی کے فکر ہے اوسے بڑائی کو ڈہونڈہتے ہین اور اللہ تعالے سب بندون کو ہر طرح سے آزماتا ہی بہت لوگونکو دنیا کے فراغت جمعیت مال دولت مین آزمایش کرتا ہی جو کونسا بندہ مال دولت نعمت پاکر شکر بجا لاویگا مال کو خدا تعالے کے حکم مین خرچ کریگا اچہی کام مین دین کے کام مین لگاویگا غریبونکی خبر لیویگا بہوکہونکو کہلاویگا ننگونکو پہناویگا حق پہچانیگا حق مین لیویگا حق مین دیویگا جو کوئی ایسے کریگا آخرت کو ثواب پاویگا اور کونسا بندہ اس دنیا کے نعمت دولت لیکر ناشکری کریگا مال کو حرام مین کہوویگا تکبر غرور کریگا گناہون مین پڑیگا اللہ تعالے کے حکم کا اولٹا کریگا اوس سبب دوزخ مین دوزخ سے عذاب مین دوزخ کے لایق ہو جاویگا یہہ ایک طرح کے آزمایش ہے اور بہت لوگونکو فقیری ناداری تنگی تصدیع مین آزماتا ہی جو کونسا بندہ اپنے ایمان مین رہکر صبر کریگا اللہ تعالے سے گلا شکوہ سے تقدیر کے اوپر راضی رہیگا بہشت کے لایق ثواب کا لایق ہو جاویگا اور کونسا بندہ بی صبری کریگا اللہ تعالے کا گلا شکوہ کرتا رہیگا تقدیر سے ناخوش ہو جاویگا بدراہی مین جاویگا دوزخ مین گرنیکا سزاوار ہو رہیگا دونون جہان مین بدبخت ہوویگا اللہ تعالے مومنون مسلمانون کو اوس بلا سے اپنے پناہ مین رکہی اس طرح کے یہہ آزمایش دنیا مین اللہ تعالے سب بندونکی ساتہہ کرتا ہی جب اون آدمیونکو جو کافر مشرک منافق بے دین ہین اور وی لوگ جو دین مین سست ہین دنیا ہی کی طلب کے متوالی ہین پاک پروردگار آزماتا ہی اوسکو مال دنیا دولت اولاد مراد خوبیان نعمتین دیتا ہی ایسے دنیا مین دنیا کے کاروبار مین مشغول ہوتے ہین جو کوئی اونکو ہدایت کری آخرت کی راہ بتاوی آخرت کے سمجہا سکتا باتین بتاوی اوس ہدایت کو کچہ نہین سمجہتے وی خیر کے باتین کچہ نہین ملتے جو کوئی اونکو [illegible] کہتا ہی تم دنیا میں ملتے مت مشغول ہو جاو دنیا کے مال اسکا اوپر مغرور مت ہو غافل [illegible]

آخرت مین ہمکو عذاب ہووےگا دوزخ مین پڑینگے آگ مین جلینگے سمجہو بندو اگر اپنے کفر شرک نفاق کو چہوڑ دو ایمان کے
مسلمانونکے کام مین سستی مت کرو تو وے لوگ اوسکے جواب مین کہتے ہین ہمکو خدانی بزرگی دی ہی مال مین دولت مین
بڑا کر دیا ہی ہمکو کیا پرواہ ہی کچہہ نہووےگا دنیا مین ہم بڑے ہین آخرت مین بہی ہمکو بڑائی ہے ملیگی اور محنت کرنے سے
ہمکو کیا کام ہی اور جو ایسے لوگونکو وہ خاوند پاک آزمایش کرتا ہی روزی رزق کو تنگ کرتا ہی فقیری ناداری مین
آزماتا ہی تو یہہ آدمی بے یقین اللہ تعالے کے قضے مین سخت ناخوش ہوتے ہین ناراض ہوتے ہین گلا کرتے ہین ہر وقت شکوہ
کرتے ہین کہتے ہین ہمکو خدانی خوار کیا ہماری اہانت کے ہمکو رسوا کیا ایسے آدمی یہہ لوگ جنکو آخرت پر ایمان نہین آخرت
کے خوب کے اوپر یقین نہین رکہتے دنیا ہی کے دولت کو مال کو دنیا کے جمعیت کو فراغت کو دنیا کے اسباب کو اولاد کو
مراد کو بہت بڑی بات بوجہتے ہین عزت آبرو اسی طرح سے اوسے مین سمجہتے ہین اوسیکی زیادتی مین خوش ہوتے ہین
اور روزی کے کم ہونے کو فقر فاقے کو بہت برا جانتے ہین دنیا کے مال نہونے کو اپنے رسوائی اپنے اہانت اپنے خواری خرابے
سمجہتے ہین اوس سبب بہت ناخوش رہتے ہین ناخوشی ظاہر کرتے ہین گلا کرتے ہین شکوہ کرتے ہین بہت آدمی آپس مین
کافر ہین مشرک ہین اور دنیا کے دولت مند ہین اور اونکو کوئی ہدایت کے بات کہے اچہی کامونکی طرف بلاوے بری کامون سے منع کرے
تو ہرگز نہین مانتے اور یہی بات کہتے ہین ہم اچہے ہین ہمارا دنیا مین بڑا مرتبہ ہے اور جو آخرت بہی ہووےگی تو ہمارا بہلا ایسے
ہووےگا اور جو فقیر ہین ہو رہینگے تو بہی ایمان نہ لاوین اور کہین خدانی ہمسے دنیا مین کیا بہلا کیا جو آخرت مین بہی بہلا کریگا
خواری خرابے مین پڑے ہین اور وے لوگ جو منافق ہین اونکو اللہ تعالے نے دنیا مین مال دولت دیا ہی تو اپنے نفاق ہی کو زیادہ
کرتے ہین ہدایت کے بات نہین مانتے اپنے دلمین یہی کہتے ہین خدانی ہمین اسطرح بے ایمانے ہی مین دولت دی ہی یہی بات ہماری
بہلی ہے اور جو اونکو فقیری ناداری کری تو بہی نفاق کو زیادہ کرتے رہتے ہین کہتے ہین مسلمانونسے ہمکو کیا فایدہ ہوا ہی کلمہ
پڑہنے سے ہمکو کیا نفع ہوا ہی جو کچہہ مسلمانونکے کام کرین اسیطرح وے مسلمان جو اپنے ایمان مین سست ہین آخرت کے
عقبے کے خوب اونکو کچہہ معلوم نہین زیب زینت خوب دنیا ہی کی دیکہتے ہین اوسیکو بہت بڑی چیز جانتے ہین جب خدا تعالے
ایسے لوگ اونکو دنیا کا مال دولت دیتا ہی آزمایش فرماتا ہے تو یہہ لوگ اپنے اس دولت مین مغرور ہو جاتے ہین دین کے
سب دینکے کامون سے دین دارون سے دینکے عالمون فاضلون سے بیزار رہتے ہین حقارت کرتے ہین حقارت سے
[illegible] دیکہتے ہین اونکو بہت برا جانتے ہین اپنے دلمین بوجہتے ہین اسیطرح جیسے [illegible]

یہہ دلمین سمجہکر اپنے دنیا کے عیش مین خوشی مین سب دین داری کے کامونکو بہول رہتے تہی ہین آخرت کی اپنے بہلائی
فکر نہین کرتے اور بندگی تضییع مین پڑین فقر فاقی مین پروردگار اونکو آزمایش کری تو اپنے دلمین بوجہتے ہین زبان سے کہتے
ہین خدا نے زاری مین خرابی مین ڈالا ہی گئیا ہمارا بہلا کیا نماز روزی سے کیا ہمکو فایدہ ہوا مسلمانی کے کامونکا کیا اچہا
بدلا دیا گہلا کرتے ہین الله تعالی کے بندگی سے روزی نماز سے دلمین اعتقاد کو سست کرتے ہین ایمان اور مسلمانی کے کامونکی
جزا اچہی عملونکا بدلا دنیا ہی کے مال دولت کو سمجہتے ہین یہہ بات ایسا اعتقاد بہت بڑی جہالت ہی نادانی ہے آخرت کے
حقیقت سے بیخبری ہی الله تعالی نے جو کچہہ مومنون مسلمانون کی واسطے اچہی کامونکا بدلا آخرت مین مقرر کیا ہی اس سے
بے وقوفی ہی بیہوشی ہی اور وہی آدمی جو سچے مومن مسلمان ہین یقین اونکا تمام ہے اونکی پاس دنیا کے [illegible] دولت کا ہونا
نہونا برابر ہے مال دولت کے ہونے سے کچہہ اپنے عزت حرمت نہین بوجہتے اور اوسکے نہونے سے اپنے بے عزتی بے حرمتی نہین بوجہتے
عزت حرمت ابرو کرامت اپنے اسے مین بوجہتے ہین جو الله تعالی نے اونکو جہل کے بلا سے نادانی کے گمراہی کے کوئی سے نکال کر
علم کے ایمان کے درجے مین پہنچایا مسلمان کیا مسلمانی کے دولت بخشی اپنے بندگی کی توفیق عنایت کے زیادتی بڑائی
بزرگی اوسمین بوجہتے ہین جو ایمان مین مسلمانی مین رہتے ہین تقوی مین زیادہ زیادہ توفیق پاتے جاتے ہین اخلاق
اچہی ہوتے جاوین بد خصلتین چہوٹتی جاوین نیک خصلتین آتی جاوین الله رسول کی محبت زیادہ ہووی الله تعالی کے
یاد سے شوق سے دل معمور ہو جاوین رسول الله کی پیروی مین قایم ہو جاوین الله تعالی کے بندگی مین محکم ہووین خلق کے
اوپر شفقت کرتے رہین یتیمون کے اوپر مہربانی کرتے رہین اپنے مقدور سے بہوکہونکا پیٹ بہرین ننگونکو کپڑی پہناوین
ہر ایک پر احسان کرتے رہین سبکا بہلا چاہتے رہین یہہ باتین اور اسیطرح کے بہت باتین ہین جو مومن اپنی بڑائی
ان میں بوجہتے ہین اور خواری خرابی ذلت حقارت کفر مین شرک مین نفاق مین بے ایمانی مین دیکہتے ہین جسکو دیکہتے ہین
اون بلاؤمین پہنسا ہی جہالت سی کفر سے شرک سے نفاق سی نکل نہین سکتا ویسے ہی [illegible] بتونکو بہلا جانتا ہے
اور ایمان اور مسلمانی کے کامونکو برا جانتا ہی اسسبب جو سچے مسلمان ہین بوجہتے ہین یہہ بہت بڑی خرابی اور ابتلا ہے
جو خدای تعالی نے اونکی اوپر ڈالی ہے خدا تعالی سے پناہ مانگتے ہین اور اپنے مین دیکہتے ہین کچہہ غفلت آگئی بندگی کے
توفیق کم ہو گئی کے کوئی گناہ ہو گیا کے فرض مین واجب مین خلل آگیا کوئی سنت ترک ہو گئی کے حرام کے خواہش
نفس مین پیدا ہوئی دنیا کے مال کے دوستی دل مین آگئی امر نہی کے ادا کرنے مین کچہہ خلل آگیا

ذلت دیکہتے ہین ندامت کرتے ہین شرمندہ ہوتے ہین توبہ کرتے ہین پہر اللہ تعالے اونکو عزت کے درجون مین پہنچاتا ہی دنیا کے کامو مین جو لگ
ہو جاتے ہین اور جسکو دیکہتے ہین اللہ تعالے نے اوسکو دنیا کا مال دیا ہی دولتمند کیا ہی اور توفیق نہین دی جو اوس مال کو
خدا کی راہ مین خرچ کرے بخیلی کرتا ہی دین کے جگہہ مین نہین دیتا نالایق کامون مین حرام مین اوڑاتا ہی یتیمونکی خبر نہین
لیتا ہی غریب فقیرون مسکینونکو کہانے پینے مین یاد نہین کرتا اور صلہ رحم مین حق ہمسایونکا مسافرونکا اور جو حق اوسکے
گردن کے اوپر ہین نہین بجالاتے اون باتونکو اہانت حقارت بوجہتے ہین دنیا کے ہونے نہونے [illegible] ہوتا ہی
نہین بوجہتے یہہ بات اللہ تعالے فرماتا ہی کَلَّا یہہ بات نہین جو تم گمان کرتے سوای کافر و مشرک و بے ایمان [illegible] آزمایش کا گہر
عمل کا گہر ہے جزا کے جگہہ نہین اکرام اور اہانت کے جا کہ عزت اور خواری کا پہل ملا جو عملونکی بدلے معزز ہوا ہی آخرت ہی دنیا
نہین دنیا مین عزت اوس بات مین ہی جو خیر کے کام کرو دنیا کے مال دولت مین نہین ہے دنیا کے خرابی کے سبب مین ہی جو بری
کام کرو بری خصلتین تم مین ہوویں ناداری فقیری مین نہین بَل لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ بلکہ اہانت خواری تمہاری
اوسمین ہی جو یتیمونکی حال کے اوپر نیکی نہین کرتے یہہ بہت بری بات ہی بڑی بدنیتی ہی مسلمانونکو لازم ہی جس بچی کا باپ
مر جاوے اوسکے اوپر چاہیے شفقت کرین پیار کرین اوسکے کہانے پینے کے خبر لیوین اوسکو تربیت کرین اللہ تعالے کے پاس
قبولیت کا درجہ پاوین اسباب کا اولٹا کرنا کافرون بے ایمانونکا کام ہی وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ
اور یہہ اہانت کے بات ہی جو آپسمین ایک دوسری کو فقیر مسکین کے کہانا دینے کے واسطے نہین کہتے آپ بہی کبہی بہوکہی
کو کہانا نہین کہلاتے اور جو لوگ طاقت کہلانے پلانے کے رکہتے ہین اونکو غریبون مسکینونکی کہانا دینے مین
رغبت بہی نہین دلاتے نصیحت بہی نہین کرتے وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا اور یہہ بات ہی اہانت کی تمہارے
جو کہاتے ہو تم میراث کی مال کو بہت سخت کہانا حرام حلال مین کچہہ تفاوت نہین کرتے اور میراث والونکا حصہ دبا رکہتے ہو ہی
بہت طرح سکلر تین لینے مین مشغول ہو بہانت بہانت کی کہانے پکا کر رات دن کہاتے رہتے ہو پیٹ بہرتے رہتے ہو
اور کچہہ اپنے آخرت کے بہلی کا غم نہین کہاتے دن رات کہانے ہی کے فکر مین کہانے ہی کے کام مین رہنا حیوانونکا کام ہی یہہ
بہی بہت [illegible] بات ہی وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا اور یہہ بات ہی اہانت کے تمہاری جو دوست رکہتے ہو مال کو بہت دوست
رکہنا مال خواہ حلال ہووی خواہ حرام ہووی بڑی محبت اوسکا رکہتے ہو مال کے جمع کرنے مین بڑی حرص ہے تمکو سب طرح
[illegible] یہہ سب باتین پہنچنے کے دلیلین ہین خواری کی نشانیان ہین ان باتو مین اہانت ہی تمہاری ناداری

فقیری مین ایمانت نہین جو سچے مومن مسلمان ہین اونکو دنیا سے اور دنیا کے مال کی محبت نہین اللہ تعالی کے حکم کی رسول اللہ کی متابعت پیروی ملک کی دین کے علم کی محبت دوست رکہتے ہین حلال کہاتے ہین عبادت بندگی کے قوت کی نیت بین کہاتے ہین اپنے مقدور کے موافق ہر ایک کا حق پہنچاتے ہین بہوکہونکو کہانا کہلاتے ہین مسکین فقیرون کی حاجت برلاتے ہین یتیمونکی حال پر شفقت کرتے ہین ہمیشہ ہاتہین ہین بڑائی عزت کی اللہ تعالی کے نزدیک دنیا کے مال دولت مین کچھہ بڑائی نہین کسیکو لائق نہین چاہیے کسیکی شئین جو سطرح کا اعتقاد رکہی دنیا کے مال دولت مین اپنے بڑائی بوجہین فقیرونکو خوار بوجہی اور بے ایمانی بے دینی کے کام کرتا ہی إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا جسوقت کوٹی جایگی زمین ہلائی جاویگی ٹوٹ جایگی کوٹتے پر کوٹنا ٹوٹتے پر ٹوٹنا ریزہ ریزہ ذرہ ذرہ ہوکر ہموار برابر ہوجاویگی بلندی پستی اونچا نیچا اوسمین نرہیگا وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا اور آویگا حکم پروردگار تیریکا خلق کے جزا دینے کے واسطے اول آخر کے خلقت زندہ ہووینگے سب جی اوٹہینگے ہر ایک اپنے عمل کا جزا بدلا پاویگا پروردگار کے قدرت کے اکثر تماشی ظاہر ہووینگے اور آوینگے ہر آسمان کے فرشتے حشر کے میدانمین صف باندہ باندہ کر کہڑی ہووینگے اول تمام خلق کو اول آخر کے آدمیونکو پہلی آسمان کے فرشتے گہیر کر کہڑی ہووینگے دوسری آسمانکے فرشتے صف باندہکر پہلی آسمانکے فرشتونکو گہیر کر کہڑی ہووینگے اسیطرح سے سب آسمانونکی فرشتے صفین باندہکر ایک دوسریکی پیچہے کہڑی ہووینگے حکم کے انتظاری مین ہووینگے جبکو حکم ہوویگا ویساہی کریگا وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ اور لائی جاویگی دوزخ اوسدن فرشتے حکم پروردگار سے کہینچ لاوینگے عرصات مین حشر کے میدانمین حاضر کرینگے خبر مین آیا ہی جب حکم ہوویگا دوزخ کو حاضر کرو ستر ہزار مہار زنجیرین لگی ہووینگی ہر ایک زنجیر سے ستر ہزار فرشتے لگکر دوزخ کو کہینچ لاوینگے اور اوسوقت دوزخ غصے سے جوش کریگی پہاڑ پہاڑ برابر شعلے دوزخ سی نکلینگے ایسے ہیبت کے آوازین نعری دوزخ سے نکلینگے جو حشر کے میدان مین کوئی نرہیگا کا خوف سے ڈر سے ہیبت سے اپنے زانونکی اوپر گر پڑیگا بیہوش ہو اوسکے جیسے جلتے رہینگے سب پیغمبر فرشتے ولی مومن مسلمان بہی اس ہیبت مین پڑجاوینگے گرجاوینگے کافرون منافقونکی تو کیا بات ہی ہر کوئی اوسوقت یا نفسی یا نفسی کہیگا کوئی کسیکو یاد نکریگا سب کسیکو ہیبت کے مارے اپنے اپنے فکر پڑجاویگی سوای حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو اپنا فکر اوسوقت کچھہ نکرینگے اپنے امت ہی کے واسطے دعا کرتے رہینگے کہ

امت کو اس ہیبت سی نجات بخشے دوزخ سے اوسوقت حضرت نے صاحب کی جواب مین کہینگے یا محمد تجہہ سی اور تیری امت سی
جو سچی مومن مسلمان ہین کیا کام ہی اللہ تعالی اوسوقت سب فرشتون سے فرماویگا دیکہو میری دوستکی طرف میری حبیب کیطرف سبکوی
نفسی نفسی کہتا ہی محمد امتی امتی کہتا ہی اوسوقت بہی حضرت محمد رسول اللہ کا درجہ مرتبہ سب خلق کے اوپر ظاہر ہوویگا سب کو جانیگا
جو ایسا بندہ پیارا مقبول خدای تعالی کا کوئی نہین جب ہول ہیبت حشر کے میدانمین پڑینگے اوسوقت ہر کسیکو اپنے
حقیقت سوجہہ پڑیگی دنیاکے زندگانیکے حسرت کہاویگا دنیا مفت ہاتہ سے جاتے رہنے کا غم کہاویگا یَوْمَئِذٍ یَتَذَکَّرُ
الْاِنْسَانُ وَاَنّٰی لَہُ الذِّکْرٰی اوس دن نصیحت لیویگا اپنے کئے ہونکو یاد کریگا آدمی اور کہان ہی تب اوسکو فایدی
نصیحت کا وی لوگ جو دنیامین کافر رہی مشرک رہی منافق تہے دین آخرت سے اوپر ایمان نہ لائی قیامت کے دن حقیقت
کچہہ نجانی معلوم نکی دنیاکے فکر مین ہمیشہ رہی آخرت کے کچہہ فکر نکی خراب خیال سا جانا بری باتین بری کام کرتے رہی اپنے ایمان
اور مسلمانی کو ٹہیک نکیا اور غفلت مین دنیاسی چلی گئے جب یہہ ہول ہیبت انکو پڑینگے تب ہزارون طرح
کے حسرتین اپنے دلمین کرینگے افسوس کرینگے کہینگے ہمنے کیا کیا کیا پیغمبرونکے ہدایتونکو نہ مانا خاطرمین نہ لائے
مرشدونکی بات نہ سنی کچہہ اچہا کام نہ کیا بہت پستاوینگے اوسدن سب خبرونکو سچ جانینگے سب نصیحتونکو
اپنے دلمین ملینگے کہینگے یہہ پیغمبر سچ کہتے تہی ہمکو یقین نہ تہی اللہ تعالی فرماتا ہی اوسوقت اونکی نصیحت
قبول کرنے کچہہ فایدہ نکریگی افسوس کرنا کچہہ کام نہ آویگا کام کا وقت گذر گیا عمل کا ٹہکانا دنیامین تہا
فایدہ جاتا رہا آخرت کی بدلہ ملنیکی جگہہ ہے عمل کے جائی نہین ہی جسنے دنیامین اللہ تعالی کا حکم بجالایا مرضیکی خاطر
نیک کام کئے اچہا بدلا پاویگا اور جسنے حکم نہ مانا نفس کے کام کئے خوار ہو گیا برا بدلا پاویگا اور جسوقت کافر بے ایمان
کو بری صورتین عذابونکی صورتین نظر آوینگے ہیبت پڑیگی اپنا حال برا دیکہیگا یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ
کہیگا کاشکے مین آگی بہیجتا اپنے اس جینے کے واسطے بے دین بے ایمان آدمی اوسوقت غم کہاویگا حسرت کریگا کہیگا ہای
مین کیا برا کام کیا خوب ہوتا جو دنیامین ایمان لاتا بندگی کرتا دنیاکے تہوڑی زندگانی مین خیر کا کام کرلیتا اس دن کے واسطے
اس جہانکی ہمیشہ کے جینے کے واسطے خوبیان نعمتین دولتون مین بہیجتا اس حسرت مین اپنا ہاتہہ ملتا رہیگا کچہہ فایدہ
نکریگا فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُعَذِّبُ عَذَابَہٗ اَحَدٌ وَّلَا یُوْثِقُ وَثَاقَہٗ اَحَدٌ پہر اوس دن قیامت کے روز
[illegible] سا عذاب کرنا کوئی اور بندہ نکریگا خدای تعالی کا سا بند کرنا کوئی اللہ تعالی کافرون منافقون

تجر

کو ایسے ایسے طرح سے عذاب کریگا جو ایسا سخت عذاب کرنا کسیکی اوپر سے بندیکو قدرت نہین اور ایسے محکم بندون قیدیون مین دوزخ اونکو بند کریگا جو کوئی کسیکا اسطرح سے بند نکرسکے کافر مشرک منافق ایسے سخت بندون مین طوق [illegible] مین پڑینگے جو تمام آسمان زمین کے خلق جمیع ہووین اور چاہین کے ایک دوزخی کافر مشرک کو چہڑالیوین نہ چہڑا سکینگے سبکوئی اون قیدیونکی توڑنے مین عاجز ہو جاوین پہر اللہ تعالے نے دوزخیونکی حقیقت کو بیان فرماکر پہر سچے مومنون مسلمانونکی حقیقت کو بیان فرمایا جسوقت مومن مسلمان پاک دین پاک اعتقاد دنیاسی اوٹہا جاہتاہی دنیاکو چہوڑتاہی آخرت کے طرف کوچ کرتاہی جان بدنسے جدا ہوتے ہی اوسیوقت سے خدایتعالے کیطرف سے فرشتے اوسکو خوش خبری سناتے ہین کہتے ہین یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ای جان پاک آرام پائی ہوئی اِرْجِعِی اِلٰی رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً رجوع کر چل اس دنیاسی اپنے پروردگار کے طرف اس حال مین جو تو خدایتعالے سے راضی ہے اور خدایتعالے تجہہ سے راضی ہے یہہ خوش خبری اوس بندیکو آویگی جس بندی نے اپنی [illegible] باخدا رہکے بندگی کے عبادت مین قرار پکڑاہی اوسکے دل نے اللہ تعالی کے یاد مین اخلاص مین محبت مین آرام پایاہی [illegible] کے حکم مین راضی ہواہی اللہ تعالےکو اپنے سے راضی کیاہی فرشتے اوسکو آخروقت مین یہہ خطاب کرینگے جو خوش ہوکر آسانی سے اس دنیاکو چہوڑدیگا اوس جہانکو چلیگا پروردگار کے رحمت مین داخل ہوویگا اور بعضے خاص بندونکو بغیر واسطہ فرشتے کے اللہ تعالے آپ خطاب کرتاہی فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي پہر داخل ہو در آی جان پاک میری خاص بندونکی درمیان اور میری بہشت مین میری خاص رحمت مین داخل ہو آرام کر خوش رہ یہہ رحمت کا خطاب مومنونکی حق مین مرنے کے وقت بہی ہوتاہی اور جسوقت قیامت ہوویگی قبرون سی اپنے سرکو اوٹہیگا اوسوقت بہی ہوویگا اور جسوقت مومن بہشت مین داخل ہووینگے اوسوقت بہی یہہ خطاب ہوویگا کسیکو رحمت کے فرشتے یہہ خوشخبری سناتے ہین اور کسیکو بے واسطہ اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے آپ یہہ خوش وقت سناویگا اور خطاب کے سبب سے لذتین اور مزی اور خوش حالیان مومن کو ہوجاوینگے اور جن بندونکی روحین پاک ہین اون روحونکی اوپر آج خطاب ہووینگے اللہ تعالے یہہ خطاب آخروقت اس بندہ گنہگار کو بہی پاک بندونکی صدقے سے نصیب کری آمین آمین آمین

سورۂ بلد مکی ہے مکی مین نازل ہواہی بائیس آیتین تراسی کلمی اور تین سو اکتیس حرف ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ قسم کرتا ہون مین اوس شہر کے سوگند ہی مکی کے شہر کے بڑا مبارک شہر ہے وَاَنْتَ
حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ اور تو حلال ہووےگا اوس شہر مین تجکو قتل کرنا مکی مین حلال ہووےگا اور حال یہ
جو داخل ہے یا محمد اوس شہر مین تو رہنے ہارا ہی تیری پیدایش ہونے کے رہنے کے جاگہ ہے مکی کے شہر کو الله تعالی نے [illegible]
بخشی ہی مکی کے درمیان اپنے نام کا بندونکی بندگی کرنے کے واسطے ایک گہر مقرر کیا بیت الله اوس گہر کا نام رکہا
جسکے جگہ امن آمان کا ٹہہرانا کیا جو کوئی اوس گہر مین سچے نیت سے جاوی داخل ہووی دوزخ کے عذاب سے امن
پاوی اور ظاہر کے قتل سے مارنے سے آمان مین رہی اوس شرف کے ساتہ اپنے حبیب کے محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کے
رہنے کا شرف زیادہ کیا اور فرمایا تو اوس شہر مین رہنے والا ہے اوس سبب اوس شہر کے بڑی بڑائی ہی وَوَالِدٍ
وَّمَا وَلَدَ اور سوگند کرتا ہون مین جننے والی کے اور اوسکے جو جنا یہ قسم ہے حضرت آدم علیه السلام کے جو
سب آدمیونکی ماباپ ہین اور تمام آدمیونکی جو آدم علیه السلام کے اولاد ہین قیامت تک پیدا ہوتے جاتے ہین
اور بعضون نے کہا ہے وَوَالِدٍ سی ابراہیم خلیل الله مراد ہین اور ما ولد سے حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم
اور اونکی اولاد ہین اور مکی نے قسم کے اور حضرت ابراہیم خلیل الله کے جو اونہون نے کعبہ بنایا مکی مین اور حضرت محمد
رسول الله صلی الله علیه وسلم کے جو مکی مین پیدا ہوئی اور مکی مین اول رہتے تہی قسم کا جواب یہ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
فِیْ كَبَدٍ تحقیق مقرر پیدا کیا ہمنے آدمی کے تئین سختی کے واسطے محنت مشقت رنج کہینچنے کے واسطے دنیا مین آخرت مین
اول آدمی کے پیدایش چار چیز بنائی گرمی سردی نرمی خشکی چارون چیزین آپس مین ضد ہین چار طبیعت ہین جو ایک
غالب اوی زیادہ ہووی رنج آزار تصدیع پاوی نو مہینے اپنے ماکی پیٹ مین رحم مین نچی دانمین قید رہتا ہی پہر سختی سے
باہر نکلتا ہی پہر کئی برس عاجز رہتا ہی چل نہین سکتا کچہہ کام کر نہین سکتا بول نہین سکتا ضعیف ہی محتاج ہے
پہر دانتونکی نکلنیکا بڑا دکہ کہینچتا ہی پہر اور بہت بیماریون مرضون مین گرفتار ہوتا ہی پہر دودہ چہوڑنیکی تصدیع
پاتا ہی پہر کیے دن بیفایدہ کہیل کر مکتب مین قید پڑتا ہی پڑہنے لکہنے مین اوستاد کے مار دہمڑ اوٹہاتا ہی پہر کئی برس
مین عقل سمجہ دنیا کے کامونکی آتی ہے پہر جب بالغ ہوتا ہی نکاہ بیاہ کے فکر پڑتے ہی جو رو لڑکے ہوتے ہین معاش کے
فکرون تدبیرون مین پڑتا ہی جہگڑی قصے لڑائیان ناخوشیان آپسمین آتی ہین غم غصہ کہینچتا ہی پہر قوت کی پیدا کرنے
[illegible] اگر آدمی بغیر محنت کے حاصل نہین ہوتا ہی نوکری چاکری مین پڑتا ہی حکم مین چلنے

خواری یا بیچتا ہی تجارت سوداگری مین دریا جنگل شہر شہر مین ادہر سے اودہر سے مارا مارا خوار پڑا پہرتا ہی کہیتی کرنے مین تمام دن
دہوپ مین جاڑی مین گرمی مین برسات مین بیلون کے پیچہے ٹک ٹک کرتا رہتا ہی زمین کو پہاڑتا ہی بیج بوتا ہی چوکیداری
کرتا ہی کتنے کتنے محنت کے پیچہے نوالا منہہ مین پڑتا ہی دوکاندار کیئے ٹکونکی لالچ مین ساری دن اپنے دوکان مین قید
ہو بیٹہا رہتا ہی مزدور کیئے پیسونکی واسطے سر کے اوپر بہاری بوجہ اوٹہا کر سختے کہینچتا ہو لکوسون دوڑا چلا جاتا ہی لوہار
تہوڑی مزدوری کے خاطر ساری دن آپ کو آگ مین جلاتا ہی دہوئین مین تن بدن کو کالا کرتا ہی اسیطرح ہر ایک سب
جو قوت پیدا کرنیکی واسطے کہائی بغیر محنت بغیر سختہ پائے نہین ہوتا ہی ہر ایک آدمی بادشاہ سے لیکر غریب فقیر تک
سختے مین رہتے ہین بادشاہ یہ مال پایا ہی دولت پائی ہے طبیعت اوسکا کہتے ہی اسیطرح کے لذتین لیتا رہے
مزی اوڑاتا رہے آرام کرتا رہے سب لوگ اوسکی چاکر ہی گہیر لیتے ہین غرضین حاجتین عرض کرتے ہین ہزار طرح
مقصود کہتے ہین اندر باہر چہوٹ نہین ملتے ایکدم خاطر جمع کے ساتہ آرام نہین کر سکتا پہر دشمن ملکی ہر طرح
لگی ہین رہتے ہین دیکہتے ہین جو یہ عیش مین پڑی غافل ہو جاوی تو اوسکا ملک چہین لیوین ہرج مرج ڈال دیوین
پہر لشکر رکہنے کے لڑائی کے سختے اوٹہاوین پہر اللہ رسول کا حکم ہے جو خلق کے نگہبانی کرتا رہے آپ کو آرام مین
مت ڈال عدل کر احسان کر ظلم مت کر تمام رعیت کے نیکی بدی کے زور زیادتے کے پرسش تجہ سے ہوتی ہین
بادشاہ اون قیدون مین پڑی ہوئی ہین اور رعیت ہمیشہ بادشاہونکی حکم مین ہین خوف مین ڈر مین ہین حاکمونکی
پرسش مار ڈانڈ کے سختے کہینچتے ہین اولاد باپ کے اوستاد کے حکم مین چلنے کا خدمت کا رنج کہینچتے ہین ماں
باپ اولاد کے پالنے کے تربیت کے سختے مین ہین جورو خاوند کے ہاتہ مین پہنس رہی ہے خاوند جورو کی ہاتہ مین
اٹک رہا ہی لونڈی غلام میان بیبی کے حکم مین رات دن کام کاج مار دہاڑ مین بندہی ہے میان اونکی شرارت
مین کام کے ٹال مٹول مین عاجز ہو رہی ہین تنگ ہین گلے مار کرتے کرتے تہک گئے ہین یہہ سب آدمی اون محنتون کے
سامہنے کوئی جب بالغ ہوا ہی تب سے شریعت کا حکم آیا ہی اللہ رسول کا فرمان پہنچا ہی دین کا حکم علم سیکہنا
[illegible] تہ فرض ہے مسلمانی کی کام کرتا رہے اور کام سوائی مسلمانی کے مت کر آپ کو پاک رکہہ غسل کر وضو کر نماز پڑہ روزہ
رکہہ زکات دے حج کر ایسا کر ویسا کر اچہا کام دین کا کام کرتا رہے برا کام چہوڑ دے حق پہچان حق مین
بے حق مت دے حلال کہا حرام مت کہا ناحق کے طرف مت جا اچہا کام کریگا تو آخر کو [illegible]

پر اسلام کر دیکہا تو آخر کو بُری خرابی مین پڑ گیا پہر آدمی کے طبیعت مین ہزارون طرح کے بُری باتین چہپی ہوئی ہین شہوت
غصہ حرص ہوا گناہ غرور تکبر بہت ایسے چیزین بہر رہی ہین اوسکی طبیعت مین موجود ہین کبہی شہوت حرص لالچ
غالب آتی ہے حلال حرام کے اوپر نظر نہین کرتے گاے بیل کے طرح حلال آگی آوی یا حرام اندہا ہوکر اوسمین جلپڑتا ہی
پیچہے کیا ہوویگا مار کہاوی گا مارا جاویگا کچہہ دیکہتا نہین کبہی غصے کے آگی اوٹہے ہے لڑتا ہی جہگڑتا ہی مار کٹائی کرتا ہی
پہاڑ کہانے کو دوڑتا ہی کُتّا بہیڑیا باگہہ ہو جاتا ہی اون خصلتون مین مغلوب ہو جاتا ہی خدا رسول کے حکم پر نظر
نہین رہتے آدمی جو اپنے اس حال کے اوپر نظر کری غور کری کر دیکہی تو جانے کسیطرح کے محنت مین سختی رنج کہینچنے
مین پڑا ہی ہر ایک شریعت کا جدا حکم ہی اللہ تعالے کیطرف سے حکم ہے یہہ کر یہہ نکر اوسکا نفس جو دنیاکے زیب
زینت مانگتا ہی دنیاکے لذتین مزی چاہتا ہی جدا حاکم ہے طبیعت جو کہانا پینا مانگتی ہی جدا حاکم ہے شیطان جدا حکم
کرتا ہی خدا رسول کے بے فرمانی کیطرف بلاتا ہی خلق یار دوست جُدی حاکم ہین اپنے طرف کہینچتے ہین جورو بیٹا
بیٹے اپنے خدمت مین بلاتے ہین کہتے ہین تو بہشت مین جا خواہ دوزخ مین مگر ہمارا کام کر دی ہماری کہانے پینے کے
واسطے پیدا کر دی حلال ہووی یا حرام نان حلوی سے ہمکو کام ہے پہر آدمی بیچارا غریب عاجز اس سختی مین
پڑا ہی کدہر کدہر جاوی جو اللہ تعالی کے حکم کیطرف جایا چاہی اللہ رسول کو اختیار کری تو بغیر بہت بڑی سختی
اوٹہائی نہین جا سکتا اور جو یہہ نہ اوٹہاوی تو بہی اور غیرونکی حکم مین طرا مارا پہرتا رہی ہزارون خوار ہوئی
مین پڑا رہی ہر طرح مشکل ہے آتی رہی پہر اور طرح کے سختیان دنیا کی سہتا ہین ازار بیماریان تپ جاڑا درد دُکہ
گہیری رہتے ہین اور سانپ بچہو باگہہ بہیڑیا جن بہوت بلا مچہر مکہی مکوڑا اور بہت طرح کی بلائین جُدی دشمن
ہین پہر سے ضعیفی کے رنج مین پڑتا ہی ہر طرح کی قوت کم ہوتی ہی کوئی آدمی اون سیطرح کی محنتون سے خالی نہین
دنیا مین اون سختیون سے فراغت کر بیٹہہ نہین سکتا پہر اون سب سختیون کی ساتہہ آخر کو موت کے سختی جانکندنی کی
سختی گہر بار جورو بیٹا بیٹے یار دوست کے جدائی کے سختی پہر جنکو اللہ تعالے اپنے فضل کرم سے دنیا مین اچہی
عملونکی توفیق بخشے اپنے طرف آنی کا شوق دیا اپنے راہ مین چلایا پہر اونہون نے حق کے راہ مین سچے دین کے طریق مین
محنت کے [illegible] اللہ تعالے کے حکم مین چلا اور سبکا حکم اپنے اوپر نہ لیا شیطان کے اوپر طبیعت کی اوپر [illegible]
[illegible] ہو نہ سکا اون سبکا اوپر غالب آیا سبکی ہاتہہ سے اپنا دامن چہڑا لیا سب [illegible] پاکیون پاک کی

اپنے ایمان اور مسلمانی مین سچے ہوئے اون خاص بندونکو مرنے کے پیچہے سے آخر تک ہمیشہ ہمیشہ آسانی ہی آسانی ہی آرام ہی آرام ہے اونکو سختیان سب دنیا مین ہو چکین سب محنتون سے چہوٹ گئے اور سوای اون خاص بندونکی ہر ایک آدمی کو اپنے گناہونکی تقصیرون کے موافق مومن ہووی یا کافر ہووی تہوڑی یا بہت سختی آتی ہی ہول ہیبت دیکہتے ہین اور وی لوگ جو ایمان مسلمانی کچہہ بہی سلامت لے گئے ہین آخر کو جب اللہ تعالی چاہیگا چہوٹینگے تہوڑی سختی کہینچین یا بہت اور جن لوگون نے دنیا مین دنیا ہی کے کامون مین سختیان کہینچین محنت کہین اللہ تعالے کی راہ مین سچے دین مین کچہہ سختی نہ اوٹہائی بہلی کام بہلی باتونکو برا جانا اور دنیا کے سب کامونکو بہلا جانا ساری عمر دنیا مین ہزار ہزار طرحکی سختی کہینچتے رہی مرنے کے پیچہے ایسے بلا سختیونمین پڑینگے جو کبہی نہ چہوٹینگے اور مرتے وقت کے سختی کا کچہ حساب نہین مرنے کے پیچہے قبر کی تنگی تاریکی تنہائی کی سختی منکر نکیر کا جواب سوال قبر کا عذاب پہر قیامت کے ہول عملونکی پرسش ترازو کا کہڑا ہونا بہلی بری کامونکا ملنا سورج کا نزدیک آنا بڑی سخت دہوپ مین ہزارون برس کہڑا رہنا بہوک پیاس کا لگنا کہانے پینے کو نہ پانا کسیکو اپنی پر مہربان نہ دیکہنا سب یارون دوستونکا دشمن ہو جانا ہمیشہ کی دولت کا ہاتہ سے جاتا رہنا اس دولت کی ملنے کا دنیا مین وقت کا گذر جانا آپکو خیر خوبی نیک عملون سے خالی ہاتہ مفلس دیکہنا آپ کو خوار ذلیل پانا امیدی کی حسرت گناہونکی شرمندگیان غفلتونکی بے حیائی تقصیرونکی خجالت دوزخ کے آگ اور عذابونکا نظر آنا بہشت کے خوبیونکا معلوم ہونا اور اس نعمت سے اپنے تئین محروم پانا پہر پلصراط کے اوپر جانے کا خوف کہانا اس راہ مین چل نہ سکنا [illegible] ایمان کفر شرک نفاق کے سبب دوزخ مین گر کر ہمیشہ کے عذاب کے سختی کہینچتے رہنا تمام آدمیونکو دنیا مین اور سختیان مین اور بدبختیونکو آخرت مین یہہ سختیان ہین آدمی کا وجود تمام تن محنتون مین خمیر ہوا ہی یہہ بیان ہی تہوڑا اس بات کا جو آدمی رنج محنت سختی کے واسطے پیدا ہوا ہی اور اس آیت کے یہہ معنے ہین اللہ تعالی فرماتا ہی لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ یعنے تحقیق آدمی کو پیدا کیا ہی بیچ سختی مین قوت مین قدرت مین توانائی مین زور مین تن بدن ضعیف ہی ناتوان ہی پر جان کا دل کا بڑا سخت ہی کہ کیسی سختیان اوسکے اوپر آتی ہین اور سختیونکو اپنے اوپر اوٹہا لیتا ہی جان کے قوت سے آدمی کے بدن مین بہی قوت پیدا ہوتی ہی پہر کس طرح کے کام کرتا ہی تدبیرین کرتا [illegible]

ہوا سے نیچے اوتار لیتا ہی جال مین پہانس لیتا ہی مچہلی کو بانسی سی کہینچتا ہی اونٹ کیسا بڑا جانور ہی ایسے اونچے لمبے جانور کو گرا کر اوسکی ناک مین نکیل ڈال کر کہینچے پہرتا ہی شیر کا شکار کرتا ہی ہاتہی کے گردن پر سوار ہو کر جہان چاہتا ہی لیئے لیئے پہرتا ہی دیوون سے لڑتا ہی مارتا ہی بہت بڑی بڑی کام کرتا ہی یہہ ادنا دلیل ہی اللہ تعالی کے قدرت کی عقلمند معلوم کرتا ہی جس خاوند نے ایسا عجوبہ نادر پیدا کیا ہی وہ بڑا نادر خاوند ہی اوسکا بہت بڑی قدرت ہی اور اس ایت کی یہہ معنے ہین جو آدمی کو دنیا مین سختے کہینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی جو بڑا آدمی سمجہہ کر اچہی کام کے سختے اپنے اوپر اوٹہا لیوی نفس کا طبیعت کا شیطان کا حکم نہ مانے اللہ رسول کا حکم دل سے قبول کر کر دین کے راہ مین اچہی کامونکی سختے کہینچنے مین کمر محکم باندہ لیوی آخر عمر تک دین کے راہ مین دین کے کامونمین سختیان اوٹہاتا رہی تو آخر کو سب طرح کے آسانیونکی دروازی کہل جاوین آسانی سی آرام کے گہر مین پہنچ جاوی اسیکو اسواسطے دنیا مین اون سختیان کہینچنے کے واسطے پیدا کیا ہی اور نہین تو دونون جہان مین ہی کہینچتا رہیگا اور اوس ایت کے ضمن مین اللہ تعالے ایک کافر کے حقیقت کو بیان فرماتا ہی مکے کے شہر مین ایک مشرک تہا کلاہ اوسکا نام تہا اسید کا بیٹا اوسکو کلاہ بن اسید کہتے تہی بڑا زور آور اور پہلوان تہا ایسا زور آور تہا اوسکو جو بیل گای کے چمڑی کے اوپر کہڑا ہو کر کہتا جو کوئی اوس چمڑی کو میری پاؤن کے نیچے سی نکال لیوی تو اوسکو اتنا اتنا کچہہ دون بہت سے لوگ ملکر زور کرتے پکڑ کے کہینچتے وہ چمڑا ٹکڑی ٹکڑی ہو جاتا اور اوس کے پاؤن کے نیچے سے نکال نہ سکتا اوس زور کے واسطے اوسکو ابو الاشدین بہی کہتے تہی جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو مسلمان ہونے کو فرمایا وہ کافر اپنے غرور سے ایمان نہ لایا تکبر کی باتین کرنے لگا اپنے اور یارون سے کہنے لگا محمد مجکو ایسے سنبہانے سے دوزخ کے ڈر دکہاتا ہی ڈراتا ہی جسکے اونیس رکہوالی موکل ہین اون سب اونیسونکو ایک مین ہی بس ہون تہام رکہونگا تمام عرب کے آدمیونکو چہیڑ اونگا اوس کافر کے جواب مین یہہ آیت نازل ہوی اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ کیا جانتا ہی گمان کرتا ہی یہہ کافر یہہ ملعون جو ہرگز قادر نہو سکیگا کوئی اور اپنے زور کے مغروری مین بوجہتا ہی جو کوئی اوسکو زیر نکر سکیگا دنیا مین ہی اپنے زور کے آگی کسیکو خاطر مین نہین لاتا مرنے کے پیچہے بہی بوجہتا ہی جو فرشتونکی ہاتہونسے عذاب سے بچ رہیگا نہین جانتا جس خاوند نے اوسکو ایسا عجوبہ پیدا کیا ہی بڑا سخت جان پیدا کیا ہی سب سختیان اوٹہاتا ہی سختیان کہینچتا ہی اوسکی

ایسا زور اور بیدا کیا ہی وہی پاک خداوند اوسکی اوپر اور سب خلق کے اوپر قادر ہے زور اور ہے ہر بات کے اوپر قادر ہے جسکو
جو کچھ چاہے سو ایک دم مین کر ڈالی وہ کافر کیا چیز ہے تمام عالم کو آسمان زمین کو جس وقت چاہی ہلاک کرے دیوے گا نیست نابود
کر دیگا پہر سب کو بیدا کر کر جسکو جس طرح کا بدلا دینا چاہیگا دیویگا خبر مین آیا ہی جب پاک پروردگار نے چاہا
اوس کافر کو ہلاک کری وہ اوسی تکبر مین غرور مین تہا جو حکم ہوا ایک اوسکے پیٹ مین بڑی سختی سی
درد بیدا ہوا سب کچھ بہول گیا زمین پر پڑا ہوا لوٹتا تہا فریاد کرتا تہا اور کہتا تہا محمد کے خدا نے مجکو مارا اوسی طرح
فریاد کرتا کرتا مر گیا يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا کہتا ہی ہلاک کیا کہو دیا مین نے بہت دشمنی مین عداوت مین محمد کے اور
لوگونکو وہ کافر رشوت دیتا پیسے دیتا جو کسی طرح سے کوئی آدمی حضرت نبی صاحب کو آزار پہنچاوی تصدیع دیوی
چہپ چہپ کر دشمنی مین مال اپنا خرچ کرتا اور اپنے دلمین بوجہتا جو اوسکو خبر نہین اسو اسطی فرماتا ہی پروردگار
اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ کیا گمان کرتا ہی وہ کافر یہ بات جو نہین دیکہتا اوسکو کوئی نہ اوس مال کے خرچ
کرنے مین ایسے بُری کام مین اوسکو اون عملون کو کوئی نہین جانتا جو الله تعالی سبکی کامونکی اچہی بُری دل کے ۱۰
خطرون کو سب نیتونکو اچہی طرح سے جانتا ہی دیکہتا ہی ہر طرح کے بدلا دینے کے اوپر قادر ہے اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ
عَيْنَيْنِ کیا نہین دیا ہمنے آدمی کو کیا نہین بیدا کین ہمنے آدمی کے واسطے دو آنکہین بینا دیکہنے والیان ۲
جو اون آنکہون سے آسمان زمین سب کچہہ دیکہتا ہی وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ اور زبان گویا باتین کرنے والی
اور ہونٹہ جنکی سبب مونہہ کے زیب زینت ہی بہت باتین ہونٹہونکی سبب مونہہ سے نکلتین ہین دانتونکی
اوپر پردی ہین مونہہ کے اوپر کیواڑ ہین جب دانت نہتی ہونٹہون سے مای کا دودہ کہینچتا تہا کہاتا تہا
پیتا تہا دم کرتا پہونکتا ہونٹہون کا کام ہے وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ اور ہدایت کے راہ بتائی ہمنے دو پستان
کے بہشت ہی ایک بہت بڑا احسان ہی پروردگار کا اس آدمی کے اوپر جو اپنے دلمین بہی جو اپنے دل مین سمجہہ
دیکہی معلوم کری جب ماں کی پیٹ سے نکلتا ہی کچہہ بوجہہ سمجہہ نہین رکہتا کسی بات کو نہین بوجہتا کسی لوگ کے
بے بتائی الله تعالی کی قدرت سے پستان کے طرف قصد کرتا ہی دودہ ہونٹہون سے پکڑ کر پینے لگتا ہی پرورش
پاتا ہی اور جب آدمی کو الله تعالے عقل بخشتا ہی بالغ ہوتا ہی اوسکے واسطے دو طرح کے راہ بیان کر دی ہیں
نیکی بدی کے راہ کی باتین اپنے کلام پاک کو اپنے پیغمبر کے زبان سے دین کے عالمونکی زبان سے [illegible]

ہووی ایسے کام کرتے ہین جو فقیر ہین غریب ہین تو آپس مین فقیرونکو صبر کے نصیحت کرتے رہین اور جو دولت مند ہین آپ کو خیر خوبے شفقت مہربانے خلق کے اوپر کرتے رہین اور اور دولت مندونکو رحم کرم فقیرون مسکینون کے حق مین سکہاتے رہین جو جن دنیا کے دولت خوبی سے پالتے رہین یہہ کام نیک بختی کے سعادت کے نشانیان ہین اول ایمان دوسری نصیحت کرنے صبر کے اوپر تیسرے نصیحت کرنے خلق کے اوپر شفقت مہربانے کرنے کے چوتھی بندہ آزاد کرنا پانچوین کہانا کہلانا قوت کے خبر لیتے محتاجونکی خدای تعالے کے رضامندی حاصل کرنے کے واسطے وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا ھُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ اور وے لوگ جو کافر ہین ایمان نہ لائے آیتون کو نہ مانے نشانیان جو ہماری وحدانیت کی ظاہر ہین قرآن کتابین پیغمبرون کے معجزے اونکی یقین نکئے اچہی خیر کے کام کچہہ نکئے یہی لوگ ہین شامت کی بدبختی کی بار شوم نحس نامبارک میثاق کے دن یہہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے بائین ہاتہ کے طرف تہے دنیا مین اچہی راہ مین نچلی اچہی کام مین سست رہی قیامت کی دن اونکی عملون کے نامے بائین ہاتہ مین دیوینگے عرش کے بائین طرف سے دوزخ مین داخل ہونگی عَلَیْھِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَۃٌ اوپر اونکی ہووگی ایک سخت آگ مسلمان گناہ گارون کو حکم ہووگیا دوزخ سے نکلنے کا درجہ بدرجہ نکلینگے جب نکل چلینگے تب حکم ہووے دوزخ کے دروازے بندکر دیوی بندکر دیوینگے اوس طرح سے محکم بند ہو وینگے جو ہمیشہ ہمیشہ کبہی نہ کہلینگے دوزخ کے کافر اندر گہٹ گہٹ کر جلینگے نہ باہر سے کوی باد ٹہنڈی اندر جاویگی نہ اندر سے آگ کا دہوان بخار باہر نکلیگا اللہ تعالے مومنون مسلمانون کو دنیا آخرت مین اپنے غضب سے پناہ مین رکہی آمین آمین آمین

سورہ شمس مکی ہے پندرہ آیتین اور چوّن کلمی دو سو چہالیس حرف ہین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰھَا قسم ہے آفتاب کے اور اوسکی روشنی کے ضحی کے وقت کے وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰھَا اور قسم ہے چاند کے جب سورج کی پیچہے نکلتا ہی چودہوین رات کا چاند اور سوگند ہی چاند کے جو نکلتا ہی رات کو سورج کے پیچہے رات کی روشنی آفتاب کے روشنی ڈوبنے کے پیچہے ہوتی ہی وَالنَّھَارِ اِذَا جَلّٰھَا اور قسم ہے دن کے جب روشن کیا خدا تعالے نے آفتاب کو دن مین روشن کیا رات کے اندہیاری کو دور کیا تاریکی جلتی رہی دنیا کے زمین سب روشن ہوگئی [illegible] اور سوگند ہے رات کے جب ڈہانپ لیتی ہی چہپا لیتی ہی اپنے اندہیاری سے سورج کو زمین

دنیا کو اللہ تعالے اون چیزون کی قسم کرتا ہی ہر ایک چیز پروردگار کے قدرت کی بڑی نشانی ہی دوزخ بہشت بڑی علامت ہی اللہ تعالے کے
قدرت کی بہت بہت نفع خلق کو سورج سے تعلق ہین تمام جہان آفتاب کے نکلنے سے روشن اوجالا ہو جاتا ہی کہیون اناج دہوپ ہی مین
پکتے ہین جس چیز کا سکہانا درکار ہوتا ہی دہوپ ہی مین سکہاتے ہین جاڑا سورج ہی کے گرمی سے دفع ہوتا ہی اور جو کچہہ فایدے
ہین سورج کے پیدا کرنے مین سب کسیکو بہت فایدے معلوم ہین اور بہت بہت فایدے معلوم نہین اور چاند سے دوسری نشانی ہی
پاک پروردگار کے قدرت کے بہت بہت فایدے چاند مین رکہی ایک بڑا فایدہ یہہ ہے جو چاند کے گہٹنے بڑہنے سے شمار برسون کا مہینون کا
دنونکا جانا جاتا ہی تاریخین پچہلے لوگونکی معلوم ہوتے ہین دین دنیا کے چین معاش کے واسطے ہی اور رات آرام کے
واسطے راحت کے واسطے وَالسَّمَاۤءِ وَمَا بَنٰىهَا اور سوگند ہی آسمان کے اور اوسکی جسنے بنایا آسمان کو وَالْاَرْضِ وَمَا
طَحٰىهَا اور قسم ہے زمین کے اور اوسکے جسنے بچہایا ہی زمین کو وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا اور قسم ہے ہر ایک نفس کے یعنی جان کی
اور اوسکی جسنے ہر ایک تن کو جان کو درست کیا سوارا تمام کیا پورا کر دیا ہاتہہ دئی پانو دئی انکہہ کان اور جو کچہہ چاہتا تہا درکار تہا
ہر ایک کو دیا انکہہ مین دیکہنا رکہا کان مین سننا رکہا دلمین بوجہنا رکہا ہر چیز مین آدمی کے ایک طرح کا فایدہ رکہا ان آیتونمین
اللہ تعالےنے آسمان زمین جان تن کے قسم کہائی اور اپنے بہی آپ قسم کہائی آسمان کا بنانی والا زمین کا بچہانے والا
تن کا درست کرنے والا سب آپ ہے ہی اور اسکو قدرت ہی جو بنا سکے اور فرمایا وَمَا سَوّٰىهَا اسمین
اشارت ہی جو کوئی کچہہ چیز بناتا ہی کچہہ کرتا ہی جو اوسکو ناتمام چہوڑ دیوی پورا کرنے کا زور جانین یہہ قدرت نہین
رکہتا عاجز ہے اور جو کوئی سب کچہہ جانتا ہی سب کچہہ کر سکتا ہی کیونکہ تمام نکرے پورا نہ بناوے پروردگار کو ہر طرح کا علم ہے
سب کچہہ پر قدرت ہی ہر ایک آدمی کے پیدایش کو تمام کیا پورا بنا دیا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا پہر الہام کیا
خبر دی دل مین ڈالا ہی نفس کو اوسکے باطن مین ظاہر کر دیا اوسکے بے فرمانی کو اور پرہیزگاری کو اللہ تعالےنے ہر ایک
آدمی کو آپ بنایا سوارا تمام کیا جو کچہہ آدمی سے ہو سکتا تہا آپ اپنے قدرت سے بخشا پورا کر دیا سب کچہہ دیا ایک
بڑی نعمت تہی اختیار کے وہ بہی بخشی پہر وہ خاوند جانتا تہا جو یہہ آدمی اس اختیار کے بخشنے کے سبب اپنے اختیار سے
بہلا ہی کام کریگا برا ہی کام کریگا اس سبب عقل بخشی بہلی بری کام کی بہلی بری بات کے اسمین سوجہہ بخشی سمجہہ
بوجہہ کے بہلائی اختیار کری بری راہ مین نہ چلی پہر پیغمبر بہیجے اپنے طرف سے اونکو علم بخشا پہر اپنا [illegible]
اونکو [illegible] بتایا اس طرح کے ماننے نہ ماننے کے فرمانبرداری کے بات جو نیچے سنو نا [illegible]

شرک توحید نفاق اخلاص بدخوئی خوشخوئی گنہگاری بندگی پرہیزگاری ناپرہیزگاری یہ سب باتین اونکی حقیقت اول
سب کے تمام کہول کر ذرہ ذرہ بیان کردی بیان کروادی تو ہر کوئی سمجھ کر کام کری اپنے خیر خوبی بہتری کی راہ لیوی بدلے
برائی مین نجاوی خوار نہووی یہہ سب احسانون سے خاص احسان ہے اللہ تعالی کا بندونکی اوپر اور خاص نعمت
احسان کے قدرت بوجہی شکرگذاری کری پہر اوپر اس سورت مین جو قسمین کہائین اللہ تعالی نے جواب
قسمونکا یہہ ہے اس بات پر سوگندین کہائین فرمایا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا تحقیق رستگار ہوا
سے چہوٹا نجات پائی نیک بخت ہوا وہ شخص وہ آدمی جسنے پاک کیا اپنے نفس کو کفر شرک کے
بدخوئیون کے ناپاکیونسے وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا اور تحقیق زیان کار ہوا ناامید ہوا
ہوا خوار ہوا جسنے گم کیا اپنے نفس کو اپنے جان کو کفر مین شرک فسق مین بدکاری مین نافرمانی مین
می نے اچہی راہ لی ایمان لایا مسلمانی کے کام کیے اچہی راہ چلی صلاح تقوی اختیار کیا آپ کو بری کامون
بری خصلتون سی پاک صاف کیا اللہ تعالی کے نزدیک اور خلق کے پاس اپنے قدر بڑہائی اپنا مرتبہ زیادہ کیا
جو کوئی بری راہ چلی بدعمل برا کام کرنے لگا آپ کو ناپاک رکہا اپنے نفس کو گندگی مین عیبونمین ناپاکیون مین
نپ دیا اپنے روح کو سیاہ کیا خدای تعالی کے قبولیت سے دور پڑا خلق کے نظرونمین خوار ہوا آخر کو عذاب
بلا مین پڑا بعضے اون لوگونکی حقیقت کو فرماتا ہی اللہ تعالی جنہون نے فرمانی کے گناہ کے ناپاکی کے چادر
اوپر اوڑہی آخر کو خراب ہوا كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ جہٹلایا دروغ کو کہا ثمود کے گروہ نے اپنے
خدا کی رسول کو حضرت صالح علیہ السلام کو اپنے کفر کے نے فرمانی کے سبب بدراہی سے بدبختی سے اِذِ انْبَعَثَ
اَشْقٰىهَا جسوقت اوٹہا اور کہڑا ہوا بدبختی کے کام مین نافرمانی مین بڑا بدبخت تہا اوسکے قبیلی مین قدار بیٹا سالف
رستنے بدبختونکی ساتہ ملکر اوس اونٹنی کے مارنیکا قصد کیا جو حضرت صالح کا معجزہ تہا اونکی دعاسی اللہ تعالی نے اپنے
قدرت سے بڑی پتہر مین سے اونٹنی پیدا کی تہی اوسکے سبب سے تمام اوس قوم مین برکت تہی سب کسیکو اوسکا دودہ
پہنچتا تہا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا پہر کہا اون لوگونکے تئین اللہ تعالی کے رسول نے صالح
نے خبردار دور رہو اوس خدا کی ناقی سے پرہیز کرو ڈرتے رہو مارنے کا خیال مت کرو اوس اونٹنی کا دودہ
[illegible] لینے کے حصہ مین خلل مت کرو پینے سی پانی بند مت کرو اوسکا پانی کا حصہ تمام [illegible]

جب تک یہ اونٹنی تمہاری درمیان رہیگی خیر برکت رہیگی عذاب تمہاری اوپر نہ آویگا نصیحت کے اونکی ہر سالی کے واسطی
اونہون نے نمانی فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا پہر جھٹلایا صالح علیہ السلام کو اون قوم نے اسبات مین اونٹنی کی سبب
عذاب کے نہ آنی مین دروغ گو کہا پہر کے اوسکو کوچین مارین اوس اونٹنی کو مارڈالا اوسکا گوشت آپس مین بانٹ لیا سب
قوم اوسمین مارنی کے مشورت مین شریک تہی اوپر یہ قصہ بیان ہو چکا تہوڑا سا بیان اس قصے کا یہ ہے ثمود ایک
قوم کا نام تہا نور اور لوگ تہی بت پرست کرتے تہی اللہ تعالے نے حضرت صالح پیغمبر کو اوس قوم کے ہدایت کرنیکو بہیجا
اور اونہون نے قوم سے جو کہنا تہا سو کہا جسکا بہلا ہونا تہا سو ایمان لایا اور بہت آدمی کافر رہی پہر اون قوم نی کہا ایک
اونٹنی گابہن حاملہ پوری دنون کے فلانی بڑی پتہر سے ہماری روبرو نکالے ہم اپنے آنکہون سے دیکہین پہر نکل کر
اسیوقت ایک بچہ جنے تب ہم ایمان لاوین اللہ تعالے کے طرف سے حکم آیا ای صالح تو خاطر جمع سے دعا کر مانگ مینہ
جاہے اوس بس آگی اونکی سوال سے ایک اونٹنی اوس پتہر مین پیدا کر رکہی ہے حضرت صالح نے سبکی حضور دعا کے
پتہر سے اونٹنی پیدا ہوئی بچہ جنے جو کوئی ایمان لایا یہ معجزہ دیکہکر سو لایا اور کتنے لوگ بدبخت کافر رہی پہر وہ
اونٹنی جنگلون مین باغون مین پانی کے کناری پہرتے چرتے ہوئی گہاس بہت کہاتے پانی بہت پیتے دودہ
بہت دیتے اوس قوم مین پانی بہت تنگ تہا کم تہا اونکی مویشی چارپائی جانورون کو پانی کم کرتا گہاس
تہوڑی پیاس بہر گہاس پانی قسمت کیا ایکدن اونٹنی کا اور ایکدن سب مواشی کا جو دن سب مواشی کا ہوتا اوس
دن اونٹنی نہ آتی اور جس دن اونٹنی کا ہوتا آکر سب پانی کو پی لیتی پہر جس بند سے آتی اوسے راہ سے
پہر جاتی پانی کی تنگی کے سبب قوم تنگ آئی کہنے لگی یہ اونٹنی اونکی واسطے کیسے بلا ہوئی ہے یا صالح کو مار ڈالین
یا اوسے اونٹنی کو مارین پہر نو آدمی اکٹہے ہو کر رات کو حضرت صالح کے یہان گئے کہ نقب دیکر اندر پہنچ مارینگا
قصد کیا اللہ تعالے کے حکم سے حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت صالح کے گہر کے کوٹہی کے اوپر اور فرشتونکی ساتہ
نگہبانی کرتے تہی اون کافرون کو پتہرون سے مار ڈالا صبح کو قوم نے نو آدمی کو حضرت صالح کے گہر مین مرا پایا
دشمنی زیادہ کرنے لگی پہر ایکدن ایک عورت کے گہر مین مہمان ہوئی ضیافت ہوئی پانی مانگی اوس عورت
نے کہا آج اوس اونٹنی کے نوبت ہے پانی کہان سے لاوی بچہ سکو تو ہمکو اوس بلا سے چہڑاؤ اوسمین اونٹنی کو
مار ڈالو اور آدمیون نے اسبات کے اوپر قسمین کہائین مارنا مقرر کیا سب لوگ [illegible]

ن صورت مین شریک کیا سب راضی ہوئی کہین مخالفت نکی پہر دو آدمی جا کر اوسکی راہ مین چہپ رہی جب
ن ٹہکانے مین آئی ایک آدمی نے اوسکے تیر مارا دوسری نے کوچین مارین پانو کلٹے ڈالی اونٹنی گر پڑی
بہاڑکے اوپر بہاگ کر چڑہ گیا تین بار پکارا بولا آماہ آماہ آماہ پہر غائب ہو گیا جب یہ خبر حضرت
لح کو پہنچی بہت افسوس کیا اور کہا تمہاری کم بختی آئی اب عذاب کے منتظر رہو تین دنکی بعد تمہاری
پر عذاب آویگا پہلی دن تمہاری سبکی منہ زرد ہو جائینگے دوسری دن سرخ ہو جائینگے
سرے دن کالے ہو جائینگے چوتہی دن عذاب آویگا پہر اگلی دنکی صبح کو جو اوٹہی سبکا منہ
د ہو گئے پہر سرخ ہو گئے پہر سیاہ ہو گئے تب سبکو یقین ہوا جو اب ہم مرینگے بچینگے نہین بہت
نالے فریاد کرنے لگی کچہ فایدہ نکیا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا پہر ہلاک کیا
س قوم کو ہلاک کے ایکبارگے اونکی اوپر بہیج دی پروردگار نے اونکی گناہ سے بے فرمانی کے سبب پہر اون جا
کے کو برابر کر دیا اوس قوم سے اوپر چہوٹا بڑا جو رو مرد کے اوپر عذاب یکسان ہو گیا سب کو
س عذاب مین اونکی کوئی نہ بچا سب خاک برابر ہو گئی حضرت جبرئیل علیہ السلام کو حکم ہوا ایک اس
ضب کے آواز کے جوش سے ایک بارگی کلیجی پہٹ گئی سوای حضرت صلح علیہ السلام کے اور مومنونکی
ئی نہ بچا سب اکٹہے مر گئے وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا اور نہین ڈرتا خدای تعالی آخر کام سے اوسکی ہلاک کی
رای تعالی کچہ پرواہ نہین کرتا بے فرمانونکی ماری جلنی سے وہ آخر کو سخت بلا مین عذاب کے پڑیگا پہنسیگا
سطرح وہ قوم بڑی بدبخت اونٹنی کو مار رسول کے حکم کے خلاف راہ چلی شتر مارنے کے بد انجامی مین پڑا
لم نقصانے مین گیا آخر کو اوسکے کچہ وسواس نکیا خدا تعالی نے بہی کچہ پرواہ نکی کیا برا حال ہو گیا بے فرمانونکا س
رابے مین بدلی گئے اس قصے مین اشارت ہی جو کوئی الله تعالی کا حکم فرمانا اوسکے رسول کا حکم نمانیگا او
یسا ہے حال ہو ویگا جیسا ثمودکے قوم کا حال ہوا اسطرح کی خبر خبر دینے الله تعالی نے رسول کے حکم ماننے سے
اسیطرح منکر کی بری برائی عذاب خداوندی سے فرمانے مین مومنونکو الله تعالی نے ہمیشہ ایمان مین قائم رکہی
مین ثابت قدم تمت ۞ سورہ لیل مکی ہے اکیس آیتین اکہتر کلمہ اور تین سو دس حرف ہین یہ سورت
[illegible] صدیق کے حق مین اور امیہ بن خلف ایک کافر تہا اوسکی احوال مین اتری نازل ہوئی

اور سب کسیکو نصیحت ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی سوگند ہی رات کے جب ڈہانپ لیتی ہی عالم کو اپنے اندہیارے مین وَالنَّہَارِ اِذَا تَجَلّٰی اور سوگند ہی دن کی جب ظاہر ہوتا ہی رات کی اندہیاری کو دور کرتا ہی یہہ رات اور دن دو آیتین ہین یہہ نشانیان ہین دو دلیلین ہین قدرت کی خلق کے بوجہنے کے واسطے کبہی دن زیادہ ہوتا ہی رات گہٹتی ہی کبہی رات زیادہ ہوتی ہی دن گہٹتا ہی ایک دوسری کے پیچہے چلا آتا ہی تفاوت نہین ایک قاعدہ بندہا ہوا ہی پہر اوس قاعدے مین تفاوت نہین جانتے جاننے والے جانتے ہین جو ایک خاوند ہی پیدا کرنے والا دانا قادر حکیم کریم رحیم اپنے بندونکے فایدون کے واسطے یہہ تدبیرین کرتا ہی اپنے علم سی قدرت سے حکم سے حکمت سے رحم سے کرم سے دن پیدا کرتا ہے جو یہہ سب کام کرنے والے پہرین چلین کام کسب کرین روزی پیدا کرین آپسمین دوسری کو نفع پہنچاوین پہر رات کو پیدا کرتا ہی اندہیاری آتی ہی جو یہہ آدمی کام کاج کے حرکت سے چہوٹ کر سووین آرام پاوین پہر تازے قوت اوی دن ہووی اونہین کام کاج کرنے لگین اور بہت فایدی حکمت کے اوس دن رات کے بنانی مین ہین وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی اور سوگند ہی پیدا کرنے کے نر اور مادہ کی مرد اور عورت کا پیدا کرنا ایک بڑی دلیل ہی اللہ تعالے کے قدرت کے بیٹے کے درمیان اپنے حکمت سے کسیکو نر پیدا کرتا ہی کسیکو مادہ پیدا کرتا ہی حکمت سے جو اوس سے سب خلق کے نسل باقی رہی آپسمین ملین فایدی ایک دوسری سے لیتے رہین ہزارون طرح کی حکمتین اس حکمت مین چہپی ہین وقت مین پیدا ہوتے ہین جواب قسم کا یہہ ہی اِنَّ سَعْیَکُمْ لَشَتّٰی تحقیق سعی کوشش کام کاج تمہارے پراگندہ ہین طرح طرح کی ہین کوی دنیا ڈہونڈہتا ہی کوی آخرت ڈہونڈہتا ہی بہت لوگ ایمان مسلمانی کے کام کرتے ہین خیر کے راہ مین چلتے ہین بہت آدمی کفر کے فسق کے بے فرمانی کے کام کرتے ہین بدی کے راہ مین چلی جاتے ہین بہت لوگ دنیا ہی چاہتے ہین آخرت ہی ڈہونڈہتے ہین بعضے ہر صورت مین خدا تعالے کے رضامندی ڈہونڈہتے ہین دیدار چاہتے ہین ہر کوی ہر طرح کا کام کرتا ہی ہر ایک کام کا بدلا ہی آخرت مین جدا جدا ہی جیسا کام کریگا جیسی نیت رکہی ہوگی ویسے جزا پاویگا اسباتکا بیان فرماتا ہی پاک پروردگار فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی پہر جس نے خدا کے واسطے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچا جانا اللہ تعالے کے رسول کو بہشت کی وعدون مین دنیا آخرت کے خوب [illegible]

دینا خدا کی راہ مین اپنا دل دیا آپنے جان دی اپنا مال دیا اللہ تعالے کے رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور نفسونکا
کیا کفر سے شرک سے نفاق سے سب بیفرمانی سے مال کے دینے لینے مین پرہیز کیا بخل سے ریا سے حرام طرح کی لینے سے
حرام کام مین دینے سے کسی مستحق کے دینے مین پرہیز کیا منت رکھنے سے اپنے احسان تھوڑا جتانے سے سایل کو مانگنے
والیکو جھڑکنے سے ناخوش ہونے سے اور بہشت کو جانا سچا جانا اللہ تعالی کو سب وعدون مین دنیا کی وعدی آخرت کے وعدی
اللہ تعالی فرماتا ہی قرآن مین وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ یعنے جو کچھہ خرچ کرتے ہو خدا کی رضامندی مین
خیر کے کام مین خدای تعالی اوسکا بدلا برکت دنیا مین بہی دیتا ہی حدیث مین آیا ہی اور فرشتے ہر روز دعا مانگتے ہین
خدای تعالے سے کہتے ہین اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُنْفِقِیْنَ خَلَفًا یعنے ای پاک پروردکار خرچ کرنے والونکو تیری راہ مین دینے
والونکو خلیفہ اونکی مال کا نیک بدلا اونکا دنیا مین بہی بخش اور اسیطرح بہت آیتین حدیثین ہین وعدونکی جو کوئی خیر
کرتا ہی خیرات کرتا ہی دنیا مین بہی اوسکو خیر خونیکے برکت دولت دولت نیک نامی ملتے ہی اور آخرت مین بہی بہشت کا
بڑا درجہ ملتا ہی اور نعمت ملتے ہی جو سب دنیا مین آخرت کی خیر خونیکی اصل ہی جڑ ہی اللہ تعالی فرماتا ہی فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْيُسْرٰی پہر تحقیق آسان کرینگے ہم اوسکو یسری کی واسطے بہشت کے راہ جو کوئی ایسا ہوویگا ایسا مقبول
کام کریگا اوسکو ہم توفیق دیوینگے سب طرح کی اچھی کامون کے سب طرح کی بندگی عبادت کی اپنے راہ پر قایم کر دینگے
ایک دم ایک قدم ہماری رضامندی کے راہ کے سوای اور راہ مین نجاویگا آسانی سے بہشت مین داخل ہونے کے لایق
کردیوین ہم اوسکو اور دنیا مین اور آخرت مین آخرت کے اوسکے مشکلین آسان کردیوینگے یہہ آیت حضرت
ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق مین اوتری ہی قصہ یہہ ہی ایک کافر مشرک تہا اوسکا اُمیہ نام تہا خلف کا بیٹا اوسکو
اُمیہ بن خلف کہتے تہی حضرت بلال رضی اللہ عنہ جو بہت بڑی اصحابیونمین ہین حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
اوپر اول ایمان لای ہین حضرت ابوبکر صدیق کے ساتہہ ملکر اور بہت بڑا درجہ ہی اونکا پہلی وی اسی مشرک کے غلام تہی اور اوسکے
بت خانے کے داروغہ تہی جب اللہ تعالی کا فضل کرم ہوا مسلمان ہوئی اپنے ایمان مین بہت محکم ہوئی [illegible] اللہ تعالے
کے بندگی مین عبادت مین جیسا حکم تہا قایم ہوی ایک ذرہ متفاوت نکرتے تہی اونکی ایمان کے مسلمانی کی [illegible] کو
معلوم تہ ہوئی تہا ایک دن اوسنے حضرت بلال سے پوچہا بلال تو کسکی بندگی کرتا ہی بتونکو پوجتا ہی یا محمد کے خدا کو
[illegible] حضرت بلال نے کہا مین اوسی معبود برحق کی بندگی کرتا ہون جسکا دوسرا کوئی شریک نہین جو آسمان زمین کا اور خلق کا

پیدا کرنے والا پالنے والا روزی دینے والا داتا ہی بنار الله تعالی سچا خداوند ہی اور اون بتونکی پوجنے مین بیزار ہوا ناخوش ہے
اونکی بندگی بیفایدہ ہی اُمیہ یہہ باتین سنکر ناخوش ہوا کہا تو اوس دین سے پہر بیزار ہو نہین تو تجکو مار ڈالونگا عذاب
کرونگا حضرت بلال نے کچہہ پرواہ نکی ایسے باتین کین جو اوسنے مقرر جانا یہہ دین سے پہرنیکا نہین پہر اون کافرون نی
مارنا عذاب کرنا مقرر کیا طرح طرح کی عذاب کرنا کسیطرح مسلمانی سے ناخوش ہوویں بت پرستی مین پہر آوین
اونکا ایمان زیادہ زیادہ بڑہتا جاتا تہا الله تعالے کے محبت مسلمانی کے دوستی زیادہ ہوتی جاتی بڑہتی جاتی تہی کبہی اونکو
ننگا کر کر کانٹونکی چہڑیون سی مارتا تہا کانٹے اونکی بدنمین گوشت مین چہٹ چہٹ جاتی تہی اور جب دہوپ گرم ہوتی
ننگی بدن مین اونکو زرہ پہنا کر دہوپ مین بیٹہالتا اور کبہی اونکو ننگا کر کر دہوپ مین گرم ریتے مین لٹاتا اور اونکی
سینے کے اوپر پتہر رکہتا اسیطرح کی عذاب کرتا اور کہتا محمد کے دین سے پہرتو ہی الله رسول کو یاد کرتے اور کہتے الله رسول محمد
ایکدن حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رضی الله عنہ سے کام کو اوسطرف چلی جاتے تہی اُمیہ کے گہر کے پاس سے ایک آواز
اونکی رونیکی کانمین پڑی لوگون سے پوچہا کیا ہی کہا اُمیہ اپنے غلام کو مارتا ہی محمد کے خدا پر ایمان لایا ہی وہ اوس دین سے
پہیرا چاہتا ہی وہ نہین پہرتا یہہ بات سنکر ابوبکر صدیق اوسکا دروازی مین جاکر اوسکو بلایا احوال پوچہا اپنے اوسنے
یہہ سب حقیقت کہی حضرت ابوبکر نے اوس سے کہا وَیْلَكَ لِمَ تُعَذِّبُ وَلِیَّ اللّٰہِ یعنے خوار ہو تو ہلاکی آوی تیری ادہر اوسکا
خدا کی دوست کو کیون کر عذاب کرتا ہی اُمیہ نے کہا جو تیرا دل اوسکے اوپر بہت جلتا ہی بڑا مہربان ہی تو تو اوسکو
میری قید سے چہڑا لی اوسکو مجہہ سے مول لی اونہون کہا تو بیچتا ہی کہا مین بیچتا ہون کہا کتنے کو بیچتا ہی کہا وہ
تیری اوس رومی غلام کے بدلے مین بیچتا ہون حضرت ابوبکر صدیق کے پاس ایک رومی غلام تہا گورا چٹا رومی
نسطاس اوسکا نام تہا دس ہزار دینار اوسکے پاس حضرت ابوبکر کے سوداگری کا مایہ تہا پونجی تہی اور وہ
غلام دنیا کے بہت کام کا تہا سوداگری خرید فروخت جواب سوال خوب جانتا تہا اُمیہ کے اور سب لوگونکی پاس
اوسکا قدر تہی حضرت ابوبکر اوسکو مسلمان ہونیکو کہتے تہی اور اوس سے کہتے تہی اقرار کرتے تہی جو تو مسلمان ہووی تو یہہ
مال یہہ سب تیرا تجہی کو بخش دین وہ ہرگز مسلمان نہوتا تہا کفر مین خوش تہا اوس سبب حضرت ابوبکر اوس سے بیزار تہی
اُمیہ نے یہہ بات بہت بڑی بات جان کر کہتا تہا اور حضرت بلال اوسکے پاس بہت بے قدر تہی جانتا تہا
ابوبکر اپنے نکماری غلام کو ایسے کام کے غلام سے کسطرح بدلا کر لیگا جب ابوبکر صدیق نے

اوس نے اوسیوقت قبول کیا غنیمت جانی خوش ہوکر نسطاس کو بلاکر دس ہزار دینار کے ساتھ اوسکی حوالہ کیا
اور حضرت بلال کا ہاتھ پکڑ کر چلی امیہ ہنسا حضرت ابوبکر نے پوچھا تو کیوں ہنستا ہی اوس کافر نے کہا
تمنے اپنا بڑا نقصان کیا کچھ سمجھے آپ تمکو یہہ غلام میری پاس ایسا بیقدر تہا جو کوئی ایک دمڑی کو مول لیتا
تو میں دی ڈالتا تمنے ایسا کام کیا اوس غلام کے بدلے میں نسطاس کے عوض اور دس ہزار دینار جدا دیکر
بلال کو لی لیا بڑا نقصان کیا حضرت ابوبکر بہی ہنسے اور اوس سے کہا نقصان زیان تجکو ہوا بلال کے قدر
میری پاس ایسے ہے جو تو اوسکو میری ساری مال متاع کے بدلے میں دیتا تو میں غنیمت جانتا پہر حضرت
بلال کو لیکر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی قصہ بیان کیا حضرت نبی صاحب بہت
خوش ہوئی اور فرمایا ابوبکر بہت بڑا کام کیا بلال کے مول میں خرید میں مجہی بہی شریک کرو حضرت ابوبکر نے کہا
مینے بلال کو خدا کی واسطے خرید کیا خدا یتعالی لاشریک ہے اوسکا شریک کوئی مینے بلال کو خدا کی رضا کے واسطے
آزاد کیا حضرت نبی صاحب بہی خوش ہوئی اور سب اصحاب خوش ہوئی اور اللہ تعالی نے حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنہ کے شان میں یہہ سورت بہیجے اور روایت ہی جو حضرت ابوبکر کے یہہ عادت تہی بردی خرید کرتے اور
خدا کی واسطے آزاد کر دیتے اوسیطرح نو غلام اور تہی مسلمان ہوئی تہی ایمان کے سبب کافروں کے قید میں تہی
عذاب میں تہی حضرت ابوبکر نے خبر پاکر اونکو خرید کیا اور خدا یتعالی کے راہ میں آزاد کیا ایسے ایسے
بڑی کام تہی حضرت ابوبکر کے جو اللہ تعالی نے اونکو قبولیت اور بڑائی بخشے اور اونکی اور سب خوبیونکی
راہ دین دنیا کے دولت کے راہ بہشت کے راہ اپنے قرب کی راہ آسان کر دی آسانی سے سب دولت کو پہنچے
ساری امت کی پیشوا ہو گئے جو کوئی ایسے کام کریگا اونکی طفیل سے اوسکو بہی آسانی کے راہ کہل جاویگی
دین دنیا کی سعادت کو آسانی سے پہنچ جاویگا پہر اسبات کو فرماکر اللہ تعالی امیہ بن خلف کی بات اور جو کوئی
ایسے کام کری ایسے کاموں میں اوسکا تابع ہووی پیرو ہووی اوسکی بات فرماتا ہی وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ
وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى اور اوسنے جسنے بخیلی کی اور بے نیازی کی اور جہٹلایا جہوٹہا جانا
الرسول کے وعدونکو فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى پہر تحقیق آسان کر دینگے ہم اوسکو عسری کی واسطے بڑی
[illegible] کی واسطے اوسپر آسان ہو جاویگی جسنے بخیلی کی اپنے مال میں خدا کی حکم خدا کی

راہ مین اپنا مال اتہ دیا جان دینے مین بخیلی سے جہان کہین سر دینے کا حکم تہا جان دینے کو فرمایا کافرون سے جہاد کا
حکم فرض ہوا مال سے جان سے الہی کے دل دینے مین بخیلی کے ایمان نہ لایا خدا کی یاد نکی دلمین خدا رسول کے محبت نرکہی
ہمیشہ اور روت کی زور رہا منہ نکی یاد مین محبت مین رہی زبان مین تن مین بخیلی سے خیر کا کلمہ نہ کہا بندگی کے طاعت پروردگار
نکی اپنے اوپر بہاری جانی نفس کے شیطان کے خلق سے بندگے مین رہی اور بے نیازی کجہ بے پروائی سے خدای تعالے کی
رضامندی سے کچہ کام ثواب کا نکیا اور خدا کی رحمت کا آپ کو محتاج نجانا اس سبب خدا کی حکم نمانی
بندگے نکی نماز روزہ اور کام مسلمانی کے کرنے کے فایدی نجانی اور خدا تعالی کے وعدونکو اور خبرونکو جو دنیا
آخرت کے فرمای ہین اور اچہی نیک کامونکو ثواب کو بہشت کے نعمتونکو خوبیونکو جہوٹہ جانا اور
اوس جہوٹہ جاننے کے سبب اور بے پروائی کے اور بخیلی کے شامت مین بڑی سخت بلا مین پڑیگا دوزخ
مین گرنے کے راہ آسان کردیوینگے جس سبب شتاب دوزخ مین بڑی جلی عذاب پاوینگے ویسے ہی کام اوسکے
اوپر آسان کرینگے اوسکو ویسے ہی سوجہ پڑتے رہینگے وہی کام آسان نظر آوینگے جن کامونکی سبب
سے شتاب دوزخ ہی مین چلا جاوی کچہ انکا ونہووی ویسے ہی باتین سنے ویسے ہی اسباب جمع ہوجاوی
یہ اثر ہی ایمان نہ لانیکا اللہ رسول کے وعدونکو سچ نجاننے کا بخیل کرنے کا کافر مشرک منافق اوسے بلا مین
پڑی ہوئی ہین وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ اور فایدہ نکریگا مال اوسکو اور جسوقت گریگا کچہ
کام نہ آویگا وہ مال جس مال مین بخیلی سے خدا کے راہ مین ندیا جیسے وہ کافر امیہ ایمان نہ لایا حضرت
بلال کو جو اوسکا مال تہی خدا کی واسطے آزاد نکیا طرح طرح کی بخیلی کے خدا کی وعدون کو بہشت کو جہوٹہ جانا
حضرت بلال کے بیچنے مین بہت مال لیا کیا نفع کیا اوسکو اور جسوقت گریگا موت کی بیماری مین پہر مر کر
گور مین گریگا پہر آخرت مین زندہ ہوکر دوزخ مین پڑیگا آگ کے کوئی مین گریگا ہزارون بلاون مین جا
پڑیگا یہی حال سب کافرون مشرکون منافقون بی دینونکا ہی ابوجہل ہووی یا ولید ہووی یا امیہ ہووی
یا کوئی اور ہووی پہر فرماتا ہی پاک پروردگار اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ تحقیق ہماری اوپر ہے بیان کرنا حق کا اور باطل کا
وعدہ وعید کا اسباب کی بیان کا ایک فایدہ یہہ ہے جب اللہ تعالی نے ہدایت کی باتین بہت بیان
فرمائین کسیکے خاطر مین نہ آوی نادانی سے کہ اتنا بیان کسواسطے کیا اور کسکے [illegible]

آخرت کے کارخانے کے بہت بڑی تفصیل مقرر کے تہی میزان حساب کتاب موافق پلصراط دوزخ بہشت اور ہر طرح کی عمل کی جزا مقرر ہو چکی تہی بہلی کے بہلی اور بری کے بری اور جو بات اللہ تعالی نے مقرر کے ہی اوسمین کہہ کسیطرح سے تفاوت نہین ہو سکتا جو ہو چکا لکہا گیا ہی پہر بندونکو ایک طرح کے اختیار کے اسباب دئی ہین عقل شعور سوجہ بوجہ کہ تہہ یا نو قوت قدرت اور بہت چیزین پہر دنیا مین پیدا کین ہر طرحکی چیز دیکہنے ہر طرح کی بات سنے ہر طرح کے مزے پائے ایسے مزونکی طرف دل دوڑنے لگا طلب پیدا ہوئی کام ہر طرح کی کرنے لگا وہ پاک پروردگار جانتا تہا جو آدمی اپنے عقل سے دنیا ہی کے باتین بوجہہ سکیگا اختیار اپنے ہی کام مین جاری کریگا دنیا ہی کے کام کر سکیگا اور آخرت کی بات اور اوس جہان کے کام نبوجہہ سکیگا اور جو یہہ اوس جہان کے آخرت کے تمام حقیقت نہ سنیگا نجانیگا حساب کتاب دوزخ بہشت سے نپٹ بے خبر رہیگا تو اپنے اختیار سے ایسے کام کریگا باتین کہیگا ایسے خصلتین پکڑیگا ایسے راہ چلیگا جسکی سبب ہلاک ہو جاویگا سیدہے دوزخ مین چلا جاویگا ہمیشہ دوزخ کے آگ مین جلتا رہیگا اوس سبب اللہ تعالی نے اپنے فضل کرم سے آخرت کے راہ سمجہانا بتانا اپنے اوپر لازم پکڑا مقرر کیا اونہین آدمیون مین سے بعضے بندونکو بڑا مقبول کر دیا اونکو پاک کر دیا فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو اونکی اوپر بہیجے اپنے اپنے کلام بہیجے وحی بہیجے جو علم چاہتا تہا سکہا دیا اونکو پیغمبر کیا خلق کے طرف بہیجا فرمایا اون لوگونکو آخرت کے باتین بتادو سکہا دو اور دوزخ بہشت کے حقیقت جتادو اور وی کام جن کامون سے دوزخ مین پڑتا ہی ہمیشہ کے عذاب مین رہتا ہی اون سب کہدو اور وی کام جن کامون سے دوزخ سے نجات پاوین اسمین سے نکل ہی نہ سکین بلا آرستان ہو جاوین بستان بہشت مین پاوین ہمیشہ آرام سے ہمیشہ کے دولت مین رہین بتادو بیان کر دو ہمارا کلام اونکی اوپر پڑہکر سنادو سکہا دو پہر آخر زمانے مین سب پیغمبرون کے خاتم تمام خلق کے سردار حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہیجا اسطرح کی ہدایتین سب پیغمبرونکی طریق مسلمانی کے راہ مین جمع کر دی قرآن اپنا کلام بہیجا اول آخر کے باتین حکم احکام خیر کے طور طریق سب سمجہا فرما دی یہہ سب خبرین اور بیان آخرت کے اور حکم احکام سکہانا اللہ تعالی کی اپنے مہربانی سے اوپر لازم کرنے کمال احسان کیا اون بندونکی اوپر جو سب بات کے قدر سمجہین اور اپنے اختیار کو اللہ رسول کے اختیار مین دیوین حکم کے تابع رہین دین کا علم سیکہین جسطرح [illegible] طاقت کے موافق سنتے رہین حقیقت کو جانتے رہین ویسا ہی کام کرتے رہین

ہدایت پاویں توفیق پاویں مقصود کو پہنچ جاویں ایک فایدہ یہہ ہی اس بیان کا اور دوسرا فایدہ یہہ ہے جو کافروں
مشرکوں منافقوں بے دینوں کے اوپر حجت ہووی قیامت کی روز جب دوزخ کی عذاب میں گرفتار ہوویں نہ کہیں
ہمکو اوس دن کے دوزخ بہشت سے خبر نتھی رہ جاتے نتھی اچھی کاموں کی خبر نہ کہتی تہی ہماری کیا تقصیر ہے اور جو اللہ تعالے
یہہ حقیقتیں آخرت کے بیان نکرتا یہہ خبریں ندیتا اپنے رسول کو دوزخ بہشت کے حقیقت ندکہاتا تو ہرگز کوئی
نجات نہ سکتا انہو جہہ سے کتاب اندہی رہتی دنیا ہی کے کار بار میں پڑی رہتے بہشت سی محروم رہتی دوزخ میں جا پڑتے
اس سب اور حکمت کے واسطے فرمایا إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ یعنے تحقیق ہمارے اوپر لازم ہی ہمنے اپنے فضل کرم سے اپنی
اوپر واجب کیا ہی اچھی راہ کو دکہانا ایمان کے بہید مسلمانی کے تقوی پاکی ناپاکی کی حقیقت بیان کرنے اور کفر توحید
اور شرک طاعت اور بے فرمانی میں فرق کر دینا سکہانا سمجہا دینا تو یہہ آدمی سنکر سمجہہ کر اپنے اختیار سی
ہدایت پاویں ایمان لاویں مسلمان ہوویں توفیق پاتے جاویں صالح متقی ہوویں کمال کو پہنچیں نقصان سے چہوٹیں
تو سب درجی پاویں اور جو اوس بیان کو سنکر نہ سمجہیں اپنے اختیار سے حکم نمانیں توفیق کے راہ بند ہو جاویں
خوار رہ جاویں اور اس بات سے یہہ بات جانا چاہئے ہدایت دو قسم ہے ایک ہدایت یہہ ہی راہ دکہانا راہ کی
بہلی بری کے حقیقت بیان کر دینے اوس ہدایت کو اپنے اوپر لازم کیا ہی اور اپنے مہربانی سے کرم سے جو کچہ
بیان آ دینے کی بات تہی بیان کر دی اور دوسری ہدایت یہہ ہی پار اوتار کر راہ کی اوپر قایم کر دینا مقصود
کے منزل پہنچا دینا یہہ ہدایت خاص ہی یہہ بہی دو قسم ہی ایک ہدایت یہہ ہے جو کوئی اپنے اختیار سی ایمان لاوے اچہا
عملوں کی توفیق پاوی پہر جوں جوں اچہا کام کرتا جاوی اور زیادہ زیادہ توفیق پاتا جاوے اور اچہے کام اوس سے
ہوتی جاویں مقصود کے منزل سے نزدیک ہوتے جاویں یہہ ہدایت اسیطرح میں خاص ہیں ویسے اس سورت میں فرمایا
فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ لِلْعُسْرَىٰ تک یعنے پہر جسنے دیا خدا کی واسطے اور پرہیزگاری کی بری باتوں سے ہی خبردار
سے بچ رہا اور سچ جانا اللہ کو اللہ کے کلام کو اللہ کے وعدوں کو اور رسول کے کلام کو رسول کے وعدوں کو بہشت
آخرت کی نعمتوں کو اوسکی اوپر آسانی کے راہ کہولدی یا بہشت کی راہ آسان کر دی ہے اور جسنے اپنے اختیار سے
یہہ کلام اور جو کام کرنے کا اوسکو حکم تہا نہ کیا اللہ نے لوگوں کو اوسکے اختیار میں چہوڑ دیتا ہی اور اسکو
توفیق [illegible] کے موقع نہ سکتا اپنے اختیار [illegible] رہتا ہے [illegible]

گمراہ ہوتا ہی الله تعالی اوس مین کچهه گمراہی اپنے طرف سے پیدا نہین کر دیتا ہی الله تعالی کا جو کام ہے سب خیر ہی کا کام
ی شرارت آدمی ہے کی کسب ہین کام مین ہوتے ہی یہی معنے مین جو کوئی بخیلی کرتا ہی نے پروائی کرتا ہی سب باتونکو الله سے کی
نہ جانتا ہی آپ سے آپ اوسکا اوپر سختے مین پہنچنے کے راہ راہ کہل رہتے ہی عسری مین پہنچ رہتا ہی یہی حکمت ہے
پروردگار کے جسنے حکم کو نہ مانا آپ سے آپ گمراہ ہوا اور توفیق نہ ملی اوس حکمت مین فرمایا جو کوئی بخیلی
ہی اور بری کام کرتا ہی اوسکو ہم دوزخ مین جانی کے راہ آسان کر دیتے ہین اور دوسری خاص ہدایت یہہ ہے
پروردگار کسی عمل کے کسب کے کسی اپنے بندیکو آپ سے راہ سمجها دیوی آپ سے مقصود کے منزل مین پہنچا دیوی
ے حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کو اول پیغمبری بخشی کچهه عمل کئے آخر ایسے درجے مین پہنچا دیا جو کوئی تمام عالم عمل کرے
وس درجے کو نہ پہنچے پہر ایسے بڑی درجے مین پہنچا کر عمل کرنے کے راہ بہی آسان کر دی سب طرح کی
متین بخشین اور جیسے حضرت عیسے علیه السلام کو ماکی پیٹ سی نکلتے ہی پیغمبری بخشی عمل انجیل کا پڑہا دیا جو دینا چاہا
دیا اور اسیطرح حضرت محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم کے امت مین بہتونکو بغیر پڑہی بڑائی بغیر محنت کئے ولی کر دیا یہہ
خاص الخاص بات ہی پر یہہ اپنے اوپر لازم نہین کیا جسکو خاوند چاہتا ہی اوسیکو دیتا ہی بندونکو بہی اوس راہ
خواہ نخواہ دخل نہ کیا چاہیے جو کچهه اونکو حکم ہوا ہی اوسکے اوپر چلی جاوین شاید قبولیت کی درجے کو پہنچ جاوین یہہ
تہوڑا سا بیان ہی اِنَّ عَلَیْنَا لَلْهُدٰی کا یہہ اوس بات کے سمجہنے فرماتا ہی پاک پروردگار جو آدمی کو چاہیے
ری حکم کا تابع رہی یہہ جو کچهه اوسکو راہ بتائی اپنے کلام مین بیان کیا ہی اوسکو یقین سے سنے سمجہے اخلاص سے اوس
کے اوپر قایم ہووی کسی اور راہ مین نپڑی اور کسی بات پر نظر نکری سب کچهه پا رہیگا وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی
تحقیق آخرت اور دنیا ہمارا ہی ملک ہے دنیا اور آخرت اوسکا مالک نہین ہم جسکو جو کچهه دیوین وہ وہی کچهه پاوی جسکو
ہمین آخرت دیوین جسکو چاہین دنیا آخرت دونون دیوین اسمین اشارت ہی جو کوئی پروردگار کے محبت نہین رکہتا
خلاص نہین کرتا دنیاکے محبت مین بہولا پہرتا ہی دنیا ہی کو طلب کرتا ہی یا بہشت کے دولت ڈہونڈہتا ہی یہہ اخلاص کے راہ
ن ہی وہ بڑا احمق ہی آخرت یہہ اخلاص کے راہ مین ملتی ہی وہ دنیا آخرت کو وفا نہین کرتے جانکے بلا ہو پڑتے ہین
ال ہو شلے ڈالتے ہی دانا عقلمند وہ کوئی ہی جو الله تعالی کا ہو رہی حکم کو سر کے اوپر رکہی جو کام کری سو خلاص محبت سی
[illegible] دنیا کے [illegible] بندیکو جو کام کرنا فرمایا ہی دل سی تن سی کرتا ہی جو خاوند کا کام ہی وہ جانی

وہ پاک خاوند سبکی نیت سبکی کام سکو کیا دیکہتی کون کس لایق کا ہی بہتر جانتا ہی اوسکا کام اوسی کی حوالہ رکہی
اور جو کچہہ مانگی اوسی خاوند سے عاجزی سکہ راہ سے بندگی کے راہ سے مانگتا رہی دعا کرتا رہی اپنی دنیا کی آخرت کی
حکم کے موافق اپنا بہلا چاہتا رہی اور جو کچہہ مانگی اوسیطرح مانگی جسطرح حکم ہی زیادہ اپنا کچہہ تصرف نکری حکم بجالاو
اوسکو کیا خبر ہی جو اوسکے واسطے کونسی چیز بہلی ہی اور بس پاک پروردگار کے حوالہ کردے جیسا بہتر جانیگا
سو کریگا سب کچہہ اوسیکے ہاتہہ میں ہی اور جسنے اوس پاک پروردگار سے کچہہ کام نکیا حکم نہ مانا دنیا آخرت
ہاتہہ سی جلتے رہیگی آخرت ہاتہہ نہ آویگی بری بلا میں جا پڑیگی ما فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى پہر خبر دی میںنے تمکو
ایک بڑی آگ کے شعلہ کرنے والی کے دوزخ کے حقیقت تمسے بیان کے تمہارے ڈرنے کے واسطے جو ڈرونے فرما
نکروگی نہیں تو ایک ایسی آگ میں پڑوگی جو بہت بڑا بہڑکاو ہی اوس آگ کا ذکر خبر میں آیا ہی دوزخ جب حشر کے
میدان میں آویگی ایسا شعلہ کریگا جو دو سو برس کے راہ کی تفاوت میں کافرونکو لرزا دیویگا اور فرشتے عذابکی
کافرونکو زنجیرون میں باندہ باندہکر کہینچینگے اور لوہے کی گرزون سی مار مار جلاتی جاوینگے اور اوس حال
پر دوزخ کی شعلونکی ہیبت سے گر گر پڑینگے اسطرح دوزخ میں پہنچینگے لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى
الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى نہ در آسکیگا داخل نہوویگا اوس آگ میں ویسی سخت شعلہ مارنے والی
آگ میں ہمیشہ رہنے کے واسطے کفر کرنیکے کوئی مگر وہ جو بڑا بدبخت تہا کہ جہٹلایا دروغگو کہا رسول کو جہوٹہ
جانا اللہ تعالی کے کلام کو اور منہہ پہیر لیا ایمان لانے سی مسلمان ہونے سی اللہ تعالے کے بندگی نکی رسول کے متابعت
سے باز رہی جیسے امیہ بن خلف ابو جہل ابو لہب اور اور لوگ جنکی سیہ بدبختی ہی وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى الَّذِيْ
يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى اور شتاب سے جو دور کیا جاویگا اوس آگ سے وہ بڑا متقی پرہیزگار وہ جو دیتا ہی
اپنا مال خیر کے کام میں خدا کی واسطے پاکی ڈہونڈہتا ہی اوس مال دینی میں اپنے مال کو پاک کرتا ہی اب پاک
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یہ آیت ہی حضرت ابوبکر صدیق کی شان میں نازل ہوئی ہی اور یہی آیت دلیل ہے اسبات کی جو حضرت
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیغمبرون سکے بعد نبیونکی پیچہے نبیونکی درجونکی بعد اور سب سے افضل ہیں سبہہ سے اسواسطے جو اس آیت میں
اللہ تعالی نے الاتقی کو اتقی فرمایا بہت بڑا متقی کہا اور اور جگہہ قرآن میں فرمایا ہی اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ
یعنی تحقیق بہت بڑا اعتبار اللہ کی پاس وہ آدمی ہے جو اتقی ہے بڑا متقی ہی پرہیزگار [illegible]

ت برا ہی بیزار کہتا ہی امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی جو کوی حضرت ابوبکر صدیق کے خلافت مین کچھ شبہہ رکہی طعنہ کری

سنے گویا سب اصحابون کے اوپر مہاجر انصار کے اوپر طعنہ کیا سب اصحابون نے جمع ہو کر اونکو خلیفہ کیا اور اونکو

رجانا اور جسنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابونکو برا کہا طعنہ مارا اونکو جہوٹا جانا نالایق جانا بیعقل بے فہم بے دین

انا اور جسنے اصحابونکو حضرت نبی صاحب کے ایسا جانا اوسنے حضرت نبی صاحب کو مرشد کامل نجانا کچھ نجانا

برا بدبخت ہی اپنے ایمان مین خلل ڈالا دوزخ مین جانیکا لایق ہوا اونہین آیتون سی معلوم ہوا دوزخ مین جاویگا

وای اوس بدبخت کے جسنے اللہ رسول کو جہٹلایا اور سچے راہ سے مُنہہ پہیرا دوزخ مین جانیکے یہی علت ہی جسنے طرح

ے دین کو چہوڑنہا جانا سب خیر کے کامون سی سیطرح سے مُنہہ پہیرا وہ دوزخ مین جاویگا اور کبہی باہر نہین نکلیگا

ر مسلمانون گناہ گارون مین وہ آدمی دوزخ مین جاویگا جو کوئی کچھ کسی خیر کے کام سے کسیوقت مُنہہ پہیرا کچھ سستی

اللہ رسول کے حکم سے نکل کر نفس کے شیطان کے حکم مین گیا ہی عمل کے خلل سی ایمان کے خلل سے خدا پناہ مین رکہی اصحابونا

اوپر نقصان کے تہمت دینے سے ایمان کا خلل ہے سب اصحابون رسول اللہ کے رسول کے پاس مقبول ہین اللہ تعالی کے

دوست ہین پیاری ہین وی اللہ تعالی سے راضی ہین اور اللہ تعالی اون سے راضی ہے رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

ونکی حق مین اللہ تعالی فرماتا ہی اور اوس سے کیا زیادہ درجہ ہوویگا جو کوئی اونکو برا جانے وہی برا ہی جسنے بری کام

ے ہدایت سے مُنہہ پہیرا ایمان مین ناقص ہے سچے باتونکو جہٹلایا وہ بہی بری لوگونکی ساتہ دوزخ مین داخل

ہوویگا اور جو کوئی دوزخ سے کبہی نکلیگا سو ایمان اور مسلمانی کے برکت سے نکلیگا اور جسنے وہی کام کئے جیسے حضرت

ابوبکر صدیق نے کئے اور بڑی بڑی اصحابون نے چارون خلیفون نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان کو اپنے کامل

ے مسلمانی کے ظاہر باطنکے کام تمام کئے جو کچھ کیا سو خدا تعالی کے رضامندی کے حاصل کرنیکے واسطے کیا وہ آدمی کا بہی

اونکی ساتہ نجات پاویگا دوزخ کو ایسے لوگونکی ساتہ کچھ کام نہوویگا اونمین اور دوزخ مین پردہ ہوجاویگا

بہشت مین خیر خوبی سے داخل ہو جاوین یہہ پوری ایمان کے برکت ہی پوری مسلمانی کے واسطے ہی اللہ تعالی سب

مومنون مسلمانونکو ایمان اور مسلمانی مین محکم رکہی کامل کردی آمین آمین آمین پہر جب حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت

بلال کو بڑی قیمت مین خرید کیا اور آزاد کیا کافرونکو جب بہت بڑا تعجب ہوا کہنے لگی ابوبکر کے اوپر بلال کا کچھ حق

[illegible] بلال کے واسطے خرچ کیا اوس حق کا بدلا کیا حق تعالی اونکی بات کے بیچ یہہ آیت فرماتا ہے

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰى اور نہی کسے ایک ادمی کے ابوبکر کے نزدیک کچہہ کسیطرح کی نعمت کے
جزادی جاوے اور بعضون نے کہا ہی حضرت بلال احد احد اتنا کہتے تہی جو لوگو [illegible] والون نے اونکا
یہی نام احد رکہہ دیا تہا اللہ تعالی کا احد نام ہی زیادہ کہنے سی اونکا نام ہوگیا تہا اس آیۃ مین وَمَا لِاَحَدٍ
اسی بلال کے اوپر اشارت ہی معنے اسطرح سے ہین اور نہی بلال کے ابوبکر کے پاس کوئی نعمت دوستی منت جو عوض
کیا جاہے اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى مگر طلب کرتا تہا رضامندی اپنے پروردگار کی جو بڑے سبکی اوپر
غالب ہے حاکم ہے ابوبکر کے اوپر بلال کا کچہہ حق کا ثابت نہین جو اوس حق کا بدلا کرنا ضرور ہووے یہہ جو کچہہ عمل
کیا ابوبکر نے اسواسطے جو ابوبکر خدا کی رضامندی کا طالب تہا اور وَلَسَوْفَ يَرْضٰى اور البتہ شتاب
ہو راضی ہوویگا ابوبکر وہ ہماری رضامندی چاہتا تہا ہم اوسکو شتاب بہشت مین داخل کرینگے اور وہ نعمتین
اوسکو دیوینگے ایسے خوبیان اوسکے ساتہہ کرینگے جو ابوبکر ہمسے راضی ہوویگا جو کچہہ اوسکی رضامندی
ہوویگی وہی کرینگے رضا کا بہت بڑا درجہ ہی نہایت کا مقام ہے کامل بندونکا دنیا مین اور بہت بڑی نعمت ہی
آخرت مین یہہ دولت حضرت ابوبکر صدیق کو ملی اور جو کوئی اونکی طریق پر چلیگا اوسکو بہی اونکی طفیل سے ملیگا
اور یہہ عاصی گنہگار بہی امیدوار ہے اللہ تعالی کے رحم کرم کا جو اسکو بہی اپنے سب مقبول بندونکی طفیل سے اس
دولت سے نصیب بخشے آمین آمین آمین ۔ سورۃ ضحی مکی ہے گیارہ آیتین ہین چالیس کلمہ اور ایکسو بانوے حرف ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى قسم ہے ضحی کے چاشت کے وقت کی اور قسم ہے رات کی جب
تاریکی ہوتے ہی اور سب چیزکو اپنے اندہیاری مین چہپا لیتے ہی اللہ تعالی نے ضحی کے اور لیل کے قسم کہائی دین کے بڑی
لوگون نے اوسمین بہت باتین کہین ضحی چاشت کا وقت ہے جس وقت آفتاب بلند ہوتا ہی دہوپ ساری عالم مین
پہیل جاتی ہی بڑا وقت ہی دنیا کے کام مین کسب مین کاربار مین مشغول ہوویگا کے فرض نماز وقت نہین
تعلق نکا وقت ہی یاد دنیا کے کامونکا وقت ہی ایسے وقت مین جو کوئی عبادت مین مشغول ہووے دو
رکعت چار رکعت آٹھ رکعت تک جتنے ہوسکے اشراق کے ضحی کی نیت مین پڑہی تو ثواب پاوی
[illegible] نماز [illegible] ایمان کے نشانی ہے غفلت کا وقت تہا دنیا کے کام مین مشغولی ہی [illegible]

اوس وقت اخلاص سے پاک پرودگار کے بندگی مین حاضر ہوا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی فجر کے نماز
پڑھ کر اپنے مصلا مین بیٹھا رہی جب آفتاب بلند ہووی اشراق کے نماز پڑہی جتنے رکعتین کر سکا پورا حج کا ثواب
پاوی اسیواسطے بعضون نے کہا ہی جو ضحی کے قسم اشراق کے نماز کے قسم ہے اور دنیا کے کام مین بہی جو کوئی نماز پڑہ کر مشغول
ہووی اور نیت حلال قوت کی پیدا کرنے کی رکہتا ہووی اور اپنے دل مین کہی نیت کری جو اوس قوت سے قوت
ہووی گے اوس قوت کو خدا کی بندگی مین خرچ کرونگا تو اس دنیا کے کام مین بہی مومن ثواب پاتا رہتا ہی اور چاشت کا وقت
وہ ہی جو اللہ تعالی نے حضرت موسے علیہ السلام سے کلام کیا اور اوسی وقت مین حضرت موسے اور فرعون کے جادوگرون سے مقابل
ہوا اور ستر ہزار آدمی ایمان لائی پاک پروردگار کو سجدے کیے بعضون نی کہا ہی ضحی سے تمام دن مراد ہی ایک بڑی نشانی
ہی قدرت کی تین نمازین فرضین تمام دن مین اور روزہ فرض دن ہی مین ہوتے ہین حج بہی دن مین ہوتے ہین اور رات بہی
ایک بڑی نشانی ہی قدرت کے رات نہوتے تو دنکی قدر نہ معلوم ہوتے اور خلق کے آرام کا وقت ہی رات کی بندگی
بڑی مقبول ہی مغرب کے نماز عشا کے نماز فرض وتر رات کو ہوتی ہین آخر شب کے نماز تہجد کے رات کو ہی تہجد کے نماز کا
بہت بڑا ثواب ہی بڑی اخلاص کے بندگی ہی اللہ تعالی نے فرمایا ہی جو کوئی آخر شب کو اوٹھی بندگی مین حاضر ہووی
اوسکا واسطے ویسے نعمتین خوبیان چھپا رکہین ہین جنکی دیکہنے سے انکہین ٹہنڈی ہووین روشن ہوجاوین
اون نعمتون کے کسیکو خبر نہین کوئی نہین جانتا جو بہشت مین تہجد کے نماز رات کی نماز پڑہنے والون کو ملینگے
خبر مین آیا ہی جو کوئی فقر سے ناداری سے ڈرتا ہی چاہئے چاشت کے چار رکعت نماز پڑہی اور جو کوئی گور کے اند
ہے تنگی سے وحشت سے ڈرتا ہی چاہئے آخری رات کے نماز پڑہی اور بعضون نے کہا ہی ضحی سے مراد وہ ہی دن کی
جس دن مین حضرت محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے پردی کی اوپر پیدا ہوئی اپنے ماکے پیٹ شکم سے باہر آئی وہ دن بڑی
برکت کا دن تہا اوس دن کے قسم کے اور رات سے مراد معراج کے رات ہی جو اوس دن رات مین حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم
کو اللہ تعالی نے اپنے پاس بلایا عرش کے اوپر پہنچایا اسواسطے کے اپنے نعمتین بخشین اور بعضون نے کہا ہی والضحی یعنی
قسم ہے اونکی جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے مشغولی کا وقت ہی خلق کے ہدایت کرتے ہین دعوت کرتے ہین سبکو
کفر سے شرک سے نکال کر ایمان کے توحید کے طرف بلاتے ہین اور واللیل یعنی قسم ہے رات کی جو حضرت
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشغولی کا وقت ہی اللہ تعالی کے بندگی مین عبادت مین اور بعضون نی

الضحی

الضحیٰ و [illegible] قسم ہی روشن نورانی چہری مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آفتاب سے زیادہ روشن ہی دونون جہا
مین اوس [illegible] نور [illegible] پہنچ گیا ہی دونون جہان کو روشن اوجالا کر دیا ہی واللیل یعنی قسم ہے زلفونکی یا
موی مبارک کے جو کالی رات کا [illegible] سیاہ ہین حقیقت یہ ہے والضحی واللیل مین یہ نعمتین داخل ہین جو آ
قسم کا یہ ہی مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى نہین چہوڑ دیا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری پروردگار نے اور دشمن
نہین جانا یہ آیت کافرونکی ایکبات کے جواب مین آئی ہے جب حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم حق سے مکی
خلق کو دعوت کی ایمان کے طرف بلایا شرک بت پرستی کو چہوڑ دینے کو فرمایا مکی کے لوگون نے تعجب کرکر مدینہ مین یہود نص
کے پاس اپنے آدمی بہیجے وی حضرت موسی اور حضرت عیسی علیہ السلام کے دین مین تہی توریت انجیل جو حضرت موسی علیہ السلام اور حضرت عیسی
او پر اللہ تعالی کے پاس سے اوتری تہی اون کتابونمین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے سب خبرین تہی یہود نصاری لوواقف تہی
پوچہہ بہیجا تمہاری کتابونمین کیا لکہا ہی آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا وقت ہوا ہی یا نہین ہماری درمیانمین مکہ
محمد نام ایک آدمی ہے وہ محمد ہماری بہا یونمین سے پیدا ہوا ہی پیغمبری کا دعوی کرتا ہی کہتا ہی کہ مین آخر زمانے کا پیغمبر ہون
تم اپنے کتابون مین دیکہہ کر معلوم کرو ہمکو خبر دو یہہ بات سچ ہی یا کیسے مدینہ کے لوگون نے یہود نصاری نی
کتابین دیکہین اور کہا آخر زمانے کے پیغمبر کے پیدا ہونے کا یہی وقت ہی اور یہہ جو تم مین پیدا ہوئی ہین اون سے تین
باتون کا سوال کرو پوچہو ایک اصحاب کہف کا احوال دوسرا اسکندر ذوالقرنین کا قصہ تیسرا روح
بات کیا چیز ہی روح جو وی دونون باتونکا جواب دیوین اور روح کا جواب نہ دیوین تو ہمسے لکہنا سچ ہے تب ہ
سچ جہوٹہ معلوم کہرین بہیجے وی آدمی مکی کے مدینہ سی یہہ بات لائی پہر مکی کے مشرکونی نے ایک دن حضرت نبی ص
خدمت مین یہہ سوال کی حضرت نے فرمایا کل کو جواب دونگا انشاء اللہ تعالی نے نکہا وحی کے اللہ کے کلام سے
اتنے دنون وحی نہ آئی حضرت جبرئیل نہ اوتری بعضے کہتے ہین دس دن بعضے کہتے ہین پندرہ دن یا اونیس یا بیس
یا پچیس یا چالیس دن تک جبرئیل علیہ السلام نہ آئے اور اصحاب حضرت کے بہت غمگین ہوئی جواب دینے مین آٹہہ دن دیر
ہوئی کافر طعنہ مارنے لگی اور کہنے لگی ودعہ اللہ وقلاہ یعنی ترک کیا چہوڑ دیا محمد کے خدا نی محمد کو اور دشمن رکہا
پہر کتنے دنونکی پیچہے حضرت جبرئیل علیہ السلام وحی لائی یہہ سورت نازل ہوئی حضرت نے صاحب کے اوپر اور اصحابون نے سیکہا اور پر
[illegible] حضرت جبرئیل سے نہ آنے کا دیر ہونے کا سبب پوچہا اللہ تعالی کے طرف سے حکم ہوا

انشاء الله تعالے کہنا مت چھوڑو انت وار دتے نکلیا تہا اسواسطے وحی نہ آئی اور دو سوالونکا جواب آیا تیسری سوال کے بات کا کچھ بیان نہوا اون پوچھنے والون سے بیان کیا اونہون نے یہود کو کہ ہمیں جو یہود نے جانا جو پیغمبر ہین کتاب مین لکھا تہا جو دو سوال کا جواب دیوین اور ایک کا نہ دیوین تو یہی علامت ہی سچ سکے پہر یہود نے جانی تو حسد کیا مکی کے لوگون سے کچھ نکلیا ٹال بتایا پہر اس سورت مین وہ بات جو کافر کہتے تہی الله تعالی نے محمد کو چھوڑ دیا اوس بات کو رد کیا قسم کہائی ضحی کے اور لیل کے جو محمد کو نہین چھوڑا اور دشمن نہین پکڑا ایسہ بات کہنے والے جھوٹھے ہین حضرت عبد الله بن عباس رضی الله عنہما کہتے ہین جو حضرت محمد صاحب کو الله تعالی نے بشارت خوشخبری بہیجی تہی فتح کے جو تیرا دین سب جہان مین پہیلیگا روم شام یمن مصر ایران توران بڑی بڑی ملک تیری امت کی ہاتھ آوینگے تیرا خطبہ پڑھا جاویگا حضرت اوس خوشخبری کو سنکر بہت خوش ہوئی پہر الله تعالے نے یہہ آیت بہیجی وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى اور مقرر آخرت دوسرا جہان بہتر ہی تیری واسطے یا محمد دنیا سی پہلی جہان سی دنیا فانی ہے اور آخرت باقی ہے دنیا کا سب مال ملک آخر کو جاتا رہیگا آخرت کا مال ملک ہمیشہ باقی رہیگا بڑہتا رہیگا دنیا مین کیسا ہی مال ملک فتح ظفر ہووی رنج محنت اونکی ساتھ لگی ہوئی ہین آخرت مین بہشت مین ہزار محل موتیونکی تیری واسطے تیار ہین اور ویسا ہی اسباب لوازم باغ بہار حور دیگر غلمان فرش فروش سب کچھ تیار ہین جو ایک ایک محل مین ہزارون دنیا کے ملک سما جاوین اس آیت مین اشارت ہی جو الله تعالے کے حکمت مین یہہ فایدہ مقرر ہوا ہی جو ہر چیز مین پہلی کمی ہی پیچھے زیادتی ہے آدمی پہلی نطفہ تہا پہر علقہ ہوا پہر مضغہ ہو کر جنین پیدا ہوا لڑکا ہوا پہر بالغ ہوا عاقل ہوا شعور ہوا جوان ہوا بوڑہا ہوا کمال کو پہنچا پہر اسیطرح جاننا چاہیے جو دنیا مین کیسا ہی مال ملک کمال درجہ ہووے آخرت کی آگی تہوڑا ہی ہے دنیا سب گہٹنے کی جگہہ ہے حضرت محمد رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے اور اونکی طفیل سے اونکی امت کے مومنون مسلمانونکی آخرت مین ہووےگی حضرت پیغمبر صاحب صلی الله علیہ وسلم نے اول کافرونکے ہاتھ سے ابتدائی رنج کہینچے سنہ ہجری مین دیکہیں جنگ کشتی آخر کو سب ہو گئی جاری سب مسلمان ہوئی تابع ہوئی غلبہ فتح حضرت کا نصیب ہوا پہر آخر کو بڑی بڑی ملک اصحابون کی ہاتھ آئی پہر پیچھے بہت دولت مند ہو گئے سو دین کا جھنڈا سب دنیا مین کہڑا ہو گیا پہر اوسی بات سے معلوم کیا چاہیے جو آخرت مین کتنی بڑی ہوویگا تفاوت دنیا مین اور آخرت مین یہہ ہے جو دنیا مین نقصان کے کمال ہوتا ہی

کمال کو کبھی زوال بھی ہوتا ہی آخرت کی کمال کو حضرت نبی صاحب کے اور پیچھے سب مومنون مسلمانون کے ہمیشہ بڑہاویگا کشاد
نام نشان نہین ہوتی کا سیطرح سے دولتونکی ہمیشہ ہمیشہ زیادتی بڑہتا رہیگا نقصان ہرگز کبھی نہین ہونیکا و کسوف
یعطیک ربک فترضی اور معمور شتابی عطا کریگا دیویگا بخشیگا تجکو یا محمد پاک پروردگار تیرا پہر راضی
ہوویگا تو دی نعمتین خوبیان بخشےگا تجکو یا محمد پیدا کرنے والا تیرا آخرت مین جو تو خوش ہوجاویگا اسیطرح کی
فکرین جاتی رہینگی تمام عالم کے شفاعت کا درجہ مقام محمود تمام امت کے شفاعت کا حکم بہشت کی بڑی
بڑی نعمتین بے حد بے نہایت ہمیشہ کا دیدار ایسی بڑی خوبیان تیرے واسطے رکھی ہین یا خاطر کو خوش رکھو اون کافرون مشرکونکے
طعنے مارنے مین غمگین ناخوش مت ہو کوئی دن مین یہہ سب باتین جاتی رہینگے آخرت مین تمکو ہمیشہ ہمیشہ رہیگی [illegible]
جب یہہ آیت نازل ہوئی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوئی اور فرمایا مین ایک آدمی کو بہی میری امت سے دوزخ مین رہتا
راضی نہین ہونیکا یہہ بات امت کے واسطے بہت بڑی خوشخبری ہے پہر سب بات کو اللہ تعالی نے بیان فرمایا ہی جو کچھ کہ زمانہ
سے تہوڑا کرکے نہایت زیادہ ہی پہلی حال سی آخر کا حال بہتر ہے دنیا سی آخرت بہتر ہے الم یجدک یتیما فآوی
کیا نہ پایا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پروردگار نے تیری یتیم نے باپ پہر جاگہ دی اور درجے مین پہنچایا تجکو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
اول اپنے ماکی پیٹ مین تہی جو حضرت کے باپ عبداللہ کا واقعہ ہوا وفات پائی پہر جب تولد ہوئے کئی دنکے پیچہی بی بی
آمنہ حضرت کے والدہ نے حلیمہ کو جو دائی تہین حضرت کے حضرت کو حوالہ کیا چار برس اونہون نے اپنے گہر لیجا کر
پالا پہر جب چہہ برس کے عمر حضرت کی ہوئی بی بی آمنہ کا بہی واقعہ ہوا یتیم رہگئے پہر عبدالمطلب حضرت کی دادا نے
پرورش کی پہر دو برس کے پیچہی عبدالمطلب بہی مرگئے حضرت کے آٹہہ برس کے عمر مبارک تہی تب دادا نے اونکی مرتے وقت
حضرت کو ابوطالب کے جو حضرت کے چچا تہی حوالہ کیا پہر ابوطالب ہمیشہ حضرت کے پرورش پیار شفقت دوستی کرتے پہر پچیس برس
عمر مین حضرت نے خدیجہ کو نکاح کیا پہر حضرت جب چالیس برس کے عمر مین پہنچے اللہ تعالی نے پیغمبری کے خلعت اونکو پہنائی
وحی نازل ہوئی حکم کیا جا اون مشرکونکو ہدایت کر کفر سے شرک سے خلق کو ایمان کے طرف خدا کی توحید کے طرف
بلا او پہر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم خدای تعالے کا بجا لائی اول سب مکے کے لوگون سے خویش اقربا کو سمجہایا
سمجہایا دکہایا جس پر اللہ تعالی نے فضل کیا دین کے سعادت نصیب ہی جنکے ایمان لائی اور بہت قریش مکے کے لوگ
نے تعصب کیا اپنے دین سے بتون کے پوجنے سے پہرنا بہت مشکل جانے پہر حضرت کی دشمنی مین کمر باندہا پہر طرح کی تصدیع

سیتے تہی اوس حال مین ابو طالب حضرت کا چچا حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے باپ حضرت کی یاری مددگاری
حمایت جسطرح چاہیے کرتے رہی پہر کئی برس کے پیچہے اونکا بہی واقعہ ہوا پہر مشرکون نے دشمنی کو زیادہ کیا پہر اللہ تعالی
کا حکم ہوا جو مکی سے مدینہ کو ہجرت کرین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق کو ساتہ لیکر مدینہ کو تشریف
لے گئے مدینہ مین انصار تہی حضرت کی داخل ہونی سے انصارون نے بڑی خوشی سے دل و جان سے ایمان لائی غلامی مین
رفاقت مین مددگاری مین کمر باندہی جان دل سے فدا ہونی کو حاضر ہوئی اللہ تعالی نی مدینہ کو حضرت کے رہنی کی
جاگہہ مقرر کی پہر مہاجرین وی اصحاب جو قریش تہی مکی کے رہنے والی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتہہ اونہون نے
ہجرت کی اللہ رسول کے رضامندی مین اپنے گہر چہوڑی مال چہوڑا جورو لڑکے لڑکیان چہوڑی مدینہ مین آئی اور انصار
کے رہنے والی سب جمع ہوکر خدمت مین حاضر ہوئی دشمنون سے دین کے لڑنے مین مرنے مین کمر باندہی پہر بڑی بہت
اصحاب شہید ہوئی آخر کو فتح پائی اللہ تعالی نے اپنے حبیب کو رسول کو بہت بڑی جاگہہ دی بہت بڑا مرتبہ بخشا اول
آخر کے خلق کوں اوپر فضیلت بخشی آخر زمانہ کا پیغمبر کیا اپنے بڑی قرب کے درجی مین پہنچایا اور دنیا مین سبکی اوپر غالب
کر دیا اوس یتیمی کے حال سے اب اپنے فضل کرم سے پرورش کر کر درجی بڑہا کر بڑا کر اونکو بہت بڑی جاگہہ مین
پہنچایا اونکی حدیث کو کلام کو اونکی دوستی محبت کو سب مومنون مسلمانون کے دلمین جاگہہ بخشی ایسی جاگہہ بخشی
جو قیامت تک آخرت مین ہمیشہ ہمیشہ برہتے دولت رہی کے اور اس آیت مین یہہ اشارت ہی یتیم اوس موتی کو
کہتے ہین جو خوبی مین بڑائی مین صفائی مین روشنی مین اور ویسا اور موتی نہو دے پہر ویسا موتی سوای بادشاہون کی
اور کسیکے پاس جاگہہ نہین ہوتا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یتیم تہی ایسی حقیقت مین تہی جو دوسرا اون کے کوئی نہ تہی پہر ایسے
یتیم کو اور کوئی جاگہہ لایق نہ تہی اللہ تعالی نے اونکو اپنے خاص الخاص رحمت مین اپنے نہایت قرب مین جاگہہ بخشا اور فرمایا
وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ اور پایا تیری تئین یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری خدا کی راہ کو بہولا ہوا پہر ہدایت کی راہ دکہلا
روایت ہی جو لڑکاپن کے وقت حضرت کے چار برس کے عمر تہی دائی حلیمہ حضرت کو اپنے گہر سے حضرت کو مکی مین لاتے تہین رستے
جو حضرت کو اونکی والدہ کے اور دادا کے حوالہ کر دیوین مکی مین پہنچ کر ایک جاگہہ مین حضرت کو بٹہا کر اپ کسی کام کے واسطے
گئین پہر آکر جو دیکہین تو حضرت کو وہان نہ پائی بہت پریشانی ہوئین روتے تہین ڈہونڈہتے تہین کہین نہ پایا مکہ کی حضرت
کے [illegible] تہی راہ سے متفاوت ہو گئے تہی پہر عبد المطلب نے حضرت کو ڈہونڈہ کر پایا [illegible] ہی

حضرت پیغمبر ہونے سے پہلے بی بی خدیجہ سے نکاح کرنے سے اول سوداگری کے واسطے شام کے ملک میں گئے تھے خرید فروخت کرکر مکے کو
پھری آتے تھے مکے سے تین دن کے راہ درمیان رہی تھی وہ قافلہ سوداگروں کا بی بی خدیجہ کا تھا لوگوں نے قافلے کے کہا کوئی
جاوے کا بی بی خدیجہ کو خوش خبری قافلے کے سلامتی سے پہنچا دے اور ضابطہ تھا عرب کا جو کوئی آگے آن کر قافلے کے
سلامتی کے خوش خبری دیتا تو وہ اونٹ جس کی اوپر سوار ہو کر آتا تھا اوسے کو بخش دیتے سب لوگوں نے حضرت محمد
مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچانا مقرر کیا جو آگے خبر دیویں ابوجہل بہی اوس قافلہ میں تہا آگے سے بہی خدیجہ سے دشمنی رکہتا تہا
اوسنے کہا اونکو مت بھیجو آخر کو سبہوں نے حضرت ہی کو بھیجا جب اکیلے راہ میں آئے شیطان نے آکر اونٹ کے
پکڑ کر اور راہ کے طرف پھیر دیا راہ سے دور پڑ گئے اللہ تعالے کا حکم ہوا حضرت جبرئیل کو اونہوں نے آکر ایک پر ایسا
مارا جو حبش کے ملک میں پہینک دیا اور مہار پکڑ کر اونٹ کو راہ میں لگا دیا اور زمین کے رگیں ایسے کہینچ لیں جو ایک
ساعت میں مکے میں جا پہنچے بی بی خدیجہ کو قافلے کے آنے کی خوش خبری دی بہت خوش ہوئیں اور وہ اونٹ حضرت کے
نیاز کے پہر حضرت مکے سے پہر کر قافلے کی طرف چلے ایک ساعت میں قافلے کے درمیان جا پہنچے اور کہا مکے میں پہنچ کر خدیجہ کو
خوش خبری کہی خوش ہوئی اور یہ اونٹ میری تئیں دیا کسی نے یہ بات نہ مانی ابوجہل نے کہا میں نہ کہتا تہا اونکو مت بھیجو
پہر وہ اونٹ حضرت سے اور لوگوں نے پہیر لیا جب تین دن کی پیچھے مکے میں پہنچے خبر گئے بی بی خدیجہ غصے ہوئیں
اور کہی تین دن ہوا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آکر خوش خبری سنائی میں نے اونٹ اونکو دیا ہی تم نے کیوں پہیر لیا یہ بات تم نے
جہوٹہ جانی اور اوسنے کہا تین دن کے راہ دو تین ساعت میں کس طرح آئے اور پہر گئے اسواسطے ہم نے یہ خبر نہ مانی بی بی خدیجہ نے کہا
سچ ہے تفاوت نہیں اونٹ پہر پہروالیا اور حضرت کے دوستی اپنے دلمیں رکہی اور جانا محمد آخر زمانی کے پیغمبر ہووینگے
آگے اپنے بہائی سے ورقہ بن نوفل چچا کے بیٹے سے سنا تہا وی کتابیں پڑہی تہیں علامتیں معلوم کیں تہیں اور اس
آیت کے وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى کے معنے یہ ہیں اور پایا تجکو گمراہ لوگوں میں یعنے اوس قوم میں پیدا کیا
وی کچہہ نہیں جانتے تہی پڑہی لکہی نہیں تہی سب خیر کے باتوں سے بے خبر تہی ایسے لوگوں میں پایا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پہر پیغمبری بخشی ہدایت کی تجکو سب طرح کا علم بخشا سب خیر کے بہتری کی کام سکہائی اور یہ بات معلوم کیا چاہئے
ضلال گمراہ کی تئیں کہتے ہیں ضلالت گمراہی ہے کفر ہی اور پیغمبر سب خدا تعالی کے کفر سے ہر حال میں پاک ہیں پیغمبری سے

ی تو سی پاک ہین اور پیغمبری سے پہلے بہی پیغمبرون کو ضلالت اور گمراہی کی نسبت کرنی کبہی درست نہین ہمیشہ معصوم ہین
ی کے پناہ مین ہین اول سی آخر تک ایمان اور مسلمانونکے گہر مین رہنے والی ہین مسلمان پیدا ہوئی دنیا مین مسلمان آئی مسلم
مسلمان ہی دنیا سی جاتی رہی روایت ہی ایکدن ابو طالب نے ایک بت مول لیا حضرت رسول کو لڑکاپن کے وقت مین
پہنچا دیوین حضرت نے لیا جب آگی چلے اوسکو زمین مین ڈال دیا ایک رسّے اوسکے گلیمین باندہکر گہسیٹتے مردار کی طرح
ہیتا ہوا پہنچا دیا ہمیشہ معبود برحق سی اللہ تعالے سی خبردار رہی پیغمبری سے پہلی بہت باتون سے خیر کا علم نتہا پڑہی
تہی لکہنی نہین جانتے تہی شریعت کے حکم احکام روزہ نماز سی اور بہت باتون سے خبر نہین تہی اسی سبب بعضی
ہین وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَهَدٰی یعنے اور پایا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری پروردگار نے ناواقف
باتون سی بہت کامون سے پیغمبری کا منصب نہ ملا تہا قرآن نازل نہوا تہا پہر اللہ تعالی نے تجکو اپنی
کرم سے پیغمبری کے خلعت بخشے قرآن جو سب کتابون سے افضل ہی بہتری تمہاری اوپر نازل کیا سیکہا جو کچہ
جائیے بوجہا جائیے کیا جاہیے سب کچہ سکہا دیا اللہ تعالی نے قرآن مین فرمایا ہی مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتَابُ وَ
لَا الْاِیْمَانُ یعنے ایکوقت ایسا تہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو اوس حال مین تہا تو جو نجانتا تہا کتاب کیا چیز ہی
یمان کسے کہتے ہین ایمان تہا اور علم ایمان کا نتہا اور سیکہا نجان سکے راہ نہ بتا سکتے تہی یہہ اللہ تعالے کا فضل
جب کچہہ معلوم کیا بڑی عالم ہوگئی سب علمی غارت ہوگئی یہہ بڑا احسان ہی پروردگار کا تمہاری اوپر اور احسان
ردگار کا تمہاری اوپر یہہ ہی وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی اور پایا تجکو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری پروردگار نے
محتاج عیالدار پہر تونگر کر دیا دولت مند کر دیا ہر طرح غنی کر دیا بی بی خدیجہ کو توفیق بخشی اونہون
سارا مال نیاز کیا پہر تجارت سوداگری کرنے لگے اوسمین برکت بخشی پہر بہت یار مددگار اصحاب جمع کر دی
فرون سے جہاد کا لڑائی کا حکم ہوا فتحاین بخشین بہت مال دولت غنیمت آنی لگے ملک فتح ہوئی کسی
چیز کا محتاج نرکہا سب خلق سے بے نیاز کر دیا یہہ بات دلیل ہے اوس بات کی جو غنا دولت مندی مال
پاس کا محتاج نہونا یہہ بہی بہت بڑی نعمت ہی بڑی چیز ہی جو بڑی بات نہوتی تو اللہ تعالے اپنے محبوب کے اوپر
اس بات کا غنی ہونے کا احسان نرکہتا منت نہ جتاتا اور جیسے ہر طرح غنی کر دیا دنیا آخرت کا بہت
[illegible] آیتون مین رد ہی کافرونکے قول کے جو کہتے تہی محمد کے خدا نی محمد کو چہوڑ دیا دشمن رکہا

اور حضرت کے مبارک خاطر کے تسلی ہی جو وحی بند ہونے سی دلمین غم آیا تہا پروردگار نے قسم کہکر فرمایا یا محمد تیری پروردگار
نے تجکو چہوڑا نہین دشمن نہین پکڑا اون سے آخر تک تیری اوپر خدا کی مہربانی اور فضل ہی ہے اونسے آخر بہتر ہی یا بہتر ہوتا
جاویگا تیری اوپر کئی دن وحی کا بند ہونا ہی بہتر تہا اس بات کے اول سے آخر بہتر ہوا اب وحی کے قدر معلوم ہوئی
اور علم کے شان علم کا درجہ مرتبہ معلوم کیا ایسے نعمت کے انتظار کے پیچہے جس بندیکو ایسے بڑی نعمتین بخشے
ہین اوس پیاریکو کسطرح چہوڑیگا کیونکر دشمن رکہیگا یہ کافر مشرک احمق ہین جہوٹہے ہین اور تجکو یا محمد غمگین ہونا
نہ چاہیے خوش ہونیکی بات ہی ان نعمتونکی اوپر شکر کیا چاہیے ایکوقت تو یتیم تہا یا محمد پہر اللہ تعالی نی اپنے فضل
سے اوس درجے مین پہنچایا اوسکے نعمت کے شکر گزاری یہہ ہے جو یتیمون کے خبر لیو جو کچہہ بس آوی سو اونکو دیو
اونکو پیار کرو فَاَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ پہر اوس نعمت کو اپنے اوپر سمجہکر بوجہہ کر یتیم کے اوپر قہر مت کرو غصہ مت ہو جہڑکو مت
یتیم کو پیار کرو یتیمونکی قدر بوجہو تم ہی ایکدن یتیم تہی یتیم کو پیار کرنا یتیم کے خبر لینے اوسکو کہانا کہلانا کپڑا پہرانا بہت
بڑا ثواب ہے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انا وکافل الیتیم لہ ولغیرہ فی الجنة ھکذا
واشار بالسبابة والوسطی وفرج بینھما شیئا یعنے مین اور جو کوئی یتیم کے اوپر اپنے بیگانہ مین تفاوت
نجانکر پرورش کرتا ہی خبر لیتا ہی اوسکو پیار کرتا ہی بہشت مین ایک جاگہہ ہووینگے آپس مین ہمسایہ ہووینگے
اسطرح سے نزدیک رہینگے جیسے دونون انگلیان یہہ بات فرماکر دونون انگلیون کو تہوڑا اونمین کشادہ کرکر
اصحابونکو دکہلایا اور فرمایا اسطرح ایک جاگہہ ہووینگے اور خبر مین آیا ہی من مسح رأس الیتیم کان لہ بکل شعرة
حسنة یعنے جو کوئی مومن مسلمان خدا کی رضامندیکی واسطے یتیم کو پیار کری یتیم کے سر کے اوپر ہاتہہ پہیری جتنے اوسکی سر کے
اوپر بال ہووین اون سب بالونکی گنتی کے شمار کے موافق نیکیان خوبیان اوسکی عمل نامی مین لکہی جاتی ہین اتنا ثواب
پاتا ہی اور خبر مین آیا ہی یتیم جبکہ غم سے روتا ہی تو عرش کانپتا ہی اور اللہ تعالی نے فرمایا ہی یتیم کا مال مت کہاؤ ظلم مت کرو
جو کوئی ظلم سے یتیم کا مال غصب کرتا ہی چہین لیتا ہی اوسکو کہاتا ہی وہ مال اوسکے پیٹ مین آگ ہو جاویگی
ہمیشہ جلتا رہیگا دوزخی ہوویگا وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ اور سایل کو مانگنے والی کو محروم مت کرو جہڑکو مت
سخت آواز نہ کہو جو کچہہ تمہاری طاقت ہووی اوسکا کام کر دو اور جو نہوسکے تو نرمی سے خوش خلقی سے جواب دو اپنے

یلسکے حال کو پہچانو اور اسمین اشارت ہی نصیحت ہے ہر ایک مسلمان کو جو کہ مومن مسلمان کے پاس جو کوئی جسطر
ہری علم کا سوال کری کسی مسلے کے بابت پوچھی جو اتا ہووی تو اچھی طرح سے خوشی سی جواب دیوی جھگڑا شور بختیہ نکری
نہ اتا ہووی تو خوشی سی شیرین زبانی سے کہی مجھکو نہیں اتا اور حدیث مین آیا ہی جو کوئی اپنے بہائی مسلمان کا کچھ کام کرتا ہی
ئی حاجت سکے برلانے مین ہوتا ہی خدای تعالے اوسکے خیر کے کام مین ہوتا ہی ثواب پاتا رہتا ہی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
یث اور اپنے پروردگار کی نعمت کی حدیث کر دی نعمتاین خوبیان جو تیری پروردگار نے تجھکو بخشین ہین لوگون سے بیان
خبر دی نبوت کی نعمت تمام خلق کے اوپر فضیلت بہتر تر امقام محمود آخرت مین خلق کے شفاعت کا درجہ اور بہت
نعمتین جو تمہی کو بخشین ہین اور کسیکو نہین بخشین سب بیان کرو نعمت کا بیان کرنا اظہار کرنا شکر ہی نعمت
والی کا اور نعمت کے بیان کو مطلق ترک کرنا کفران ہی نعمت دینے والی کا حدیث مین آیا ہی جسکو اللہ تعالی کچھ نعمت
ہی اور وہ اوس نعمت کے اثر کو ظاہر کرتا ہی اللہ تعالے خوش ہوتا ہی خبر مین آیا ہی حضرت عبد اللہ عمر کے بیٹے رضی اللہ عنہما
لو نماز پڑہتے صبح لو لوگون سے کہتے مین آج رات کو اتنے رکعتین نماز کے پڑہین کسینے اون سی کہا یا عبد اللہ یہ بات
مین کیا ریا نہین ہے جو تم کہتے ہو انہون نے کہا کیا خدای تعالی نے نہین فرمایا وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ توفیق طاعت
کے اللہ تعالے کیطرف سے نعمت ہی بندہ کے اوپر کیونکر نہ کہون شکر گذاری اوس نعمت کے کسطرح نہ کرون ہر مومن مسلمان کو
ہے جو اللہ تعالے کی نعمتین جو کچھ ہر ایک کو ملین ہین اپنے اوپر دیکہی شکر کری اپنے دلمین اپنے دوستون سے کہی مین فقیر تہا محتاج
لنے مجھکو غنی کیا جاہل تہا عالم کیا ایمان مسلمانی کو کچھ نجانتا تہا مومن مسلمان کیا نادان تہا عارف کیا خبردار کیا
تہا دی ایسا نرکہتا تہا جو تربیت کری دین کا علم سکہاوی اوستاد پیر تیری واسطے مقرر کر دی تربیت پای مین نے توفیق
ے مجھی جو اوستاد کا پیر کا حکم بجا نہ لاتا یہ توفیق نہ پاتا تو محروم رہتا پروردگار کا شکر کیا نیک بیان کر سکتا
ن خداوند کے نعمتین بہت ہین میرا شکر تہوڑا ہی تقصیر بہت ہی اور یہہ بات ہی جو اللہ تعالے فرماتا ہی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ
رَبِّكَ فَحَدِّثْ یعنی اپنے پروردگار کے نعمتونکی حقیقت بیان کر دی نعمتین جو تجھکو بخشین ہین اور وہ نعمتین
ب خلق کو ہر ایک کو عام نعمتین اور خاص نعمتین بخشین ہین ہاتھ پانو آنکھہ کان عقل شعور علم پہر ایمان مسلمانی
یک ایک ایسی نعمت ہی جو نہووی تو اوسکی قدر جانی اون نعمتون سے بہتایت کے سبب غافل ہو رہی ہین اونکا

دوست رکھی ہے نعمت کے سبب نعمت دینے والی کو دوست رکھتے ہیں ہماری صفتونکو کرم فضل احسان مہربانی پیدا کرنا پرورش کرنے رزق دینا خلق کے محافظت کرنے اور سب صفتون کو ہماری بیان کرو اسطرح سے خلق کو ہمارا دوست کرو ہماری طرف اونکو بلاؤ یہہ سب محتاج ہیں محتاج جو نعمت کے بات سُنے اور نعمت دینے والی کو پہچانی اوسکا طرف بے اختیار جاتا ہے اوسکو دوست رکھتا ہی جو کوئی ہمکو دوست رکھیگا ہم اوسکو دوست رکھینگے درمیان میں اوس دوستی کی وسیلی ہوئی محبت کا واسطہ سبب ہو گئی یہہ کام ہی تمہارا اس سبب ہماری نزدیک اور بہی تمہارا بہت بڑا مرتبہ ہوویگا اور یہہ بات ہی وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ یعنے اپنے پروردگار کے نعمتونکی خلق سے حدیث کر بات کہہ دی نعمتین علم کی معرفت کی ہدایت کے جو ہمنے تیری اوپر تمام کہیں ہیں سبکو جو کوئی لینے چاہی لینے والا ہو دی جانکر چھپاوی مت یہہ اوس بات کا شکر ہی جو تو بہی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کچہہ واقف تہا کچہہ نجانتا تہا پہر ہمنے ہدایت سے اپنے دیدار سے کہلاینے معرفت کی راہ بتاوی یہہ خلق بہی کچہہ نہیں جانتے ناواقف لوگ ہیں بیخبر ہیں اونکو تو ہدایت کر راہ بتا اون سے تو حدیث کہتا رہہ باتیں اتارہ تیری جو بات ہی جو حدیث ہی وہ سب نعمت ہی نعمتون کا بیان ہی ہدایت ہی اخلاص سے سنتے والونکی واسطے رحمت ہی نجات ہی اللہ تعالی کے کلام قرآن مجید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث دو دریا نعمتونکی ہیں تمام لذتیں دنیا کے آخرت کے اونمیں ہیں سعادتیں اونمیں ہیں تمام نقصانوں سے چہوٹنا تمام کمالونکو پہنچنا ہمیشے کی خوشی راحت آرام اونمیں ہیں اللہ تعالی نے اپنے محبوب کے تئیں ہر طرح کے احسان جتائی یتیمی کے حال سے بہت بہت سے بہت بڑا درجہ میں پہنچایا فقیر محتاجی کے حال سے نکال کر غنی کر دیا بے نیاز کر دیا ناواقفی بیخبری کے حال سے سبطرح کا خبردار کر دیا ہدایت بخشی ان تین نعمتونکی تین طرح کے شکر گذاری کا حکم کیا یتیم کے اوپر قہر نکر سائل کو رد نکر سخت نہ کہنا اور کلام اور حدیث کے راہ سے ناواقفونکو واقف کرنا بیخبرونکو خبر کرنے ہدایت کرنے یہہ ہی ایک بہید ہے اس آیت کا اور سورہ کا بیان ہے اس سورت کا اور اللہ تعالی کے کلام کے اور رسول اللہ کے حدیث کے بہت بے حد بہید ہیں کوئی کہان تک بیان کر سکتا ہی اللہ تعالی سے امیدوار ہی توفیق کے ہدایت کے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہ میں دین میں قایم دایم رہنے کے آمین آمین آمین

سورہ الم نشرح لک مکی ہے اسمیں آٹہہ آیتیں ہیں اور ستائیس کلمے ہیں ایکسو تینس حرف ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کیا نہیں کہول دیا ہمنے تیری دل [illegible]

سورت مین الله تعالی اپنے بڑی بڑی نعمتونکی خبر دیتا ہی جو حضرت نبی صاحب کے اوپر کئے ہین اور اپنے احسان جتاتا ہی
اور تسلی فرماتا ہی تو کسے بات کا غم نکہاوین اور راہ بتاتا ہی آخرت مین بڑی نعمتین پانے کے جگہہ ہے کیون غم کہاتے ہو تم یا محمد
فکر مندمت ہو تم اہم تمہاری مہربانی کے اوپر نظر کرو جو تمہاری اوپر ہے کیا نہین کہولا ہمنے دل تمہارا کیا نہین ایسا ہم نے بڑا
کر دیا سینے کو تمہاری جو اوسمین سب درجے ایمان کے سب طرح کے اچہی پاک اعتقاد بہتر عقیدہ سما گئے سب طرح
ہدایت کا علم تمہاری دلمین خدا کی حکم سے آگیا اچہی خصلتین بہتر خوئین آگئین مسلمانی کے باتون سی خدا کی یاد سی
محبت سے اخلاص سے شوق سی دل تمہارا آباد ہو گیا سب قسم کے بہیدونکی وحی کے قرآن کے تمہاری دلمین راہ پائی جگہ
پائی سب طرح کی بہید جو لایق تہا تمہاری دلمین آگئے اون نعمتونکی طرف نظر و قدرت پوجہو شکر کرو کیا ہمنے نہین دینا
تمکو یہ نعمتین خوبیان جن لوگونکی دلکو نہین کہولا ہمنے اونکی دل تنگ ہین اون دلونمین ایمان نہین آسکتا مسلمانی کی
بات جگہ نہین پا سکتے اچہی خصلتین اون دلونمین نہین ٹہر سکتین ہدایت کی علم جس علم سے دنیا کا دین کا نفع ہوئی نہین
سما سکتے نہین پاسکتے خدا کی یاد سی بہولے رہتے ہین خدا کی محبت اون دلونمین نہین آسکتے کچہہ بہید نہین پاسکتے
ایسے دل ہمیشہ کفر مین شرک مین نفاق مین ڈوبی رہتے ہین تنگی مین اندہیارے مین خوار رہتی ہین پریشان
رہتے ہین دوزخ مین جانیکے لایق ہو جاتے ہین اور خلق کا دل جتنا جتنا جسقدر الله تعالی کے حکم سے کہلتا ہی
اتنا ہی اتنا ایمان مین یاد اخلاص محبت پاتے ہین حضرت نبی صاحب کے دل کو الله تعالی نے ایسا کہولا تہا ایسا
بڑا کیا تہا سب طرح کے خیر خوبی اول آخر کے تمام اونکی دلمین آگئے تہین رحمت خدا تعالی کے اور سلام خدا کا
اونکی اوپر اول سی آخر تک اور تفسیرونمین لکہا ہی شرح صدر یعنی سینے کا کہلنا جو الم نشرح مین فرمایا اشارت ہی بیان
اوس بات کا جو کوئی مرتبہ حضرت نبی صاحب کا سینہ اوپر اور پاکی دل پاک ہوا تہا ایکبار لڑکاپن کے وقت جب
بی بی حلیمہ اپنے دائی کے گہر مین تہی چار برس کے عمر تہی ایکدن ہم عمر لڑکونکی ساتہ بستے سی باہر گئے تہی یکایک حضرت
جبرئیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام آئے حضرت کو لڑکونکی درمیان سی اوچک لئے پہاڑ کے اوپر لے جا کر سیدہا
لٹاکر مبارک سینے کو چاک کرے دل کو باہر نکال کر پہاڑ ایک تکڑا سیاہ لہو کا بندہا ہوا دلمین سے نکال کر
[illegible] ڈالی دیئی اور کہی یہہ شیطان کے وسوسی کا حصہ تہا دور کیا پہر دل کو ایک سونے کے طشت مین آب زمزم سے
دہو کر اوسی جگہ مین رکہی سینہ مین ہاتہ پہیرا جیسا تہا ویسا ہی ہو گیا کچہ درد نہ معلوم ہوا لڑکون نے جا

دیکہکر وہان سے بہاگ کر دوڑتے ہوئی گہر آئی بہب حلیمہ کو خبر دی جو دو آدمی نے اگر محمد کو پکڑ کر مار ڈالا یہ حقیقت ہمنے دیکہی
بی بی حلیمہ روتے ہوئی دوڑین جب وہان پہنچین دیکہین تو حضرت صحیح سلامت بیٹہی ہین پر چہرہ مبارک کے رنگ مین تغیر ہو رہی
احوال پوچہی حضرت نے تمام قصہ بیان کیا اوس سینہ چاک کرنے کا اثر بی بی حلیمہ نے دیکہا ڈرین اور اپنے دل مین کہی جو عبد المطلب
حضرت کا دادا یہ بات سنکر دیکہکر مجہکو کیا کہیگا اگر نہ جاؤن تو کیسے بات ہووی بہتر ہے جو محمد کو عبد المطلب کے حوالہ کر دون
اسواسطے مکی مین لے آئی خیریت سے حضرت کے دادا کی حوالہ کر دی اسیطرح ایکبار حضرت کو بی بی حلیمہ نے مکی کے پہاڑون مین
گم کیا تہا جو اوپر والضحی مین بیان قصے کا ہوا اور پہر دوسری بار چہتے برس پاگیا رہوین برس پیغمبر ہونے سی یہ بات ہوئی
اور تیسرے بار شب معراج مین حدیث مین آیا ہی معراج کے رات جبرئیل علیہ السلام میری تئین [illegible] پر تکیا دیکر میرے
سینے کے اوپر تا ناف شگاف کر دیا چیرا اور میکائیل علیہ السلام ایک سونے کے طشت مین آب زمزم کی پانی
لائی اوس پانی سی میری سینے کے اندر اور حلق اور رگین دہوئی اور جبرئیل علیہ السلام نے میری دل کو باہر نکالکر چیرا
اور دہویا پہر دہوکر ایک طشت سونے کا لائی ایمان کے نور سی حکمت کے نور سی بہرا ہوا میری دل کو اوس نور سی
معمور کیا پہر ایک نور کے انگوٹہی سے نور کے نگینے سے مہر کرکر اوس جاگہہ مین رکہا اور سینے کو ایسا ملا دیا
جو سوای ایک خط کے کچہ زخم اوسکا نرہا اور کچہ درد معلوم نہوا اور اوس نور کے بہرنے کے اور مہر کرنے کے لذت
خوشی ہمنے ایسے پائی جو ابتک میری بند بند رگ رگ مین ہی ہر طرح سے ظاہر مین باطن مین شرح صدر سینہ
کا کہلنا ہوا پہر اوس نعمت کا اللہ تعالی بیان کرکر اور نعمت کہلتیان فرماتا ہی ووضعنا عنک وزرک
اور دور کیا کر دیا ہمنے تجہہ سی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہاری بوجہہ تیرا الذی انقض ظہرک اور بہاری بوجہہ جو
بہت بہاری کیا تہا اوس بوجہہ نے تیری پیٹہہ کو اپنے سے تقصیر ما کے گناہ کا جو پیغمبر کے پہلی ہوا ہوگی غم تہا
اوس غم کا بوجہہ تہا فکر تہی کیا ہویگا کس طرح سے بخشے جاوینگے اللہ تعالی نے حضرت کے اول آخر کے گناہ بخش دیا
فکرین دور کین اور اونکی امت کے گناہون کا غم تہا اوس غم کا بڑا بوجہہ تہا اوس بوجہہ کو بہی دور کیا حضرت
کے شفاعت امت کے حق مین قبول کیکے خوش خبری دی امت کا گناہ بخشینگے حضرت کے بخشانے کے
سبب اور وعدہ کیا جو کوئی تیری حکم پر چلیگا تیری متابعت کریگا تیری بات سنیگا تیری راہ اختیار
کریگا تیری کو [illegible] اوسکو ہم پیار کرینگے دوست رکہینگے اور جو گناہ اون سے کچہہ ہو جاوینگے [illegible]

سبب شریعت کے سب بھول چوک سے بخشش دیوینگے ہم تیری خاطر اور دنیا مین توبہ کی توفیق دیوینگے عملونکی سختیان انکی اوپر آسان کر دیوینگے اور جو کوئی ایک ذرہ ایمان کا بہی دنیا سی اپنے ساتھہ لے جائیگا آخر کو تیری شفاعت کے سبب اوسکو دوزخ سے نکالینگے بہشت مین پہنچاوینگے اور وہ بڑا غم دور کیا جو حضرت کے دلمین پڑا تہا پہلا دنونمین جب پیغمبر ہوئی خلق کے ہدایت کا حکم ہوا بڑی فکر تہی یہہ مشرق مغرب مین اپنے رسم مین عادت مین بند ہین کسطرح ایمان لاوینگے کیونکر تابع ہووینگے بات سُننگے مانینگے کسطرح اونکو ہدایت کرینگے کیا کیا راہ بتادین کیونکر مجکو یہہ لوگ اوس بات مین سچا جانینگے ہر کام کے اوایل مین ہر کسیکو یہہ فکر ہوتی ہے یہہ بہت بڑا کام تہا بھاری کام تہا اوس بات کے بہت بڑی فکر جاہئے الله تعالی یہہ بوجہہ بہی دور کیا اپنا کلام قرآن بہیجا ہر سوال مین ہر بات مین ہر کام مین آیت آیت سورت سورت اوترنے لگے ہر طرح کے سوجہ بوجہ بڑہنے لگے پہر تمام قرآن مین اسطرح کی ہدایت کے راہ بتادیا قرآن معجزہ کر دیا پیغمبر کی سچائی کے واسطے دلیل ہوئی کسیکی بات ہوئی کہ ایسا اور بہی کہہ سکے تو کہہ لاوی نہین تو یقین جانو یہہ خدا تعالی کے کلام ہے آدمی کو جن کو پری کو یہہ قدرت نہین جو ایسا کلام کہہ سکے بہت لوگون نے چاہا جو ایسا کلام کہہ لاوین کوئی نکہہ سکا سب عاجز ہوگئے پہر اور بہت بڑی بڑی معجزہ حضرت ہاتہ سے الله تعالی نے خلق کو دکہلائی چودہوین رات کے چاند کو دو ٹکڑی کئے پتہرون نے حضرت کے پیغمبری کے سچ پر گواہی دیا ایکوقت لشکر مین پانی تمام ہوا آدمی گہوڑی اونٹ پیاس سے بیتاب ہوئی حضرت نے خبر پائی فرمایا کہین سے تہوڑا پانی پیدا کر لاؤ ایک ٹبری بالکن مین لایا حضرت نے اپنا مبارک ہاتہ اوسمین رکہا پانی کے ندیان نہر بہا اونگلیونسے جاری ہوئین تمام لشکر اور جانورون نے پانی پیا مشکین بہر لین ذخیرہ کر لیا اور بہت اسطرح کے باتین آنحضرت سے اوپر ظاہر ہوئین سب نے جانا جو محمد صلی الله علیہ وسلم سچے پیغمبر ہین ہزارون آدمیون نے الله تعالی کے حکم سے حضرت کے اوپر ایمان لائے ہزارون لوگ دل سی جان سی دوست ہوگئی حضرت اور حضرت کے یارونکو دشمنون پر غالب کر دیا دشمنون کو زیر کر دیا اپنے طرف سے حضرت کے دوستون حضرت کی امتون کو قوت بخشے مدد کی غالب کر دیا قیامت تک فتح دی غلبہ دیا حضرت کے دین کو مسلمانی کو تمام عالم مین رواج دیا قیامت تک جاری رکہا اور وہ بہاری غم دور کیا جو حضرت کو اپنی امت کے واسطے مبارک دلمین تہا بہاری بہاری حکم احکام فرض واجب انکی اوپر جب پہلی امتون کے اوپر آئی تہی اونسے نہوسکے تہی اوپر اونسے نہوسکا تو کیسے بات ہووینگی اون پر سخت عملونکی تکلیف نہووی اور جو کچہ حکم ہوا ہے اوسمین بہی تخفیف ہووی الله تعالی نے اپنے فضل سے احسان کیا سب کام آسان کر دی سب حکم احکام شریعت آسان ہوگئے اسطرح کے کام نہین اتنا مان بخشش اور فرمایا جو کوئی

ہوا ایسی عمل روزہ نماز حج زکات اخلاص کے ساتھ بجا لاوی ہم قبول کرینگے تمکو اور تمہاری امت کو ایسے آسان ہین چالا
ستانے سے سب سے پہلی بلصراط سے پار اوتار دیوینگے بہشت مین پہنچا دیوینگے اون آسانیونکی اوپر نظر کیا چاہیے شکر
کیا چاہیے کیسے کیسے غمونکی فکرونکی بوجہ ہماری دور کیے گرادی سبکدوش کر دیا حضرت کی طفیل سے حضرت کی امت
کو قیامت تک ہمیشہ ہمیشہ تک اور اوس بات پر نگاہ کیا چاہیے وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ اور بلند کیا ہمنے تیری
واسطے ذکر تیرا بڑہایا اونچا کیا زمین مین آسمان مین تیری بڑائی دینے کے واسطے تیری عظمت شان بڑہانے کے واسطے
سب جہانمین ظاہر کیا ذکر تیرا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مذکور تیرا ہر کوئی کہتا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بڑی رسول ہین خاتم الانبیا ہین
پیغمبری اونکی اوپر ختم ہوچکی تمام عالم مین مشہور ہوا ہی اللہ تعالے کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سا مقبول دوسرا بندہ کوئی نہین سب
فرشتون کے اوپر پیغمبرون کے اوپر ساری خلق عالم کے اوپر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو فضیلت دی ہی بڑائی بخشی ہی سبکا
سردار بنایا ہی اللہ کے محبوب ہین پیاری ہین اونکا دین قیامت تک قایم رہیگا پہلی کتابونمین توریت انجیل زبور مین
تیرا نام ہے ذکر ہے قرآنمین تیرا ذکر ہے اور اسطرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کیا جو اس پاک کلمہ کو اپنے پاک نام کی ساتھ
جمع کیا کلمہ شہادت مین اذان مین اقامت مین نماز مین اَلتَّحِیَّات کے درمیان خطبے مین جو کوئی اللہ تعالے کو یاد کری
محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یاد کری جو کوئی مسلمان ہوا چاہی دین مین آوی اللہ تعالی کا نام لیوی بغیر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے
نام لئے قبول نہووی مسلمانی کے دولت نپاوی اوسکے سے بڑائی کسی پیغمبر کو نہین دی تہی جو اپنے نام کے ساتھ اوسکا
نام ملا دیا ملا دین جمع کرین سوای لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے اور فرمایا وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ یعنے اللہ کے
اطاعت کرو اور رسول کے اطاعت کرو اور فرمایا وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ یُدْخِلْہُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ یعنے جو کوئی اطاعت کری اللہ کے اور اللہ کے رسول کے داخل کریگا اوسکو اللہ تعالی باغونمین
بہشت کے جو باغونکی نیچے سے نہرین پانی کے شہد کے دودھکی شربت کے جاری ہین اور فرمایا وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَ
رَسُوْلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ یعنے اور جو کوئی نے فرمانی کریگا اللہ تعالے کے اور اللہ کے رسول کے تحقیق اوسکے
واسطے مقرر ہے آگ دوزخ کے اوس آگ مین جلتا رہیگا اپنے بے فرمانی اور رسول کے بے فرمانی کو ایک درجے مین رکہکر ہمیشہ
عذاب مقرر کیا اور اپنے اطاعت کو اور رسول کے اطاعت کو ایک جاگہہ برابر کر کر وہ ثواب مقرر کیا ایسا اور
کسیکا بڑا مرتبہ نہو سکتا ہی کسیکا ایسا بڑائی نہوئی ہے نہ ہووی گے اور فرمایا مومنون سے خطاب

اور فرشتے اوسکے درود بھیجتے ہین جناب نبی کے اوپر ای گروہ مومنونکی تم بھی درود بھیجو نبی کے اوپر اور سلام کہو تم سلام کرنا ادب سے تعظیم کرکے اوپر

رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو جو تم مومنون سے کہو اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ یعنے جو تم خدای تعالے سے کیا چاہتے ہو دوست ر

کہنا چاہتے ہو میری متابعت کرو میری راہ پر چلو خدا تمکو اپنا دوست کریگا تم خدای تعالی کے محبوب ہوجاوگے یہ بڑا ایمان بخشنا الله تعالے

نے محمد مصطفی صلی الله علیہ وسلم کو اور اونکی طفیل سے اونکی چاکرونکو متابعت کے برکت سے محبوبیت کے درجے کا وعدہ فرمایا ہی تو اوس مرتبے

سے مومنون مرتبہ بڑا ہوویگا یہ عنایت مہربانی اپنے بیان سے کہ جو حضرت کی اوپر نہایت ہی اوسمین بشارت ہی جو اونکے فضل کرم احسان

کی طرف ہماری نظر کرو اور کسی بات کا غم مت کہاو جو کچھ ہماری حکمت کے موافق کچھ تنگی آوی تو صبر کرو کشادگی کہلاوکی انتظار

کرو کچھ مشکل آپڑی تو آسانی کے منتظر رہو امیدوار رہو فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا یعنے تحقیق سختی

کے ساتھ آسانی ہی تنگی کے ساتھ کشائش ہے اول تمکو کسی طرح کے فکر ہین دور کین کیا کیا غم کہاتے تھی سب غم اوٹھادی اسیطرح

لکہا تا چاہیے جو مشکل آپڑی سکے وہ آسان ہوجاویگی دشمن سب زیر ہوجاوینگے تم غالب آوگی فتح تمہاری ہوویگی غنیمتاں

ہر طرف سے آئی لگینگی دنیا مین رنج بلا ہوا ہی جہان رنج ہی بہر وہان گنج ہوتا ہی دشواری کے ساتھ آسانی ہے محنت مین

راحت ہی اور اس آیت مین یہ بشارت ہی اسباب کی طرف جو کوئی دنیا مین اپنے اختیار سے اچھے کام مین محنت کریگا راحت

کو پہنچیگا دنیا مین آخرت کے دولت پاویگا بغیر محنت کی راحت نہین ملتے جو کوئی اچھا کام کرنے مین رنج نہ اوٹھاویگا محنت

نکریگا اپنے جانکو تن کو بغیر محنت کے آرام چاہیگا فکرون مین رہیگا تلے رہیگا جاہیگا دنیا آخرت کی خوبیونکو کسطرح

پہنچیگا راحت آرام کیونکر پاویگا جو کوئی سو دنیا مین دنیا کے کامون مین دنیا کے واسطے محنت کریگا دنیا مین راحت پاویگا

اور جو کوئی دنیا مین آخرت کے کامون مین دین کے کامون مین آخرت کے واسطے خدای تعالے کے رضامندی کے واسطے رنج اوٹھاویگا

محنت اوٹھاویگا مجاہدہ کریگا دنیا آخرت کی آرام اور راحت کو پہنچیگا دولتین پاویگا جیسے محنتین کین

کام کیے مجاہدہ سختیان اوٹھائین آرامونکو راحتونکو پہنچے پھر اس آیت کے [illegible] اور آخرت کے آیتونکی درمیان

مین ایک اسطرح کی بات سے اوپر اپنے حبیب کو اشارت ہی یا محمد صلی الله علیہ وسلم جب یہ بات مقرر ہوئی کہ یہ ہماری

حکمت کا فایدہ جی دستور ہی جو محنت کے پیچھے راحت ہی تم کسے محنت مشکل سے اوپر جو دنیا کے کچھ آن پڑا غم مت کہاو

اور پریشان مت ہو اور تمکو ضرور ہے لازم ہے جو تالی مت رہو ہماری حکم کے موافق کام کرتے رہو خاطر [illegible]

ہدایت کہو لاو لوگونکو تربیت کرو دین کا علم سکہاو قرآن پڑہاو نماز پڑہاو ہماری حکم احکام لوگونکو

پہنچاؤ امر نہی کرنے نکرنے کی باتین مسلمانیکا احکام ارکان عبادت بندگے عمل آپسمین معاملت کی طرحین جتلا
لم سی بری خصلتون سی جہاں بندگی عملونمین روزہ نماز حج زکات مین تسبیح مین ذکر مین دعا مین اچہی نیتونکو سکہاؤ
اخلاص محبت کی راہ دکہاؤ مومنون مسلمانون کو خوشخبری دو بہشت کا وعدہ کرو جیسا جیسا عمل اچہا اخلاص
دب سے جو کوئی کریگا ویسا ہی ویسا درجہ بہشت مین پاویگا اور بہشت کے نعمتونکی خوبیونکی خبر دو کافرون مشرکون
منافقون کو دوزخ کے عذاب کے خبر دو کافرون سی لڑو جہاد کرو اونکو دین مین لاؤ محنت کرو سفر کا رنج سہتے اپنی
اوپر بہاری راہ مین اوٹہاؤ اور بیمار مسکین غریبونکی خبر لیتو بہوکہونکو کہانا کہلاؤ محتاجونکی حاجت بر لاؤ حق
ہمسایہ صلہ رحم بجالاؤ اپنے گہربار کا کام کرو اپنے بیبیونکا عیال کا جو حق ہی ادا کرو آل اولاد کا حق تربیت
کرنا دینے کا لینے کا خدمتگارونکا حق جیسا جسکو چاہیے بجالاؤ یہ سب کام کرتے رہو فاذا فرغت پہر جسوقت
فارغ ہو تم اوس سطرح کی کامون سے جو جو تجہہ جس سطرح کا حکم ہوا ہی کیے جاؤ پہر بہی خاطر جمع کر بیٹہنے کرمت
بیٹہو فانصب پہر رنج کہینچو محنت کرو طاعت بندگے مین نفل نماز پڑہو روزہ رکہو راتونکو جاگو قرآن پڑہو
ذکر کرو تسبیح تحمید تکبیر تہلیل ثنا صفت تعریف پاک پروردگار کے کرتے رہو بزرگی بزرگ کے کر یاد کرتے رہو
اور دعا کرو اور حاجتین مانگو اور معافی چاہو استغفار کرو مغفرت بخشش بخشائش مانگو اپنے واسطے اپنی
ے واسطے شفاعت کرو امت کی ہم سب دعائین تمہاری قبول کرینگے اور قبر کے عذاب سے دوزخ کی عذاب سے
اپنے امت کے نجات مانگو اپنے واسطے اپنے امت کے واسطے بہشت کی خوبیان نعمتین درجے مانگو سب حاجتین تمہاری
بر لاوینگے تمہاری امت کی جو کوئی اپنے ایمان پر ثابت رہیگا شرک نکریگا نفاق نکریگا اخلاص مند ہوویگا
اوسکو ہم ہدایت کرینگے راہ بتاوینگے اوسکو نفع کا علم سکہاوینگے اچہی کامونکی توفیق بخشینگے
توبہ کے توفیق دیوینگے بد راہی سے بچاوینگے اس سب سے تمہاری شفاعت کرنے کی لایق کر دیوینگے اور
دوزخ سی بچا کر بہشت مین داخل کرینگے ہم اون سب کامونکی فراغت کی وقت یہ کام کرتے رہو بندگی
مین حاضر رہو دنیا آخرت کی حاجتین مرادین مقصود تمہاری حاصل ہووینگے تمہاری دعائین مقبول ہونگی
والی ربک فارغب اور اپنے پیدا کرنے والے پروردگار کے طرف پہر وپہر رغبت کرو جب کامون
سے تم ہو چکے دنیا کی خلق کی ہدایت سے فارغ ہوئے بندگی مین تن سی زبان سی قایم رہو جو

محنت کرو حاجت مانگو بخت الیس جاہو اور جب ادن سب آداب ارکان سے فراغت کرچکے تب سب طرح کی کلمونسے مشغولیون سے خالی ہوکر اپنے پروردگار کے حضور مین مشغول ہو سب کاموں مین بہت بڑا کام یہی ہے آخر کا کام یہی ہے راحت اوسے مین ہی ایمان کے درخت کا پہل یہی ہی مسلمانی کے عملون پر قایم ہونا محکم ہونا اوسے عمل کی برکت سے ہی بہشت مین مومنونکو دیدار کی دولت اوسے عمل کی برکت سے ملیگی الله تعالی اپنے فضل کرم سب اپنے حبیب محمد کے اپنے محبوب کے برکت سے اس عاجز گنہگار کو اور سب مومنون مسلمانون کو اپنے آقا کے دولت کے پیروی مین رکہکر اپنے رضامندی بخش کر اوس بڑی دولت کو پہنچاوے آمین آمین آمین

سورت والتین مکی ہے اٹھہ آیتین چونتیس کلمے ایک سو پچاس حرف ہین

بسم الله الرحمن الرحیم

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ قسم ہے تین کے اور زیتون کی اور طور سینین کی تین انجیر کا نام ہے انجیر ایک میوہ ہی بہشت کا مزہ مین میٹھا ہی خوش مزہ ہی کٹھا نہین اوسمین چھلکا باریک ہی کہانے مین لطافت رکہتا ہی فضلا نہین اوسمین ہضم مین شتاب آتا ہی نفع اوسمین بہت ہی بواسیر کو دفع کرتا ہی بندبند کا درد نقرس پاؤنکا درد اور کتنے بیماریان اوسکے کہانے سے دور ہوتی ہین بدن موٹا ہوتا ہی مونہہ کے بو اچھی ہوتی ہی سر کے بال بڑہتے ہین اور انجیر کے درخت مین یہہ خوبی ہے جو بہشت مین حضرت آدم علیہ السلام نے جب گیہون کہایا تہا سب کپڑے بدن سے بہشت کے گر پڑے تہے ننگے ہوگئے تہے درختون سے پات چاہتے تہے ستر ڈہانپنے کے واسطے کسی درخت نے اپنی پات نہی دی ہاتہ کے دامون سے دور ہوگئے انجیر نے اپنے پات دیئے جو حضرت آدم علیہ السلام نے اپنا ستر پوشیدہ کیا اور زیتون بہی ایک میوہ ہے سالن ہی ہے دوا ہی ہے روغن اوسمین بہت پیدا ہوتا ہی بہت کام آتا ہی مبارک درخت ہی حق تعالی اوس درخت کو شجرہ مبارکہ فرمایا ہی اول درخت جو دنیا مین پیدا ہوا تہا زیتون تہا اب شام کے ملک مین بہت پیدا ہوتا ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اوس درخت کو برکت کے دعا دی یہہ دونون درخت برکت کی ہین اسواسطے اون درختونکی قسم کہائی ہی پروردگار نے حضرت عبدالله بن عباس رضی الله عنہ کہتے ہین تین حضرت مہتر نوح علیہ السلام کے مسجد کا نام ہی اوسکے گرد پیش انجیر کے درخت بہت ہین اور زیتون بیت المقدس کے مسجد ہے بہت پیغمبرون نے اوسطرف کو نماز پڑہی ہے [illegible] حضرت سلیمان علیہ السلام نے بنائی ہے اوسکے گرد پیش زیتون کے بہت درخت ہین اور بعضون نے کہا ہی تین او زیتون

شام کے ملک میں دو مسجدیں ہیں اون دونوں مسجدونکا نام ہی اور بعضوں نے کہا ہی تین اصحاب کہف کی مسجد ہی اور زیتون
ایلیا شہر کے مسجد ہی جسکا بیت المقدس نام ہی حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ضحاک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہی تین
اور زیتون دو پہاڑ ہیں اون پہاڑونکا نام ہی شام کے ملک میں ہیں ایک پہاڑ میں انجیر بہت پیدا ہوتے ہیں دوسری پہاڑ
اوپر زیتون کے درخت بہت ہیں اور بعضوں نے کہا ہی تین ایک پہاڑ کا نام ہے جسکا ایک جودی بھی نام ہی حضرت
نوح علیہ السلام کے کشتی وسے پہاڑ کے اوپر جا لگی تھی اور بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہی زیتون اوسکا نام ہے
اور طور سینین ایک اور پہاڑ کا نام ہے جس پہاڑ کے اوپر حضرت موسے علیہ السلام مناجات کرتے تھے اور اللہ تعالی
سے کلام ہوتا تھا باتیں ہوتے تھے یہ سب مسجدیں اور پہاڑ برکت کے مکان ہیں پیغمبرونکے عبادت خانہ ہیں
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِيْنِ اور سوگند ہی اوس شہر امین کے مکہ مبارک امان دینے والا ہی جو کوئی اوس
میں ایمن داخل ہووے حرم میں آدمی قتل سے مارنے سے امن پاوے کعبہ کا خدا کے گھر کا طواف کرے
دوزخ سے امن پاوے نجات پاوے اور اوس شہر کے برکت یہ ہے جو حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
کے تولد کا مکان ہی وطن ہی اون برکت کے چیزوں کے قسم کہائی جواب قسم کا یہ ہے لَقَدْ خَلَقْنَا
الْإِنْسَانَ فِيْ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ مقرر تحقیق پیدا کیا ہمنے آدمی کے تئیں بہت بہتر صورت میں
اچھی بندوبست میں حق تعالی نے آدمی کو حیوان کے جنس میں بہت بہت باتوں میں خاص کیا ہی
اتنے قدرت کی کاریگریاں اور حکمتیں آدمی میں ظاہر باطن اوسکے خرچ ہوئیں ہیں جو کوئی بتایا چاہی
تو گر سکا لکہے تو دفتر ہو جاویں کسے حیوان کو ایسے صورت نہیں بخشے جو آدمی کو بخشے ہی کسے چیز کو دنیا کے
جو ظاہر میں نظر آتی ہی ایسا جمال نہیں دیا جو آدمی کو دیا ہی سیدہا قد دیا ہی اوسکا ہر طرح سے بندگی کر سکتا ہی
کہڑا ہوکر قایم کرتا ہی جہکر رکوع کرتا ہی زمین میں سر رکہکر سجدہ کر سکتا ہی دو زانوں چار زانوں ہر طرح سے
بیٹھ سکتا ہی ہر طرح کا کام کر سکتا ہی اور عقل شعور تدبیر آدمی کو بخشے ہیں ہر طرح کی خصلتیں اوسمیں
رکھی ہیں جتنی استحالات زمین ہوا پانی آگ باد خاک پتھر درخت چرند پرند جتنے جاندار جتنے آدمی میں رکھے
ہیں [illegible] ہر چیز کے کمال پیدا کرنے کے قوت اوسمیں بخشی ہی ہر طرح ہر آدمی کرتا ہی خدای تعالی کی صفتونکی
اثر آدمی میں بہت بہت طرح سے ظاہر ہوتے ہیں حیات علم ارادہ قدرت دیکہنا سننا کلام رحم کرنا غضب

ل تحمل حکم کرنا دینا نہ دینا حاجت کو روا کرنا اور بہت صفتیں آدمی مین موجود ہین اور اپنے امانت کی
انکا قابل کیا ہی وہ امانت جو آسمان زمین پہاڑ اوس امانت کو نہ اوٹھا سکے عشق کی صفت ہی آدمی کو
ن جو دنیا مین عاشقون کا شور ہو رہا ہی اور معشوقی بہی آدمی کو اپنے بخشے جو اوسکی حسن کے جمال کے
یچ رہی ہے پہر بہت بڑی کمال کا لایق کیا ہی اپنے معرفت اور قرب کا سزاوار کیا ہی محبت اور محبوبیت
رجی کو پہنچ سکتا ہی پروردگار نے دی قسمین کہا کر فرمایا ہی جو آدمی کو ایسا کچھ پیدا کیا ایسے خوب
ہی پہر فرمایا جو ایسا بنا کر ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ پہر پہیر دیا ہمنے آدمی کو گرا دیا ہمنے
لمو اسفل سافلین مین ایسے نیچے جگہ مین ڈال دیا جو اوس سے نیچی جگہ اور کوئی جگہ نہین اس بات
یان یہہ ہے اللہ تعالے آدمی کو بہت بڑی بڑی درجونمین پہنچنے کے لایق کیا ہی عقل شعور دانائی اوسکو
نے عقل کے سبب حیوان کی جنس سے اوسکا رتبہ بڑا کر دیا پہر طبیعت کے تنگ بندیخانہ مین اوسکو
دیا غصے مین پہنسا اور نر مادہ مرد جورو مین جماع کرنیکا شوق رکہہ دیا اس مدی کے طا [illegible]
ختیار کر دیا جفت ہونا حیوان کا خاصہ ہی حیوان کا درجہ آدمی کے درجے سے نیچے ہے شہوت غضب
دونون حیوان کے خاصتین ہین اس سبب اس نچانمین گرا کر پہر اوس درجے سے بہی نیچا درجہ درختونکا ہی
ین سے اوگنے والی چیزین جس مین حس حرکت نہین دیکہنا بالنا سننا سونگہنا چلنا پہرنا نہین اور بیج
ب حیوان مین ہین درخت کا کسی بات مین یہہ باتین نہین صرف کہانا پینا درخت کے کہاں بات کا خاصیت
درختونکی پہتے سے کہ کاس کے قوت خاک اور پانی ہی پانی نپاوے تو خشک ہو جاوے اس کاکس پتے کی خاصیت کے
ب آدمی درختونکی درجے سے بہی نیچے گر گیا پہر اوس سے نیچا درجہ پتہر کا ہی اوسکا کام نہین ہے جو اونکی جگہ
پڑا رہی آپ سے حرکت نکرے آدمی مین یہہ سب خاصتین پتہر کی باتین یہہ سب درخت کی حیوان کی جمع ہین
ب خاصیتونکا نام طبیعت ہی یہہ درجے آدمی کے واسطے بجانے کے درجے ہین آدمی کے واسطے یہہ اسفل سافلین
ن جو آدمی علم کے اور عقل کے راہ چہوڑ دیوی اور ہمیشہ شہوت مین اور غضب کے نپالہ مین غصہ مین تکبری مین کینے مین
مین حیوانونکی [illegible] یت مین گرفتار ہی پہر کہانی پینے مین سونے کا [illegible] پڑا رہی کہاوی پیوی جماع کرے کرتا رہی
[illegible] تک اور [illegible] زمین رہی [illegible] کبہی بہی کام کرتا رہی اور [illegible] اپنے آخر تک کام مین [illegible]

نکری آخرت کے بہلائی کی بات کچھ خاطر میں نہ لاوی کچھ خیر کے کام نہ کری اوسی حال میں رہی تو سیدہی دوزخ ہی میں چلا جاوی اسفل سافلین کے صورت تمام نظر آوی یہی حال ہے یہی حقیقت ہی سب حیوانوں کی درختونکی پتھرونکی اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سوای اون لوگونکی جو ایمان لای اور اچھی کام کئی دین کے علم حاصل کئی اچھی عقیدی پاک اعتقاد خدا رسول سے رکھی اور جو کچھ خدا رسول نے فرمایا ہی کرنی نکرنے کو بجالای کرنے کی کام کئی نکرنے کی کام نکئی جس راہ میں خدا رسول نے چلنے کو فرمایا ہی اوسی راہ میں چلی جس راہ میں چلنے کو منع کیا ہی وہ راہ نچلی یہ لوگ اسفل سافلین کے بندیخانہ سے چھوٹے اس پیچھے کوئی سی باہر نکلی خلاص ہوئی فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ پھر اون لوگونکی واسطے اجر مزدوری ہے نہایت ہی وی لوگ جو اونہون نے ایمان کی اور نیک عملونکی برکت کی سبب ایسی بہاری قیدون سے نجات پائی دنیا میں اسفل سافلین کے گری اسی طبعت کے نیچ سی بری عادتونکی قید سی چھوٹ رہی آخرت میں اون لوگون کے واسطے بڑا ثواب ہی نعمتیں ہیں خوبیان ہیں دولتیں ہیں ہمیشہ کے خوشحالیان ہیں ایسی نعمتیں ہیں جو کبھی وی نعمتیں خوبیان گھٹنے کے نہیں کم نہیں ہونے جانیکی نہیں ہمیشہ ہمیشہ زیادہ ہوتی رہینگی بڑھتے رہینگے فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ پھر کیا چیز جھوٹہا ٹھہراتی ہی تجکو اس بات کی پیچھے دین کے کام میں قیامت گنتی میں یہ خطاب ہے اون لوگوکی ساتھ جو ایمان نہیں لاتے الله رسول کے کلام کو سچ نہیں جانتے قیامت کے ہونے کے منکر ہیں عذاب ثواب کا انکار رکھتے ہیں مرنے کے پیچھے پھر جینے کو جھوٹہ جانتے ہیں اپنی طبیعت کے عادت کی قید میں بند ہیں اچھی کامونکو چھپنے کے برا جانتے ہیں فرماتا ہی الله تعالی ای کافر مشرک بے دین کیا سبب ہے جو تو دین کو اب تک جھٹلاتا ہی ایسی ہدایت کی بیان ظاہر ہوی ایسا اسلام الله تعالی نی نازل کیا ہی سچا قسم کر فرمایا فرمادیا جو آدمی کو بہت اچھی بندوبست میں اچھی صورت میں پیدا کیا پھر اوسکو اسفل سافلین میں ڈالا اوسمین بہت حکمتیں ہیں پھر اوس بندیخانہ سی نکلنے کے راہ اور کوئی نہیں سوای ایمان کے اور اچھی کام کرنیکی کام کی جو کوئی اپنے اپنے اختیار سی نکلا بڑی دولت کو پہنچیگا ہمیشہ کے دولت پاویگا اور جو کوئی اوس گھڑی میں اوسی کوئی اپنے اختیار سے پڑا رہیگا ہمیشہ ہمیشہ خوار رہیگا دوزخ کے گڑھے میں جا کر ایسا ہو رہیگا [illegible]

پہنچنے ہی تجکو شک رہا انکار رہا حقیقت کو نہ بوجہا بات کو نہ سمجہا اسفل سافلین سے نہ نکلا دنیا ہی کے
دہندون مین بند ہو رہا نجات کی راہ چہٹکاری کے راہ نہ لیا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ کیا نہین ہے اللہ تعالی
بہت اچہا حکم کرنے والا سب کرنیوالون مین زمین مین آسمان مین کسیکا حکم ایسا عدل کا انصاف
نہین جیسا اللہ تعالی کا حکم ہی اوس پاک پروردگار کے سب طرح کے کام سب طرح کی حکم احکام دو قسم سے
سے قسم نہین دو ہی قسم مین خواہ دنیا مین خواہ آخرت مین یا فضل کرم کا حکم کرتا ہی یا عدل انصاف
حکم کرتا ہی ایک ذرہ ظلم ستم پاک پروردگار کے حکم مین نہین آدمی کو اچہی صورت سیرت مین پیدا کیا ہی
اسفل سافلین مین ڈالکر عقل دی شعور دیا اختیار کے نعمت دی اسباب سب پیدا کردی اس نجات سے
ملنے کی راہ بتائی ہدایت کے پیغمبر بہیجے جو کوئی سمجہکر اختیار سے اس ہدایت کو مانیگا ایمان لاویگا اچہی راہ
لیگا بہت بڑی دولت کو پہنچیگا ایسے لوگونکے واسطے یہی حکم لائق ہی اور جو کوئی عقل شعور کو اوس بات کے
سمجہنے مین نہ ڈالیگا اختیار کے قدر نہ بوجہکر ہدایت کی راہ نہ چلیگا اپنے طبیعت کی خوشی مین بری عادت مین
اپنے اختیار سے چلا جاویگا اوسکے واسطے وہی حکم لائق ہی جو ہمیشہ دوزخ کے گڑہے مین چلا جاویگا اطاعت
کرنے والونکو ثواب دینا فضل کا حکم ہے اور حکم نہ ماننے والونکو عذاب مین رکہنا عدل کا حکم انصاف کا
حکم ہے   سورہ علق مکی ہے مکے مین نازل ہوئی ہی اوسمین آیتین ہین بہتر کلمے ایک سو اسی حرف ہین
ابن عباس اور بی بی عایشہ اور مجاہد اور عطا رضی اللہ عنہم کہتے ہین پہلی سورت قرآن کے جو اللہ تعالی نے
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی حضرت جبرئیل علیہ السلام کے وساطت سے یہی سورت ہی
اقرا ہی اور بہت تفسیر والے کہتے ہین اول سورت جو نازل ہوئی ہے الحمد سورہ فاتحہ ہے پہر الحمد کے پیچہے سورہ
ن والقلم ہے پہر اوسکے پیچہے سورہ مدثر نازل ہوا پہر سورہ مزمل پہر پانچوین سورت والضحی ہی اور
اقرا تمام سورتونکی پہلی نہین اوتری پہر یہ بات سب کے پاس ثابت ہی جو پہلی سب سورتون سے قرآن کے
آیتون سے پانچ آیتین اقرا اول کے ہین حضرت بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہین جو حضرت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری سے چہہ مہینے پہلی سچے سچے خواب ظاہر ہونے لگین جو کچہ رات کو دیکہتے ہی صبح کو دی
صورت ویسا ہی آفتاب سا ظاہر ہوتا جسطرح سے دیکہتا تہا ویسا ہی طرح ہوتا پہر جب مبعوث ہونیکا

زمانہ وحی اوترنیکا وقت نزدیک ہوا قرآن مجید کے نازل ہونی کا نزدیک آئی حضرت کو تنہائی خلوت پیاری ہوگئی حرا ایک پہاڑ ہے مکے کے پاس اوسمین ایک غار ہے اوس غار مین اکیلی ہو کر جا بیٹہتی اللہ تعالی کی یاد مین تسبیح اور تہلیل مین مشغول ہو جاتی دو دو رات دن تین تین رات دن وہین رہتی بہر زیادہ کبہی ایک مہینے تک بہی وہین رہی کہانی پینے کے واسطے کچہ اوس غار مین اپنے ساتہ لے جاتے ایکدن حضرت نے آواز سُنے کوئی کہتا ہی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کسیکو ندیکہا بہر دوسری بار سُنا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہر کسیکو ندیکہا بہر تیسرے بار آواز سُنے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوسوقت پہاڑ کے اوپر کہڑی تہی جو ایکبار کے آسمان زمین کے درمیان مین نظر پڑی دیکہا ایک سونے کے جڑاو تخت کے اوپر ایک شخص آدمی کے صورت بہت خوبصورت بیٹہا ہی سبز کپڑی پہنے ہوئی ایک نور کا تاج سر کے اوپر حضرت نے دیکہکر اوسکو بہت خوش ہوئی بہر بہت دیکہتے رہی تمام دن دیکہا کیے شام کو وہ تخت اور وہ بیٹہنے والا غایب ہوگیا حضرت نے بہت تعجب کیا بہر دوسری دن بہی اوسیطرح وہی صورت ظاہر ہوئی کچہ بات نکہی بہر تیسرے دن بہی اوسے طرح وہی صورت ظاہر ہوکر وہ تخت کا بیٹہنے والا نزدیک آیا حضرت کو ایک خوف پیدا ہوا چاہا جو آپکو پہاڑ سے نیچے گرا دیوین اور انہون نے کہا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ڈرو مت مین جبرئیل ہون اللہ تعالی نے مجکو تمہاری پاس بہیجا ہی تم خدا کی رسول ہو آخر زمانی کی پیغمبر ہو اس اُمت کی طرف تمکو ہدایت کرنے کی واسطے مقرر کیا ہی یہہ بات سنکر حضرت کے کچہ تسلی ہوئی بہر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پردیکے درمیان سی نامہ نکالا بہشت کا حریری کپڑیکا یاقوت اور موتیونکا گونتہا ہوا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک لائی اور کہا پڑہو حضرت نے فرمایا مین کچہ پڑہا نہین اور اس نامے مین کچہ لکہا ہوا دیکہا ہی نہین حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دونون ہاتہون سے پکڑکر بغل مین دابا ایسا دابا جو عرق آگیا نزدیک تہا جو حضرت بیہوش ہو جاوین بہر چہوڑ دیا جب حضرت بحال ہوئی تب حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا اقرا یعنے پڑہو حضرت نے فرمایا انا بقاری مین نے کچہ پڑہا نہین بہر حضرت جبرئیل نے اوسے طرح سے گود مین اپنے لیکر دابا نزدیک تہا جو بیہوش ہو جاوین طاقت نرہی چہوڑ دیا بہر کہا اقرا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنے پڑہو حضرت نے فرمایا اَنا بقاری مین پڑہا نہین تین مرتبہ اسیطرح سے کہا بہر چوتہی بار حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ پانچ آیتین پڑہین بہر حضرت کی زبان

تہمل کئے خدا تعالی کے حکم سے آیتیں یاد ہو گئیں حضرت یہی پانچوں آیتیں پڑہ گئے پہر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ لیکے میدانمیں اوتارا زمین میں پانو مارا جو ایک پانیکا چشمہ نکل آیا حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اوس پانی سے وضو کیا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرنا سکہایا اور دو رکعت نماز کے پڑہیں اور اپنی ساتھ حضرت کو بہی سکہا دیں آدر کیا یہ طرح ہی خدا تعالی کے بندگی کرنے کی پہر اوس وقت سے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر روز دو رکعت نماز پڑہتے تہی جب تک معراج میں پانچوقت کے نماز کا حکم ہوا پانچ نمازیں فرض ہوئیں پہر اول اللہ تعالی کے طرف سے پڑہنیکا حکم ہوا فرمایا اقرا اوس ایک فرمانے میں سب طرحکی علم قدرت سے بہرہ دئے سب علموںکی قوت پڑہنے کے ہوگئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ پڑہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کے نام سے برکت کردہ پاک پروردگار ہی جسنے سب خلق کو پیدا کیا خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ پیدا کیا آدمیوں کو بندھی جمی ہوئی لہو سے اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ دوسری بار فرمایا پڑہو یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم حال یہ ہے جو پروردگار تیرا کریم ہی اوسکی کرم کو نہایت نہیں بہت بزرگ ہی کسیکے بڑائی بزرگی اوس پاک پروردگار کے بڑائی بزرگی کو نہیں پہونچ سکتی وہ نہوگی خلاوند ہی مہربان ہی کریم ہی جو سکہایا لکہنا قلم سے اپنی مہربانی اور کرم سے آدمی کو خط کتابت کا ہنر بتایا یہ بہت بڑی نعمت بخشی ہی جو کوئی سمجہ کر دیکہی تو جانے کیسے بڑی نعمت ہی یہ لکہنا پڑہنا تمام دین دنیا کا کارخانہ قلم میں بندہا ہوا ہی قلم کے نیچے ہی امام قتادہ کہتے ہیں لو الْقَلَمُ لَمَا قَامَ الدِّيْنُ وَلَا صَلَحَ الْعَيْشُ یعنے اگر قلم نہوتا تو دین قایم نہوتا اور دنیا کے زندگی اصلاح نہ پاتی قلم کے سبب قرآن جو کلام ہی خدای تعالے کا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پے اوپر حضرت جبرئیل علیہ السلام کے زبانے بہیجا تہا دلمیں حضرت کے یاد ہوتا تہا پہر حضرت کے مبارک زبانی سے نقل کر اصحابوں کی قلموں میں اللہ اکبر اونکی دلوںمیں آتا تہا یاد رہتا تہا جو اس طرح سے یہ بات یاد رہتی تو اور امت کی لوگوں کو یہ دولت نہ پہنچتے قرآن لکہنے میں آیا مصحف کہلایا لاکہوں کروڑوں مصحف لکہی گئے قرآن اسطرح سے قیامت تک دنیامیں رہیگا یہ فیض جاری رہیگا پہر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیثوں کی کتابیں

لکھے گئے ہزاروں کتابوں سے لاکھوں کروڑوں کتابیں لکھنے میں آئیں تمام دنیا میں پھیل گئیں جن دنوں میں پہلی وقت میں حدیثیں لکھنے میں نہ آئیں اور جس جس کو حدیثیں پہنچیں تہیں یاد تہی کوئی روم میں تہا کوئی شام میں تہا کوئی کہاں تہا کوئی کہاں تہا پہر جن لوگوں نے حضرت پیغمبر صاحب کا کلام نہ سنا تہا حدیث اونکو نہ پہنچی تہی بہت مشتاق تہے بہت لوگ کہیں جا نہیں سکتے تہے بہت لوگ اشتیاق سے اپنے اوپر محنت اوٹہا کر ایک ایک حدیث کے سننے کے واسطے مہینے مہینے کی راہ چل کر گئے دو دو مہینے کا سفر اختیار کیا ایسے سختیوں سے ملک ملک سے جا کر لکھ لیتے گئے جمع کرتے گئے کتابیں ہوئیں اور سب لوگوں کی اوپر اونکا احسان ہوا اب اس زمانے میں ہر شہر میں حدیثوں کی کتابیں موجود ہیں جو کوئی مشتاق ہووے دین دنیا کی سعادت چاہے ہزاروں حدیثیں لکہی ہوئی کتابوں میں تیار ہیں پڑہ لیوے ہزاروں نعمتیں دین دنیا کی پاوے پہلو اسیطرح کتابت کی راہ سے لکہنے کے سبب قلم کے وساطت سیطرح کی علم دین کے دنیا کے قید میں آئی پڑہنے والونکو ہزاروں طرح کی فایدے نفع حاصل ہوتے ہیں اول کے خبریں آخر کے حقیقت پہلی باتیں آخرت کے احوال ازل ابد کے بہید کتابوں سے معلوم کیے جاتے ہیں پہر تمامی خط کتابت فرمان نشان حساب کتاب دفتر دیوان مقصدی منشی ہزاروں کارخانے قلم کے اور خط کے برکت سے قایم ہیں جو قلم نہ ہوتا کچہ بندوبست نہ ہوتا آدمیونکی سب کام بگڑتے سب کارخانے ابتر رہتے خراب ہوتے بے نہایت فایدے اللہ تعالے نے قلم میں رکہ کر آدمیونکو یہ راہ سجہائی ہے بہت بڑا سب سے بڑا یہ احسان فرمایا ہے خبر میں آیا ہے جو اول حق تعالے نے لکہنا حضرت آدم کو سکہایا اور مشہور یہ ہے جو اول حضرت ادریس پیغمبر کو خط کتابت کے تعلیم ہوئی سب آدمیوں کے پہلی آدمیوں نے خط لکہا اللہ تعالے کے حکم سے یہ راہ نکلا تمام عالم کو فایدہ پہنچا عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ سکہایا آدمی کو جو کچہ نہ جانتا تہا سکہایا خدا تعالے نے آدمیونکو تمیز و کچہ سکہایا جو نہ جانتے تہے اول پیغمبرونکو خاص کیا اپنے طرف سے اونکو علم بخشا بغیر قلم کے بغیر کتاب کے سب لوگوں کے تعلیم کتاب کا قلم کا واسطہ درمیان میں رکہا اس واسطے جو کوئی طلب رکہتا تہا شوق مند تہا سعادت نصیب تہا اول کو پڑہنے کا شوق ہوا کتاب کے راہ سے جو کچہ نہ جانتا تہا معلوم کیا ہزاروں فایدے حاصل کیے علم بہت بڑی نعمت ہے اور نعمت کا بہت بڑا احسان ہے اللہ تعالے کا آدمیونکی اوپر جو علم نہ ہوتا تو سب کوئے جاہل رہتے اچہا برا کام نیک بد کی راہ نفع ضرر کی بات کچہ نہ جانتے حلال حرام نہ پہچانتے اللہ تعالے کو اپنے رب اکبر کو اپنے پیغمبر کو دین آلمین کو آخرت کی بہلی برے کو کچہ نہ بوجہ سکتے حیوانوں کی طرح رات دن کہانے پینے میں پڑے رہتے بیفایدہ کام کیا بے سمجہ کرتے رہتے ظلم زیادتی بے حیائی بے شرمی ہزاروں طرح کی خرابیوں کی دریا بہتے ہیں دنیا آخرت کی خواری بے نوائی بے تمیزی

کے سوای اور کچھ سیکھے ہاتھ نہ آتا یہ علم کی دولت قلم کے وسیلی کتاب کی راہ سے بڑی آسانی سے ہاتھ آتی ہی اسو اسطے اللہ تعالی نے اپنے اوس بڑی بڑی احسان کو جتایا آدمیونکی اوپر منت رکھی جو اوس نعمت کی قدر بوجھیں جس طرح سے یہ علم کی نعمت کو سیکھیں حاصل کر سکیں غنیمت جان لیویں حاصل کریں جاہل بے خبر بیہوش نرہیں پہر اون آیتوں میں اللہ تعالی اپنی قدرت کو بیان فرماتا ہی آدمی کے اول آخر کی بات کہکر اپنا احسان جتاتا ہی فرمایا آدمی کا پہلی ایک یہ حال تہا جو اپنے ماں کے پیٹ میں ایک لہو کا ٹکڑا تہا جما ہوا بندہا ہوا جو اوس حال کو کوئی بوجہی سمجہی تو جانی کس کام کا تہا کس لایق تہا پہر اوس حال سے آدمی کو اپنے قدرت سی اپنے مہربانی سی نکال کر کس کس حالوں میں پہنچا کر آدمی کی صورت میں لاکر پرورش کر کر پال کر چہوٹی سی بڑا کیا لڑکے سے جوان کیا عقل شعور کا درجہ بخشا علم کے حاصل کرنے کے لایق کر دیا کس خراب حال سے نکال کر کس بڑی علیا درجی میں پہنچایا ایسے بڑی قدرت کس کی ہی ایسے بڑی مہربانی کون کر سکتا ہی پہر علم کی راہ کہول دی لکہنے پڑہنے کی راہ قلم کے وساطت ظاہر کی یہ بڑا احسان کیا جو کوئی اس قدرت اور اوس احسان کو بوجہی تو اپنی پیدا کرنے والی خاوند کا اقرار کری دل میں پاک پروردگار کی محبت رکہی ایمان لاوی تن من جان مال کو اوسکے حکم میں بندگی میں خرچ کری سچا بندہ ہو رہی دنیا کے خیر خوبی پاوی اور یہ بشارت ہی جو اپنے خاص بندی کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا اقرأ بغیر قلم کے کاغذ کے بغیر خط کتابت کی جو کچھ پڑہنا آتا تہا آپ پڑہ دیا سکہا دیا اوروں کو اوس علم کے درجی میں پہنچنے کے واسطے قلم کو وسیلہ واسطہ دیا اشارت ہمارا سمجہو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں جو کچھ تمہاری اوپر اللہ تعالی کی طرف سے علم آوی قرآن کی آیتیں سورتیں نازل ہوویں اصحابوں سے کہہ کر لکہتے جاویں اسطرح قرآن جمع ہو کر سب خلق کو پہنچے کا یہ نعمت قیامت تک قایم رہیگی تمام عالم کو فایدہ پہنچیگا جو جلدی حضرت نے حکم کیا تہا اصحابونکو جو آیت جو سورت آتی جاوی لکہتے جاؤ پہر جس طرح سے جو آیت جو سورت آتی جاتی تہی اصحاب لکہتے جاتی تہی قلم کے وساطت سے سب بندونکو جو سعادتمند تہی اوس نعمت دولت سے ذخیرہ پہنچاوین دنیا کے فایدے ملیں اور نعمتونکا پاک پروردگار کے کہاں تک کوئی شکر ادا کر سکی ہر ایک بال زبان ہو جاوی اور ہزار برس [illegible] لاکہوں کروڑوں بار حمد اور شکر کرتا رہی تو بہی اون نعمتونکا حق ادا نہو سکے پہر یہ مہربانیاں فضل کرم عام ہیں کوئی آدمی اسبات سے اون مہربانیوں سے خالی نہیں اس رحمت میں سبکوئی داخل ہی وہ آدمی [illegible] بد نصیب ہے جو اوس پاک پروردگار کے اون نعمتونکو اپنے اوپر نہ بوجہی کافر رہی اون نعمتونکا کفران کری

اور یہہ دروازا علم کا جو ہر ایک پہ دو کہ طبے کہولا ہی رحمت کا دروازہ ہی اوس رحمت کی دروازمیں نہ بیٹہی بڑا جاہل احمق اندہا
رہنے کو خوش رہی یہہ بہت بڑی بابت ہی علم کے نعمت سب سیکو درکار ہی کوئی اومرہ دولت سے بے پرواغنی نہیں
ہو سکتا یہہ بات فرماتا ہی پروردگار کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى نہ چاہیے سزاوار نہیں سیکو نعمت کی قدر نہ
بوجہی کفران نعمت کری ناسکر ہووی تحقیق آدمی بے فرمانی کتنے کرتا ہی اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى بری راہ یہہ جو دیکہتا
اپ کو ہدایت کے راہ سے مستغنی بی نیاز یہہ تہوڑا سا دنیا کا مال لیکر مال پر مغرور ہوتا ہی ہدایت کی راہ چہوڑ
دیتا ہی علم کے راہ ہیں جانی سے اپ کو بے نیاز بوجہتا ہی کہتا ہی پڑہنے لکہنے سے کیا کام ہی مجکو علم کے حاصل
کرنے سے کیا بہلا ہووےگا میرا دنیا مین مال دولت کہانا پینا جو چاہیے سو میری پاس ہے علم کو لیکر کیا کرونگا
جیسے ابوجہل اور اور کافر مشرک اپنے مال دولت میں مغرور ہے اللہ رسول کے کلام کو خاطر میں نہ لاے
قرآن حدیث نہ سنے اس دین کے قدر نہ بوجہی کافر ہی مشرک رہی ایمان نہ لائی کچہ اچہا کام نکر سکی کتنے دن جیی
کہاتی پی آخر کو مرگیے سیدہے دوزخ میں چلی گئے اور اس آیت میں یہہ ہدایت ہی آدمی کو چاہیے جانے دنیا
آخرت کے خیر خوبی علم کے راہ میں ہی مال ہووی یا نہووی دانا عالم فاضل ہر حال میں اچہا ہی اور جو نرا مال
ہووی اور علم نہووی تو ہر جاگہہ دنیا میں یا آخرت میں خراب ہووی خوار ہووی یہہ بات بہی اس آیت سے
نکلتی ہی کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى یعنے تحقیق مقرر آدمی نے فرمانی میں جاتا ہی مغرور
ہوتا ہی گمراہ ہوتا ہی بدراہی میں پڑتا ہی جب اپکو بے نیاز دیکہتا ہی مال کے ہونے سے اپ کو غنی پاتا ہی یہہ عادت
ہی خصلت ہی آدمی کے جو علم نہووی اور مال ہووی تو خواہ نخواہ گمراہی تکبر کے بلا میں پڑتا ہی اس سبب آخر کو
ہمیشہ کے خواری خرابی میں چلا جاتا ہی عقلمندونکو چاہیے جو اس بات کو سمجہہ کر ہر طرح دین کا جو کچہہ حاصل
کر سکیں تغافل نکریں مال کے حاصل کرنے کی جیسے فکر رکہتے ہیں اوس سے زیادہ دین کے علم حاصل کرنے
تغافل نکریں مال کے حاصل کرنے کی جیسے فکر رکہتے ہیں اوس سے زیادہ علم دین کے حاصل کرنے میں
فکر رکہیں جو علم ہووی اور مال ہووی تو علم کے برکت سے مال سے بہت فایدے دنیا آخرت کی ہاتہ آوین
اور جو مال ہووی اور علم نہووی تو اس مال میں کچہہ خیر برکت نہیں ہزار ہزار طرح کے فساد بری کام میں اوس سے
پیدا ہووینگے نادانی جہالت کی راہ سے دین ایمان کے کچہہ خیر نہ رکہکر پروردگار کے بندگی نکر سکیگا سوا اسکے

کے راہ کی اور راہ مین نجل سکیگا پہر دنیا مین بدنام رہکر آخرت مین عذاب مین دوزخ کے آگ مین جاربیگا اِنَّ اِلیٰ رَبِّکَ الرُّجْعیٰ تحقیق پاک پروردگار کے طرف تیری یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم بازگشت ہے آخر کو سب کو مرنے پیچہے پہرا الله تعالی کے حضور مین جا پہنچیگا اپنے کیے کے ہر کوئی جزا سزا پاویگا او سوقت معلوم ہوویگا جو عزت مین دین کا علم اور دین کے عمل کام اتی ہین مال کو کوئی نہین پوچہتا ہی کچہ کام نہین آتا دنیا مین ساری دنیا بہر امال جسکے پاس ہو وی مرنے مین کام آتا ہی تو گور کے کنارے مین رہ جاتا ہی ساتہ جانی والی چیز نہین ساتہ رہنے والی چیز سوای علم دین کے اور عمل کے اور کچہ نہین کوئی چیز نہین جو دنیا مین جن کنہین نے دین کے علم کہ قرآن او حدیث تفسیر فقہ فرایض اصول فروع حاصل کیے خدا رسول کے فرمانے کی موافق کام کیے اچہی عمل کیے ہمیشہ ہمیشہ فایدی نفع خوش حالیان آرام پاتا رہیگا یہ جزا ہی الله تعالی کے طرف سے اور جن کنہین نے بیفایدی علم سیکہی سحر جادو نجوم طلسمات اور بری کام نہ فرمانے کے عمل کیے نالایق کام کیے ظلم زیادتے مار ڈالنا لوٹ لینا بتونکا پوجنا قبرونکو سجدہ کرنا شراب پیکر کہیلنا حرام اور بد عمل کیے اور بندونکو خدا کی بندگی سے منع کیے ہمیشہ ہمیشہ غم مین بدحالی مین ناخوش درد دکہ عذاب مین پہنسا رہیگا وہی برے کام اوسکے آگی آتی رہین گے یہہ سزا ہی خدای تعالی کیطرف سے سبکو اوس ٹہکانی مین جزا سزا پانے کے جاگہہ مین خدا تعالی کے حکم سے جا پہنچیگا سب کا حساب ہو رہیگا اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یَنْهیٰ عَبْدًا اِذَا صَلّٰی کیا دیکہا تونی ای دیکہنے والا ایسے آدمی کو جو منع کرتا ہی ایک بندے کو جسوقت نماز پڑہی وہ بندہ نماز پڑہتا ہی غرض ایسا ہی ابو جہل کافر نے حضرت رسول الله صلی الله علیہ وسلم کو منع کیا اور کہا تم کعبہ کے حرم کے بیچ مین کعبے کے گہر بیش اوس مسجد مین نماز نہ پڑہا کرو حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم اوسکی بات کچہہ خاطر مبارک مین نہ لاتی خاطر جمع سے نماز پڑہتے رہی پہر ایک دن ابو جہل نے اور اور کافرون سے کہا جو مین محمد کو نماز پڑہتا دیکہ پاونگا دیکہونگا اپنے ناپاک قدمون سے اوس پاک گردن کو توڑونگا گردن پر چلو رکہہ کر مار ڈالونگا یہہ خبر مشہور ہوئی سب اصحاب حضرت کے یہہ بات سنکر ناخوش ہوی دلگیر ہوئی حضور کے جناب مین عرض کی اور کہا حضرت اس مسجد مین تشریف نہ فرماوین نجاوین تو بہتر ہے وہ کافر بے ادبی کیا چاہتا ہی حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کچہ وسواس نہین الله تعالی میرا حافظ ہی وہ کافر قدرت نہ پاسکیگا حضرت صلی الله علیہ وسلم خاطر جمع سے تشریف لیکے نماز پڑہنے مین مشغول ہوئی سجدہ کیا سجدے مین جب

ما غرور نے میکہہ کر ابو جہل کو خبر دی وہ سنکر بڑی غصے سے آیا حضرت کی بے ادبی کی نیت سے چلا جب حضرت کی نزدیک
پہنچا اوسوقت پچہلے پاؤن سے بہاگا مونہہ زرد ہوگیا بدن کانپنے لگا لوگون نی پوچہا کیون پہرا تو کیا حال ہوا تیرا اوسنے
کہا مینے اپنے اور محمد کے درمیان مین ایک خندق دیکہا اوسمین آگ جلتی ہوئی تہی اور ایک اژدہا آگ سے سر نکال کر
مونہہ پہیلا کر میری طرف دوڑا اور اوسنے کہا جو تونے ایکقدم آگے رکہا تو تجہکو نگل جاؤنگا کہا جاؤنگا اور بہت
جانور پرند دیکہی پر در پر ملائی ہوئی کہڑی تہی اوس سب مین اپنے جان بچاکر بہاگا ہون یہہ خبر حضرت کو پہنچی حضرت نے
فرمایا جو وہ کافر ایکقدم آگے رکہتا تو فرشتے اوسکو ٹکڑی ٹکڑی کر ڈالتے بند بند جدا کر دیتے پہر یہہ معجزہ دیکہہ کر
بہی وہ بدبخت ایمان نہ لایا بی ایمان رہا یہہ مغروری تہی مال کے اور یہہ اندہیارا تہا جہالت کا نادانی کا یہہ بات
فرمائی اللہ تعالی نے آدمی جب اپنکو غنی مالدار دیکہتا ہی اور علم کا نور اوسمین نہین ہوتا تو سرکشی کرتا ہی بے فرمانی
کرتا ہی اوس مرتبہ مین بے فرمانی سے پہنچتا ہی جو اللہ تعالی کے بندگی عبادت کو چہوڑ دیکر اور بندونکو بہی بندگی سے
منع کرتا ہی خدا کی بندون سے دشمنی کرتا ہی پہر اب بدبخت کسینے دیکہا ہی جو ایسے پاک بندی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو خدا تعالی کے بندگی کرنے سے منع کرتا ہی دشمنی کرتا ہی کیا بڑا بدبخت ہی کس عذاب کے لایق ہوا ہی کیا اپنے سزا
پہنچیگا أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ کیا دیکہتا ہی تو ای دیکہنے والا کیا جانتا ہی تو ای جاننے والا
کیا خوب ہووی اگر ہووی یہہ منع کرنے والا ہدایت کی راہ پر اور ایمان لاوی پروردگار کے بندگی مین قایم ہو جاوی
أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ یا حکم کری اورون کو تقوی کا پرہیزگاری یعنی جب آپ نی ہدایت کے راہ سے منع کرتا
ایمان لاوی ہدایت کے راہ پر قایم ہو جاوی پہر اوس درجی مین پہنچے جو اورونکو ہدایت کی راہ بتاوی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے پیروی کری اور اورونکو راہ ہدایت کی پہر اتابع ہووی تو کیا بڑا ثواب پاوی کیا بڑی دولت کو پہنچے أَرَأَيْتَ
إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ کیا دیکہتا ہی تو جانتا ہی تو جہٹلاوی جہوٹا کہی سچ کہنے والونکو ایمان کو مسلمانی کی کام
اور اپنا مونہہ پہیری ایمان کے قبول کرنے سی ہدایت کی راہ سے ایمان نہ لاوی ابو جہل کا پہر تابع ہووے تو کہو
کیسا بدبخت عذاب مین پڑی کسطرح کی خواری پاوی سیاہ ادہر اوہر آخر کو رجوع ہووی باز گشت سب کی پروردگار
کے حضور مین ہوتی ہی جو کوئی ہدایت کی راہ پر قایم ہے اور اورونکو ہدایت کرتا ہی جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اونکے
جو پیروی تابع ہین کیسے بڑی درجی کو پہنچینگے اور جو کوئی آپ ہی گمراہ ہی اور اورونکو گمراہ کیا [illegible]

اور اوسکا تابع ہین کیسے عذاب مین جا پڑینگے کیا حال ہوویگا اونکا الم یعلم بان اللہ یری کیا نہین
جانتا ابوجہل بدبخت اور جو کوئی ایسا بدبخت ہی اوسکو خبر نہین اوس بات کی جو تحقیق اللہ تعالی دیکہتا ہی
ہر حال کو ہر کام کو ہر کسیکا اچہی حالونکو نیک نیتونکو بہی دیکہتا ہی بری کامونکو بری حالونکو بری
نیتونکو دیکہتا ہی ہر طرح کی جزا سزا تیار ہی جیسے کو تیسا بدلہ پہنچ رہیگا ذرہ ذرہ ہر ایک کے حقیقت معلوم
ہی اور خبر مین آیا ہی جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرم مین نماز پڑہتے تہی ابوجہل آن کر پہنچا اور کہنے لگا
کیون یہان نماز پڑہتے ہو مینے تمکو کیا منع نہین کیا تم نماز پڑہنے سی باز نہین آتی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے اوسکے اوپر غصہ کیا اور فرمایا تو خدا تعالی کے غضب سے نہین ڈرتا ہی جو ایسے باتین کرتا ہی اوس ملعون نے کہا تو مجہکو
اپنے خدا سے ڈراتا ہی مین اتنے فوج ستے جمع کر سکتا ہون جو تمام مکان سوارون سے اور پیادون سے بہر جاوی کسیکے
مجلس میری مجلس کے برابر نہین اور اسے طرح کی احمق پن کے باتین کہتا اللہ تعالی نے یہ آیتین بہیجین کلا لئن لم
ینتہ لنسفعا بالناصیۃ حق تحقیق باز نہ آویگا ابوجہل اون شوخی کے باتون سی نماز سے منع کرنے سی اور جو نہ
سے موکر پکرینگے ہم اوسکے پیشانی کے خوار کر دیوینگے زمین مین گہسیٹ کی ذلیل کر دیوینگے قیامت
مین فرشتون سے فرماوینگے جو اوسکے پیشانی کے بال پکر کر گہسیٹ کر دوزخ مین ڈال دیوینگے ناصیۃ کاذبۃ
خاطئۃ پیشانی جہوٹہی خطاکار کے جہوٹہ بدکار کے فلیدع نادیہ پہر بلاوی اپنے مجلس کو جمع کری
اپنے مجلس کے لوگونکو سوار پیادی خویش اقربا اپنے مددگار مدد کرنے والی کو سندع الزبانیۃ شتاب ہم
تہوری مدت ہی جو بلاوینگے ہم زبانیونکو دوزخ کے داروغونکو دہانونکو عذاب کے فرشتونکو جو اوسکو اور
ایسے کافرونکو گہسیٹ کر خواری سے کہینچ کر دوزخ مین عذاب مین داخل کر دیوینگے کلا نالائق ہی
اوسکے یہ باتین سبکو سزاوار نہین یہ گستاخیان نماز مین بے حیائیان لا تطعہ مت اطاعت کرو اوسکے
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوس مشرک کے اوسکا حکم جو منع کرتا ہی نماز سے بندگی کرنے سے نمانو اوسکی
کہنے کا خلاف کرتے رہو اپنے پروردگار کے طاعت بندگی مین ثابت رہو واسجد واقترب اور سجدہ
اور قرب حاصل کرو اپنے پروردگار کے حضور مین زمین مین سر رکہو عاجزی کرو اور اوس بلا سی بندگی کر کے الہی
کمال نزدیکی ڈہونڈہ لو اوس آیت مین اشارت ہی جو اللہ تعالی کے قرب کا درجہ نزدیکی ہونیکا

مرتبہ بندہ کے عاجزی کی راہ یہی ہے سجدہ کرنا زمین میں سر رکہنا اپنے پیدا کرنیوالی پاک پروردگار کے حضور میں
نہایت عاجزی ہے بندگی کا اسی سجدے میں نہایت قرب حاصل ہوتا ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا فِيهِ مِنَ الدُّعَاءِ یعنی بڑی قرب
نہایت نزدیک ہونیکی وقت بندہ کا اپنے پروردگار سے وہ وقت ہی جسوقت سجدہ کرتا ہی اپنے پروردگار کو زمین
میں سر رکہتا ہی سجدہ کے واسطے پہر چاہیے جسوقت جو کوئی تلاوت کا سجدہ کرے تو بہت دعا کرے تو بڑا مستجاب
الدعوات اوسکی دعائیں پروردگار کے درگاہ میں بہت مقبول ہوجاوے یہہ آیت بہی سجدہ کی ہی چودہ مقام
سجدہ ہی قرآن مجید کا جو کوئی پڑہے یا سنے اس آیت کو چاہیے سجدہ کرے یہہ سجدہ سنت ہی اور اون آیتوں میں یہہ
ہدایت ہی جو ہر مسلمانکو چاہیے خدا یتعالے کے بندگی سے یاد سے خدمت سے اللہ تعالی کی حکم سے خیر کے راہ سے
کسیطرح گردن نہ پہیرے کوئی دشمنی کرے ناخوش کرے اوس راہ سے پیٹہ نہ پہیرے کسیکی منع کرنے سے
خیر کا کام موقوف نکرے دشمنونکی بات نہ سنے شیطان کا نفس کا حرص کا تابع نہو رہے خدای تعالی
کے حکم کا فرمان کا تابع فرمانبردار رہے ہی اپنا مددگار حافظ نگہبان یاری دینے والا ہرحال میں [illegible]
پروردگار کو بوجہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر کام میں ہر عادت میں عبادت میں پیروی میں ہووے
اور ویسے ہی راہ میں چلا جاوے جو کوئی ایسا کریگا اللہ تعالی کے فضل سے مقصود کی منزل میں پہنچ رہیگا ہمیشہ
کے نعمت اوسکو ملتی رہیگی وہ پاک پروردگار اس عاصی گنہگار کو اور سب مومنون مسلمانونکو بہی توفیق بخشے
اونکو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہ میں ثابت سیدہی قایم رکہے آمین آمین آمین سورہ قدر مکی ہی پانچ
آیتیں ہیں تیس کلمے ایکسو بارہ حرف ہیں تفسیرون میں لکہا ہی جو سبب نازل ہونیکا اس سورت کا یہہ ہے
جو بنی اسرائیل کے قوم میں ایک بندہ تہا شمعون اوسکا نام تہا بعضے کہتے ہیں میمون نام تہا ہمیشہ دنکو
روزہ رکہتا تہا اور رات کو نماز پڑہتا تہا [illegible] تہا اور کافرونکی ساتہ جہاد کرتا لڑتا کافر
اوس سے بہت تنگ آئے تہے لیکن اون کافرون نے مصلحت کرکر شمعون کی بی بی کو بولایا اور بہت
سے کہا تو اپنے خاوند کو [illegible] روزہ رکہتا ہی رات کو عبادت کرتا ہی [illegible]
[illegible] ایک حیلہ کرکے اوسکو [illegible] اوسکی ساتہ ایک [illegible]

سے سہی اسکی جورو کی ناقص عقل ہوتی ہی یہہ بات قبول کی ایک موٹی رسی بالونکی باندہکر جو کہ بی بی کے سر کے بال چالیس گز کے لمبے تہے سی لمبی رسی تیار ہوا جب رات شمعون کو کچہہ نیند آئی تہی بی بی نے اوسکی ہاتہ پانو باندہ لیے شمعون جاگا اور اوٹہا کہا کیا تو نے مجہکو باندہی سے تجکو اوسنے کہا میں تیری قوت زور آزماتی ہوں شمعون نے اوس رسی کو توڑ ڈالا کہا میری قوت اوس سے کہین زیادہ ہی پہر بی بی نے کافرونکو خبر دی حقیقت کہی پہر کافرون نے لوہی کی زنجیر لاکر دیا دوسری رات خاوند کو زنجیر سے باندہا اوسکو بہی توڑ ڈالا اور کہا میرا زور اوس سے بہی زیادہ ہی کافرون کو خبر ہوئی کہا ہم عاجز ہوئی لوہی سے کوئی سخت چیز نہین تو اوس سے پوچہہ جو تجکو کس چیز سے باندہیں جو تو توڑ نہ سکی بی بی نے اوس سے پوچہا شمعون نے کہا جس چیز سے کوئی مجکو باندہی تو توڑ ڈالونگا سوای میری سر کے بال کے جو کوئی میری بالون سے مجکو باندہی تو وہ توڑ نہ سکونگا اوس بی بی نے کسطرح اوسکے سر کے بال لیکر رسی بناکر اوسکو باندہا اون نے کہا کہول دی جورو نے کہا مین نہین کہولتی تو توڑ ڈال جسطرح اور چیزون کو توڑتا تہا اونہون نے کہا مین نے تجہہ سے کہا ہی مین اوسکو توڑ نہین سکتا اوس بی بی نے کافرونکو خبر دی ایک نے اونکو پکڑ لیا اور جو قول قرار جو اوس احمق بی بی سے کیا تہا کچہہ نکیا شمعون کی ہاتہ پانو ناک کان کاٹ کر شہر کی دروازی کے آگی ڈال دیا جو خراب ہوکر مرجاوی رات کی جب نماز پڑہنے کا وقت ہوا شمعون نے اللہ تعالی کے درگاہ مین مناجات کی دعا مانگی کہا ای پروردگار تو جانتا ہی تیری راہ تیری دوستی مین اون کافرون نے میری ساتہہ یہہ معاملہ کیا ہی تو قادر ہی جو مجکو اچہا کر دیوی میری مدد کری حق تعالی نے شمعون کی دعا قبول کی اور وقت ہاتہ پانو سب کچہہ ٹہیک ہوگیا اور جیسے اوسکی قوت تہی زور تہا وہی دیا اور اتنی قوت اور زیادہ بخشی اوٹہ کر کہڑا ہوا شہر کی دروازی کے پاس آیا لوہی کا دروازہ تہا شہر کا بند تہا پکڑ کر اوکہاڑ ڈالا اندر پیٹہکر گہرونمین جاکر گہرونکی ستون پکڑ پکڑ کر کہینچ لیتا تہا چہتین گہرون کی گر گر پڑتے تہین سب کو چہتونکے نیچے دبکر مرجاتے تہی اسیطرح اوسی رات مین سبکو ہلاک کیا مار ڈالا پہر حق تعالی نے شمعونکو ہزار مہینے کی عمر اور بخشی ہزار مہینے تک دن کو روزہ رکہتا کافرون سے جہاد کرتا رات کو نماز پڑہنے مین مشغول رہتے ایسے کام کرتے اتنے مین آتے تہی حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک دن یہہ قصہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین بیان کیا حضرت نے اصحابونکی روبرو سنایا اونہون نے سنکر اوسکے اوپر حسرت کی اور تعجب کیا اور کہا یا رسول اللہ [illegible] ہماری عمرین تہوری ہین ایسے عمل ہم کیونکر کرسکین اب ہم کسطرح [illegible]

بڑی دولت کو کیونکر پہچانیں اِس بات کے اوپر حق تعالی نے یہہ سورت بہیجی اور فرمایا تمکو ایک رات ایسی دی ہی
جو اوس رات کو جاگو بندگی کرو تو ثواب مین ہزار مہینے سے زیادہ ہی بہتر ہے فرماتا ہی اللہ تعالے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ تحقیق ہمنے نازل کیا ہی بہیجا ہی قرآن ہمنے تئین اوتارا ہی اوسکو فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ شب قدر مین تمام قرآن اوس رات مین لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان پر ایک بارگی آیا اور بیت العزت مین جو چوتھے آسمان مین ایک گہر ہے فرشتونکی حوالہ ہوا پہر جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالے کے حکم سے تئیس برس مین آیت آیت سورت سورت بروقت مصلحت کے موافق لائے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسطرح سب قرآن پہنچا وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ اور کسنے بتایا تجکو کیا جانتا ہی تو کیا بڑی چیز ہے شب قدر کیسی عزت کی اور بڑائی کی رات یہہ رات شب قدر کے دو نام لیلة المبارک اور لیلة السلام برکت کی اور سلامتی کی رات ہی اور لیلة القدر اسواسطے اوس رات کا نام ہی جو قدر تقدیر کے اندازے کے معنے ہین اوس رات مین ایک برس تک کا جو کچہہ تقدیر اللہ تعالے کے بندونکی حق مین ہوتی ہی کسکو کیا منصب ہے کیا پہنچیگا یا نہ پہنچیگا کیا ہووینگا کیا نہووینگا کون پیدا ہووینگا کون جیتا رہیگا کون مریگا یہہ سبکچہہ فرشتونکو جو کام کرنیوالے فرشتے ہین اونکو معلوم ہوتا ہی برسون تک اسواسطے کام کرتے رہتے ہین اوس اندازے مین اوس حکم مین تقدیر کے کچہہ تفاوت نہین کرتے اوس سبب اوس رات کا شب قدر نام ہے اور یہہ سبب ہی جو قدر مرتبہ تو ہے ہین اوس [illegible] اوس مبارک رات کی سب راتون مین بہت بڑی قدر ہے اسواسطے شب قدر نام پایا خبر مین آیا ہی جو فرشتے ہین سبکا پیدا ایش اوسی رات مین ہوئی ہی اور کتابین جو سب پیغمبرونکے اوپر اوتری تہین توریت موسے علیہ السلام کو انجیل حضرت عیسے علیہ السلام کو اور زبور حضرت داؤد علیہ السلام کو اور صحیفے حضرت موسے علیہ السلام کے اسے رات مین نازل ہوئی ہین اور بہی ہین جیسے قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اوسے رات مین اوترا ہی اور بہشت کی باغ اور حضرت آدم علیہ السلام کے ابتدا پیدایش کا اوسے رات مین ہوا ہی سے اللہ تعالے نے ایسے رات کے حق کہنے مین فرمایا ہی قرآن مین فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ یعنے اوس رات مین جدا ہوا ہی ہر ایک کام محکم بڑی بڑی کام محکم اللہ تعالے کے قدرت کی اوس رات مین پیدا ہوئے ہین اس سبب اوس [illegible]ت کی بڑی قدر ہے لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ

بہتر شب قدر بہتر ہی طاعت بندگی ہزار مہینونکی سے سوای اوس رات کی ہے اول ہزار مہینون سے بہتر ہے یہ رات جس مہینونمین غازی بنی اسرائیل کا جہاد کرتا تہا بندگی کرتا تہا بہتر ہے مومنونکی واسطے جو مومن مسلمان بندگی کرتے ہین اوس رات مین جاگتے ہین نماز پڑہتے ہین خدا کی یاد مین رہتے ہین ہزار مہینے کی بندگی کا ثواب پاتے ہین عزت بڑائی اللہ تعالی کی طرف سے حاصل کرتے ہین ہر ایک نیک عمل کہ قدر اچہی کام ہے مرتبہ اللہ تعالی کے نزدیک زیادہ ہوتا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی مَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَاَخَّرَ یعنے جو کوئی قایم ہووی بندگی مین کہڑا ہووی نماز پڑہی شب قدر مین ایمان کی راہ سے اخلاص سے اوس کام کو بڑا کام جانکر بدلہ چاہکر اوسکی اول آخر کے گناہ بخشے جاوین اللہ تعالی اپنے مہربانی سے سب گناہ اوس بندہ کی بخش دیوی تقصیر سب معاف کری حضرت بیبی عایشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت پوچہا مین جو شب قدر کو پاؤن تو کیا دعا کرون رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا کر اَللّٰہُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ اَللّٰہُمَّ ارْزُقْنَا ثَوَابَ ہٰذِہِ اللَّیْلَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ یعنے ای پروردگار یا اللہ تحقیق تو عفو ہی بخشنے والا ہی گناہونکا نام تیرا عفو ہی دوست رکہتا ہی تو بخشش کو تو میری گناہونکو بخش دی یا اللہ نصیب کری ہماری تئین ثواب اوس رات کا اور وفات دیوی تو مسلمانی کی حال مین مار اور صالح اچہی بندونمین داخل کر پیغمبرون صدیقونکی ساتہ ملا دیجیو اور قدر عربی مین تنگی کو بہی کہتے ہین لَیْلَۃُ الْقَدْرِ کے معنے اسطرح بہی کہتے ہین جو یہ تنگی کی رات ہی اوس سبب رات کے تنگی ہے جو اوس رات مین اتنے فرشتے آسمان سے دنیا مین زمین کے اوپر آتی ہین جو تمام دنیا فرشتونکی بہتایت سے تنگ ہو جاتی ہی بعضے بزرگ بڑے لوگون نے کہا ہی جو شب قدر سب تمام برس کے راتونمین ایک رات ہے اور بہت لوگ بزرگ بڑی آدمیون نے کہا ہی اور کہتے ہین یہ رات رمضان ہی کے راتونمین ہے پہر یہ لوگ جو رمضان کی راتونمین مقرر کہتے ہین بعضے اون لوگونمین سے کہتے ہین تمام مہینے کی راتونمین کوئی ایک رات ہوتی ہی اول کے دس راتونمین کہتے ہین بیچ کے دس راتونمین اور یہی آخر کے دس راتونمین اور بہت علمای فرمایا ہی جو آخر کی دس راتونمین ایک رات ہی طاق راتون سے اکیسوین تیسوین پچیسوین ستائیسوین اونتیسوین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِلْتَمِسُوْہَا فِی الْاَوَّلِ الْعَشْرِ الْاَوَّلِ وَفِی الْاَوْ [illegible]

یعنے ڈہونڈہو طلب کرو شب قدر کو آخر کے دس راتو نمین طاق راتین رمضان کے کہ بعضے اصحاب اور امام شافعی
لوگو نمین اکیسوین رات مقرر کی ہی اکثر بزرگون نے اکیسوین ہی تاریخ رمضان کے شب قدر پائی اور ا
نے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ستائیسوین رات اختیار کی ہی یہ
دلیل اسطرح لاتے ہین جو لیلۃ القدر کے نو حرف ہین اور اس سورت مین تین بار لیلۃ القدر کا لفظ آ
حرف جو تین بار آئی ستائیس ہوی یہہ اشارت ہی جو ستائیسوین رات ہی بہت بزرگون نے ستائیسو
مین شب قدر پائی ہے اور یہ بات ہی جو اس سورت مین تیس کلمے ہین ستائیسوین کلمے کا لفظ ہی جو
مَطْلَعِ الْفَجْرِ خبر مین آیا ہی اور ہی کا لفظ شب قدر کے اوپر دلالت کرتا ہی یہہ بات بہی اشارت
ستائیسون رات ہووی اور خدا تعالے بہتر جانتا ہی کونسے رات ہووی جسکو نصیب ہوتی ہے
پاوے رہتا ہی بہت چیزین اللہ تعالے چہپائین ہین کتنے چیزو نمین کتنے چیزین پوشیدہ کین ہین
دنمین ایک ساعت ہی اوس ساعت کو جو کوئی پاوی جو دعا کری اوسوقت قبول ہو جاوی پہر اوسے
کو جمع کے تمام ساعتو نمین چہپا دیا ہی صلوٰۃ الوسطیٰ کو پانچ نمازو نمین چہپایا ہی اسم اعظم
پڑہی سے سب مطلب حاصل ہو جاتے ہین تمام اسماء مین اپنے چہپایا ہی اونہین اسموں مین ہے
سے باہر نہین ولیون کو دوستوں کو اپنے مومنون مین مسلمانو نمین چہپایا ہی اونہین مین ہین آ
باہر نہین اور مقبول طاعتین مرضی کے موافق اللہ تعالے کے بندگیاں اونہین بندگیون اور طاعتون
چہپے ہین اوسیطرح شب قدر کو راتو نمین چہپایا ہی اور موت کا وقت ہر ایک کا مقرر کر کے نہین فر
اونہین وقتو نمین وہ بہی ایک وقت ہی اور قیامت آنیوالی ایک ساعت ہی اونہین ساعتو نمین اوسکو
چہپایا ہی مقرر کر کے نہین بتایا جو اتنے برسون مین اتنے دنو نمین فلانے دن فلانے ساعت قیامت آو
اوس چہپانے مین بہت فایدہ ہین بندونکی واسطے جمعے کے ساعت کو پوشیدہ کیا ہی جو کوئی طلب کیا چاہی تمام
بندگی مین دعا مین مشغول رہے تمام دنکی بندگی کا ثواب پاوی اور وہ ساعت اللہ تعالے کی فضل سے پاوی زہے
بیچ نماز کے نگہبانی کا تقید فرمایا محافظت کرنے کا ہر نماز پانچون نمازون مین درمیان ہی بیچ بیچ کی صبح
نماز درمیان مین ہے دو نمازین دنکی ظہر عصر ایک طرف دو نمازین رات کے مغرب عشا ایک طرف

در بیہ بات بہی ہے جو صبح کے نماز میں صبح سے روشنے اور رات سکے اندہیاری کے درمیان تین ہے بہر ظہر کے نماز درمیانی
بت ہے آدہا دن ایکطرف ہی اور آدہا دن ایکطرف ہی اور دنکی دو نمازوں کے درمیان میں ہی صبح سکا اور عصر کے
ور حدیث میں بہی ہے اور بہت اصحاب اور امام کہتے ہیں صلٰوۃ الوسطےٰ عصر کے نماز ہے دو نمازیں او
پسے ایکطرف ہیں ظہر اور فجر ظہر میں قصر ہے سفر میں چار کے جگہہ دو پڑہتے ہیں اور فجر میں قصر نہیں
وسیطرح دو نمازیں ایکطرف ہیں جو ایک نماز میں قصر نہیں اور مغرب کی نماز بہی وسطی ہے
رمیان ہی ہے زیادہ اور کم رکعت میں فرض نمازوں کے زیادہ چہار رکعتیں ہیں فرض اور کم دو رکعتیں ہیں
رض چہار اور دو کی درمیان میں تین رکعت ہیں سو مغرب کے نماز ہی اور مغرب کے نماز درمیان ہی دو نمازیں
یکطرف ہیں اوسکے جو اون نمازوں میں خفی قرات ہی آہستہ پڑہتے ہیں اور نمازیں ایکطرف سے جن میں جہر پڑہا
اتا ہی پکار کر پڑہتے ہیں عشا اور فجر یہہ عشاکے نماز بہی درمیان میں ہی اوسے دو نمازوں میں ہی جن میں قصر نہیں
مغرب اور بعد فجر کے نمازیں مغرب کی نماز سے رات کی عبادت شروع ہوتی ہی اور صبح سکے نماز سے رات
عبادت ختم ہوتی ہی اسطرح ہر نماز ہر ایک طرح سے درمیان میں ہی اور اسم اعظم کو سب اسموں میں چہپایا ہے
و ہر کوئی ہر اسم کو اللہ کے ہر نام کو اسم اعظم ہے بوجہی بڑا ہی نام جانی جو یقین کر کر جس اسم کو پڑہی تو وہی
اسم اوسکا واسطے اسم اعظم ہوجاوی ادب سے پڑہی ثواب پاوی اور ولایت کو مومن مسلمانوں میں
چہپایا ہی تو سب مومن مسلمان اوسمیں ایک دوسرے کو برا نجانے ہر کوئی ہر ایک دوسرے کا ادب کرتا ہی ہر کوئی
اپسمیں ایک دوسرے کو ولی اللہ کا دوست جانتا رہی ہر طرح سب لوگ فایدہ پاتے رہیں اور قبولیت
طاعتو نمیں چہپائی ہی تو سب مومن مسلمان سب طرحکی طاعت بندگی تن کے زبان دل کے مال کے جانکی
جو ہوسکی کریں کون سے عمل میں قبولیت آجاوی بیڑا پار ہوجاوی موت کے ساعت چہپائی ہی تو ہر مومن مسلما
ہر ساعت میں شکر کرتا رہی اور آگی کے ساعت کو اپنے دلمیں گنتا رہی جو اگلی ہے ساعت موت کے
نہووی اچہا کام کرتا رہی غافل نہوجاوی خاطر جمع کر نہ بیٹہی اسیطرح قیامت کی ساعت ہر ایک
آگی کے ساعت کو بوجہتا رہی کس ساعت میں حکم ہوجاوی صور پہونکنی کا خیر کا کام ہمیشہ کرتا رہی اسیواسطے شبقدر
کو چہپایا ہے ہر مومن مسلمان ہر رات کو جاگتا رہی بندگی کرتا رہی شبقدر کو ڈہونڈہتا رہی اللہ تعالی کی رحمت

مانگتا رہی اور ہر رات کی ایمان اور اخلاص سے قدر بوجہتا رہی تو اسطرح ہر رات میں شب قدر کا ثواب پاتا رہی
ہر رات مومن مخلص کے واسطے شبقدر ہی وہ رات کے قدر بوجہتا ہی اور حدیث میں آیا ہی مومن نے جس رات کے ہی
قدر بوجہی اور اوس رات مین اخلاص کے ساتہہ بندگی مین پروردگار کے مشغول ہوا وہی رات اوسکے واسطے شبقدر ہی
شبقدر کا ثواب پاتا ہی اور حدیث مین آیا ہی جسنے مغرب کے نماز اور عشا کی نماز جماعت سے پائی شبقدر کے
ثواب کا حصہ اوسنے پایا بعضے تفسیرونمین قرآن کے لکہا ہی جو کوئی ستائیسوین راتکو رمضانکی بارہ
رکعتین نماز کے پڑہی ہر رکعت مین اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ایکبار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین بار اور ہر دو رکعت کے
پیچہے سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑہی کل گناہ بخشے جاوین بلائین سب دین دنیا کے اوسکی دور ہووین اور شبقدر کا
ثواب پاوی اور بعضون نے تفسیر مین لکہا ہے ہر رات کو رمضانکی تراویح کے پیچہے دو رکعت نماز پڑہی
ہر رکعت مین ایکبار الحمد للہ اور تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑہی ایسا ثواب پاوی جیسا قرآن کو دو بار
ختم کیا اور شب قدر جو بہتر فرمایا ہی ہزار مہینے سے ایک بات ہی جو بیان مین آئی شمعون کے ہزار مہینے کے بندگی سے تو
سے بہتر ہے اس راتمین بندگی کا ثواب اور یہ بات ہی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کا ملک تہا بڑی بادشاہی تہی
تمام دنیا کے بادشاہی تہی پانسو مہینے بادشاہت کے اور سکندر ذو القرنین بہی تمام دنیا کا بادشاہ تہا بہت بڑی
دولت تہی اوسکا اوسنے بہی پانسو مہینے بادشاہت کے وی بڑی دونون بادشاہونکی ہزار مہینے ہوئی تو فرمایا
پاک پروردگار نے جو مومن شب قدر مین اخلاص سے بندگی کا ایسا کچہہ ثواب پاوی جو اون دونون کے ہزار مہینونکی
بادشاہی دولت سے زیادہ ہو جاوی یہہ دولتین آخر کو جاتے رہین آخرت کے دولت ہمیشہ رہیگی تَنَزَّلُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا اور اترتے ہین فرشتے آسمان سے زمین کے اوپر دنیا مین اور جبرئیل
علیہ السلام بہی اوترتے ہین اوس رات بِاِذْنِ رَبِّهِمْ حکم پروردگار کے سے اپنے مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ہر ایک
کام کے ساتہہ ہر ایک کام کے واسطے جو خیر برکت کے کام ہین اور حق تعالے نے وی کام قضا کی ہے بندی کی حق مین
حکم کیا ہی اون کامونکا جو کچہہ تمام برس مین ہووینگے اور خبر مین آیا ہی اور تفسیرونمین لکہا ہی جو خیر کے کام دنیا مین
تمام برس مین ہونے والی ہین شب قدر مین اون کامونکی بنیاد رکہی جاتی ہی اسباب تیار ہوتے ہین ہر سلامتی

نے کا موںکا حکم فرشتے ہر جاگہ بیروار روغی کو پہنچاتے ہیں باران کا مینہ کا برسنا روزی رزق دینیکا ساعت فتح مومن
مسلمانونکی لشکر کے اولاد کا فرزندون کا پیدا ہونا فرحت کی نازکے ہونے یا ویگا چلنا اوسیطرح سے اور خیر کے
نام اوسی رات میں ہوتے ہیں اور جو کچہ کہ وہ ناخوشی کے کام ہیں آدمیونکا مرنا ہی مینہ کا نہ برسنا قحط وبا ہونی
فوجونکی شکست بیسونکا پیدا ہونا فقر فاقہ اوراسیطرح کے کام شب برات میں ہوتے ہیں ایک برس تک کا جو کچہ
ہونا ہی اللہ تعالی کیطرف سے فرشتونکو حکم احکام ہوتے ہیں سَلَامٌ ہِیَ وہ رات شب قدر کے تمام خیر کے اور
سلامتے کی ہی اور فرشتے ہر جاگہ ہر گہر میں مومنونکی گذر کرتے ہیں مومنونکی اوپر سلامت کہتے ہیں سلامتے
دین کے ایمان کے مومنون مسلمانون کو بشارت دیتے ہیں دعا کرتے ہیں حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ یہ فرشتونکا
اوترنا اور سلامتے کی بشارت دینی اول رات سے لیکر نہایت وقت پیدا ہونے نکلنے صبح صادق
کہ وقت تک ہے جب تک سپیدی صبح کی نکلتے ہی ایک روایت ہی حدیث میں ہی جو روح ایک فرشتہ ہی
بزرگ بڑا فرشتہ ہے سر اوسکا عرش کے نیچے ہے اور پانو اوسکا ساتوین زمین کے نیچے ہزار سر ہین
اوسکا ہر ایک سر اوسکا ساری دنیا سی بڑا ہی ہر سر میں اوسکا ہزار چہرے ہیں اور ہر ایک چہرے میں
ہزار دہن ہین مونہہ ہیں اور ہر مونہہ میں ہزار زبانین ہین اور ہر ایک زبان سے حمد نعت کہتا ہی جدی جدی بولے
بولتا ہی جو ایک بولے دوسری بولے سے ملتے نہیں ہر ایک بولے میں پاک پروردگار کے تسبیح کرتا ہی
ثنا صفت تعریف کرتا ہی اور اوسکی تسبیح کرنے میں ساتون آسمان کے فرشتے خدا تعالی کو سجدہ
کرتے ہیں تسبیح کرتے ہیں عرش کے بعد کوئی چیز اللہ تعالی نے اوس روح فرشتے سے بڑی چیز نہیں بنائی
صبح تمام کو تسبیح کرتا ہی وہی فرشتے بہی اوس رات کو پاک پروردگار کے حکم سے آپکو چہوٹا کرکر
دنیا میں اوترتے ہیں اور کتابونمیں لکہا ہی جب شب قدر ہوتی ہی حق تعالے کیطرف سے جبرئیل علیہ السلام
کو حکم ہوتا ہی جو اور لاکہون کروڑون فرشتونکی ساتہہ دنیا میں اوترتے ہیں ایک سبز نشان جہنڈا
نور کا اونکی ساتہہ ہوتا ہی کعبے کے چہت کے اوپر رکہتے ہیں اور تمام فرشتے زمین میں سیر کرتے
ہیں پہرتے ہیں ہر ایک گہر میں مومنونکی داخل ہوتے ہیں جس گہر میں گناہ ہوتا ہی یا تصویر موسیقی
سرود کی اسباب سے کچہ ہوتا ہی ڈہولک طنبور ابرونگ کباب شراب ہوتی ہیں یا اسباب

شراب کے صراحی پیالہ ہوتے ہاین اون گہرون مین نہین داخل ہوتی ہین اور سب جاگہ جاتے ہین جو مومن مسلمان جاگتا ہی نماز پڑہتا ہی ذکر کرتا ہی قرآن پڑہتا ہی اچہا کام کرتا ہی اوسکے اوپر سلام کرتے ہین جو کوئی دعا کرتا ہی آمین کہتے ہین اور حضرت جبرئیل اور فرشتے مومنونکی ساتہ مصافحہ کرتے ہین ہاتہ چومتے ہین نشان اونکی علامت ہاتہ چومنے کی یہ ہی دل اوس وقت نرم ہوجاتا ہی آنکہون سے آنسو چلنے ہین خوش حالی کے مصافحہ کرنے کے وقت اور خدایتعالی کی رحمت مومنون کی اوپر نازل ہوتی ہی اوترتی ہی خدایتعالی کے بخشش بخشایش پاتے ہین قدر مرتبے ہی مومنونکی دنیا اور آخرت مین بلندی ہی پہر جب صبح نزدیک ہوتے ہی حضرت جبرئیل علیہ السلام سب فرشتونکو پکارتے ہین کہتے ہین اب چلو آسمان مین اور سب فرشتے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ساتہ ہوتے ہین جہنڈا اوٹہا لیتے ہین آسمان کو چلی جاتی ہین پہر فرشتے حضرت جبرئیل سے پوچہتے ہین حق سبحانہ تعالی نے مومنون مسلمانون محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امت کے ساتہ کیا کیا جبرئیل علیہ السلام فرشتون سے کہتے ہین حق سبحانہ تعالے نے اونکی اوپر رحمت کی مہربانی کی نظر سے دیکہا اونکی گناہونکو معاف کیا بخشا سوای چار گروہ کی چار طرح کے آدمیونکو جو مومن مسلمان کہلاتے تہی اونکو نہ بخشا فرشتے پوچہتے ہین وی کون لوگ ہین جو محروم رہی جبرئیل کہتے ہین ایک وی لوگ ہین جو مومن شرابخور ہین ہمیشہ شراب پیتے رہتے ہین دوسری عاق ہین وی لوگ ہین جو اپنی مای باپ کو آزار دیتے ہین ناخوش کرتے ہین تیسری وی لوگ ہین جو قطع رحم ہین اپنے بہن بہائی خویش قرابتیونکے ساتہ پیوند نہین کرتے ملتے نہین اوسکا حق بجا نہین لاتے آپس مین لڑتے ہین ناخوشیان کرتے ہین اخلاص پیار شفقت دینا لینا نہین کرتے اور چوتہی مشاحن ہین وی لوگ جو آپس مین کینہ رکہتے ہین اپنے بہائی مسلمانون سے دشمنی کرتے ہین آپس مین بات نہین کرتے ناخوشیان بداخلاقیان کرتے ہین اون چار گروہ کو نہ بخشا اور سبکو بخشا اللہ تعالے سب مومنون مسلمانون کو توفیق بخشے اچہی کام اچہی عمل اچہی خصلتون کی اور بری کام بری عملون مین بری خصلتون مین نہ ڈالی سب طرح سے ایمان مسلمانی مین سچا رکہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروی متابعت مین رکہی ایسی باتین سب طرح کی دین دنیا کے خیر خوبی سے آمین آمین آمین

سورۃ بینہ مدنی ہے اٹہہ آیتین ہین چورانوی کلمے تین سو چہانوی حرف ہین اس سورت مین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا نہتی وی لوگ جو کافر ہوئی کافر ہی کافر ہے مری مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ
کتاب والونکی گروہ سے یہود توریت کی تابع حضرت موسے علیہ السلام کے امت نصاری انجیل کی تابع
حضرت عیسے علیہ السلام کے گروہ وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ اور شرک لانے والونکی گروہ سے جو کافر ہی
کافر مری یہ سب کون تہی مُنۡفَکِّیۡنَ جدا ہونے والی مومنونکی گروہ سے او سب مین آپس مین اونکی
کچہ فرق نتہا کوئی کسیکو جان نہ سکتا تہا کافر کون ہے اور مومن کون ہے سب ہرکوئی اپنا اپنے طریق
مین اکسان تہی برابر تہی یہود کا ایک دین تہا سب یہود اوس دین کے تابع تہی حضرت عیسے علیہ السلام
کے اوپر ایمان نہ لاکر کافر ہو رہی تہی نصاری کا ایک دین تہا سب نصاری اوسی دین مین تہی دین کے
حقیقت اصل راہ بہول رہی تہی مشرکون کا بہی ایک عقیدہ تہا بت پوجتے تہی گمراہ تہی سب کوئی اصل کام سے بے
خبر تہی اور رسمون مین عادتون مین بند تہی جو لوگ ایمان کے لایق تہی وی ایمان نہ پا سکتے تہی اور جو لوگ
کفر کے طبیعت رکہتی تہی کافر رہنے کی لایق تہی اپ کو اچہا جانتے تہی خوب بوجہتے تہی ہرکوئی اپنی اپنی راہ
رسم کو بہلا جانتا تہا یہہ نہ معلوم تہا کسیکو اور ایمان کے حقیقت کیا ہی مسلمانی کیا چیز ہی اخلاص کسکو کہتے ہین
اللہ تعالی کے راہ مین سچا کون ہی اور جہوٹہا کون ہی جہوٹہون سچون سے جدا نکرتے تہی اونکی درمیان تفاوت
ظاہر نتہا لایق نالایق مین تمیز نتہی حَتّٰی تَاۡتِیَہُمُ الۡبَیِّنَۃُ جسوقت تک جب تک جو آیا اون سب لوگون
کے اوپر ہدایت کی واسطے راہ بتانے کو جدا کر دینے والا حق اور باطل کا تفاوت کر دینے والا سچ جہوٹہ
کا روشن دلیل ظاہر حجت رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ پیغام لانے والا خدای تعالے کی طرف سے پیغمبر حق
سچا نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بہت معجزونکی ساتہ اون سبکی اوپر اونکی پیغمبری کا سچ ظاہر ہوا ایک بڑی دلیل اونکی سچ ہونے
ہو امی تہی کچہ کسی سی تعلیم نہوئی پڑہی نہین تہی خط لکہنے نجانتے تہی اوس حال مین قرآن مجید لائی خدای کے کلام لائی
جو لاکہون کروڑون مین بڑی ہوئی فاضلون مین سے اونکو قبول کیا مانا ایمان لائی اور ہزارون کافرون دشمنون
نے چاہا جو اسی سورت کے برابر بہی قرآن کے سورتون سے کہہ لاوین کہین سے کچہ جاکر پاوین جو یہ خدا کا کلام نہین آدمی
کا کلام ہی محمد نے لائی ہین ہم بہی کہہ سکتے ہین ایسے بات ہم بہی کہہ لاوینگے بہت سر پٹکتے رہی بہت فکر مین
[illegible] بڑی محنت سے ایک سورت کی برابر چہوٹی سورت کے برابر بہی نہ کہہ سکا سب دشمن عاجز ہو چکے

زرد رو ہو گیے ایسا بڑا معجزہ لائی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جو قیامت تک وہ معجزا جاری رہیگا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
اب بہی روشن دلیلیں اللہ تعالی کی وحدانیت کے اوپر ایسے روشن دلیل قرآن مجید اپنے ساتہ لائی اسبات کو
فرماتا ہی پاک پروردگار یتلوا صحفا مطہرة آگے پڑہتا ہی رسول اپنے امت کے اوپر تعلیم کرتا ہی سکہلا
امت کو صحیفے پاک کاغذ لکہی ہوئی عیبوں سے نزل سے بیفایدہ بیہودی باتوں سے غلطیوں سے تفاوت
لیکے جل بیجل باتوں سے پاک مصحف جو جہوٹہ سے تہمت سے باطل سے بیہودہ باتوں سے پاک ہی قرآن
مجید پاک پاکیزہ اچہی گہر کے راہ بہشت کے بتاتا ہی سب کتابوں کے ہدایت اس کتاب میں جمع ہیے
فیہا کتب قیمة ان پاک صحیفوں میں قرآن کے جدی جدی سورتوں میں ان کاغذوں میں
جو لکہی ہوئی ہیں محکم باتیں حکمت کے باتیں حکم احکام خبریں نصیحتیں لکہی ہوئی ہیں ہر ایک سورت
محکم کتاب ہے ہر سورت میں ہر طرح کے فایدے ہیں وے باتیں لکہی ہوئی ہیں تمام قرآن میں جن باتوں
سے مومن مسلمان اچہی راہ بہشت کے راہ اللہ تعالی کے رضامندی کے راہ پاوی دوزخ سے چہوٹیں بہشت
میں خدای اللہ تعالی کے قرب کے دولت دیدار کے دولت کو پہنچیں یہ سب فایدے ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لے آئی کے اور قرآن مجید کے لانے کے حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے سے پہلے سب لوک اپنی اپنی
راہ رسم دین آئین کے اوپر تہے آپس میں درہم برہم تہی پہلا برا عقل جہالت نادانی کے راہ میں چلے جاتے تہے
مومن کافر میں فرق ظاہر نہ تہا کسیکو معلوم نہ تہا جو لایق کون ہی نالایق کون ہی سب اچہی بری گڈ بڈ ہو رہی تہی ابوبکر
صدیق اور سب اصحاب مومن مسلمان تہیں اور ابو جہل ابو لہب اور کافروں میں کچہ کچہ فرق تفاوت نہ تہا جب
خدا تعالی کے طرف سے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہو کر آئے اور محکم کلام خدا کی لائے سب طرح کے خیر خوبی
کے باتیں قرآن مجید کے سبکو سنائیں بعضے لوگ جو اصل سے سعادت مند تہے کلمہ سننے کے توفیق
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا
اللہ تعالی پاک پروردگار کو پہچانا کتاب کو مانا آخرت کے اوپر یقین کیا خدای تعالی کے حکم بجالائے علم پڑہا
رکہا نماز پڑہی مال کے زکات دی حج کیا اور جو کچہ نکرتے تہی سو کیے مومن ہوئے مسلمان کہلائے ہمیشہ ہمیشہ کے
نعمتوں کو پہنچے اور بعضے لوگ جو اصل سے کم بخت تہے وے آدمی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

لم کلی

اوپر ایمان نہ لائے اونکی بات نہ سنے کچھ بجا نہ خدا تعالے کو نہ پہچانا قرآن نہ پڑھا نہ سمجھا نہ مانا آخرت کی اوپر
ان نہ لائے سیے یقین رہی حکم خدای تعالے کے بجا نہ لائے کلمہ نہ پڑھا روزہ نہ رکہا نماز نہ پڑہی زکات نہ دی
کچھ کام منع کیے رہتی جو ہی کام کرتے رہی ہمیشہ دنیا کے پیچھے غفلت کے گہری نادانی کے کوئی مین دوبی رہی ہم
ک کافر رہی مشرک رہی منافق رہی یو مومن مسلمانون سے جدا ہو پڑی دوزخ مین جلنے کے لایق ہوئی مومن
فر مین فرق تفاوت ظاہر ہو گیا دو طرح کے حکم احکام دنیا سے لیکر آخر تک جاری ہو گئی یہہ ہزارون لاکہون
یدی اللہ تعالے کے حکمتونکی پیدا ہو لیے ظاہر ہو گئے وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اور جدا ہوئی اختلاف
یے محمد رسول اللہ کے پیغمبری میں اون لوگون نے جن لوگونکو کتاب دی گئی ہی توریت انجیل والی یہود نصاری
لا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ مگر پیچھے اوسبات کے جو آئی اونکی اوپر روشن دلیل ظاہر حجت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ
کا پیغمبر اور قرآن اور معجزہ یا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسبات کی پیچھے جدا ہو گئے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
آنی سے پیغمبر ہونے سے پہلی سب لوگ یہود نصاری تہی کتاب والی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے آخر زمانے
اوپر ایمان رکہتے تہی خدای تعالے کی کلام مین توریت انجیل مین دیکہتے تہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صفت
تعریف جو خدای تعالے نے کہی پڑہتے تہی یقین جانتے تہی محمد آخر زمانی کے پیغمبر ہین اونکی تابع ہونے مین خدا کا
کم ہے ہمیشہ انتظار مین رہتے کب آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہو دین کے جو اونکی اوپر ایمان لاوین سعادت
ین پہر جب حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت کا حکم ہوا پیغمبری آئی قرآن کے سورتین آئین وحی اوترنی
لگین خدا تعالی کی طرف سے آنی لگی سب خلق کے اوپر ظاہر ہو گیا جو مین آخر زمانی کا پیغمبر ہون میری تابع
ہ جاو دونون جہانکی خیر خوبی پاو تب کتاب والی متفرق ہوئی دو گروہ ہو گئے بعضے ایمان لائے بعضے کافر رہی
ہ تعالے کو ہر ایک کے حقیقت دلونکی چہپی بات معلوم ہی بعضے لوگ اون کتاب والونمین ایسے تہی جو کتابونکی
رہنے سے جانتے تہی جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخر زمانے کے پیغمبر ہو دین سب کو اونکی اوپر ایمان لانا اونکی دین مین داخل ہونا
ہ اکی حکم مین یقین رکہتے تہی پہر اب اپنے لوگونمین سردار تہی بہت لوگ اونکی تابع تہی اس سبب اونکو اورونکا تابع
ونا برا لگا تا ظاہر مین کہتے تہی جو آخر زمانے کے پیغمبر پیدا ہو دین تو ہم بہی اونکی تابع ہووین اللہ تعالی کے
نے چاہا جو ایسے لوگونکو بہی سچے لوگونکے بیچ مومنون سے جدا کر دیوی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

رسول روشن معجزون کی ساتھ ظاہر کیا اچھی بری مین فرق ظاہر ہو گیا جنکو نہی سمجھ جدا ہو گئے مومنونکو قبولیت کا درجہ ملا کافرونکو اوپر اللہ تعالی کی حجت قایم ہو گئی کہنے کو قیامت مین بات ہو گئی الزام مینہ سے جا لگا ہو گئی اون لوگونکی طرف خطاب ہوویگا پہلی تم محمد کی اوپر ایمان رکہتے تہی کتابونمین صفت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پڑہی تہی پہر کیون پہر گئے کس سبب کافر ہو گئے تمنے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا خلاف دیکہا اونمین کسنے بری راہ کی اوپر تمکو چلنے کو کہا ہماری رسول نے وہی راہ بتائی تہی جو سب پیغمبرون نے سب خلق کو وہ راہ چلنے فرمایا تہا سو وہ راہ اخلاص کی اصل راہ ہی یہ بات فرماتا ہی اللہ تعالی وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰہَ اور حال یہ ہی جو حکم نکیے گئے یہ یہود نصاری سب کتاب والی خدا تعالی نے اونکو اور جو کچھ نہ فرمایا تہا سوای اس بات کی جو خدا کی بندگی کرین خدا کو پوجین خدا کی بندگی ہووین مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اس حال مین پوجین اسطرح سی بندگی کرین جو پاک کرنے والی ہو وین دین خدا کی واسطی دین کو پاک کرنا اسطرح سی ہی جو اپنی ایمان مین کسیطرح کا شک شبہ نہ رکہین یا اپنی پیدا کرنی والا پالنی والا روزی دینی والا اجر لینی والا سب کام مین آئی والا خدا کو جانے خدا تعالی نے جو کچھ خبر دی آگی کی پیچہی کی کیا ہوا تہا کیا ہوویگا جسطرح سی خبر دی ہی اوسیطرح سی سچ جانین خدای تعالی نے خبرونکو جہوٹہ سی پاک جانین اور جو کچھ فرمایا ہی کرنی کو نکرنی کو کرنا نکرنا قبول کرین خدا تعالی کی حکم خلاف اپنی دلکو اپنی تن بدنکو اپنی زبان کو اپنی مال کو پاک کرین خدا تعالی کی بندگی مین یاد مین اور سب کی بندگی یاد نہ ملاوین اپنی دلکو سوای خدای تعالی کی یاد کی اور کی یاد سی سوای خدا کی محبت کی اور کی محبت سی سوای اخلاص خدا کی اور کی اخلاص سی پاک کرین حُنَفَآءَ میل کرنے والی پہرنے والی ہووین پہرنے والی ہووین جہوٹہ عقیدون سی سچی عقیدونکی طرف اور بری راہ سی اچہی راہ کی طرف بری کامون سی اچہی کامونکی طرف بری باتون سی اچہی باتونکی طرف غفلت سی یاد کی طرف باطل حق کی طرف رغبت کرین ابراہیم کی طریق جو اصل طریق ہی ملت ہی اوسکو قبول کرین وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوۃَ اور نماز پڑہتے رہین اپنی تن بدن کو خدا کی بندگی مین قایم رکہین جس خاوند نی عقل دی شعور بخشا اوسکا شکر کرینا اوس خاوند کو سجدہ کرینا ایسی مہربانی ایسی رحم کرنیوالی صاحب کی آگی کہڑی ہو عاجزی کرین زمین مین اپنی سر رکہین تکبری مغروری نکرین اوسکی حکم کو سر کی اوپر رکہین ہمیشہ

ے رہیں ویوتوا الزکوٰۃ اور مال کے اپنے زکات دیویں جس پروردگار نے مال بخشا ہی اوسکا حکم بجالا
ے لالچ نکریں وذٰلک اور یہی بات جو حکم تہا سب کتاب والونکو یہود نصاریٰ کو فرمایا تہا اپنے دلکو غیر کے
اق سی پاک کر اخلاص کے ساتہ محبت کے ساتہ خدا تعالیٰ کی بندگی کرتے رہیں جان سی دل سی تن سی خدا کا حکم
ل کو چہوڑ کر حق کی طرف اویں نماز پڑہیں اور زکات دیویں دین القیمۃ یہی بات اپنے ہی بات محکم دین ہی
ت مسلمانی کا دین ہی سیدہی راہ ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب کسیکو اوسی دین مین اوسی راہ کی اوپر بلاتی ہین
ی تعالیٰ آگی بہی سبکو خلق کو یہود نصاریٰ کو اوسی دین کی طرف بلاتا تہا اب بہی اوسی دین کی طرف بلاتا ہی
رون کافرون کتاب والون مین کیا تفاوت دیکہا مسلمانی کے دین جو قبول نہین کرتے کیا سبب ہوا
آگی مان کر اب نہیں مانتے وہی ایک حکم ہی جو اس اصل بات مین اور مسلمانی کے دین مین کچہ تفاوت ہوتا
ہوتا تب لازم تہا اون یہود نصاریٰ کو جو مسلمانی کے دین کو نہ مانتے اور اوسی تفاوت سے جانتے یہہ دین
لمانی کا جہوٹہا ہی پہر جو اوس اصل بات مین اور اوس دین مین کچہ تفاوت نہین اصل راہ مین جو اخلاص کی راہ
بت کی راہ بندگی کی راہ ہی سب پیغمبرونکی راہ ہی حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی راہ ہی اوس راہ مین اور مسلمانی کے دین مین
رق نہین تو کیون نہین قبول کرتے سب کتاب والی اپنے کتابونکو پڑہتے تہی کتابونکی بہیدونکو سمجہتے تہی صورتین
ونکی نماز روزی کی کرتے تہی اخلاص کی راہ جو اصل راہ ہی عملونکی جان ہی سب بہول گئے تہی محمد رسول اللہ
اللہ علیہ وسلم نے خدا کی طرف سے آکر اسی اصل دین دین کو ظاہر کیا ہے یہ ہی مسلمانی کا دین ہی سب کسیکو یہی دین
ار ہی یہی راہ چلنا چاہیے اسی واسطے اب بغیر اوس دین کے کوئی دین اللہ تعالیٰ کے پاس قبول نہین ایسے سبب
ون مین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف تہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دین کی تعریف تہی صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پہلی زمانون سے اللہ تعالیٰ نے سب طرح خبر دی تہی سب کسیکو فرمایا تہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخر زمانی کے پیغمبر جو وقت
پیدا ہوویں اپنے دین کو ظاہر کریں سب کو چاہیے جو اونکی اوپر ایمان لاویں اونکی تابع ہوویں جو کچہہ
کہین جس راہ مین لگاوین قبول کریں سب نے یہی قول قرار کیا تہا اب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ظاہر ہونی کے پیچہے جو کوئی ایمان لایا مسلمانی کا دین قبول کیا اور جو کوئی قیامت تک قبول کریگا وہی
اللہ تعالیٰ کے پاس مقبول ہی پیارا ہی اور جو کوئی ایمان نہ لایا دین قبول نکیا اور جو کوئی قیامت تک

قبول نکریگا وہی کافر ہے مردود ہی نامقبول ہی یہ بات کو اللہ تعالی فرماتا ہی اول فرمایا جو سب ایک طرح کی اوپر ہو رہی تہی سچی جہوٹی ملی رہی تہی پہر روشن دلیل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنی سے فرق ظاہر ہوگیا جہوٹی سچوں سے کافر مومنوں سے جدا ہوگئے کافروں کی اوپر حجت قایم ہوئی کافروں کے اور مومنوں کی آخر خبر دیتا ہی دونوں گروہ کی آخرت کے بات فرماتا ہی اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تحقیق وے لوگ یعنی آدمی جو کافر ہی گروید نہوی مسلمانی کا دین قبول نکیا کافر رہوی کافر ہے مری مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ کتاب والوں کی گروہ سے یہود نصارے وَالْمُشْرِكِيْنَ اور مشرکوں کی گروہ سے جو بت پوجنے والی ہیں اور سب گروہ سے جو نہ سمجہا کافر رہا مسلمانی کا دین قبول نکیا اور قبول کرکر خدا کی واسطے اپنے دین کو بالکل صاف نکیا شک شبہ اپنی دل سے دور نکیے اخلاص کی راہ نچلی باطل سے حق کی طرف نہ آیا نماز نہ پڑہی زکات ندی اسطرح کے لوگ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ دوزخ کی آگ میں گرینگے خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ہمیشہ دوزخ کی آگ میں جلتے رہینگے اُولٰٓئِكَ یہ سب لوگ ایمان نہ لانی والی شک شبہ اپنی دلمیں رکہ والی خدا کی بندگی اخلاص سے نکرنے والی باطل کی راہ سے جو نہ پہرے راہ سے حق کی راہ میں سیدہ راہ میں نہ آنی والی نماز نہ پڑہنے والی زکات ندینے والی هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ یہ ہیں بدتر خلق عالم کی بری لوگ بری آدمی کتوں سؤروں سے بیلوں سے گدہوں سے بہی بدتر ہیں حیوانوں کو عقل نہیں اس سے معذور ہیں کچہ نہیں جان کچہ نہ بوجہی جاوینگے اون لوگوں کو عقل تہی شعور تہا اللہ رسول کو پہچان سکتے تہی پہر اوس طاقت کو اپنے سمجہ ترک کر دینا اور دنیا کی باتوں کو دنیا کی کہانے پینے کی باتوں کو خوب سمجہے اللہ تعالی کو اللہ کی رسول کو اور حکم احکام کو کچہ نہ سمجہے ایمان نہ لایے کافر رہی بری کام کرتے رہی اپنے دنیا کی سعادت آخرت کی دولت خاک میں ملائی اپنی ہمیشہ کی بادشاہی دوزخ کی آگ میں جلادی یہہ اون کافروں کا حال ہی آخرہ مومنوں مسلمانوں کو اسلام مسلمانی کے راہ میں قایم رکہی کفر کی شرک کی بلا سے پناہ دیوی اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تحقیق لوگ جو ایمان لائی مسلمانی کا دین اور جو کچہ مسلمانی کی دین میں ہی قبول کیا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور اچہی نیکی کے اچہی کام کئے ادب سے اخلاص سے جسوقت فرمایا ہی اور جسطرح فرمایا ہی اچہی نیت اچہی صورت اُولٰٓئِكَ یہی لوگ کہ ایمان لانے والی یقین رکہنے والی خدا کی بندگی ادب سے اخلاص سے کرنے والی هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ یہہ ہیں بہتر لوگ بہت اچہی آدمی اچہی سمجہنے والی اچہی کام کرنے والی بہتر خلق عالم کی جنہوں نے اپنے

ت کا ہمیشہ کی بادشاہی کا کام دنیا ہی مین کر کیا جَزَآؤُهُمْ جزا اونکی بدلا ایسے آدمیونکا جو اچھے آدمی اچھی
کرنے والی ہین عِنْدَ رَبِّهِمْ اونکی پاک پروردگار کے پاس تیار ہی موجود ہی جَنَّاتُ عَدْنٍ باغ ہین
ے قایم رہنے والی ٹوٹنے پہوٹنے والی نہین وی باغ جن باغونمین اچھے اچھے خوب گہر ہین رہنیکو اسطی
پ سونی کے موتیونکی لعل کے یاقوت کی جن گہرون مین سبطرح کی خوبیان تیار ہین نعمتین ہرطرح کی موجود
باغونمین سب طرح کی میوہ ہین بہار ہین گلزار ہین تَجْرِي جاری ہین بہتے ہین چلی جاتی ہین مِنْ تَحْتِهَا
نْهَارُ اون باغونکی درختونکی نیچے سے ندیان نہرین پانی کے شہد کے شراب کے جو چاہین سو کہاوین
ابین سو پیوین خَالِدِيْنَ فِيْهَا ہمیشہ رہنی والی ہین یہہ اچھے لوگ اوس بہشت مین ایسے خوبیونکی باغونمین
ے اچھی گہرون مین خوبصورتی سی آرام سے اَبَدًا ہمیشہ ہمیشہ کبہی مرنیکے نہین کبہی آزاری نہووینگے کبہی کم قوت
ین کبہی بوڑہی نہووینگے ناخوش بیزار غمگین نہووینگے اپنے اون گہرونمین باغونسے باہر نکلنیکو دل
ینگا ہمیشہ خوشحالی مین آرام مین رہینگے رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ راضی ہوا ہی خوش ہوا ہی الله تعالے
لوگون سے اون اچھی آدمیون سے جنہون نے دنیا مین اچھے کام کیے خدا کی رسول کے حکم کے موافق چلی خدا رسول کے
ی رکہا حکم کا خلاف نکیا ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص مین رہی وَرَضُوْا عَنْهُ اور یہہ اچھے لوگ بہی راضی
ی خدایتعالی سے دنیا مین ہرحال ہرطرح خدایتعالی کی رضامندی مین رہی آخرت مین راضی ہووینگے راضی رہینگے
بندگی عبادت اونکی قبول ہووی کے سب طرح کی نعمتین خوبیان آرام خوشی بیحد بیشمار اور اپنا دیدار خدایتعالے
فضل کرم سے اونکو بخشیگا ہرطرح خوش ہووینگے ذَالِكَ یہہ دولت یہہ نعمت یی خوبیان یہہ خوشیان یہہ آرام
ت کے دیدار جو کچہہ بیان ہوا لِمَنْ خَشِيَ اوس اچھے آدمی کے واسطے ہی اوس بندیکا حق ہی جو کوئی ڈرا دنیا مین
رَبَّهُ اپنے پروردگار سے ہمیشہ اپنے خاوند کے عذاب سے خوف کرتا ہی اپنے صاحب کی ناخوشی سے ڈرتا ہی اور اوس
ت سے ڈرتا ہی جو مین اپنے پروردگار کو بہولونگا تو وہ بہی مجکو بہولیگا اوس ڈر مین ہمیشہ بندگی مین یاد مین اخلاص
محبت مین رہتا ہی   سورة زلزلت مکی ہے آٹہہ آیتین تریپن کلمے ہین ایک سو اُنچاس حرف ہین
س سورت مین قیامت کی احوال کا بیان ہی الله تعالی قیامت کے دن کی حقیقت فرماتا ہی تو سب کوئی جانی
بات ہی اوس دن کے کیا حقیقت ہی اوس روز کی اور جو کوئی جیسا کریگا تیسا پاویگا التفسیر مین

لکہا ہی جو چوتہائی حصہ رات کا گذرا تہا ایک پہر رات گیے تہی یہ سورت نازل ہوئی اوتری حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دن ہونے دیا اوسیوقت رات کو اندرون محل سے باہر نکلے اصحابونکو خبر دی یہ سورت پہنچائی سبکو سنائی اور فرمایا اوہونسے خدایتعالی کو پرستش کرو ٹالے مت رہو کام کرو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا جسوقت جنبش دی جاوینگی ہلائی جاوینگی زمین بڑا ہلانا اوسیکا سخت ہلانا اسرافیل علیہ السلام کے صور دم کرنے میں نرسنگا پہونکنے میں اوسکے آوازکے ہیبت سے ایسے سخت جنبش ہووے گی زمین کے تئین جو کوئی حویلی محل عمارت زمین کے اوپر باقی نرہینگے سب عمارتین گر پڑ جائینگے اور ڈہ جاوینگے اور زمین کانپتے کانپتے ہلتے ہلتے ٹوٹ جاویگی ریزہ ریزہ ہو جاویگی پہر اونچا نیچا زمین میں کچہ نرہیگا تمام زمین اکسان برابر ہموار ہو جاویگی زمین کے صورت بدل جاویگی سخت رونے کے آواز ہو جاوینگی اور اس صور کی آوازین دو بار ہووینگے زمین کا لرزہ ہلنا بہی دو بار ہوویگا پہلی بار کے ہلنے میں حویلیان گر پڑینگی شہر ویران ہو جاوینگے بستیان اوجاڑ ہو جاوینگے آدمی ہول ہیبت کہا کر مر جاوینگے کوئی جاندار دنیا میں جیتا نرہیگا سب مر جاوینگے پہر اوسوقت اللہ تعالے یہ بات فرماویگا اَیْنَ الْجَبَابِرَةُ وَاَیْنَ الْقَرَاعِنَةُ وَاَیْنَ الَّذِیْنَ اَکَلُوْا رِزْقِیْ عِنْدَ غَیْرِیْ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ یعنے کہان گئے یہ ظالم مغرور گردن کش فرعون ہامان اپنے بادشاہ سردار اپنے وقتون میں اپنے کو بڑا جانتے تہی کسیکو خاطر میں نلاتے تہی کہان گئے کیا ہو گئے وے لوگ جو رزق ہمارا کہاتی تہی اور بندگی ہماری غیر کو کرتے تہی کسکا ہی ملک آج کے دن کون خاوند ہی ملک کا بادشاہ ہوگا بادشاہ قایم کون ہی پہر اوسوقت جواب دینے والا کوئی نہووے پاک پروردگار اپنا جواب آپ دیویگا فرماویگا اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ یعنے اللہ تعالے کا ہی یہ ملک بادشاہ ہوگا بادشاہ قایم دایم اللہ تعالی ہی ایک ہے وہ دوسری شریک اوسکا ملک میں بادشاہی میں سب طرح کے کمال ہیں اور کوئی نہیں قہار ہی غالب ہی سب چیز کے اوپر سب کسیکی اوپر اوسکا حکم کے آگی کسیکا حکم چل نہین سکتا کوئی دم مار نہین سکتا پہر چالیس برس تک عالم نیست نابود رہیگا نام نشان سب چیز سب کسیکے جاتی رہیگے جہان تمام سنسان ہو جاویگا پہر چالیس برس کے پیچہے اللہ تعالی کے حکم سے حضرت اسرافیل علیہ السلام پیدا ہوینگے

ہو عرش کے نیچے سے ہاتہ میں لیکر حکم ہوویگا دوسری بار دم پہونکیے زمین جنبش [illegible]
ے قبروں سے اوٹہتے جاوینگے وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا اور باہر نکالیگی ہلنے لگیگی زمین اپنے اندر سے
نے بہاری بوجہونکو جتنے مُردے زمین میں گڑے ہیں اول اللہ تعالی کے حکم سے جی اوٹہینگے اور جو کچھ زمین کے اندر ہے
نکلنے لگیگا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا اور اوسوقت کہیگا آدمی کیا ہوا ہے اس زمین کو جو آدمی کافر ہیں
وہ اس حقیقت کی خبر نہیں ہے دونوں جنبشونمیں حیران ہوکر کہینگے کیا حال ہے زمین کا ہلنے سے جنبش میں ہے
ہیبت کو دیکہکر حیران ہوجاوینگے کیا ہوئی کیا ہوویگا کیسا ہوویگا کرتے پہرینگے اسطرح کہتے کہتے ہول سے
دینگے اور دوسری جنبش ہے دوسری ہلنے میں ہے جب سبکوئی قبروں سے نکلتے جاوینگے کافر آدمی جی اوٹہکر اس حال کو
پہر تعجب کرینگے حیرت میں رہینگے کہینگے یہ کیا حال ہے کیا حقیقت ہے کیسی بات ہے کیا ہوا ہے زمین ہی کچھ
ے اندر سے نکالے دیتی ہے سبہی مُردے نکلتے جاتے ہیں اوٹہتے جاتے ہیں اور جو کوئی آدمی مومن ہیں مسلمان ہیں یہ
حقیقتیں دیکہکر معلوم کرینگے اگلی سب باتیں قیامت کی آئی ہے جو جو حقیقت ظاہر ہونیوالی ہے اللہ تعالی کے کلام سے
اور سے حدیث سے معلوم کیا تہا ایمان رکہتے تہے یقین کرتے ایک ایک بار سب جو کچھ باتیں جو خبریں دیکہتے
ہے ہونے والی ہیں البتہ خواہ مخواہ ہوینگے اون حالونکو دیکہکر کہینگے هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ یعنے یہ جو کچھ احوال ظاہر ہوئے ہیں قیامت کی ہونیکے آثار ہیں قیامت کی نشانیاں ہیں
اور جب قبروں سے باہر نکلے تمام جہان کا اور رنگ دیکہی زمین میں سے باہر نکلے تمام مُردونکو نکلتے دیکہینگے
تو کہینگے یہ وہ دن ہے جو رحمان مہربان خاوندنے وعدہ کیا تہا اوس دن کے ظاہر کرنے کا اور پیغمبروں نے کہا تہا
قیامت کا دن ہوویگا وہ دن یہی ہے جس دن کا وعدہ ہے يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا اوسدنمیں قیامت کے
دن میں جب یہ احوال یہ حقیقتیں ظاہر ہووینگے باتیں کرینگے اوسدن تقریر کرینگے زمین قصے اپنے
خدا تعالے کے حکم سے خبریں اپنے کہینگے جسوقت اللہ تعالے سب بندوں سے سوال کریگا پوچہیگا دنیا میں
اچہا برا کسنے کیا کیا کام کیا تہا بہت آدمی اپنے بُری کاموں سے منکر ہوجاوینگے کہینگے ہمنے برا کام
کچھ نہیں کیا تب زمین کو حکم ہوویگا جو خبر دیوی تیری اوپر کسنے کیا کیا کام کیے ہیں تب زمین بولنے لگی
گی خبر دینے لگیگی سب کسنے جس جس جاگہ جہاں جہاں جو جو کچھ کام کیا تہا سب کچھ کہیگی ذرہ ذرہ خبر
[illegible] دنیا میں بہی زمین کو اللہ تعالے نے علم بخشا ہے جب آدمیونکی گناہ بہت ہوتی ہیں زمین کے اوپر تب

[illegible] میں زمین فریاد کرتے ہی سو سینے ہی وارد جاتے ہی یعنی زمین کو صبر کا حکم ہوتا ہی یعنی عذاب
آدمیونکی اوپر آجاتا ہی جیسے بہونچال زلزلہ حویلیونکا گرنا غارت ہوجانا آسمان سے اولونکا برسنا بجلی کا پڑنا
پانی کا نہ برسنا قحط کا کال کا ہونا دشمنونکی فوجونکا آنا لوٹ مار قتل عام بتہیرا آزار دینا یہہ سبکچہ دنیا میں عذاب
آتی ہیں گناہونکی شامت میں اور جب دنیا میں مومن مسلمان بہت ہوتی ہیں زمین کے اوپر الله تعالی کے بندگی بہت ہوتی ہی
زمین خوش ہوتی ہی دعا کرتی ہی مومنونکی واسطے خیر برکت آسمان سے اوترتی ہی کہیت اچہی پیدا ہوتے ہیں پانی وقت پر
اچہی طرح برستے ہیں ملک میں آبادی ہوتی ہی ارزانی ہوتی ہی امن چین رہتا ہی اور مومن مسلمان جب مرتا ہی تو اونکی عمل موقوف
ہونے سے زمین سب روتی ہی اور کافر بدکار کے مرنے سے خوش ہوتے ہی اور جس زمین کے اوپر کوئی مومن مسلمان نماز پڑہیگا
سجدہ کریگا چالیس دن اوگی وہ زمین اور زمینونکی اوپر اپنا فخر کرتی ہی اپنی بڑائی کرتی ہی کہتی ہی میں ایسی جاگہہ ہون
جو میری اوپر خدا تعالی کے بندگی ہوویگی سجدہ ہوویگا اور جس زمین میں مومن مسلمان ہمیشہ نماز پڑہتا ہی سجدہ کرتا ہی وہ مکان
اوسکا مرنے کی پیچہے چالیس رات دن جدائی میں روتی ہی حضرت انس رضی الله عنہ ایک [illegible] روایت کرتے ہیں جو
ہر صبح ہر شام زمین کا ہر ایک مکان جاگہ جاگہ آپسمین پوچہتے ہیں ایک مکان دوسری مکان کو پوچہتا ہی تیری اوپر
کوئی خدا تعالی کے یاد کرنے والا گذرا ہی کسی آدمی نے تیری اوپر قدم رکہا ہی کسی مصلی نے نماز پڑہا ہی کوئی مکان
کہتا ہی نہیں گذرا نہیں پڑہا کوئی مکان کہتا ہی میری اوپر خدا تعالے کے یاد کرنیوالی نے قدم رکہا نماز پڑہنے والے
نماز پڑہی ہے پہر اوس مکان نے اور جاگہ مکانونکی اوپر فضیلت ظاہر ہوتی ہی اور حدیث میں آیا ہی جو اذان کی بانگ
کے آواز جو پانچ وقت نماز میں مومن مسلمان کہتے ہیں جہانتلک پہنچتی ہی جتنے دور آواز جاتی ہی قیامت میں وہان
تلک کے زمین درخت گہاس پتہ ہر چیز پانی جانکی آدمی اذان کہنے والی کے ایمان کے گواہی الله تعالے کے حضور میں دیوینگے
اور زمین قیامت میں سب کامونکی سبطرح کے خبر دینگے بان ربک اوحی لہا یعنی زمین بولیگا اپنے منہ جو
تحقیق پروردگار نے تیری یا محمد صلی الله علیہ وسلم وحی بہیجا زمین طرف حکم کیا ہی زمین کو بولنے کا خبر دینے کا فرمایا ہی جسنے تیری
اوپر جو جو کچہہ کام کیئے ہیں اچہی بری سب بیان کر دی کہہ دی ہر ایک کا احوال ہر ایک کے کام زمین کہتے جاوینگے فلانے آدمی نے
فلانے وقت فلانے جاگہہ میری اوپر نماز پڑہی تہی جہاد کیا تہا خیر کا کام کیا تہا فلانے جاگہہ سے فلانے جاگہہ تک علم لینے کے
واسطے چلا تہا اور فلانے آدمی نے فلانے جاگہہ میں زنا کیا تہا حرام کیا تہا شراب پیے تہی قتل کیا تہا جو اکیلا تہا اور جس
طرح آدمی چہپکے کیا تہا ہر ایک کام کے گواہی دینگے جو نیک عمل ذرہ ذرہ ظاہر ہوجاویگا یومئذ یصدر الناس اشتاتا

اوس دن قیامت کے دن مین ہووینگے آدمی پراگندہ گروہ گروہ ایک گروہ کافرونکی ہوویگی ایک مشرکونکی ایک گروہ منافقونکی
ایک گروہ زناکارونکی اسیطرح ہر ایک طرح کے بری کام کرنیوالونکے جہوٹھی ظالم جواری شرابی چور ٹھگ سبکی جدی جدی
گروہ ہووینگے اور مومنونکی مسلمانونکی بہی جدی جدی گروہ ہووینگے عالم فاضل حافظ زاہد غازی خوشخو سخی
عادل خلق پر احسان کرنیوالی خیر کے کام بتلانے والی ہر ایک جدی جدی گروہ ہووینگے ہر ایک گروہ کی جدی جدی سردار ہوونگی
بہت لوگ اونکی ساتہ ہووینگے ہر ایک گروہ مین مومنونکی جہنڈی ہوونگے اور لوگ اونکی جہنڈونکی نیچے ہووینگی پہر
ہر ایک گروہ سے حساب ایک جدا حساب کتاب سوال جواب ہوویگا کہین سے کہین پریشان ایکطرف سے اوسطرح ادہر سے
اور پہر بعضے عرش کے داہنے طرف جاوینگے بعضے بائین طرف پہر حساب کتاب سے چہوٹکر بہشتی بہشت کو پہرینگے
خوشحال خوشوقت روشن اوجالے مونہہ عزت حرمت کی ساتہ اور دوزخی دوزخ کو پہرینگے غمگین پریشان کالے مونہہ
خواری خرابی کی ساتہ لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ تو دکہائی جاوین اون سبکو عمل اونکی ہر ایک گروہ کو ہر ایک آدمی
کو جزا سزا اونکی عملونکی دکہائی جاوینگی جیسا کام جس نے دنیا مین کیا تہا ویسا ہی دیکہیگا اچہی
کام کرنے والی اچہی خوبیان نعمتین باغ بہار تماشی خوشی آرام دیکہینگے بری کام کرنے والی بری صورتین خواریان
حسرتین پریشانیان درد دکہ مار پیٹ طوق زنجیر اپنے اپنے اوپر پاوینگے دیکہینگے ذرہ ذرہ اچہی بری کامونکی
جزا سزا سے چہوٹنے کے نہین فَمَنْ يَّعْمَلْ پہر جو کوئی عمل کریگا کام کریگا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرے کی وزن برابر سوئی کی
دانے کے برابر چہوٹی چیونٹی برابر خَيْرًا يَّرَهٗ اچہا کام اوسکا اچہے جزا اوسکا اچہا بدلا دیکہیگا پاویگا وَمَنْ يَّعْمَلْ
اور جو کوئی عمل کریگا کام برا کریگا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ذرہ کی وزن کی برابر چہینٹی چہوٹکی برابر شَرًّا يَّرَهٗ برا کام برا عمل
اوسکا بری جزا برا بدلا دیکہیگا تہوڑی تہوڑی بات بہلی بری چہوٹنے کے نہین جیسے کو تیسے آگے آویگے جو کوئی دنیا مین
ایمان لایا اللہ رسول کا حکم مانا آخرت کو برحق جانا اچہے کام کیے روزہ نماز حج زکات خیر خیرات اور خدای تعالی کے یاد مین
رہے دوستی محبت اللہ رسول کے اپنے دلمین رکہی حکم کا خلاف نکیا نے فرمانے تکی جو کچہ بہول چوک سے کچہ گناہ خطا
ہو گیا توبہ کی بخشش چاہی ہر طرح دین کے راہ پر قایم رہا مستحکم رہا آخر کو ہر طرح اوسکا بہلا ہوویگا اور مومن
مسلمان سے جو کچہ تقصیر گناہ غفلتین ہو جاتا ہی بعضے گناہ ایسے ہین جو اونکے گناہونکی سزا دنیا مین مومن کے اوپر ہو جاتی
ہے بیماری رنج بلا درد دکہ مال کا نقصان اولاد کا مر جانا فقر فاقہ پریشانی غم غصہ ایسے ایسے طرح کی عذاب دنیا مین

دیکھ لیتا ہی پاک صاف ہو مرتا ہی پھر قیامت تک اوسکا اوپر کچھ محنت نہین آتی بہشت کی راہ آسان ہو جاتی ہی
اور بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو دنیا کا عذاب اون گناہونکی شامت دور کرنیکے واسطے کفایت نہین کرتا پہر وی گناہ
قبر کے عذاب سے دور ہوتے ہین پہر بعضے گناہ ایسے ہوتے ہین جو قبر کے عذاب سے بہی دور نہین ہوتے قیامت کی ہول
ہیبت حساب کتاب رنج کہینچنے ہو کر پیاس سختیان اوٹہانے سے دور ہوتے ہین اور بعضے گناہ بعضے مسلمانونکی ایسے ہوتے
ہین جو بغیر دوزخ مین پڑی ہوئی اون گناہونکی شامت نہین جاتی ایک ساعت سے لیکر پچاس ہزار برس تک بعضے بعضے
مسلمان گناہون تقصیرون کے سبب دوزخ مین رہین گے جسکی دلمین ایک ذرہ بہی ایمان ہو ویگا آخرکو دوزخ سے نکلکر
بہشت مین داخل ہوویگا ہر ایک اچھی بری کام کی جزا سزا ذری ذری کی پاک پروردگار کو خبر معلوم ہی ہر ایک کو
ہر ایک عمل کی جزا سزا ثواب عذاب جسقدر عدالت مین چاہیے دربار ہی پہنچاویگا اور فضل کرم کی بات جدی ہی بہتر کا
سے اچھی کام کی بدلے بہت کچھ بخشنے بے حساب بخشنے خاوند ہی مختار ہے اور جو کوئی کافر رہا مشرک رہا ایمان نہ لایا
خدای تعالی کی بندگی نکی روزہ نماز کی قدر نجانے خیر خیرات نکی آخرت کو بہلایا بہولا رہا الله تعالیٰ کی رسول کو اپنے
دل سے بہلا دیا دنیا کا بندہ ہو رہا دنیا ہی کی محبت مین رہا دنیا ہی کی لوگون سے اخلاص رکھا دنیا ہی کے کام کرتا رہا
اور آخرت کی بہلائی کی کچھ کام نکیئے ایسے بدبخت کا ہر طرح برا ہوویگا اور ایسے لوگ بے ایمان بیدین
بے دینون سے جو کچھ خیرات ہو جاتی ہے یسیلی ساتہ نیکی کرتے ہین کچھ کچھ دیتی ہین لیتے ہین کوئی ذرہ خیر کا کام
اون سے ہو جاتا ہی اونکی ایسے عملونکو بہی پاک پروردگار ضایع نہین کرتا ہی ایسے کامونکی جزا خیر خوبی دنیا ہی
مین پالیتے ہین دیکہہ لیتے ہین مال کے دولت کی زیادتی سونا روپا اولاد مراد کہانا پینا مزے آرام سب کچھ فایدے
اونکی دنیا مین تمام ہو چکتے ہین پہر مرنے کے پیچھے سب خیر خوبیون سے خالی ہاتہ جاتے ہین آخرکو بے ایمانی کے سبب دوزخ
مین پڑتے ہین اس بات سے جاننا چاہیئے بوجہا چاہیئے جو ایمان کے برابر کوئی نعمت نہین اور بے ایمانی کفر کے برابر کوئی
بدبختی نہین اچھے کام اچھی خصلتین اچھی راہ اسیطرح بہلائی کی بات خیر خوبی ایمان اور مسلمانی کے طریق مین الله تعالیٰ نے
رکہا ہی اور برا کام بری خصلتین بری راہ اسیطرح برائی کی بات خرابی کفر کافری مین شرک مین نفاق مین
آخر کو بری کا برا ہوویگا بہلی کا بہلا ہوویگا سمجھنے والونکو قرآن مجید مین ایک یہہ سورت ہی کفایت کرتی ہی
حدیث مین آیا ہی ایک آدمی نے حضرت رسول صلی الله علیہ وسلم کی زبان سے یہہ آیت سنی فمن یعمل مثقال ذرۃ

ن يعمل مثقال ذرة شرا يره اوسنے شکر کیا حسبي حسبي لا ابالي ان لا اسمع غيره یعنی بس بس ہی
سکو نصیحت کی واسطے مضایقہ نہیں جو کوئی اور آیت قرآن کے سوا ای اس آیت کی نسبوں اسی آیت میں تمام
حت کے سمجہنے کے بات ہی تفسیر میں اس سورت کی لکہتا ہی جو ایک شخص حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور
ن کہے یا رسول اللہ مجہکو قرآن سکہلاؤ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی پوچ کی یہ بات حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا
اسکو قرآن سکہلاو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اوسکو اذا زلزلت الارض سکہا دی پڑہا دی اوسنے کہا کفایت
لو بس ہی مجہکو میں نے قرآن سیکہ لیا حضرت علی نے چاہا جو اور بہی کچہ اوسکو سکہاوں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
قد فقد فقہ الرجل یعنی چہوڑ دو بس کرو تحقیق یہہ مرد دین کا عالم ہو گیا دانا ہو گیا جو اصل بات تہی اوس
فصوں نے بوجہ لے یہی بات کفایت کرتی ہی اسی سبب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں جو یہہ آیت اس سورت کی
ن يعمل مثقال ذرة خيرا يره آخر تک محکم آیت ہی محکم بات ہی اس حکم میں اس بات میں دوسری بات نہیں ذرہ
ہ جیسا کوئی کریگا تیسا ہی دیکہیگا پاویگا مومن کو چاہیے جو کچہ خیر کا کام خیر خیرات ہو سکا تہوڑی بہت
لیوی وقت کو غنیمت جانی تہوڑی کو بہی تہوڑا نجانی خیر کا ایک ذرہ بہی کام آویگا اور گناہ کو بہی کیسا ہی
رتا ہووے چہوٹا نجانے ہر کام ایک ذرہ بہی بدی بڑا ہی نقصان کریگا   کیا دنیا میں اٹک رہی ہو
ہے ہو کیا خیال   آخر کے کچہ خبر نہیں ہی کیا ہوویگا حال   ٹال منزل میں کیا رہتے ہو اپنا کرو حساب
ہو کام سٹتا بے اچہی کرتے ہو کیا خواب   بری راہ میں کیوں بہٹکی ہو چہوڑ دو سب خیال   اچہی راہ کو ڈہونڈہ کر
ہو یا نو سنبہال   کیا ہو بلا دنیا کے پیچہے کیا دیکہا ہے مال ملک سب چہوٹا جانو کچہ تنکا سا ہے
ملت میں دن کہوتے ہو لیے درد اور دکہ   بنا بندگی اوس صاحب کی کہاں پاوگی سکہ   بری کام کرتے ہو
ت بہلی کام ہیں کم   بری بات بری کام میں بہت بہری ہیں غم   اچہی کرلو کام ستہری جاتا ہی دن
ت   بہلا برا اویگا سب آگی یہی بات یہی بات   سورۃ العادیات مدنی ہی گیارہ آیتیں
ا چالیس کلمی ہیں ایک سو تریسٹہ حرف ہیں خبر میں آیا ہی تفسیروں میں لکہا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
منذر عمرو انصاری کے بیٹے کو رضی اللہ عنہ ایک فوج کا اپنے اصحابوں کے ساتہ دی کر سردار کر کر کنانی کے گروہ
ہماوی کہلغ تہی اور منذر کو اور سب یاروں کو فرمایا تم فلانے دن صبح کی وقت اوس گروہ کی طرف ہیں

بہیج کر اونکو غارت کرو اور ملا دینہ دن پہر کر میری پاس آ پہنچو وی سب اصحاب جس دن فرمایا تہا اوسی دن وہان پہنچے اور خدا تعالی کی مدد سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم اوس گروہ کو غارت کر کر پہر آنی کے وقت راہ مین اونکی ایک بڑی ندی آئی اوس ندی مین بہت پانی تہا اوس سبب سے فوج کی پار اوترنے مین اونکو مدینہ کے پہنچنے مین ڈہیل ہوئی دیر ہوئی منافقون نے بے ایمانون نے اپنی زبانین کہولین طعنے مارنے کنایہ کرنے لگی آپس مین کہنے لگی وی لو جو غایب ہوئی کس جنگل بیابان مین مارے گئے کوئی ایک ہی اونمین نہ بچا جو خبر پہنچاوی کیا ہوئی کہان گئے کیا حال ہوا اونکا یہ باتین منافقونکی مومنونکو پہنچین مومن بہت غمگین ہوئی حق تعالی نی مومنون مسلمانونکی دل خوش کرنیکے واسطے یہ سورۃ بہیجی اوس سپاہ کی غازیون کے فوج تعریف کی اونکی گہوڑونکی قسم کہائی اونکی دشمنون مین پیٹہنا غارت کرنا فتح پانا بیان کیا اس بیان مین اونکی خبر فرما دی اپنے حبیب کا دوست کا دل اور اصحابونکا دل خوش کر دیا اور اور فایدہ اوسکی اندر بیان کیے منافقونکو شرمندہ کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالْعَادِیَاتِ ضَبْحًا سوگند ہی قسم ہی غازیونکی گہوڑونکی تیز دوڑنے والی کافرونکی اوپر دوڑتے ہین دم مارتے ہین فَالْمُورِیَاتِ قَدْحًا پہر سوگند ہی اون گہوڑون کے جو آگ نکالنے والی ہین پتہرون سے اپنے سمونکی نعلون کر بہت آگ نکالنا سخت دوڑنے مین دشمنون کے اوپر گہوڑی دوڑانی مین اون گہوڑونکی سمونکی نعل پتہرون سی لگتے آگ نکلتے ہی فَالْمُغِیرَاتِ صُبْحًا پہر قسم ہی اون گہوڑونکی غازیونکی جو غارت کرنے والی ہین کافرونکی غارت کرنیکی واسطے سبے پہنچاتے ہین صبح کی وقت قسم ہی اون غازیونکی غارت کرنے والی سکے جو اللہ رسول کے حکم سے کافرونکی تئین ایک صبح مین مار لوٹا غارت کیا فَاَثَرْنَ بِہٖ نَقْعًا پہر قسم ہے اون گہوڑونکی جو دوڑتے مین صبح کی وقت اوٹہایا بلند کیا گرد غبار اون کافرونکی زمینونمین سخت زمینونمین پتہر کی ریتون مین اونکی پانون کی نعلون سے آگ اوٹہتے تہا اور نرم زمینونمین گرد اوٹہتے تہے فَوَسَطْنَ بِہٖ جَمْعًا پہر قسم ہے اون گہوڑونکی اور اون سوارونکی وہی مسلمان جو خدا کی حکم سے لڑنے والی دین کی اوس صبح کی وقت تک پہاڑی غول جمع مین دین یا دشمنون کے درمیان جا پیٹہی اونکو لوٹا ماری غارت کئی جو کام کرنا تہا اوسکو کر لیے فتح پائی وہی مومن غازی صحیح سلامت ہین دین مین ہین اللہ تعالی نی غازیونکے گہوڑون کی

ے گہوڑونکي قسم کہا کر بڑائي بخشي اوسمين اشارت ہي جو غازيونکي گہوڑونکي يہ بزرگي بڑائي ہي وہ لوگ جو اللہ تعالے
امندي مين کافرون سے لڑتے ہين مارتے ہين اونکي بزرگي بڑائي سے کيا بات ہي رسول صلي اللہ عليہ وسلم نے فرمايا ہي
نکي گہوڑي اور دوزخ کے آگ ايک جاگہ نہين ہوني سے اور فرمايا ہي جو قيامت مين عملونکي تولنے کے ترازو
زيونکي گہوڑونکي ليد پيشاب بہي حکم ہووےگا تولنے مين آويگا اونکي پلي مين رکہا جاويگا غازيونکي
دکہہ فضل کرم ہووےگا اوسکا کوئي کيا بيان کر سکتا ہي يہ بڑا بيان ہين اون مومنونکي واسطے جو پاک
کارکے بندگي مين قايم ہين حکم کے تابع ہين ايمان اور مسلماني کا شکر کرتے ہين رضامندي ڈہونڈہتے ہين
لوگ جو بيفرماني مين ہين ناشکري مين اونکي بات حق سبحانہ تعالي فرماتا ہي غازيونکي گہوڑونکي قسم
واب قسم کا يہ ہے اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّہٖ لَكَنُوْدٌ تحقيق آدمي اپنے پروردگار کا ناشکرا ہي
اري نہين کرتا ہي اپنے ناداني بيوقوفي سے ايمان نہ لاکر اپنے پيدا کرنے والي پالنے والي روزي دينے والي کي ناشکري
اللہ تعالي کا احسان نہين مانتا حق تعالي کے نعمتونکو بہلا ديتا ہي تکليف تصديع کو ياد نہين رکہتا ہي
ن کے قدر نہين بوجہتا آدمي منافق نہين جانتا جو اللہ تعالے نے کيسے کيسے نعمتين ظاہر باطن کے ہر ايک آدمي
ب پہر اون آدميونکي ہدايت کرنيکي واسطے اپنے حبيب کو پيغمبر کو محمد رسول اللہ صلي اللہ عليہ وسلم کو بہيجا اونکي
لمنے کے واسطے اپنے کلام قرآن مجيد بہيجا قرآن کے سبب طرح کي خبرين جو معلوم نہ تہين جانين خير خوبي
چلنے ايسے بڑي نعمت مين ايمان نہ لاکر شکر اوس احسان کا نہ کرکر اولٹا خلاف کي راہ چلتا ہي اولٹے
تا ہي جيسے عبد اللہ ابي منافق دين ايمان کے اچہي باتين نہ سنکر بري باتونمين رہتا ہي بري باتين کرتا ہي
انونکي برخبرين ڈہونڈہتا ہي بدخبرين کہتا ہي خير کے راہ چہوڑکر بدلے مين چلتا ہي کنود کے کيے معنے
يں جو ناشکر ہووي حق تعالے کے نعمتون کا شکر نکري وہ کنود ہي اور يہہ معنے بخيل ہووي اور تم
تعالے کے احسان خوبيونکو بہلا ديوي اور جو کچہہ آزار تصديع ہووي تو اوس کا گلا کري شکوہ کري
آپ ہي اکيلا کہاوي پيوي پہر اپنے لونڈي غلام کو بہوکہا رکہي ننگا رکہي اپنے آل عيال کو بہوکہا مارے
يچ مين اپنے لوگ لوازم کي خبر نہ ليوي رعايت نکري سب باتين بے ايماني کے سبب پيدا ہوتي
منافقونپر سب بري خصلتون سے خوش ہين وَاِنَّہٗ عَلٰي ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ اور تحقيق اللہ تعالي

اوس سے ایمانی ناشکری بدراہی بدگوئی کے اوپر گواہ ہی یا شاہد ہی یعنے خبر نہیں ایسے ناشکری آدمی کے ساتھ جو کرنا چاہی
سو کریگا وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ اور تحقیق آدمی بیخبر ہے مال کے دوستے میں سخت ہی بڑی محبت رکھتا ہی
مسلمانونکی دوستے محبت نہیں رکھتا ہی آخرت کا اپنا بھلا نہیں چاہتا ہی اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ
کیا پہر نہیں جانتا آدمی سمجھتا نہیں بوجھتا جب ظاہر ہوویگا اوٹھایا جاویگا باہر آویگا جو کچھ قبرون کی اندر ہی
سب مُردی جیسے لگین یا گورون سے اوٹھنے لگین یعنے حشر قایم ہوویگا وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اور پیدا کیا ظاہر
کیا جاویگا جو کچھ سینون میں ہی دلونمیں ہی چھپ رہا ہی اچھی نیتین بری نیتین ایمان سے ایمان توحید شرک اخلاص
ہر ایک کے نیت کی موافق جزا ملیگی ہر ایک بات کا بدلا ہی جب کوئی پاویگا تب جانینگی آدمی اِنَّ رَبَّهُمْ
بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ تحقیق پروردگار پیدا کرنیوالا اونکا اونکی سب طرح کی حال کا ظاہر باطن کی
حقیقت کا اونکی اوس دن دانا ہی خبردار ہی سب چیز پر جو کچھ آدمیون نے کیا ہی ظاہر کر کر چھپا کر اپنی دلمین
بھلا چاہنا برا چاہنا مومنون مسلمانون کافر کا رکہا تہا سب کا مونکو سب طرح کی خبر دینی والا ہی جیسے کو تیسا
بدلا ہر کس کو کیا لایق ہی اوسکے جزا سزا دینی کا خبردار ہی جاننے والا ہی جو کوئی جیسا کریگا وہ خاوند ویسا
جزا دیسا ہی بدلا دیویگا وہ پروردگار سب بات کی اور سب طرح کے جزا دینی کی اوپر قادر ہے

سورت القارعۃ مکی ہے آٹھ آیتین چھتیس کلمی اور دو سو پچاس حرف ہین قیامت کی حقیقت کا اور عملون
کے تولنے کا بیان ہی اس سورت مین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْقَارِعَةُ قیامت کا دن کوٹنے والا ٹھوکنے والا ہی مَا الْقَارِعَةُ قیامت کے دنکی بہت نام
ہین ایک نام قارعہ بھی ہے قارعہ کے معنے ہین کوٹنے والی کیا بھاری دن ہی کوٹنے والا وَمَا اَدْرٰىكَ
مَا الْقَارِعَةُ کسنے خبر دی تجھکو اے سننے والے کسنے بتایا تجھے کیا جانتا ہی تو کیا برا دن ہی کیا مشکل کا دن ہی
سخت چوٹین مارنیوالا لوگونکی اوپر ہول کے ہیبت کے چوٹین غم کے غصے کے پتھرون کے يَوْمَ يَكُوْنُ
النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وہ دن ایسا مشکل بھاری دن ہی جو ہووینگی آدمی
اوس دن میں اوس دنکی سختی سے پتنگونکی طرح بکھری ہوئی گندی ہوئی برہم درہم نہایت [illegible]

ن کش مغرور فرعون جو دنیا مین اپکو بہت بڑا بوجہتے تہی تکبر سے زمین مین پانون نہ رکہتے تہی اور
ت عاجز ناتوان ضعیف ودرماندہ ہرکوئی حیران پریشان ادہر سے اودہر اودہر سے ادہر خراب
ب پہرینگے حیرت مین پڑینگے کہان سے کہان جاوینگے وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوش
ہوجاوینگے پہاڑ اوس دن کے سخت سے قیامت کے ہول سے ہیبت سے جیسے پشم اون
ن کے دہونکی دہنکی ہوئی دہنیے کے پشم کمان سے دہنکی سے بہت نرم ہوجاتی ہے پہر دہنے مین ہا
اب اوڑجاتی ہے سست ہوجاتی ہے جب دہنی کے مثال بڑی پہاڑ ذرہ ذرہ ریزہ ریزہ ہوکر اوڑجاوینگے
آدمیونکی کیا بات ہی بڑی بڑی یا زبردست زور اور مال دار بڑی شان والی آدمی کم زور فقیر
خاک برابر ہوجاوینگے فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ پہر جو کوئی
با ہووی گے ترازو اوسکا پہر وہ اچہی زندگانی مین اچہے گذران مین رہیگا اوس دن قیامت کے
ن جب ہر کسیکے عمل تولنے لگینگے بہلا برا جدا ہونے لگیگا جس آدمی کا وزن اچہی عملون
ریا ہوویگا یعنی نیک عمل کا پلا ترازو کا زیادہ ہوویگا بری کامون سے اچہی کام بڑہ جاوینگے
دمی اچہی زندگانی مین اچہا خوب جنت اوسکو ملیگا اچہا راحت کا آرام کا خوشی کا جینا بہشت
ہین جنت مین کسیطرح کا غم غصے کی راہ نہ پاویگا وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ
رکوئی سبک ہووینگے تول اوسکا پہر رہنے کی جاگہہ اوسکے ہووے گی اوس زمین عمل تولنے کی وقت
دمی کا ہلکا ہوویگا وزن اچہی عمل کی سبک ہووینگے بری کامونکا پلا ترازو کا بہاری ہوجاویگا اچہی
ن سے بری کام بڑہ جاوینگے ایسے آدمی کا ٹہکانا رہنے کی جاگہہ وہی ہوویگا ہاویہ کہ جسکو کہتے ہین
دیہ ایک دوزخ کا نام ہے سب دوزخون سے نیچے وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ کیا
تا ہی تو کیا ہی وہ دوزخ ایک آگ ہے جلتی ہوئی کسنے خبر دی ہی تجکو ای خبر پوچہنے والا کسنے
ہی تجکو ای سننے والا کیا پوچہتا ہی تو کیا بری بلا ہی وہ دیکہ کسطرح سخت عذاب کا گہر ہے
ری آگ ہے بنہایت مرتبے مین جلنے کی جلانے کے پیچہے رہتا ہے اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے اپنے
ون مسلمانونکو ایسے بلا مین نہ ڈالی اپنے رحمت مین جاگہ بخشے اپنے رحم کی پناہ مین رکہی آمین

سورت التکاثر مکی ہے آتہہ آیتین اٹہائیس کلمی ایکسو بیس حرف ہین اس سورت مین بڑی نصیحت ہی عام سب آدمیونکو جو کوئی سمجھ رکہتا ہی عقل مندی سی اچھی بات بوجہہ سکتا ہی اور خاص اون لوگونکو نصیحت ہے جو کافر ہین ایسے ایمان ہین آخرت کی اوپر ایمان نہین رکہتے دنیا ہی مین گہر رہی ہین پہنس رہی ہین دنیا کے بندے ہو رہی ہین اور مومن مسلمان دارونکو بہی نصیحت ہے جو دنیا مین بہت مشغول ہو کر نچاہیئے جو آخرت کو نہ بہولین اور بیان ہی جو دوزخ کے تئین دیکہنا ہوویگا اور قیامت مین نعمتونکا ہر کوئی سوال کیا جاویگا اس بات کو سمجہین بوجہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ مشغول کر رکہا ہی تمکو بہتایت نے یہ بات دنیا کے لوگونکی طرف خطاب ہے وی آدمی جو دنیا مین گر کر دنیا کے لذتونمین پہنس کر آخرت کو بہول گئے ہین خدای تعالے فرماتا ہی أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ یعنے پہیر رکہا ہی تمہاری تئین خدا کی بندگی سے خدا کی یاد سے اور محبت سے دنیا کے بہتایت نے دنیا کے بہت محبت نے دنیا کے زیادہ لالچ حرص نے تمہاری بہلا دیا تمہاری تئین اوس جہان کے خوبیان سے آخرت کی نعمتون سے دنیا کے بہت کاروبار نے دنیا کے بہت مشغولی نی اور نہین آنی دیتا تمکو ہمیشے کے آرام کے طرف دنیا کا مال اولاد دنیا کے اسباب کے بہتایت کا چاہنا تمہارا آپس مین ہر کوئی چاہتا ہی مین ہی بڑا ہوؤن مال مین دولت مین اولاد مین سب چیز مین اورون سے مین زیادہ ہو جاؤن ایک دوسری کے اوپر دنیا کے مال متاع کی زیادتی مین فخر کرتا ہے بڑائی کرتا ہی ساری عمر ایسے باتون مین اونہین کامو مین رہتی ہو حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ جب تلک آئی تم قبرستانمین گور خانے مین پہنچی دنیا دنیا کرتے کرتے مرگئے آخر دنیا کو دنیا کے مال کو اسباب کو سب چھوڑ گئے كَلَّا ایسے نچاہیئے عقل مندکو جو دنیا ہے کو بڑا جانی دنیا کے مال کے بہتایت مین اپنے بڑائی ڈہونڈہی یہ اچہی بات نہین اچہے سمجہ نہین لوگ کثرت مال اولاد کو ہی کی کہتے ہین کسیکے پاس بہتایت سی ہووین اوس بہتایت سے اللہ تعالی کے پاس کچہہ فضیلت نہین ملتے بڑائی نہین ہاتھ آتی جس بات سے جس کام سے بندہ اوس پاک خاوند کے حضور مین بڑائی

بیا دربار مین اوسکی درگاہ مین بڑا بزرگ ہوجاتا ہی جسکے ہی تقوی ہے اور بُری بات سے پرہیزگاری
شے سکے دولت اس بات مین ہاتھ آتی ہے لایق ہی نہین ہی کہ سمجھ والی کو جو ہمیشہ دنیا کے پیچھے پہرکر آخرت
فراموش کری بہول رہی اوس فانی بیوفا شتاب جلتے رہنے والی دنیا مین گرکر ہمیشہ کے دولت
ہمیشہ کے باقی رہنے والی خوبیون نعمتونکو کہو دیوی ایسی بڑی نعمت کو ہاتھ سے ڈال کر خالی ہاتھ
جاوی سَوفَ تَعلَمُونَ شتاب ہی جانونگی کیسی غلطے مین پڑی تہی اب تو غفلت کے نیند مین سوتے
اپنے بہلی بُری کے بات کچھہ نہین سمجہتے کچہہ نہین بوجہتے آخر کو مرتے وقت جانونگی جو اس دنیا کی
کے ملک کے اسباب کے زیادتی کا چاہنا بیحاصل بات تہی کیا فایدہ کام نہ آیا پہر قبر مین معلوم کروگی جو
کے زیادتے جاہ کر دنیا کا مال لیکر دنیاکے دوستے ہمیشہ دل مین رکہہ کر کیسی خواری مین عذاب
تنگی مین تاریکی مین غم مین حسرت مین پریشانے مین پڑی کیسا آرام کیسی عزت راحت کس طرح کے
ت دوستے خوشے نورمی ہاتھ سے اونکی جاتی رہی دنیاکی محبت مال اولاد زمین باغ باڑی کچہہ
نہ آی سب یار دوست گور کے باہر رو رو چلے گئے پیسے ٹکی ہاتہی گہوڑی تخت چہتر کوی چیز
کے گور کے اندر نہ آی دنیاکے کسی چیز مین کچہہ فایدہ نہ دیکہا دنیاکے آرام سب بے آرام ہوگئے کس طرح
شیان ناخوشیان پریشانیان ہو گئیں ثُمَّ کَلَّا سَوفَ تَعلَمُونَ پہر اوسکے پیچہے معلوم تحقیق
لے ہی جانوگے تم قیامت کے دن مین جسوقت تمہاری عملون کا حساب ہوویگا سوال ہوویگا
ی جاوگے کیا کیا کام دنیا مین کیے تہی بہلے بُری عملون کے حقیقت ظاہر ہونی لگی کے ترازو عملون کے
نے کے قایم ہووینگے دنیاکے بندونکی خواری بدبختے سختے عذاب کی اونکی اوپر پڑینگے جن
ون نے خدا رسول سے کچہہ کام نہ رکہا تہا اونکا ہی کوی کام نہ آویگا خدای تعالے کے یاد بندگی
ت کے کام بہول لیئے اوس دن وی ہے خدا کی رحمت سے دور پڑینگے خیر خوبی خوشی خرمی سب ہوچکے
ین کے غم غصہ نالہ مین جلنے لگیگا اوس وقت مین جانوگے کیسی بلا دنیا سی اپنے اوپر لگا لائی کیسی دولت
ت کو چہوڑ دیا جو کچہہ پروا نکی بادشاہی ہمیشہ کے مفت ہاتھ مین آتی تہی خاک مین چہپا مین کینچہ مین
کا معلوم کرینگے کیا لیا کیا نہ لیا کیا کیا نکیا اب سر اپنا پٹکینگے سر پر اپنے خاک

ڈالینگے کوئی فریاد اونکی نہ سنیگا اونکی حال کو نپوچھیگا تم کون ہو کہاں کی ہو رونا پیٹنا اونکا فایدہ نکریگا
وہ مال جس مال کے محبت میں خدا کی محبت چھوڑ دی تھی خدا کا حکم نہ مانا تھا زکوات اوس مال کی نہ دی تھی
وہی مال آگ کا بڑا سانپ زہر ملا ہو کر اونکا گلی میں لپٹ کر بڑی غصے سے کاٹتا رہیگا تب
جانینگے اس دنیا کے چھوٹنے کے قدر خدا کے بندگی کے قدر خدای تعالے کے یاد کی محبت کے
قدر کَلَّا نہ چاہیئے ایسا کہ مومن مسلمان کو خدا کی یاد کی محبت بندگی چھوڑ کر دین کے
راہ بھولی مسلمانی کا علم اپنے آخرت کے بہلی کا علم اور عمل نہ سیکہہ کر دنیا کے مال کے زندگی میں
رہی مال متاع کے بہتایت میں اپنا فخر بڑائی کرتے رہیں لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ جو جانو تم جاننا
یقین کا جو یہہ سمجہیں تمہاری کیسے بری سمجہیں ہیں اس طرح کے رہنے میں کیا برا ہوویگا مرنے کے پیچھے ضروری
آگی آویگی ہرگز ایسے سمجہیں نہ سمجہو ایسا کام نکرو دنیا کے مال متاع میں فخر کرنے کو بڑائی کرنیکو
برا جانو دین کے علم حاصل کرنے کے قدر بوجہو اللہ رسول کے حکم موافق عمل کرنیکو برا جانو اپنا ایمان
مسلمانی میں اپنے بڑائی بوجہو مسلمانی کے کاموں کو بہلا جانو اللہ تعالے کی یاد میں تہ دلسے میں مشغول
رہو لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ البتہ البتہ دیکہوگے دوزخ کو مرتے وقت قبر میں پہر حشر کے میدان میں
دور سے جس وقت دوزخ کو فرشتے کہینچ لاوینگے ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ پہر البتہ البتہ
دیکہوگے دوزخ کو دیکہنا آنکہوں سے جو کہ شبہہ نرہیگا تمکو اوس دیکہنے میں دنیا کے برا جاننے
والونکو دوزخ کے اندر داخل کئے جاوینگے ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ پہر البتہ البتہ
بوجہی جاوگی تم سب سے سوال ہوویگا تم سے اوس دن میں ان نعمتونکا اول حساب کے وقت جو نازل ہوئین
نعمتیں عام خاص سب بندونکو ہر ایک آدمی کو بخشی ہیں سوال ہوویگا تمنے ہماری اون نعمتونکا احسان
مانا تھا شکر بجا لایا تھا یا کافر رہا تھا نعمتونکا کفران کیا تھا یہ سب نعمتیں لیکر دنیا میں کیا کام کیے
اچہے بری اون خوبیونکو کون کاموں میں لگایا یہ نعمتیں کہاں خرچ کیں حکم میں یا بیحکمی میں اس
آیت میں سب بندونکو نعمتونکا شکر کرنے کے طرف اشارت ہے جو ہزاروں نعمتیں اللہ تعالے
[illegible] موجود ہیں اور بہت آدمی اون نعمتونکی کچہہ قدر نہیں بوجہی بہت نعمتیں [illegible]

ے ہین جو بڑی نعمتین ہین اور کوئی خاطر مین اون نعمتونکو نہین لاتا اور جو کوئی نعمتین کم ہو جاتی رہی
جانے کیا خوب چیز تہی کیا بڑی نعمت تہی اور آخرت مین ہر ایک نعمت کا سوال ہوویگا
رت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہین وہ نعمت جو سوال ہوویگا صحت سلامتی ہے بدنکی
ہ پانونکے اور امن چین ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہی بیان اوس حدیث کا یہ ہی
وی صبح کو ایسے حال اوٹہا جو جان اوسکی قید سے محنت سے ماری جانے سی امان وین ہی تن بدن مین صحت
ت ہی مرض بیماری کچہہ نہین اور اوسکے پاس ایک دنکی قوت ہی سے یہہ ایسے بڑی نعمت ہی جیسے کسینے
دنیا کا مال خزانہ جمع کیا ہی اور حدیث مین آیا ہی جیسے کسینے گیہونکے روٹی کہائی اور سرد پانی پیا یہ بہی
بڑی نعمت ہی اوسکا بہی سوال ہوویگا شکر نعمت کا کیا تہا یا نکیا تہا شکر کرنا تین طرح سے ہی ایک
کر دل کا ہی دلمین بوجہی خوش ہووی جانی جو یہہ نعمتین سب اللہ تعالی ہی کے بخشش ہی اور سیلے
اور دوسرا شکر زبان کا ہی زبان سے الحمد للہ کہی شکر کا لفظ ہر ایک نعمت کو دیکہکر سمجہکر
نہین لاتا ہی شکر کرتا ہی اور تیسرا شکر تمام بدن کا ہی جو نعمت بندیکو بخشتے ہی چاہی دیکہکر
ہ تیر اوس نعمت کو اوس کام مین لگاوی جس کام کے واسطے وہ چیز پیدا ہوئی ہی اور حکم ہی ت
ہ تہ پانو آنکہہ کان عقل شعور دل جان مال دولت یہہ سب نعمتین ہین اون نعمتونکو جو حکم مین خدا تعالی
ح کری تو شکر ہی اور جو بے حکمے مین خرچ کری تو ناشکری ہی ہر چیز کا آخرت مین سوال ہوویگا
بندون نے نعمتونکی تینون طرح کی شکر ادا کیے ہین نعمتونکی قدر بوجہی ہے اونکی بہی قدر پروردگار کے
ور مین بہت ہووی گے اور بہت نعمتونکی زیادتیان ملینگے بڑی مرتبونکو پہنچینگے بڑی عزت سے
ت مین داخل ہووینگے اور جن لوگونے ہمیشہ نے فرمایا کافر ہی نعمتونکا کفران کیا ناشکری
ر جہی جاوینگے اللہ تعالی سوال کریگا دیکہیگا فرماویگا مین اپنے فضل کرم سے کس طرح سے
کیسے نعمتین تمکو بخشین تہین ہاتہہ پانو آنکہہ کان عقل شعور جان پہچان کہانا پینا اور
ن نعمتین کام کے جو شمار مین گنتی مین بندونکی نہ آسکین مفت تمہاری تئین دین وی سب نعمتین
سیلہ آخرت کے دولت کا ہمیشہ کے دولت کا پلنے کا تمنے کیا سمجہکر ایسے بڑی نعمتونکو خاک مین

ملا یا فانی دنیا کے پیچہے اون نعمتونکو ایسے بڑی خوبیونکی اسباب کو کہو دیا باقی دولت ہمیشے کی دولت آخرت کے اپنے ہاتہون سے کہوئی خدایتعالی کے فضل کو احسان کو مہربانی کو بہول کر کافر رہی مشرک رہی منافق رہی اللہ تعالی اور رسول کے حکم سے اوپر ایمان نہ لائی کچہ اچہا کام اچہا عمل نہ کیا ہمیشہ نافرمانی ہی مین رہی خدا سے خدا کی حکم سے ضد رکہی خلاف کرتے رہی اب تمکو اس جہان مین آگ کے سوا کچہ نہی نہ ملیگی جو کوئی اپنے نعمت دینے والی کے ضد مین رہی ہمیشہ دشمنی خلاف کرتا رہی اپنے پیدا کرنی والی روزی رزق دینے والی کے حکم کا اولٹا کری اوسکے سزا یہی ہے اور کچہ نہین پہر جب یہ لوگ دوزخ کے آگ مین جلنے لگینگے روینگے پیٹینگے ہائی ہائی کرینگے عذاب کے فرشتے اون سے سوال کرینگے بوجہینگے کہ خدایتعالی نے تمکو دل نہ دیا تہا عقل نہ دی تہی جو اللہ تعالی اور رسول کے بات کو سمجہتے ایمان لاتے زبان نہ دی تہی جو کلمہ پڑہتے خدای تعالی کی توحید پر خدایتعالی کے معبود برحق ہونے پر رسول کے سچے ہونے پر گواہی دیتے ہاتہ پانو نہ دی تہی قوت قدرت نہ دی تہی عمل کرنیکے واسطے صحت تندرستی نہ بخشی تہی اچہے کام کرنیکے خاطر آنکہین نہ دی تہین اچہی نیک راہ دیکہنیکے واسطے کان نہ دی تہی دین کے اچہی باتین سننے کے واسطے اچہا کہانا سونا پاسنے ٹہنڈا سایہ اور سب طرح کی آرام نہ بخشی تہی تمکو ایسے بڑی مہربانیون کی یہی شکر گذاری ہوتی ہے اپنے نعمت دینے والی کے مہربانی کرنیوالی کے اون خوبیونکا مہربانیہ کا بدلا یہی ہوتا ہی جو تمنے کیا تمکو سطرح کی نعمتین بغیر تمہاری محنت کے اللہ تعالی نے دنیا مین بخشین تمنے اوس پاک خاوند کا شکر نکیا احسان نہ مانا جو نعمت جس کام کے واسطے بخشی تہی اوس کام مین نہ لگا کر اوسکا اولٹا کیا بہشت کی دولت حاصل کرنیکے اسباب دوزخ کے حاصل کرنے مین گنوائی پہر پیغمبرون کو تمہاری راہ بتانے کے واسطے بہیجا اونکا کہا نہ مانا اونکے بات نہ سنتے محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے محبوب کو سطرح کی دولتین جو اونکی تئین دیکر تمہاری اوپر بہیجا تمنے اونکا حکم قبول نکیا قرآن خدای تعالی کا کلام تہا قرآن کو نہ سمجہا راہ بتلانے والونکی بات نہ سنی نہ بوجہی اس نعمت کے قدر نہ جانی کچہ کام اچہا کام نکیا اب اس بیقدری کے یہی سزا ہی جلتے رہو ایسے آگ مین گلتے رہو اب کوئی تمہارا خبر لینے والا نہین تسلی دینے والا نہین عذاب مین پڑی رہو جب دوزخی یہ باتین فرشتون سے سنینگے کہ

رغم ہو جاویگا اپنا سر پتہرون سے دی دی مارینگے سر مین خاک ڈالینگے یہہ سب رونا پیٹنا کچھ کام آو
ی بات ہو چکیگا اللہ تعالی مومن مسلمان کو اپنے غضب سے پناہ مین رکھے اپنے نعمتونکی شکر کے توفیق بخشے اپنے
ے مین یاد مین اخلاص مین محبت مین قایم دایم رکھے آمین آمین آمین   سورۃ العصر مکی ہی تین آیتین
چودہ کلمے اڑسٹھ حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہے جو ایک دن حضرت امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ
جلد چلی جاتی تھی جو راہ مین آگے سے کلاہ اسید کافر جسکو الو الاشدین یہہ کہتے ہین بڑا زور آور تھا
تھا اوس کافر نے حضرت ابوبکر کو دیکھکر کہا حسرت یا ابابکر حیث ترکت دین آبائک یعنی خسارہ مین
یان کیا اپنا تو نے ای ابابکر اپنے باپ دادونکا دین چھوڑکر اور دین اختیار کیا لات عزّا کا پوجنا
ف کیا حضرت امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا جن کنہین نے حق کو قبول کیا حق کے
لیے تابع ہوا اچھا کام اختیار کیا وہ خسارت مین نقصان مین کسطرح پڑا اوسکا زیان
رہوا زیان مین نقصان مین وہی آدمی پڑا ہی جو بت پوجتا ہی خدای تعالی کی بندگی مین غیر کو
ت کرتا ہی اللہ تعالی نے حضرت ابوبکر کے قول کے موافق یہہ سورت نازل کیے ہی اس سورت مین اشار
خسارت مین کافر ہے اور ابوبکر خسارت سے نقصان سے دور ہوا ہی اور بیان ہی جو سب
ن بغیر ایمان اور سلامتی کے خسارت مین زیان مین ہین سوای اون لوگون کی جو ایمان لائے
اچھی عمل کیئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عصر قسم ہی عصر کے زمانے کے پیدا کرنے والے کی قسم ہی زمانے کے کیا کیا باتین کرم
نعمتین کیا کیا خوبیان زمانے مین پیدا ہوتے ہین سوگند عصر کے وقت کے نماز کے بہت بڑی نماز ہی
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی جس کے عصر کے نماز فوت ہوی جاتی رہی ایسا نقصان ہوا
جیسے کسیکا اہل مال غارت ہوا اور لٹ گیا مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ
پیغمبر کے زمانے کے قسم ہے تیری زمانے کے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم سب زمانون سے یہہ بہتر زمانا ہی بہت اچھا
جواب قسم ۰ یہہ ہی اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ تحقیق سب آدمی البتہ زیان مین ہین خسارت مین ہین اپنے

نقصان کرنے مین رہتے ہین سب جیسا یہ حقیقت ہی جو کوئی غور کر کر سمجھ کر دیکھی تو معلوم کری جانی آدمی جب سے
پیدا ہوتے ہین دنیاکے باتین سیکتے ہین دنیاہی کے باتو نہین سیتے ہین دنیاہی کے کام کرتے ہین دنیاکے لوگون سے
دنیاہی کے مذکور سنتے ہین دنیاکے خوبی ڈہونڈہتے ہین دنیاہی مین اپنا بہلا جانتے ہین اوس جہان کی آخرت
کے باتین کسی سے نہین سنتے کوئی نہین کہتا اس سب اوس جہان کا بہلا نہین جانتے دین کا بہلا اپنا نہین
جانتے ہین آخرت کے خیر خوبی ہمیشہ ہمیشہ کے دولت نعمت خوشی آرام نہین جانتے اس دنیاکے کام مین خیال مین
رہ کر ایسے کام کرتے ہین جو آخرت مین خواری مین پڑین عذاب مین آگ مین گرین دوزخ مین جلتے رہین
جو ایسے آدمی ہین ایمان نہین لائے خدای تعالیٰ کو رسول کیے ہین سب طرح کی خسارت مین ہین زیان مین ہین
نقصان مین ہین اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سوای اون لوگون کے جو الله رسول کے اوپر ایمان لای الله تعالیٰ کو اپنا
معبود برحق جانا ایک جانا رسول کو خدا کا بہیجا پیغمبر جانا قرآن کو خدای تعالیٰ کا کلام جانا آخرت
کے دین پر ایمان لائے اور جو کچہ الله رسول نے خبر دی اوسکو سچ جانا اوسی بات کی اوپر ایمان لایا
یقین کیا شک شبہہ الله رسول کے خبر مین کچہ فرق نہ کیا جو کچہ کرنیکو فرمایا ہی کرنا اوسکا قبول کیا جو کچہ
نہ کرنیکو کہا تہا نہ کرنا اوسکا قبول کیا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور اچہے کام کیے جو کچہ الله رسول نے کرنیکو
حکم کیا ہی بجا لائی کلمہ پڑہا نماز پڑہے روزہ رکہا حج کیا زکات دی خدا کی بندونکا بہلا چاہا جو نہ کرنیکو
کہا ہی نہ کیا شرک نہ لائی نافرمانی نکی وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ اور آپس مین اون مومنون مسلمانون نے ایک دوسریکو
اچہے کامونکی حق باتونکی نصیحت کی نماز پڑہنیکو قرآن کتاب پڑہنیکو دین کی علم
سیکہنیکو رغبت دلائی خدای تعالیٰ کے رضامندی حاصل کرنیکے راہ بتائی خیر خیرات کرنا خدا کی بندو
نکی اوپر سکہلایا عدل انصاف کرنا بتایا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ اور نصیحت کی آپس مین صبر کرنیکی ہر
ایک دوسریکو الله تعالیٰ کے بندگی مین یاد مین صبر دلایا خدای تعالیٰ کے بے فرمانی گناہ نکرنیکے اوپر صبر
سکہلایا بیماری مرض مصیبت مین صبر کرنیکو کہا ایسے آدمیونکی ایسے اچہے کام ہین ایسا خوب
طریق ہی وہی آدمی دنیا مین آخرت مین سب طرح کے زیان سے نقصان سے نجات پانیوالی ہین
اسطرح کے دولت کو پہنچنے والی ہین اس پاک بزرگ سورت مین اسطرح کی آدمیونکی بات

آدمی

نیا مین کرکر بری عقیدت بے ایمانی سے اپنے دل مین رکہی آخرت سے ہاتونکو جہوٹہا جانا کافر مشرک
بری کام کرتے رہی گمراہ ہوی خساری مین پڑی آخرت سے ہمیشکی دولت اونکی ہاتہ سے گئی
ت ہوئی اور جن آدمیون نے آپ گمراہ ہوکر اورون کو گمراہ کیا بری عقیدت بری کام سکہلائی
پلنا بتایا وی بہت بڑی خسارت مین نقصان مین عذاب مین پڑی اشقی الاشقیا ہین شیطان ہین
ے نایب ہین ابوجہل ولید عاص بن وایل ابو الاشدین اور بری بری کافرون منافقون کے گروہ مین ہین اور جو
ول سے اور ایمان لائے ایمان کو اپنے محکم کیا اچہی کام کرنے لگی بری کام سے چہوٹی مومن ہین
ہین ہمیشہ کے خیر خوبی کو پہنچنے والی ہین سعید ہین نیکبخت ہین دولت مند ہین ہدایت کی راہ
ور جو آدمی اپنے ایمان مین دین مین پوری ہوئی مسلمان کا طریق پورا کرکر اورونکو بہی دین کی
ایت کے اچہی عقیدہ ایمان کے سکہلائی اچہی عملونکی راہ بتائی بری عملون سے چہٹایا طرح طرح کا خیر
اوی بہت بڑی آدمی ہین پیغمبر ہین رسول ہین پیغمبرون کے خلیفے ہین نایب ہین ولی ہین پیر مرشد
ہین سعید ہین بہت بڑی دنیا آخرت کے دولت مند ہین کامل ہین

ہ مکی ہے نو آیتین تیس کلمے چہانوی حرف ہین اس سورت مین بیان ہی کافرونکی بری خوبون
لتون کا اور بیان ہی عذاب کا ایسے خصلتون پر ہری آدمی نے دین جو مسلمان کو اونکی مونہہ پر روبرو
عیب کرتے نہین پر اونکی پیٹہہ کے پیچہے بدگوئی کرتے ہین غیبت کرتے ہین دنیا کے مال جمع کرتے ہین
وہ مکی ہین تہی جو مسلمانو سے اصحابون سے ایسے معاملہ کرتے تہی اونکی حق مین اور جو لوگ
ملتین رکہتے ہین مسلمانونکی ساتہہ یہ معاملتین کرتے ہین اون لوگونکی عذاب مین اللہ تعالی فرماتا ہے

سم اللہ الرحمن الرحیم

کل همزة لمزة ۝ وای دوری رحمت سے عذاب ہی سختی ہی ہر ایک عیب کرنے والیکو
عیب کرتا ہی نقصان پکڑتا ہی روبرو کسیکے مسلمانونکا دوزخ کی آگ ہی ہر ایک غیبت
ی کے تئین طعنے مارنے والی کے تئین مسلمانون کے عیب کی اوپر ہاتہہ سے آنکہہ سے اشارتین

کرتا ہی مسلمانونکی سخن چینی کرتا ہی ایک جاگہ کی بات لی جاکر دوسری جگہہ کہہ دیتا ہی اسمین دشمنی کرواد
جدائی ڈال دیتا ہی زبان سے ہاتہ سے رنجاتا ہی پہر اون بری خصلتون کی ساتہ نِ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّ
شخص ہے وہ برا آدمی ہی جو جمع کیا اوسنے دنیا کی اوس مال کو وَعَدَّدَهٗ اور شمار کیا بہت گنا اوسنے آ
مال کو يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ گمان کرتا ہی اپنے دلمین یقین کرتا ہی حق تحقیق جو وہ مال جمع
کیا ہوا اوسکا ہمیشہ رہیگا اوسکی ساتہ یہ بات دنیا کی بندونکی حقیقت ہی یہ لوگ دنیا مین دنیا کی
کام مین دنیا کی مال مین مال کی جمع کرنے مین دنیا کی معاملتومین مال کی حساب کتاب مین ایسے ڈوبی رہتی
رہتے ہین جو آخرت کو بہول گئے ہین یہی جانتے ہین جو مرنا نہین ہمیشہ اسیطرح دنیا ہی مین رہینگے مال ہم
اونکا ہمیشہ اونکی پاس رہیگا کَلَّا البتہ یہ بات نہین جیسا کچہ اون لوگون نے دنیا کی بندون نے
اپنے دل مین بوجہ رکہا ہی گمان کرتے ہین جو مال ہمیشہ اونکی ساتہ رہیگا ایسا نہوویگا اونکا مال اونکی
ساتہ جاویگا آخر کو کچہ کام نہ آویگا لَيُنْۢبَذَنَّ البتہ البتہ ڈالا جاویگا وہ آدمی جو عیب کرتا ہی غیبت کرتا
مال کو جمع کرتا رہتا ہی دنیا ہی کے کام مین رہتا ہی گرا دیا جاویگا فِي الْحُطَمَةِ اوس دوزخ مین
جسکا حطمہ نام ہی ایسی آگ سخت ہی اوس دوزخ کی جو کچہ اوسمین پڑی لوہا پتہر پہاڑ اوسیوقت جل
جاوی پگہل وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ اور کسنے بتایا ہی تجکو کیا جانتا ہی تو ای سننے والا کیا
حطمہ کیا چیز ہی کیسی سخت جلانے والی ہے وہ دوزخ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الله کی غضب کی آگ
خدا کی قہر سے جلائی گئی ہی سا [illegible] ہزار برس تک حکم سے دوزخ کی فرشتون نی اوسکو جلائی ہین دنونکو
رہی ہین جس آگ کو خدای تعالی کی غضب نے جلایا ہی تیار کیا ہی پہر اوسکو کیسی قدرت جو کچہ
الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ وہ لوگ ایسی آگ ہے جو اوٹہتے ہی بلند ہوتے ہی شعلہ کرتے ہی پہنچتے
دلون کی اوپر دلونکو جلاتے ہی جن دلونمین کفر ہے شرک ہے نفاق ہی بری عقیدہ ہین بری خصلتین ہین
مال کی محبت ہی دنیا کی دوستی ہی خدا کی یاد محبت اخلاص اون دلونمین نہین خدا کی رسول کی مسلمانو
مسلمانونکی دوستی نہین آخرت کی اوس جہانکی اپنے بہلی کی کچہ فکر نہین اون دلونکو سوختہ کرتی ہی جلا
ہی ہونٹتی ہی ایک طرف سے بہڑکتے ہین پہر نیچے ہوتی ہین جلتے ہین ایسے طرح سے ہمیشہ ہمیشہ ایسا حال

ہی پڑا

الکی

اِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ تحقیق وہ اگ وہ دوزخ اون کافرون کے اوپر باندہی گئی ہی بند کی گئی

فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ لنبے لنبے بڑی بڑی ستونمین تسلوتمین موسلونمین جب مسلمان گناہ گار دوزخ سے شفاعت

نکل جلینگے تب حکم ہوویگا جو دوزخ کے درواری بندکر دیوین اور دروازون کے پیچھے لنبے لنبے ستون

لگا دیوین ایک ایک موسل تسلا دوزخ کے دروازی کا ایسا ہی جو ساری دنیا کے ادمی لشکر زور

لگانے چاہین اپنے جاگہ سے تفاوت کرین سرکا نہ سکین پہر کے وی دروازی کہولنے کے نہین دی دوزخی

جاوین سے ہمیشہ ہمیشہ کافر اوس اگ مین جلتے رہینگے اللہ تعالی اپنے فضل کرم سے سب مومنون

کو اپنے غضب سے دوزخ سے پناہ مین رکہی اپنے نبی کے صدقے سے اپنے رحمت مین بہشت مین

ی اپنے دیدار کا جمال کا مشاہدہ نصیب کری امین امین امین یارب العالمین

ہا مکی ہے پانچ ایتین ہین تیس کلمے ہین اور ستانوی حرف ہین تفسیرون مین قران مجید کے مذکور ہی بیان

ایک حبشی تہا ابرہہ اوسکا نام تہا یمن کے ملک کا بادشاہ تہا نجاشی حبش کے بادشاہ کے طرف سے

ن بادشاہ نصرانی تہی حضرت عیسی کے امت مین تہی ابرہہ نے حج کے موسم مین دیکہا بہت خلق ہر

طرف سے کعبۃ اللہ کے زیارت کو اتی ہین حج کرتے ہین یہہ بات اوسکو بہت بری لگی حسد کیا

یا ہا جو مکی مین زیارت کو کوئی نجاوی پہر اوسنے صدب ایک گہر بنایا اوس گہر کے دروازون مین دیوارون

نار و پا بہت سا لگایا موتی جواہر سے اوسکو جڑاؤ کیا پہر طرف کے لوگونکو زبردستی سی تاکید

نے اوس گہر کے زیارت کرنے واسطے بلایا اور مکی مبارک کے طرف جانے سی سبکو منع کیا یہہ بات

والونکو مکی کے رہنے والونکو بہت بری لگی ایک ادمی مکی کے رہنے والون سے یمن کے شہر مین

ہر کے زیارت کے بہرو ہمن رہ کر اپنا اعتقاد بہت ظاہر کیا اوس گہر کے رہنے والونمین اپنا اعتبار

یا پہر ایک دن وقت پاکر اوس گہر کے دیوارونکو نجاست سے گندگی سے آلودہ کیا لیپا پہر وطن سے بہا

ف پہنچے لوگونکی دل اوس گہر کے زیارت سے پہر گئے خلق کی رجوع جاتی رہی پہر وہ گہر کسیطرح جل

مین اگ لگ گئی اس سبب وہ بادشاہ بہت سا ناخوش ہوا بہت بیزار ہوا مقرر جانا جو

لوگون نے کیا ہی اسکے واسطے ایک لشکر جمع کیا بارہ ہزار لشکر تہی لیکن ایک روایت مین ہزار ہاتہی

لیکر کعبے گرانی ڈہانی کے واسطے چلا وہان پہنچ کے مکی کے گرد بیش آس پاس لوٹا مار اغارت کیا مکی کے رہنی
والون نے خوف سے شہر کو خالی کر دیا سب کوئی پہاڑونکی اوپر چہڑہ گئے دو آدمی رہی عبد اللہ ابن ام مکتوم
کا دادا بہت بوڑہا ضعیف ناتوان بیمار رہ گیا اور دوسری عبد المطلب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
دادا رہی اون سے اور اوس بادشاہ سے آشنائی تہی یمن مین سوداگری کے واسطے جاتی تہی ملتی ملاقات تہی
اوس اپنے آشنائی کے سبب مکی مین رہ گئے تہی پہر جب اون کافرنے حرم کے گرد بیش لوٹنے لگے عبد المطلب کی دو
اونٹ اوس لوٹ مین چلا گئے یہ خبر سنکر عبد المطلب ابرہہ کے ملاقات کے واسطے گئے بادشاہ سے جاکر ملا
ابرہہ کے ملاقات کے واسطے ابرہہ نے اونکو دیکہ کر بہت عزت حرمت کی بہت باتین پوچہین عبد المطلب نے اوسکا
اچہی اچہی جواب دیئے وہ بہت خوش ہوا اونسے پوچہا اپنا جو کچہ مطلب ہوئی کام ہوئی مجہ سے کہو مین
کام تمہارا کر دون عبد المطلب نے کہا میری دو سو اونٹ لوٹ مین آئی ہین تمہاری لشکر مین ہین حکم کرو کی
اونٹ میری حوالہ کر دیوین ابرہہ نے سنکر کہا مین تجکو بہت عقلمند جانتا تہا اس بات سے جانا جو تجکو عقل
تہوڑی ہے مین مکی کے کعبے کے ڈہانے کے واسطے آیا ہون تمہارا اشرف فخر بزرگی بڑائی اوسی گہر سے ہی تمہارا رہنا
اوس جگہ مین اوس گہر کے برکت سے ہی میری دلمین ہی جو اوس گہر کو ویران کر دون جڑ سے اوکہاڑ ڈالون پہر تمہارا
ٹہکانا جاتا رہیگا جا کہان رہوگے مین تجہ سے کہا تو اپنا ہی مطلب کیا تو اوس گہر کے کچہ شفاعت
کرتا تو مین معاف کر دیتا در گزر تا چلا جاتا تو نے اوس گہر کے کچہ بات نہ کہی اونٹ مانگی
اونٹ کیا چیز تہی جو مین اوس گہر کو گرانی سے معاف کرتا تمہارا گہر بہی سلامت رہتا اور تمہاری
اونٹ اور سب کا مال مین بخش دیتا تو نے یہ بات بہت کم ہمت کے بات کہی عبد المطلب نے
جواب دیا کہا مین اون اونٹونکا مالک ہون اس گہر کا مالک اور خداوند مین نہین ہون اوس
گہر کا مالک خداوند تعالی ہے وہ اپنے گہر کے آپ محافظت نگہبانی کرنے والا ہی کر لیویگا مین کون
ہون جو اوسکا درمیان مین بولون میری شفاعت کے کچہ حاجت نہین میری اونٹ مجہی منگا دیو پہر
کہدیا سب اہلکار جو اونکی اونٹ حوالے کر دیوین اور رخصت کیا رخصت کی وقت کہا کل کو سویرے
مین پہر آؤنگا جو کچہ ہووگا سو دیکہوگے عبد المطلب اپنے اونٹ لیکر مکی مین

خاطر جمع کر بیٹھے ابن ام مکتوم کے دادا سے یہ حقیقت کہی اور کہا کل کو اس نیت سے سوار ہو کر آویگا پھر عبد المطلب اور ابن ام مکتوم کا دادا دونوں کعبۃ اللہ کے دروازے کا حلقہ پکڑ کر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالی کے درگاہ میں مناجات کی کہا اے پروردگار میں امید نہیں رکھتا سواے تیرے تیرا ہی امیدوار ہوں اس گھر کے تو حمایت کر یہ گھر تیرا گھر ہے کعبہ کا دشمن تیرا دشمن ہے اس لشکر کے ہاتھ سے بچا مناجات کر کر اپنے جاگہ میں جا بیٹھے دوسرے دن ابرہہ فوج کو تیار کر کر سوار ہو کر مکے کی طرف چلا اور ہاتھیوں کو آگے رکھا ایک بہت بڑا ہاتھی مردانہ محمودا اوس ہاتھی کا نام تھا اور سب ہاتھیوں کی آگے کیا ایک آدمی کو کہ گرد پیش کے آدمیوں سے بہتر کر کر راہ بتانے کے واسطے آگے کیا اس طرح سے چلے جب حرم کے پاس پہنچے محمودا نے اوسی وقت اپنے گھٹنوں زمین کو لگا کر سر نیچا کیا کعبے کے طرف اللہ تعالی کو سجدہ کیا اور سجدہ کر کر پیچھے کو بے اختیار ہٹا بھاگا اور سب ہاتھی اوس کے پیچھے بھاگے مہاوت اونکی جتنا جتنا مارتے تھے جو شہر کے طرف پھیرنے نہ سکتا تھا لشکر کے طرف پھرے جاتے تھے محمودا کو جتنا جتنا انکس مار مار کر حرم کے طرف لاتے تھے بیٹھ بیٹھ جاتا تھا اور شتابی سے اوٹھ کر پیچھے کو پھرتا تھا ابرہہ نے اوس حال کو دیکھ کر بہت محنت بہت تردد کیا کس طرح ہاتھی آگے چلیں کچھ نہوا صبح سے لیکر آخر دن میں اوسے قصہ یہی رہی آخر کو وہ کافر عاجز ہوا احمق مغرور ہو اور قریش مکے کے لوگ پہاڑوں کے اوپر چڑھے ہوئے کہتے تھے خدا اپنے گھر کو کس طرح سے بچاویگا جب وقت یہ ہوا ابن ام مکتوم کے دادا نے عبد المطلب سے کہا تو نے کہا تھا کل کو فوج اونکی اب تک کوئی نہیں آیا کیا ہوا خبر لیا چاہیے عبد المطلب باہر نکل کر ایک بلندی کے اوپر چڑھ کر لگے دیکھنے لگا اس دیکھنے میں نظر اونکی جدّہ کی طرف پڑی جدا ایک شہر ہے دریا کے کنارے پھر کیا ایک اونکی نظر میں آیا دیکھا جو ایک بڑی فوج پرند جانوروں کی طرح جدّہ کی طرف سے دریا کے کنارے سے آتی ہے اور مکے کے گرد طواف کر کر دشمن کے فوج کی طرف جاتی ہے یہ دیکھ کر اوس بوڑھے سے بیان کیا اونسے کہا کام پورا ہوا خدا نے اپنے مدد بھیجی چل کر حقیقت دیکھو کیا ہوتا ہے عبد المطلب وہاں نزدیک جا کر دیکھا جو اون جانوروں کے گلے سیاہ ہیں پیٹھ سبز گردنیں تھیں اونکی اوس کافر کی فوج کی اوپر ہر ایک کے پاس تین تین پتھر تھے دو پتھر دونوں پنجوں میں اور ایک چونچ منقار میں

اونکی اوپر چہڑہکی دیکہنے لگی اس دیکہنے مین منظر اونکی جدّ نکی طرف پڑی جدّا ایک شہر ہے دریا کی کنارے تہا ایک
اونکی منظر مین آیا دیکہا جو ایک بڑی فوج پرند جانورون کی طرح جدّے کی طرف سے دریا کی کنارے سے آتی
ہے اور مکی کے گرد طواف کر کر دشمن کے فوج کی طرف جاتی ہے یہہ دیکہکر اوس بزرگ سے بیان کیا اونے کہا کام
پورا ہوا خدا تعالی نی مدد بہیجی جا کر حقیقت دیکہو کیا ہوتا ہی عبد المطلب وہان نزدیک جا کر دیکہا جو اون
جانورون کے کالے سیاہ پر تہی سبز گردنین تہین اونکی اوس کافر کے فوج کی اوپر حملہ کیا ہر ایک کے پاس تین تین
پتہر تہی دو پتہر دونون پنجون مین اور ایک پتہر منقار مین چونچ مین اون کافرونکو پتہرون سے مارنے لگی ہر ایک
پتہر کے اوپر ایک ایک کافر کا نام لکہا تہا جسکو مارتے تہی سر مین اوسکے لگکر ہاتہی کے پیٹ مین
ہو کر نیچے کے راہ سے نکل جاتا تہا سوار کو ہاتہی کو مار رکہتا تہا اسطرح سے سبکو مار ڈالا کوئی نہ بچا
گہوڑی ہاتہی آدمی سب مارے گئے ایک محمود ہاتہی تہا جو اونے خدا تعالی کو سجدہ کیا تہا وہی سلامت
رہا اور ابرہہ تنہا اکیلا بہاگ کر حبش کے ملک کو نجاشی کے پاس چلا گیا کتنے دنونمین وہان
پہنچا بادشاہ کو خبر ہوئی رو برو گیا نجاشی نے اوسکو اوس حال مین اکیلا دیکہکر تعجب کیا ابرہہ نے
تمام قصہ اول سے آخر تک بیان کیا نجاشی بہت حیران ہوا حیرت مین رہا اوس سے پوچہا کیسے
صورت کی تہی وے جانور ابرہہ نے اوس وقت اوپر کو اپنے نظر کے ایک جانور اوسکے ساتہ چلا آیا تہا
سر کے اوپر حاضر تہا ابرہہ کے نظر اوسکے اوپر پڑی دیکہکر کہا یہی جانور ہے نجاشی اوسکو دیکہتا تہا
جو وہ جانور ابرہہ کے نام کے کنکر جو اوسکے پنجی مین تہی ماری ابرہہ کے سر مین لگکر نیچے سے پار ہو گیا
نجاشی کے روبرو مر کر زمین مین گر پڑا سب دیکہنے والون نے تعجب کیا مکی مین جب سب لوگ
مری اونکا سب مال خزانہ پڑا رہ گیا عبد المطلب نے جو کچہ نقد وجنس پایا لیکر اپنے گہر مین پہنچایا خاطر جمع
کر کر اور لوگونکو جا کر پہاڑ مین خبر دی سب لوگ اوتر کر آئے جو کچہ اونکا مال متاع باقی رہا تہا اونکو
لوٹ [illegible] غارت کیا عبد المطلب کو اوس وقت سے مال بہت ہوا دولتمند ہو گئے اللہ تعالی اوس قصے کو
فرماتا ہی تو سب کوئی جانے وہ خداوند ایسا قادر ہی جس نے ہاتہی کی فوجونکو چہوٹے پرند جانورون سے ہاتہون
مارا [illegible] کہ اوس پاک خداوند کے درگاہ مین بے ادبی نکرے جو کوئی بے ادبی کریگا ویسا ہی مارا

جاوگہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الم تر کیف فعل ربک کیا نہین جانا تو نے یا محمد نہین دیکہا کیا کیا کیسا کیا تیری پروردگار نے باصحاب الفیل ہاتہی والونکی ساتہ الم یجعل کیدہم فی تضلیل کیا نہ کردیا تیری خدا نے اونکی ساتہ مکر فریب گمراہی کی درمیان اونکی تدبیرونکو جو مکی کی ڈہانیکی کعبے کی توڑنے کی واسطے کرتے تہی وی سب اونکی تدبیرین خواری خرابی کی درمیان کراوین جو خرابی اونہون نے خدا تعالی کے گہر کے واسطے چاہتی تہی سو وہ خرابی اونہین کے اوپر پڑی اپ سے مارے گئے خراب ہوئے وارسل علیہم طیرا ابابیل اور بہیجے اونکی مارنے کے واسطے جانور اوڑنے والی گروہ گروہ فوج ابابیل اونکا نام تہا ترمیہم بحجارۃ من سجیل مارتے تہی وی جانور اوس اوس لشکر کے تئین پتہرون کر دی پتہر تہی سجیل سے بنی ہوئی تر خاک کی بہیگی مٹی سی جو آنچ سے جلی خشک ہوئی سخت روایت ہی حکم ہوا پروردگار کا ابابیل جانورون کو ہزارون فوج جانورون کی اول اوڑکر دریا کے کنارے گئے وہان سے ہر ایک جانور نے دریا کے کنارے تر مٹی کو چونچ اور پنجونمین ایک منقار چونچ مین اوٹہا لیا اور حکم ہوا اوس مٹی کو جو اونکی ہاتہونمین پنجونمین تہی خشک کر دیوی وہ مٹی خشک ہو گئے پتہر ہو گئے ہر ایک پتہر مین ایک کافر کا نام قدرت سے لکہا گیا وہ پتہر جس کا نام اوس پتہر مین لکہا ہوا تہا اوسی کافر کے سر مین گولی کے طرح لگتا تہا لوہی کے خود کو توڑ کر نیچے سے گذر جاتا تہا ہاتہیونکی پیٹونکو پہوڑ دیتا تہا وہ پتہر مکی کے لوگون نے اوٹہا رکہی تہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وقت تک باقی بہت رہی تہی ایک باسن بہرا ہوا حضرت عبد اللہ بن مسعود کی گہر مین تہی اور ایک باسن بہرا ہوا ابی ام ہانی حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کے بہن کے گہر مین تہا حکیم بن حزام ایک اصحاب ہین وی کہتے ہین مینے وہ پتہر دیکہی ہی سرخ تہی جیسے سے جیسے مسور سے بڑی جو دانہ تہر کے پتہر تہو سے عو مین اتنے جمع کر لیتا جو مسجد مین تمام فرش ہو جاتا ایسے جیسے پتہرون جیسے وہمن وہ ہاتہیونکی فوج مارے گئے فجعلہم کعصف ماکول کیا خدا تعالی نے اون ہاتہی والونکو اون کافرونکی فوج کو پتہرون کے مارنے سے گویا کہ [illegible] کہایا گیا ہی

ہوئی ریزہ ریزہ جیسے کوئی جانور بیل بہُس گہاس کو کہانے میں چبانے میں ذرہ ذرہ کر دیتا ہی اسطرح سے خدای تعالی نے
ضعف سے قہر نے اونکو جانب الانیت نابود کر دیا یہہ قصہ اصحاب فیل کا بہت بڑی دلیل ہے کعبۃ اللہ کے بزرگی کی
خدای کے گہر کے بڑائی کے اوس فوج کے ماری جای سے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تولد ہونے سی باون
دنکا پچاس اور دو دن کا تفاوت تہا باون دنکے پیچہے حضرت نبی رسول صلی اللہ علیہ وسلم تولد ہوئے یہہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم کے ہی برکت تہی جو دشمن اوس مکان کے جس مکان میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کا تولد ہوا چاہتا تہا اسطرح سے ماری گئے اللہ تعالی نے قدرت اپنے ظاہر کی عرب میں یہہ قصہ مشہور ہوا سب لوگوں
نے جانا خدای تعالی نے اپنے گہر کی حمایت کی پہر اوس سبب سے مکے میں رہنے والوں کے سب خلقت کے پاس نزدیک
بڑای عزت حرمت زیادہ ہوئی

سورہ لایلاف مکی ہے چار آیتین سترہ کلمے ستر حرف

ہین بعضے قراءت والی الم ترکیف میں اور لایلاف میں فرق نہیں کرتے دونو نکو ایک سورت کہتے ہین
لایلاف کے لام میں اور ماکول کے لام میں فصل نہیں کرتے وصل کرتے ہیں حضرت ابی بن کعب کے مصحف میں دونوں
سورتوں کی بیچ فصل نہین بسم اللہ الرحمن الرحیم لایلاف کے سری پر نہین لکہی دونون کو ایک سورت کر کر لکہا ہی اور
حضرت امیر المومنین عمر خطاب رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز میں ان دونوں سورتونکو ایک رکعت میں پڑہا تفسیر
میں لکہا ہی قریش مکے کے رہنے والے سوداگری کے واسطے دو سفر کرتے تہی جاڑون کے دنوں میں یمن کے ملک میں
جاتے تہی اور گرمیونکے دنون میں شام کے ملک میں جاتی تہی راہ میں چور ٹہگ بہت تہی تصدیع پہنچاتے تہی اگرچہ عرب
ضعیف تہی احتیاط سے لاچار دونون سفر کرتے تہی جو سفر نکرتے سوداگری نکرتے تو مکے میں جگہہ کہیتی زراعت
نہیں تہی تصدیع پانے رہ نسکتے جب سے اللہ تعالی نے اون ہاتہی والونکی فوج کو اسطرح سے مار ڈالا
اپنے گہر کو بچایا تب سے قریش جہان جاتے وہانکے لوگ اونکی بہت تعظیم کرتے حرمت کرتے مکے کے حرم کی
بزرگی کے واسطے اونکی بڑی تعظیم کرتے اور ہر ایک شہر کے آدمی قریش کو کہتے یہہ حرم کے لوگ ہین خدا کے
گہر کے لوگ ہین راہ میں کوئی چور ٹہگ اونکی پاس نجاتا سب کوئی اونکا ادب کرتے پہر قریش خوب
کمائی کر کر سوداگری سے بہت نفع لیکر اپنے گہرونکو آتی خوشیان کرتے اپنے بتونکی نذریں قربانیاں
کرتے اونٹ گای بکریاں ذبح کرتے آپس میں ضیافتیں کرتے اللہ تعالی نے یہہ سورت بہیجی تو دو ملکو

اپنے بیوقوفی کو جانیں احمقی کو بوجہیں اپنے ناشکری کے اوپر تعجب کریں اپنے بیخبری کے اوپر حسرت کریں
اپنے نادانی کے اوپر افسوس کریں نعمت خیر خوبی خدای تعالے کے طرف سے پاوینا اور بندگی بتونکی کریں
خدای تعالے کے بندگی کریں خدای تعالی کو بہول رہیں اوس خاوند کے نعمت دینی والی کے خیر خوبی مانیں
بڑای دینی والیکا شکر بجالاوین الله تعالے فرماتا ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ قریش کے الفت دینے کے واسطے مکی کے رہنی والون کے ملاپ کی واسطے حرم
دی سب لوگون کے دلون مین بزرگی بڑائی بخشنے اپنے گہر کو کعبہ کو مکی کے دشمن کو دور کیا مار ڈالا سب
لوگونکی دلون مین اوس گہر کے الفت بخشے اوس گہر کے برکت سے بہت لوگونکی دلون مین اوس گہر کے
رہنے والون سے بہی الفت بخشے اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ملاپ اون قریش
کا سفر مین ہی جاڑونکی دنونمین اور گرمیونکی دنونمین شہرونکی لوگ اونسے الفت کرتے ہین
اس سبب سے اپنے تجارت سوداگری کرکر بہت مال متاع حاصل کرکر اپنے گہر آتی ہین پہر
اونکی یہہ دولت جمعیت اونکی آپس مین اخلاص کا دوستی کا الفت کا سبب ہوتا ہی
پہر بڑا عجب ہے بڑی تعجب کرنے کے بات ہی ایسے نعمتین خدای تعالی کیطرف سے لیکر بتونکو
پوجین بتونکی بندگی کرین اپنے صاحب کے نعمت دینے والی کے بندگی نکرین ایسے خاوند کو بہول رہین
فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ پہر یہہ بات جو بوجہین تو چاہیے جان سے تن سے دل سے مال سے
بندگی کرین اوس گہر کے خاوند کی مکی کے صاحب کی جس گہر کے بزرگی بڑائی سے ایسے اونکی بڑائی ہی اَلَّذِیْ
اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وهصا. وہ خاوند جسنے کہانا دیا اسباب کہانیکے دئی اونکو اون دونون
سفر کے سبب سے کہ پیٹ بہر دیا اونکا اونکو بہوک سے بچا دیا وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ اور امن چین مین
رکہا اونکو اوس گہر کے سبب سے اوس گہر کے بزرگی کے سبب دشمنونکی خوف سے بچا دیا مارنے لوٹنیکے ڈر سے
اونکو بیخطر کر دیا جس خاوند نے اونکی ساتھ یہہ سب احسان کیے چاہیے کہ اون نعمتونکا نکرین ناشکر نہووین بت پرستی

چھوڑدیوین حق تعالی کی بندگی کرین ایمان لاوین شرک نہوین اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو سب سی اوس
گھرکو نزدیک بخشی اوسکا تابع ہوویں اوسکا اوپر ایمان لاوین دونوں جہان کی خوبی پاوین مومن مسلمان کو چاہی
جو اوس سورت کی نصیحت کو سمجھ کر حق تعالی کی نعمتیں جو ہزاروں طرح کی نعمتیں ہر ایک آدمی کو بخشیں ہیں اپنی اوپر
دیکھی معلوم کری شکر بجالاوی ایمان کو محکم کری اوس پاک پروردگار کی بندگی تن سی دل سی جان سی مال سی بجالاوی
وہ خاوند کہانا پینا دیتا ہی ہر طرح سی پرورش کرتا ہی امن چین میں سبکو رکہتا ہی صحت سلامتی بخشتا ہی بڑی بی
انصافی ہی جو یہ نعمتیں اوس خاوند کی لیویں اور بندگی نفس کی شیطان کی طبیعت کی دنیا کی لوگوں
کی کرتی رہیں سچی معبود کو خاوند کو بہول جاوین شکر اون نعمتوں کا تب ہی ہی جب خاص بندگی اخلاص کی ساتھ
اوسی پاک پروردگار کی بجالاتی رہیں اور اون سب نعمتوں کا وسیلہ دنیا کی دین کی ظاہر باطن کی خیر خوبی کا
سب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اونکی طفیل سی سب کچھ پیدا ہوا ہی اور ایمان دین قرآن کتاب علم عمل
دوزخ سی چھٹنا بہشت میں داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صدقی سی
اونکا ہر طرح تابع ہورہی اللہ رسول سی کی پیر اوستاد کی متابعت بجالاوی دوستی رکہیں دنیا آخرت
کی دولت پاوین

سورۃ ارایت الذی مکی ہی چہ آیتیں پچیس کلمی ایک سو پچیس حرف ہیں آدہی سورت
میں کافروں کی حقیقت کا بیان ابوجہل عاص بن وائل ولید اوسکا ذکر ہی اور آخری سورت میں منافق کا
بیان جیسے عبداللہ بن ابی اور منافق تفسیروں میں مذکور ہی ابوجہل ملعون قیامت کی دن کو مانتا نہیں
تہا اور مسلمانی کی دین کو جہوٹہ جانتا تہا یتیموں کی مال کو لیکر آپ تصرف کرتا اور اونکو مارتا دور کرتا
اور غریبوں کو آپ کہانا نہ دیتا اور لوگونکو غریبوں فقیروں کی کہانا کہلانی دینی سی منع کرتا
اللہ تعالی اوسکی حقیقت کی بیان میں اور ایسی لوگوں کی بدخوئی کی بیان میں یہ سورت بہیجا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ دیکہا تونی اوس کافر کو جانا تونی اوس بری
بدبخت آدمی کو جو دروغ جہوٹہ کہتا ہی دین کو جہوٹہا جانتا ہی روز قیامت کو جھٹلاتا ہی

کلہنا

مسلمانونکے دین کو ایسے سچی دین کو ابوجہل بے ایمان بے عقل نہیں مانتا جزا کی دنکو فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ پہر یہہ کافر بدبخت کہ وہ بدخوئی ہی جو سختی سے کہتم سی دور کرتا ہی یتیم کو جہڑکتا ہی اوسکو مارتا ہی وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ اور رغبت نہیں دلاتا ہی اپنے یار آشنا خویش قرابتیونکو نہیں کہتا کسیکو فقیرون غریبون مسکینونکی کہانا دینے کہلانے کے واسطے نہ آپ دیتا ہی نہ اور کسیکو دینی دیتا الٹا منع کرتا ہی اور اونکو دینی نہیں دیتا یہہ بدخوئی ایسے بری خصلت مسلمانونکے نہیں ہوتے یہہ خصلتیں کافرونکے ہوتے ہین اس بات مین اشارت ہی نصیحت مسلمانکو جو سمجہین بوجہین یہی خو بہت بری خوئین ہین مسلمانونکی یہہ کام نہین مسلمانکو یہہ خصلتیں نچاہیئن جسمے مین یہہ خصلت ہے بے ایمانی کے نشانی ہے ایسے ہی آدمی کو آخرت کی دنکی اوپر جو جزا کا دن ہی یقین نہین اوس دن کو جہوٹہہ جانتا ہی جو کوئی جیسا کریگا آخرت مین ویسا ہی پاویگا چاہیئے ایسا کام نکرنا یتیمونکی اوپر مہربانی کرنا فقیرون مسکینونکو کہانا کہلانا خبر لینا غریبونکی حال پر رحم کرنا جو اس سببسے آخرت مین اللہ تعالی اوسکی غریبی فقیری کے اوپر رحم کریگا حدیث مین آیا ہی جو کوئی یتیم کے سرکے اوپر ہاتہہ شفقت سے پہیرتا ہی جتنے اوسکے سر مین بال ہین ہر ایک بال کے شمار مین نیک عمل اوسکے عمل نامے مین لکہی جاتی ہین اوتنا ہی ثواب پاویگا اور حدیث مین آیا ہی ایک آدمی تہا بنی اسرائیل مین زاہد تہا عابد تہا ساٹہہ برس ہوئی تہی اوسکو بندگی کرتے ہوئی ایک دن ایک عورت خوب صورت کسی کام کے واسطے اوسکے پاس آئی اکیلا وقت تہا اور کوئی اوسکے پاس نہین تہا اوس زاہد کو شہوت ہوئی بے اختیار ہوکر اوس سے نکرنے کی بات ہوگئی پہر اوس کام کے پیچہے زاہد کو بہت ندامت ہوئی اپنے اوس کام کے اوپر بہت ناخوش ہوا غمگین ہوا پہر ایک تالاب مین غسل کے واسطے گیا غسل کر چکا تہا جو مرنے کا وقت اوسکا آن پہنچا تالاب کے اندر ہی جان نکلنے لگی اوسیوقت ایک فقیر آیا اوسکو اوسکے حال پر خبر ہوئی کچہہ سوال کیا خیرات مانگی اوس زاہد کے چادر مین ایک روٹی تہی ہاتہہ سے اشارت کی چادر سے روٹی لیوی اوسنے وہ روٹی لیکے اپنی چلا گیا ادہر زاہد مر گیا اوسکے روح کو فرشتون نے لیکر اللہ تعالی کی حضور مین

پہنچایا حکم ہوا اوسکے عملونکو نیک بد ترازو مین رکہین تولین ساٹھہ برس کی عبادت ایک طرف رکہی
اور زنا حرام کام اوسکا ایکطرف رکہا بہاری پڑا نیک عمل اوس کام سے آگی سبک ہو گیا ناامید ہوا
جانا دوزخ مین پڑنیکا حکم ہوا اجروہ ایک عمل آخر وقت کا اسکا فقیر کو دو روٹی دی تہی ان عملونکی ساتہہ مین رکہکر
تولا او تہی خیرات اوسکا اور سب کامونکی ساتہہ اوس گناہ پر بہاری پڑی نیکیونکا پلا اوسکا بہاری ہو گیا
مغفرت پائی بخشا گیا بہشت مین داخل کرنیکا حکم ہوا روٹی دینے کا ثواب مسکین کے کہانا کہلانیکا
غایرہ الب کچہہ ہے اور جو کوئی کہانا کہلانے کی قدرت رکہتا ہی اور اوس حال مین بخیلی کرتا ہی وہ بڑا
بدبخت ہی لئیم ہے مسلمانی کا کام نہین کرتے یہ آیتین کافرونکا اور کافرونکی خصلتونکا بیان تہا آگی
منافقونکا بیان ہی فَوَیْلٌ پہر یہ بات ہی اس بات کو جاننا چاہیے ویل ہی یا سختی ہی عذاب کی خرابی
خرابی ہے دوزخ کی آگ ہے لِلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ ان نماز پڑہنے والونکو وی نماز پڑہنے والی
جو وی اللہ تعالی کی بندگی کے قدر نجانکر اپنے پیدا کرنے والی کے پالنے والی کے عبادت کی خوبی نبوجہکر
آخرت کی عذاب ثواب دوزخ بہشت اللہ تعالی کی وعدون کی اوپر ایمان نرکہکر عَنْ صَلٰوتِهِمْ
سَاهُوْنَ اپنے نماز سے بیخبر ہین بہولنے والی ہین غافل ہین نماز پڑہتے نہین جانتے کیا پڑہتے
ہین ادب کہڑی ہونے مین رکوع سجدہ مین نہین کرتے اور سورتین قرآن کے اچہی طرح ٹہرکر نہین پڑہتے ہین
نماز کے ارکان شتابی شتاب کرجلتے ہین اپنے دل کو نماز مین حاضر نہین رکہتے ہین نہین جانتے کسکی بندگی
کرتے ہین کسکے آگی کہڑی ہین کس واسطے سر اپنا نیچا کرتے ہین کسکو سجدہ کرتے ہین نماز کی فرض سنت
نہین بوجہتے نماز کی تعظیم کچہہ نہین کرتے الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ وی لوگ ہین وی جنکی واسطے ویل
ہین عذاب کی سختی ہی جو ریا کرتے ہین لوگون کے دکہلانے کے واسطے آدمیونکی بہلا کہنے کے لالچ مین نماز پڑہتے
ہین خدا کی واسطے نہین پڑہتے خدا کی رضامندی نہین چاہتے وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ اور زکوٰۃ
نہین دیتا اور وی چیزین جو آپسمین ایک دوسری کے کام آوین نہین دیتا جیسا توا تغاری پیالہ رکابی
سوئی ڈول کہرا ہی آگ پانی نمک منع کرتے ہین نہین دیتے یہ سب خصلتین بری خصلتین ہین بی
ایمانی کے نفاق کے ہین منافقونکی ہین مسلمانونکو چاہیے اون خصلتون سے دور رہین اللہ تعالیٰ [illegible]

سے ناخوش ہی بیزار ہے فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ اول سے لیکر آخر تک منافقون کا احوال ہے اوسمین اشارت ہے منافقون کافر سے بدتر ہی دین مین اگرچہ دین ہوتا ہی فرضونکو ترک کرتا ہی اللہ تعالی سے دغابازی کرتا ہی مسلما نو دہوکہی مین ڈالتا ہی مسلمان کہلاتا ہی اور باطن مین مشرک ہے بیخبر ہی اسواسطے حق تعالی ایسے لوگون کے حق مین فرماتا ہی فَوَیۡلٌ فرمایا بڑی سخت عذاب مین گرنے کو اون لوگون کے خبر دی اللہ تعالی مسلمانونکو ریا سے نفاق سے ناہ مین رکہی آمین آمین آمین

سورہ کوثر مکی ہے تین آیتین بارہ کلمے بیالیس حرف ہین تفسیر

ین لکہا ہی ایکدن حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کعبے کے مسجد سے نماز پڑہ کر اپنے دولت خانے کو جاتے تہی دروازے کے پاس ایک کافر سے ملاقات ہوئی عاص نام تہا اوسکا وائل کا بیٹا لعنت خدا کی اوسکے اوپر اون نے کچہ بات کہی کہکر مسجد کے اندر آیا اور کئی کافر مسجد کے درمیان بیٹہے تہی اونہون نے اوس سے پوچہا کسکے ساتہ باتین کرتا تہا اون نے یہ ادنے کیا اوسے ابتر سے بات کہتا تہا ابتر عرب کے زمین اوس آدمی کو کہتے ہین جسکے بیٹا نہووے پیچہے اوسکے کوئی نرہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرزند طاہر نام بی بی خدیجہ سے تہا اونہین دنون مین وفات پائے تہی اوس کافر کے ادبی کے خبر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچے مبارک دل حضرت کا غمگین ہوا اللہ تعالی نے اپنے حبیب کے دل خوش کرنے کو تسلی کی واسطے یہ سورت بہیجی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

إِنَّا أَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ تحقیق ہمنے سو یا تیری تئین یا محمد بخشا تجہکو بہت ہر ایک طرح کی خیر خوبی کی زیادتی دنیا مین آخرت مین اولاد کی بہتایت ظاہر کی اولاد باطنی کی اولاد بہت پیغمبرون کی امت سے تیری امت کی بہتایت سب خلق کے علم سے تیری علم کی زیادتی سب کا علم تیرے علم کی بہتایت سب کے عمل کی ثواب سے تیری عملونکی ثواب کی بہتایت اللہ تعالی کے ذکر کے پیچہے زمین مین آسمان مین تیرے یادون کے تیرے ذکر کو کر مقدر کی بہتایت [illegible] ن مین تیری دوستون کی بہتایت قرآن قرأت دیا تجکو قرآن مین ہر طرح کے فایدون بہتایت سے ہی اور حوض کوثر دیا [illegible] حدیث مین آیا ہی کوثر ایک نہر ہے بہشت کے کنارے اوسکے سونیکے اوپر موتی اور یاقوت اوسمین جاری ہین ایک روایت مین [illegible]

اوس حوض کے زمرد سے یعنی فراخی لنبا او اور چوڑاو اوسکا ایسا ہی جیسے صفا سی عدن تک صفا اور عدن دو شہر ہین
اور دونون شہرون مین تفاوت بہت ہی خاک اوسکا مشک سے زیادہ تر خوشبو ہی اور پانی اوسکا برف سے
زیادہ تر سفید ہے سرد ہے شفاف ہی شہد سے زیادہ تر مزہ ہی اور اوسکے ہر طرف کنارون کے اوپر سونے کے
پیالہ آبخوری کوزی ہر طرح کی روپے کے سونے کے دہری ہوئی ہین تیار ہین ہزارون لاکہون اُتنے ہین جیسے آسمان
مین ستاری ہین ہر ایک مومن مسلمان کے قدر مرتبہ کے موافق تیار ہین قیامت کی دن جب خلق کے اوپر پیاس نہایت
پیاس ہوویگی بے اختیار پانی پانی کرین گے تب اللہ تعالی کے حکم سے ایک فرشتہ اپنے پیٹہ کے اوپر رکہ کر قیامت
کے میدان مین حاضر کریگا جہان حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماوینگے وہان رکہیگا جہان کہین تشریف لیجاوینگے
وہ حوض بہی ہمراہ جاویگا جو مومن مسلمان اوسکا پانی پیویگا سیراب ہو جاویگا پہر کبہی پیاسا نہووی گا ہمیشہ
ہمیشہ خوش حالی مین بدن رکہیگا فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ پہر نماز پڑہ یا محمد اپنے پروردگار کے بندگی
مین رضامندی حاصل کرنے کے واسطے اور قربانی کر خدا کی سب خدا کی واسطے یا محمد تجکو بڑی بڑی نعمتین
ہین تو اپنے پروردگار کے بندگی مین رہ اپنے خاوند کے طرف مشغول ہو اون کافرون کے باتونکو کچہہ خاطر مین
نہ لاؤ غمگین مت ہو اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ تحقیق دشمن تمہارا برا کہنے والا تمہارا وہی ہے
دم کٹا ہوا ابتر اوسکے خیر خوبی دونون جہان کے کٹ گئے ہی اوسکے اولاد نسل نہ رہیگے اور تمہاری
اولاد ظاہر کے باطن کے تمہاری خیر خوبی بزرگی بڑائی عزت حرمت قیامت تک ہمیشہ باقی رہیگے خدای تعالی کے رحمت
درود اور سلام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ابد الاباد چلا جاویگا اوس دولت کو کبہی نقصان
نہ آویگا اوس سورت مین نماز پڑہنے کو اور قربانی کو حکم فرمایا بدن کے دل کے عبادت ہی اور قربانی مال
عبادت ہی اوسمین اشارت ہی جو تمہاری اوپر اوپر اللہ تعالی کا بہت بڑا فضل ہے بڑا احسان ہے
کہ جو تمکو بخشا ہے بہت بہت نعمتین بخشی ہین اون نعمتونکا شکر ادا کرنا اسطرح سے جو ہر طرح
بندگی تن سے دل سے مال سے بجا لاتے رہو پہر اوس بندگی عبادت کے بدلے اور بہت نعمتین تمہاری واسطے
رکہی ہین تیار ہین کہ دشمن کے بات کچہہ خاطر مین نہ لاؤ ناخوش مت ہو تمہاری دولت ہمیشہ رہنی والی
ہی اور دشمنونکی خیر خوبی سب طرح کی کٹ گئے خراب ہوئی اور اوس حکم مین نماز کے قربانی کی فضیلت

اہسلا

طرف اشارت ہی ایسے بڑی نعمتاین جو اللہ تعالی نے اپنے محبوب کو بخشین ہین اون نعمتونکا بلا شکر احسان کا کسیطرح ادا ہو سکتا آپ نماز پڑہنے کو فرمایا اوس بندگی مین اپنے نعمتونکی شکر ادا کرنیکی راہ بتائی اوس شکر کو قبول فرمایا مومن مسلمان کو چاہیے جو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے متابعت مین اپنے اوپر اللہ تعالی کے ہزارون نعمتونکو بوجہکر نماز کے بہت بڑای قدر بوجہی اور ادب سے اخلاص سے فرض و واجب سنت نفل نمازین پڑہتا ہی اللہ تعالی کے نعمتونکا شکر کا ادا ہونا اوس عمل مین بوجہی لو ویسے ثواب کے کچہہ حد نہین سیطرح کے عملو نمین اوس عمل کے کوئی برابر عمل نہین اور قربانی کا ثواب ہی جو صبح مین عید الضحیٰ مین مقرر ہوئی ہی بہت بڑا ثواب ہے حدیث مین آیا ہی یہہ قربانی ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے سنت ہی ہر ایک بال کے بدلی مین جو قربانے مین ہی بکری گای اونٹ نیکی کے عمل نامی مین لکہی جاتے ہی اور حدیث مین آیا ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا اوٹہو اپنے قربانی کے ذبح کرنے مین حاضر ہو دیکہو پہلا قطرہ لہو کا جو قربانی سے نکلیگا اوس قطرے کے نکلنے مین گناہ اگلی پچہلی بخشے جاوینگے اور کہو اِنَّ صَلوٰتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پہر اصحابون نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہہ ثواب قربانی کا اتنا خاص تمہارا اور تمہاری اہلبیت ہی کا ہی یا تمام مسلمانونکو ہی ہے ثواب فرمایا سب مسلمانون جو کوئی قربانی کریگا یہی ثواب ہی اور حدیث مین آیا ہی اگر کوئی آدمی مسلمان بکری یا گای عید کے دن قربانے کری اور ایک آدمی اوس قربانے کے پوست مین چمڑی مین سونا بہرا بہر کر صدقہ دیوی خیرات کری اوس خیرات کا ثواب اوس قربانے کے ثواب کو نہین پہنچتا اور حدیث مین آیا ہی سَمِّنُوا اَضَاحِيَكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ موٹا کرو اپنے قربانیکو یہہ قربانیان آخرت مین پلصراط پر اوپر تمہاری سواری کے گہوڑی ہو جاوینگے آسانی سے پار اوتر جاوگے یا اللہ تعالے کے نعمتاین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مومنون مسلمانونکی اوپر بہت ہین بے نہایت ہین کہان تک کوئی بیان کر سکتا ہی سب کچہہ کوثر کے حقیقت ہے اللہ تعالی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تئین اپنے فضل کرم سے بخشا ہی اور اونکی طفیل سے اونکی امت کو بہی نصیب ملا ہی اور آخر تک ہمیشہ ہمیشہ ملا جاویگا

سورۃ الکافرون مکی ہے چہہ آیتین

ہین چہبیس کلمے ہین ستانوے حرف ہین روایت ہی ایک کافرون کی گروہ ابوجہل عاص ولید امیہ نے حضرت نبی محمد کے خدمت مین صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام بہیجا اپنے بیوقوفی سے صلح کرنیکی کہہ بہیجا

یا محمد ایک برس تم ہماری خداوندکی بندگی عبادت کرو ہم بہی ایک برس تمہاری خدا کی بندگی کرینگے اور ایک عبادت
مین ہیہ ہی جو یہ سب ملکر حضرت عباس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے پاس گئے اور اونکو کہا تم چلکر اپنے بہتیجی
بہائی کے بیٹے سے کہو ہماری بات قبول کرین یہ بات کہیں جو یہ بحث ہماری شفاعت خدا کی پاس کروادینگے
اور جو وی ایک دن اونکی معبودون کے بندگی کرینگا تو ہم ایک ہفتہ محمد کے معبود کے بندگی کرینگے اور جو وی ایک ہفتہ
اونکی خداوند کو پوجین تو ہم ایک مہینہ تک محمد کے خدا کو پوجینگے اور جو وی ایک مہینہ تک یہ کام کرینگی تو ہم
ایک برس تک خدا کی بندگی کرتے رہینگے حضرت عباس نے اونکو یہ پیغام پہنچایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
غصے ہوئے اور کچہ نہ فرمایا چپکی ہوئے اوس پیغام سے ناخوش ہوئے اللہ تعالی نے یہ سورت بہیجی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ کہو یا محمد اونکو اونکی گروہ کافرونکی تئین لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُ
بندگی نہیں کیے مینے کبہی پیچہی وقتون مین اور اب بہی بندگی نہیں کرتا اوس چیزکی جس چیز کی تم بندگی کرتے
اون بتونکی بندگی ہو کرتے ہو مینے کبہی اگی کے نہ اب کرتا ہون وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ
اور نہ تم پوجنے والے ہو بندگی کرنیوالے ہو اگی کو پاک پروردگار کے جسکے اب بندگی کرتا ہون پوجتا ہون
مین وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ اور نہ مین پوجنے والا ہون بندگی کرنیوالا ہون کبہی اگی کو جسکو پوجا
تمنے جسکے بندگی کی تمنے اون بتونکو جو تم اگی سے پوجتے آئے ہو مین کبہی اونکو پوجنے والا نہین وَلَا اَنْتُمْ
عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ اور نہ تم بندگی کرنیوالے ہو اب بہی اور کبہی جسکے بندگی کرتا ہون مین ہر حالمین
ہمیشہ مین لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ تمکو لائق ہے دین تمہارا اور مجکو سزاوار ہے
بہتر ہے دین میرا تم اپنے طریق کو دین کو چھوڑ دینے کے نہین مین بہی اپنے طریق کو دین کو چھوڑنیوالا
نہین تمکو اور تمہاری دین کے ملیگی بدلا ملیگا خواری عذاب اگ دوزخ اور مجکو میری دین کے جزا ملیگی
بدلا ملیگا عزت دولت رحمت بہشت دیدار خدای تعالی کا اس سورت کا حکم کام جب جہاد کرنے کو
لڑائی کرنے کو کافرون کے ساتھ مومنون کے تئین فرمایا منسوخ ہوا یہ بات کہا جو تمہارا دین
تمکو ہمارا دین ہمکو موقوف ہوا حکم ہوا اللہ تعالی کا جو اون کافرونکو مشرکونکو

اور نہ

تو اونکو مار و قتل کرو اور اوس ایت مین مومن کو یہ فایدہ ہی جو ہر طرح اپنے دین ایمان کی اور
مضبوط رہی کوئی کسی طرح سے راہ سے بی راہ کیا چاہی ہرگز اوسکا تابع نہووی اوس سے یہی
نے راہ چلا جا مین اپنے راہ مین چلا جاتا ہون مجکو بری راہ سے کچہ کام نہین اور اس سورت مین
معلوم ہوئی جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغمبر ہونے سے پہلی کبہی سوای خدای تعالی کے اور
چیزنکے بندگے نہین کے جیسے اور اصحاب مسلمان ہونے سے پہلی نادانی سے بت پوجتے تہی
ت صلی اللہ علیہ وسلم اول سے آخر تک اللہ تعالی ہی کے بندگی مین رہی خدای تعالی کے عبادت
ی اور اس سبب اللہ تعالی نے اون کافرون کی جواب مین فرمایا جو اون سے کہو مینے نہ آگی
م کیا ہی نہ اب کرتا ہون نہ پہر کبہی کرونگا ہمیشہ خدای تعالی کی بندگی کرنے میرا دین ہی مین اپنی
ہم ہون تم جانو اور تمہارا دین اور یہ خطاب اون کافرون کی ساتہ ہی جو ہمیشہ کافر رہی کبہی مسلمان
تعالی مومنون مسلمانون کو اپنے رسول کے طفیل سے دین ایمان قایم رکہی محکم رکہی آمین آمین آمین

سورۃ اِذَا جَآءَ مدنی ہی تین آیتین اونیس کلمی ستانوی حرف ہین یہ سورت مکے
ح کے پیچھے نازل ہوئی جب دین مسلمانی کا خوب قایم ہوا آدمی ہر طرف سے فوج فوج
مسلمان ہونی لگی اوس نعمت کے شکرگذاری کا ارشاد فرمایا اللہ تعالی نی فرمایا ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ جب وقت آئی یا محمد یاری یعنی مدد کرنا خدا کی اور فتح ملی
یعنی فتح ہو مکہ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا اور دیکہا تو نی
داخل ہوتے ہین خدا کی دین مین مسلمانی مین گروہ گروہ فوج فوج بہت بہت فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
پہلا [illegible] ہوا اور فتح کے شکرگذاری مین سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہو یا محمد پاک جانو اللہ کو
[illegible] تمہارا دعوی کرنے سی پاک کہو خدا تعالی کو سب عیب نقصانون سے شکر کرو
[illegible] والی الینے والی کا جو اب [illegible] بری بری نعمتونکا دینے والا ہی ظاہر باطن کے فتح کشایش

بخشنے والا ہی تمکو اور تمہاری امت کو حمد کرو ثنا صفت کرو تعریف کرو اللہ تعالی کی وعدون کی فتح کرنیکا
اور اس آیت مین اشارت ہی جو مومنونکو چاہیئے اللہ تعالی کی تسبیح کے ساتہ حمد بہی ملاوین سبحان اللہ کو الحمد للہ
کے ساتہ کہین اور اول یہہ بات جانین یقین کرین وہ پاک پروردگار تمام خلق سے بے نیاز ہی سب طرح کی
غرضون حاجتون سے پاک ہی کسے بات کا محتاج نہین سب خلق کو جو پیدا نکرتا نہ بناتا تو اوسکے خدائی مین کچہ ایک ذرہ
نقصان نہوتا اور اب چاہی تو ایک دم مین سبکو نیست نابود کر دیوی تو اوسکی بادشاہی مین کچہ خلل نقصان
نآوی ہر طرح سے غنی ہی پاک ہی پہر اوس بات کی ساتہ یہہ بات جانین جو اوس پاک پروردگار نے
اپنے بے نیازی کے ساتہ مہربانی سی فضل سی اور کرم سے سب خلق کو پیدا کیا اونکے سبکا پالنے والا ہی
روزی دینے والا ہی سبکے حاجتیں برلانے والا ہی بندون کے بندونکی دعائین قبول کرنے والا ہی
دنیا آخرت کے کام بندونکی آپ کر دینے والا ہی اپنے دین کو آپ قایم کر دینے والا ہی حکم کرنے وال
حمد اور تعریفین اچہی اوس خاوند ہی کو لایق ہین اور کسیکو لایق نہین اور جسکو وہ خاوند
کے لایق کر دیوی جیسے اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لایق کر دیا اور اونکی امت کی مقبول
کو کر دیا ہی یہہ بہی اوسی خاوند کا فضل ہی کرم ہی وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا اور معافی مانگو
یا محمد خدای تعالی سے اپنے امت کی گناہونکی بخشش چاہو تحقیق وہ پاک پروردگار توبہ کا قبول کرنے والا ہی
جو کوئی بخشش بخشش چاہی اوسکے گناہونکا بخشنے والا ہی اور اس آیت مین اشارت ہی جو اوس فتح
ہوئی مین اور جو فتحین ہوروینگے پیپ یار اصحاب کے مومن مسلمانونکے دل مین یہہ خطرہ آوی جو یہہ
فتح کافرونکی اور مشرکونکی اوپر ہماری محنت سے ہماری تدبیرون سے ہوئی چاہیئے تو بے کری استغفار کر
اور اسیطرح جو کسی مومن کا دل ایمان کے نور سے معمور ہو جاوی بری خطرہ جاتے رہین نفس اور شیطان
کے اوپر فتح پاوی چاہیئے یہہ نجانین میری محنت سے ریاضت سے ہوئی جو ایسا خطرہ آوی تو استغفار
کری گناہ جانی سب قدرت خدای تعالی کے ہی بغیر اوسکا مدد مہربانی کے کچہ نہین ہوتا خبر مین آیا ہی
جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کی آنی سے پہلی ہر روز ستر بار استغفار کرتے تہی خدای تعالی
بخشایش چاہتے تہی جب یہہ آیت نازل ہوئی تب سے ہر روز سو مرتبہ استغفار کرنے لگے اور

کہتے ہین اوس سورت کی نازل ہونے کے پیچہے نہ دیکہا مینے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو جو نماز پڑہی ہو اور اوسکی پیچہے
استغفار نکیا ہمیشہ ہر فرض نماز کے پیچہے استغفار کرتے تہی اور اوس آیت مین سب مومنون مسلمانونکو
ارشاد ہی سمجہا چاہین بوجہین جب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کا حکم ہوا اور کوئی
امت کی آدمیون مین دوسری کون ہی جو آپ کو استغفار کا محتاج نجانی سب مومنونکو کیسے ہی ولایت
کے درجی مین پہنچین کیسا ہی عبادت بندگی کرتے رہین خدمت مین حاضر رہین چاہئیے آپکو تقصیروار
ہی بوجہتے رہین گناہگار جانتے رہین ہمیشہ توبہ اور استغفار کرتے رہین بخشش اور بخشائش مانگتے
رہین اپنا کچہ حق اللہ تعالے کے اوپر بندگی کا شکر کا ذکر کا فکر کا ثابت نکرین ہمیشہ اوس پاک پروردگار
کا حق فضل کا کرم کا احسان کا ہر طرح کے نعمتونکا جان مال مین بوجہتے رہین اپنے تئین تقصیرمند
ہر طرح سے سمجہکر گناہونکی معافی مانگتے رہین اوس راہ مین فضل کرم کے امیدوار رہین اوس سورت مین
یہہ بشارت ہی جو یہہ مسلمانی کا دین اللہ کا دین ہی اوس دین کو دین اللہ فرمایا یقین جاننا چاہئیے
جو اب مقبول دین یہی دین ہی اور دین اب کوئی مقبول نہین جو کوئی مسلمانی کے دین مین
رہکر مسلمانی کا کام کریگا اوسکو قبولیت خدای تعالے کی حاصل ہووی اوسکے سب مقصودونکو
آپ سے آپ اوس دین کا صاحب پہنچا دیویگا اور جو کوئی اور دین کا کام کریگا کیسا ہی
تہوڑی پانی کے اوپر چلا ہوا مین نہ اوتری آخر کو ڈوبیگا نیچے گریگا خوار ہوویگا نامقبول ہووے
گا اور اوس دین کا محکم ہونا قایم ہونا جو بہت بڑی نعمت تہی اپنے محبوب کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بخشی اور اونکی
طفیل سے تمام امت کو بخشی اوس نعمت کی شکرگذاری سبکی اوپر لازم ہی پہر اوس نعمت کی شکرگذاری مین
جو کچہ تقصیر ہو جاوی اسواسطے استغفار کا حکم ہوا اوس حکم مین سبکو لازم ہی جو اپنی دین ایمان کے سلامت
کا شکر کرتے رہین اور اوس نعمت کی شکر کرنے مین شکر حق ادا کرنے مین آپکو تقصیروار بوجہتے رہین ہمیشہ
استغفار کرتے [illegible] تونکی بخشش مانگتے رہین یہہ سورت قرآن کے سورتون مین آخر نازل ہوئی ہی آخر کی
سورت اوترنے مین یہی سورت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین جب یہ سورت اوتری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایکدن
باہر نکلی ہوئی خطبہ پڑہی اور فرمائیے ایک بندی کے تئین خدای تعالے نے اختیار دیا دنیا مین رہنیکا اور وفاتکا

جانا دنیا مین رہنی ہی تو وفات پاوی اوس تبدیلی وہ بات اختیار کی جو آپ کو حقتعالی کی طرف سی پہنچاوی حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق نی سنکر اوس بات کو سمجہی جو حضرت اپنی بات فرماتی ہین سمجہ کر جدائی یاد کر کر روئی پہر دو برس کی پیچہی حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع آخر کا حج کیا اور ان دنون مین یہ آیت نازل ہوئی اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيْنًا اس آیت کی اوترنی مین اور وفات مین حضرت کی اکاسی دن کا تفاوت تہا پہر یہ آیت اوتری يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ اس آیت سی اور وفات سی تیس دن کا فرق تہا پہر اوسکی پیچہی یہ آیت نازل ہوئی وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ تقوا کرو پرہیزگاری کرو اوس دن کی واسطی جو رجوع کروگی اوس دن مین اللہ تعالی کی طرف قیامت کی دن کا کام جس دن مین خدای تعالی کی حضور مین حاضر کئی جاوگی کر رکہو پہر یہ آخر آیت ہی قرآن مجید کی اوسکی پیچہی کوئی آیت نہین اوتری اکیس دن کی پیچہی ایک روایت مین ساتہ دن کی پیچہی ربیع الاول کی مہینی مین بارہوین تاریخ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی وصال ہوا دونون جہان کی مقصود کو پہنچی صلی اللہ علیہ وسلم

سورہ لہب مکی ہی پانچ آیتین تیئیس کلمی اکاسی حرف ہین خبر مین آیا ہی جب یہ آیت نازل ہوئی پہلی دنون مین جو حکم احکام پیغمبری کی برسنی کی [illegible] فرمائی تہی وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ خبر دو قیامت کی دن کی سختی سی اپنی خویش قرابتیونکو جو بہت نزدیک ہین خدا کی راہ ہدایت کا اونکو اپنی پیغمبری کی بات ظاہر کرو اوس حکم کی آنی مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم مکی سی باہر آ کر صفا کی اوپر پہاڑ کی اوپر جسکا صفا نام ہی تشریف لائی بیٹہی اور اپنی سب خویش بہائی بندونکو بلوا [illegible] سب آئی جمع ہوئی پوچہا ہمکو کس واسطی بلایا ہی تمنی حضرت نبی صاحب نی فرمایا تم میری تئین سچا جانو میری سچ کہنی کی اوپر یقین رکہتی ہو سبہونی کہا ہم تمکو سچا جانتی ہین [illegible] تمکو سی کوئی جہوٹ بات ہمکو معلوم نہین ہوئی پہر فرمایا [illegible] تمکو خبر دیوں دشمن تمہارا [illegible] تمہارے واسطی آتا ہی قریب وقت آ پہونچیگا لوٹینگا اس بات کو بہی سچا جانوگی سبہون نی کہا ہم تم کو راست سچا جانتی ہین

تا ہم جہوٹ

ضرت نے فرمایا میری مثال اور تمہاری ایسے ہے جیسے ایک کوئی کہیں جاتا تہا ایک فوج [illegible]
یا اوسکا قوم کے لوٹنے مارنے کی واسطے آتی ہی اون نے یہ بات معلوم کر شتاب اگر اپنی قوم
ردی جو دشمن تمہارا اوپر آتا ہی شتابی سے اپنا اپنا ٹہکانا پکڑو اپ کو بچاؤ اب سنبہالو کسیطرح
میں تمکو آخرت کی حال سے خبر دیتا ہون تم ایمان لاؤ مسلمانی کا دین اختیار کرو بتونکی پوجنے
ہر و آخر کو اللہ تعالی کے حضور میں جانا ہی جو کوئی ایمان لاویگا اچہی کام کریگا نجات پاویگا اور
یا اوس بات کی دوزخ کے عذاب میں پڑیگا پہر اس طرح کی باتیں فرماکر ایک ادمی سے اپنے اہل بیت میں
ب کہا ای فاطمہ محمد کی بیٹی ای صفیہ عبد المطلب کے بیٹی محمد کے پہوپہی ای عبد المطلب کے اولاد ای
شتہ ای فلانی میں مالک نہیں اللہ تعالی کی حکم میں کسی چیز کا جواب حال کے اوپر رہو کی تمکو خدا کی
ب سے دوزخ سے چہڑا نہ سکونگا اوس بات کی اوپر بہروسا مت کرو جو تم میری خویش قرابتی ہو میری
لیے ہو اوس شرک اور کفر میں رہو اور میں تمکو عذاب سے چہڑا اسکون مجکو یہ قدرت نہین
ن لاؤ مسلمان ہو مسلمانی کی کام کرو حضرت نبی صاحب نے سب اسطرح کے باتیں سے ہدایت فرمای
جنکو سعادت مندی نصیب تہی خوش ہوا ایمان لایا مسلمان ہوا راہ پائی اور جو لوگ
یب ناخوش ہوئی ابی لہب حضرت نبی صاحب کا چچا تہا مشرک تہا یہ باتیں سنکر بہت
ن ہوا اور کہا یا محمد تونے ہمکو ایسے بات کی واسطے بلایا تہا جمع کیا تہا ہلاک ہووے اوسکو
بی سے باتیں کہکر اوٹہ گیا اور اور لوگ بہی گئے یہ سورت نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ت یدا ابی لہب ہلاک ہووی توٹ جاتی رہیں دونوں ہاتہ ابی لہب کی دنیا
ت اوسکا جاتے رہی ہلاک ہووی ابولہب و تب اور توٹ گیا ہلاک ہوا ابولہب کا
[illegible] اوسکا جاتی رہی بی ادبی کرنے کی سبب رسول کی خدمت میں روایت ہے
جب یہ سورت اللہ تعالی نے بہیجی ابو لہب [illegible] ایک پتہر لیکر حضرت
کیطرف قصد کیا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ [illegible] امیر المومنین ابوبکر کعبے میں بیٹہے تہے

[illegible] اوسکو اوس حال مین دیکہہ کر عرض کیے یا رسول اللہ وہ ملعون غصے سے آتا ہی حضرت
پیغمبر نے فرمایا پروا نہین وہ مجھکو نہ دیکہہ سکیگا پہر وہ نزدیک آیا حضرت ابوبکر کو دیکہہ کر پوچھا تیرا
یار کہان ہی مجھکو خبر پہنچی ہے جو میری ہجو کرتا ہی برا کہتا ہی حضرت ابوبکر نے کہا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نے تیری ہجو نہین کی خدای تعالی نے تیری برائی کے حقیقت بیان کیے ہی اون نے کہا جو میں پاتا تو منہ پر تہپڑ
مارتا یہ کہکر پہر گیا حضرت پیغمبر صاحب کو دیکہہ نہ سکا ہمیشہ دشمنی کرتا رہے آخر کو ہلاک ہوا دوزخ مین
پڑا اور اوسکا بیٹے کا نام عتبہ تہا حضرت پیغمبر صاحب کا داماد تہا بی بی رقیہ حضرت کے بیٹی اوسکے
نکاح مین تہین جب تبت یدا نازل ہوئی ابولہب نے بہت دشمنی سے کہا اپنے بیٹے سے میری خوشی
چاہتا ہی تو رقیہ کو طلاق دے عتبہ نے طلاق دیا اور بے ادبیان کین حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس
بدبخت کو بہت آزردہ ہوکر بد دعا کی فرمایا الہی اوسکا اوپر اپنے کتون سے ایک کتا موکل کر اوس بد دعا کے
سبب ایک دن راہ مین مسافرت مین ایک شیر نے اوسکو پکڑ کر مار ڈالا کہا گیا **مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ**
وَمَا كَسَبَ دور نہ کیا دفع نہ کیا اوس دنیا آخرت کی خواری خرابی دوزخ کی عذاب کو اوس ابولہب
سے مال اوسکے نے اور اوس چیز مین جو کسب کیا اوسنے مال اولاد اوسکا کچھہ کام نہ آئی سوداگری مال
اور اوسکا بیٹون نے اوسکو کچھہ فایدہ نہ دیا کیسے چہڑا اوسکو دوزخ کی عذاب سے نہ چہڑایا **سَيَصْلَىٰ**
نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ شتاب داخل ہوویگا دوزخ کی آگ مین شعلہ مارنے والی بہڑکنے والی ہمیشہ
بہڑکتے رہیگی کبہی بجہنے کی نہین **وَامْرَأَتُهُ** اور داخل ہوویگی ابولہب کے ساتہ اوس جلتے دوزخ کی آگ مین
جورو اوسکے ام جمیل **حَمَّالَةَ الْحَطَبِ** اوٹہانے والی لکڑیونکی **فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ**
گردن مین اوسکا رسے ہی خرما کے درخت کی پوست کی اس آیت مین کیئے باتون کی طرف اشارت ہی
ایک یہ بات جو اس آیت مین ابولہب کے اور اوسکا جورو کی خست بخیلی کم ہمتی کم بخشنے کا بیان
مال دولت اوسکا پاس بہت تہی اوس [illegible] رغبت کی بخیلی کے سبب اپنے گہر [illegible] ملو سے لکڑی [illegible]
توڑ کر خرما کی درخت کی پوست [illegible] یہ دشمن تمہارا [illegible] واسطے آتی ہی ملانے
دنیا مین وہ اور اوسکا جورو [illegible] بیچا جانو کہ بیٹون نے کہا مگر تم کو راست سمہا نہین [illegible]

نار جہنم

سن کم بخت کی اور پر خداے تعالی کا غضب پڑتا ہی اوسکا یہہ حال ہوتا ہی اللہ تعالے ہمکو [illegible]
ہ مین رکہی اور دوسری یہہ بات ہی جو وہ ام جمیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمسایہ تہی [illegible]
ا اور حضرت کی یارونکے ساتہ بہت بری دشمنی رکہتی تہی رسّے گلی مین ڈال باہر جنگل مین جاتی
ر وہان سے کانٹے ببول کے توڑ کر بوجہا باندہ کر لاتی اور حضرت جو کعبے مین نماز کے واسطے جاتی تہی
ی کانٹے راہ مین ڈال دیتی تہی بہت اصحاب یا حضرت کی ننگی پانون رہتے تہی حضرت کی مبارک قدمون
ا اور یارون کی پانون مین وی کانٹے لگتے جسمت درد پہنچتا اللہ تعالی نے اوسکو بری حال سے مارا ایک دن
بوجہا باندہ کر لاتی تہی راہ مین ایک بڑا پتہر تہا اوس بوجہے کو پتہر کے اوپر رکہا آپ اوس پتہر کے اوپر
م کرنے کی واسطے لیٹے وہ بوجہا سر کے طرف سرکا دیا گلی مین رسے پڑی سو گئے وہ بوجہا حکم سے خدا کی نیچے
ہے گر گیا وہ رسے اوسکے گلی مین بند ہو گئے گلا گہونٹ گہونٹ کر تڑپ تڑپ کر مر گئے اوسطرح دوزخ
جلی گئی اور تیسرے بات یہہ ہے اوس بدبخت عورت کا یہہ برا کام تہا سخن چینی کرتی تہی ایک جاگہہ
بت دوسری جاگہہ مین لیے جاتی تہی ادہر کے اودہر لگاتے لوگون کی درمیان دشمنی ڈال دیتے لڑائی کرواتے
لمانون کے باتین لیتے پہرتے یہہ بہت بری خصلت ہی جسمین یہہ خصلت ہے وہ ایسا ہی جیسے کوئی آگ
نی کے واسطے لکڑیان ڈہونڈہ لاکر آگ مین ڈالتا جاوی اسیطرح سے مردود سخن چین عورتین
یان باتین ادہر اودہر کے لیے جاکر دشمنی کے آگ آپسمین جلاتے ہین اوس سب اپنے گور مین
ے لگاتے ہین اسیواسطے یہہ اوس بدبخت عورت کو حَمَّالَةَ الْحَطَبِ لکڑیان ڈہونے والی ایسے باتین کہین
یا اور چوتہی یہہ بات ہی اوس بدبخت کو اون کامونکی سبب اون باتون کی عذاب مین دوزخ
ین آگ کی لکڑیان پہاڑ برابر بوجہا باندہ کر عذاب کے فرشتے اوسکی گردن پر بیٹہہ پر رکہین
خ کے آگ مین تلی تلی ڈہلواوینگے اور دوزخ کی [illegible] زنجیرون مین ستر ستر گز کی اوسکی
[illegible] سے نکال کر اوسکی گلی مین پہانس کر دوزخ مین گہسیٹ کی کہینچینگے
ب یہہ سورت اللہ تعالی نے بہیجی ابولہب [illegible] گہونٹ گہونٹ کر عذاب کرین
کیطرف مقصد کیا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ [illegible] مین ہوئین یہہ خصلتین توبہ کرین

کرے [illegible] مین غیبت سخن چینی چغل خوری جھوٹ تہمت اور جو بری خوئین بد خصلتین ہین چھوڑ دین مسلمان
کے اچھے کام اچھی باتین اچھی نیک راہ اختیار کرین عذاب مین دوزخ کے گرفتار نہووین بہشت مین پہنچین خوبیان پاوین
آرام پاوین آمین آمین آمین سورت قل ہو اللہ مکی ہے چار آیتین پندرہ کلمی سینتالیس حرف ہین تفسیرون مین لکھا ہی
بعضے آدمی حضرت موسے کی امت یہود حضرت نبی صلعم کی خدمت مین آئی سوال کیے پوچھی ای ابو القاسم تو ہماری آگی اپنے
خدا کی صفت کر تعریف کر ہم بوجھین سمجھین تیری خدا کی اوپر ایمان لاوین ہمنے توریت مین خدا کی صفت دیکھی ہے ہم
جانتے ہین تم کہو خدا کیا چیز کہاتا ہی کیا پیتا ہی کاہین کا ہی کس چیز کا بنا ہی سونے کا ہی یا روپے کا ہی اوسنے کسیکی
میراث پائی اور کسیکو میراث پہنچین گے اوس بات کی جواب مین یہ سورت نازل ہوئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ہو اللہ احد کہو یا محمد اون لوگونکی جواب مین خدای تعالی کے صفت بوجھتے ہین خدا
ایک ہے اپنے ذات مین صفات مین اور کوئی دوسری خدای تعالی سا نہین کوئی اوسکا شریک نہین
نہ ذات کسیکی خدا کی سے ذات ہی نہ صفت کسیکی خدا کی سے صفت ہی اللہ الصمد اللہ تعالی
صمد ہے بی نیاز ہی کسے بندیکا کسے چیز کا محتاج نہین کھانی کے پینے کی او[illegible] حاجت نہین سب کوئی
اور سب کچھ اوسکے محتاج ہین وہم اور فہم اوسکی معرفت مین اوسکے پہچاننے مین عاجز ہین عقل اوسکی
ذات اور صفات کی کمالونکو خوبیونکو پا نہین سکتے بی حد خوبیان ہین اوسکے ذات مین بی نہایت کمال ہین او
خود نہین جنا اوسنے آپ کو بنایا ہی او تنا ہی عقلون نے پایا ہی لم یلد نہین جنا اوسنے کسیکو کوئی
اوسکا بیٹا نہین نہ عزیر علیہ السلام جیسے یہود نادانی سے کہتے ہین نہ عیسی علیہ السلام جیسے نصاری کہتے ہین و
لم یولد اور نہین جنا گیا کسیسا وہ پاک ہے [illegible] بیٹا نہین کسیکے اوسکا نہین وہ ہمیشہ آپ سے آپ ہے
ہی نہ اوسکا کوئی ماباپ ہی نہ کوئی اوسکا بیٹا ہی نہ جورو ہی نہ فرزند [illegible]
ہوئی ہین اور جو کوئی ماباپ [illegible] دشمن تمہارا [illegible] واسطے آتا ہی فلانے
ایسے عیبون سے پاک ہے و لم یکن [illegible] بیچا جانو مگر [illegible] کیا مقرر تم کو راست سمجھا دینگے

[illegible]

ہا مانند ہی ایسا ہی یا ویسا ہی یہان ہی وہان نہین ایسی بات کو اوسکی ذات کو اور [illegible] ہین
ری سے جوڑنے سے جُفت سے پاک ہے اوس پاک خاوندکی برابر کسیطرح کسی چیز کو سزاوار نہین اس سورت
ن تمام حقیقت توحید کے اور معرفت کی ہے اور سطرح کی صفتونکا بیان ہی پروردگار کے ایک صمد کی نام مین
سطرح کا بیان ہی نے بنیاز ہی وہ پروردگار ہر طرح سے جو بی نیاز ہی تو ہر طرح کی کمال اوسمین چاہئین علم
یات قدرت سمع بصر کلام رحم کرم اور سب صفت مین اور سب خوبیان یہی بے نیازی کو لازم ہین ہے اور
ایک صفت کمال کے نہووی تو محتاج ہووے بے نیاز نہ کہا چاہیئے اور سطرح کی عیبون سے پاک چاہئے جو
ہی عیب ہووی تو کسیطرح کا بی نیاز نہ کہا چاہیئے صمد کا نام فرمایا جسمین سب طرح کی بات ہی اور
ل سورت مین بہت بیان درکار ہی بہت کچھ باتین بہید کے بہری ہوئی ہین حدیث مین فرمایا ہی سورہ
خلاص کے پڑہنے کا ثواب ہی تہائی اون تیسرے حصے قرآن کے پڑہنے کا ثواب ہی تین بار پڑہنے
ین تمام قرآن کا ثواب حاصل ہوتا ہی اور اوس بات کا بہید یہہ ہے بڑی بزرگ لوگون نی دین کے
مایا ہی قرآن کے سب طرح کے بہید ہزارون ہین پہ ہزارونکی کل بہید تین قسم ہین ایک قسم بیان ہی اللہ تعالے
معرفت کا توحید کا ثنا صفت کا ہی دوسری قسم شریعت کا حکم احکام کا بیان ہی قصے مثالین سب اوس
قسم مین داخل ہین اور تیسری قسم بیان ہی آخرت کا وعدہ وعید دوزخ بہشت اور جو کچھ اوس
بیان کے بات ہی اون تین قسمون مین ایک قسم کے بات ثنا وصفت توحید تنزیہ معرفت
پروردگار کے اوس سورت مین تمام ہی اسواسطے تیسری حصے کی برابر ہی قرآن مجید کے اوسکا پڑہنے کی بڑی بڑی
ور بہت فضیلت ہی حدیث مین بہت فضیلتین اس سورت کی فرمائین ہین فرمایا ہی جو کوئی قل ہو
احد ہر نماز کے پیچھے دس بار پڑہے ایک دس بار کے پڑہنے مین ایک محل بہشت مین پڑہنے والی کے
ہوتا ہی اللہ تعالے اس سورت کی برکتین مومنون کے نصیب کرے آمین آمین آمین

مدینہ ہین سورہ فلق پانچ آیتین تیئیس کلمے تہتر حرف ہین تفسیر
نب یہ سورت اللہ تعالے نے بہیجی ابو [illegible] بیٹیان [illegible] بڑی ساحرہ تہین جادوگریان
سطرح قصد کیا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا وہ ایسا جادو تہا جو اورکسیکی

[illegible] جادو کا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر بیماری کا اثر ہوا بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں
چھ مہینے پیغمبر صاحب اپنے عیال کے ساتھ صحبت نکر سکے اور چلنے میں اسطرح ہوتی تھی جیسے کسی پانؤنکو بند کیا ہے
پھر ایک دن اسطرح ہوئی جو اکثر لیٹے رہتے اوٹھنے کے طاقت کم ہو گئے پھر ایکدن حضرت فرماتے ہیں میں کچھ سوتا تھا
کچھ جاگتا تھا جبرئیل علیہ السلام اور ایک فرشتہ جو اوس فرشتے کو مینے کبھی دیکھا نہیں تھا آکر جبرئیل میری سرہانی کے
طرف بیٹھے اور وہ فرشتہ پائیں کو بیٹھا اون فرشتی نے حضرت جبرئیل سے پوچھا کیا ہوا ہے کیا آزار ہے اونکی بیچ جبرئیل نے
کہا جادو کیا ہے کسی نے پھر اون فرشتے نے پوچھا کسنے جادو کیا ہے جبرئیل نے کہا لبید اعصم یہودی کی بیٹیوں نے
پھر اوس فرشتے نے پوچھا کیا کیا ہے کسطرح کیا ہے کس جاگہہ رکھا ہے جبرئیل نے کہا حضرت کنگھی [illegible]
دندان میں اوسکا بال لگا تھا اوس بال میں ایک صورت بنائی ہے کمان کے چلی میں اوسنے گیارہ
گرہیں دی ہیں پھر ایک خرما کی لکڑی میں رکھکر ذروان کوئی میں ایک پتھر کے نیچے گاڑ دیا ہے پھر اون فرشتے
نے پوچھا کیا کیا چاہیے جو یہہ اثر جاتا رہے جبرئیل علیہ السلام نے کہا کوئی آدمی وہان جاوے اوس کوئی سے
وہ سب نکال لاوے وہ گرہیں کھولیں تب چنگی ہووین یہہ بات کہکر دونوں فرشتے غایب ہو گئے
حضرت پیغمبر صاحب نے یہہ باتیں تمام سنیں حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا اوس
جاگہہ جاکے کوئی سے وہ سب چیز نکال لاو حضرت امیر المومنین حکم کے موافق جاکر وہ سب چیز نکال
لائے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا تھا اوسیطرح پایا پھر وہی گرہ کھولنے لگے لوگوں نے بہت
کھولیں جبرئیل علیہ السلام اوسیوقت یہہ دونوں سورتیں لائے اللہ تعالی نے اوس [illegible]
لیے یہہ دونوں سورتیں بھیجیں دونوں سورتونکی گیارہ آیتیں ہیں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم
آیت پڑھتے تھے پھر ایک آیت کے پڑھتے ہو پھر ایک گرہ بغیر ہاتھ لگائی آپ سے کھل جاتی تھی گیارہ آیتیں
میں گیارہ گرہیں کھل گئیں اوسیوقت حضرت پیغمبر صاحب کا تمام آزار جاتا رہا اسطرح سے معلوم ہوتا
جسطرح کوئی بند میں ہی زنجیر و رسی میں بند [illegible] تھا چھٹ گیا اور [illegible] معلوم [illegible]
[illegible] دشمن تمہارا [illegible] کے واسطے آملی فلانے
[illegible] بھیجا جا تو تکو کسیسوں نے کیا معرض [illegible] کو راست سمجھا نہیں

[illegible]

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ کہو یا محمد پناہ پکڑتا ہون مین فلق کے پروردگار سے [illegible]
سے صبح کا سفید نکالا اندہیاری سے اوجالا کر دیا اور ہر ایک بند کا کہولنے والا بندہی چیزون سے چیزین
نکالتا ہی تخم سے دانی نکالتا ہی تخم مین دانی بند ہین پہر زمین مین پڑتے ہین بعد ہوتے ہین درختونکو نکالتا ہی
سے بند کا کہولنے والا ہی کہیتان پیدا کرتا ہی ابر سے مینہ برساتا ہی بند وبال سے باران کہولتا ہی حیوا کے
لقت آدمیونکی پیدایش اول کہین بندہتی کہول دی پہر آدمی ایکوقت اپنے باپ کی پیٹہہ مین بندہی وہان سے
ل کر اوسکی ملکی پیٹ مین پہنچاتا ہی پہر پیٹ مین ہی بندہی ایک درجے سے اور درجے مین لاکر باہر دنیا مین
لتا ہی لعرس قید سے چہٹتا ہی پہر لڑکاپن مین قید مین رہتا ہی کچہہ کام نہین کرسکتا قوت بخشتا ہی روزی
بخشتا ہی جوانی کے درجے مین پہنچاتا ہی سب کامونکی لائق کر دیتا ہی پہر اوس حال مین ہی بہت بہت قیدونمین
رہتا ہی دنیا کے حاجتونکی قید مین کہانے پینے کے ہر چیز کے حاجت مین بند پڑتا ہی پہر بندونکو بہی وہ خاوند
ول دیتا ہی سبکا کام کر دیتا ہی روزی رزق کے راہ بتا دیتا ہی ہر ایک کو ہر ایک طریق سکہا دیتا ہی
سے قیدون مین بندہی جہالت کے نادانی کے کوئی مین پڑا ہوا ہی اپنے پیدا کرنے والی کو روزی دینے
والی کو نہین پہچانتا ہی اوسکے اوپر ایمان نہین لاتا ہی اوسکا بندگی نہین کر سکتا اوس راہ کی بتانی
والی جو پیغمبر ہین امام ہین پیغمبرونکی خلیفے ہین ہادی ہین پیر ہین مرشد ہین اونکو نہین پہچان سکتا اونکی اوپر
[illegible] سکتا پہر آنے کی سمجہے کے بات سے غافل ہی آخرت کی کچہہ خبر نہین اوس جہالت کا کیا برا ہی کما
[illegible] نہین سمجہتا ہی دنیا ہی کے بری بہلی کو سمجہتا ہی دنیا کے بہلی کا جو اپنی طبیعت کی
[illegible] نفس کے خوش ہونے لگی وہی کام کرتا ہی رہتا ہی یہ قید ایسی بری قید ہی جو اوس [illegible]
نکلی تو ہمیشہ ہمیشہ خواری سے تماہی مین بند پڑا رہی ایسا [illegible] مین [illegible] اوس زندگانی مین اوس [illegible]
[illegible] خوار ہو دی ہمیشہ ڈوبتا ہی چاہ [illegible] پہر وہ ایسا خاوند ہی جو اوس سے نکلنے
ب یہ سورت [illegible] بہیجے آنحضرت سمجہا کتاب مین [illegible] قرآن سمجہا اسطرح سے لاکہون کروڑون کے
سطرف قصد کیا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ [illegible] رم کے [illegible] پہنچا دیا اور جو کوئی اسبات کو نہ
سمجہا بہت بڑا کام نجانا نکیا اوس بہاری قیدین

اوس بہانے کہ جہنم کوئی مین پڑا رہیگا خراب ہوتا چلا جاویگا ایک یہی بہید ہی جو حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
نے معنی مین فرمایا ہی فلق ایک کوئی کا نام ہی دوزخ مین جب اوس کوئی کا مونہہ کہلتا ہی اوسکی عذاب کی سختی
سے سب دوزخی فریاد کرنے لگتے ہین آگ کے گرمی بہت بڑہ جاتی ہی فرمایا اوس کوئی مین کئی قسم کے آدمیونکی
جاگہہ ہے ایک پادشاہ حاکم جو ظالم ہین ظلم کرتے ہین حق ناحق کو نہین پہچانتے اور وی لوگ جو یتیمونکی مال
لیکر اوسمین خیانت کرتے ہین اونکو محروم کرتے ہین اور وی لوگ حاکمون سے بادشاہون سے مسلمانون کے
ضروری کامونکی واسطے مال لیتے ہین جیسے مسجد بنانا پل کو اکرای اور خیر خیرات پہر اون کامون مین
لگاکر آپ تغلب تصرف کرتے ہین کہا جاتی ہین اور وہ لوگ جو حاکمون سے سردارون سے لوگونکی
چغلیان کہاتے ہین بات لگا دیتے ہین بند ہواتی ہین لٹواتی ہین اون لوگون کا نام عریق ہی فرمایا
الْعَرِيْقِ فِي النَّارِ یعنی ایسے لوگ جو سپاہیکا حال حاکمونکو بتا دیتے ہین دوزخ مین جاوینگے اور وی
لوگ جو امرد لڑکونکی ساتہہ لواطت کرتے ہین برا کام کرتے ہین اور وی لوگ جو ایسے کام کرواتے
ہین اون سب لوگونکی اوس عذاب کی کوئی مین ہووینگے عذاب کہینچتے رہینگے ایسے ایسے
طرح کے قیدونمین اور بندونمین آدمی گرفتار ہوتی ہین بند پڑتے ہین ایسے محکم قیدون سے نادانی کے
طبیعت کی عبادت وہی پروردگار نکال دینے والا ہی اون قیدونکا کہول دینے والا ہی ایسے قادر مہربان
خاوندسے کے پناہ لیتا ہون وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بدی سے برائی اوس چیز کے جو پیدا کیا ہی پناہ مانگتا ہون
[illegible] ہرونکے شرارت سے جو پیدا کیا ہی دکہہ دینے والی ضرر پہنچانی والی آدمی جن بہوت پلید شیطان
[illegible] ہیں سانپ بچہو اور سب بلائین وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ اور بہی برائی اندہیاری رات کی سے
جسوقت ڈراتی ہی عالم پر [illegible] اندہیارا اوسکا سب چیز کو گہیر لیتا ہی سب بلائین [illegible]
نکلتے ہین چور جن بہوت باگہہ بہیڑیا سانپ [illegible] سب چیزین اندہیاری رات مین بہت [illegible] ظاہر [illegible]
کام کرتے ہین اسیطرح جہان کہین [illegible]
نہین جہلکتا نادانی کہا [illegible] اوس [illegible] دشمن [illegible] کے واسطے آتا ہی [illegible]
[illegible] بدخصلتین شیطان [illegible] بچا جانو مگر [illegible] نی کیا [illegible] تم کو راست سمجہا [illegible]

کو قریب پہنچ دیکر لوٹتا ہی لی جاتا ہی ایسے اندہیاری مین بری خطرا ونکی سانپ بری خیالونکی بہونکنی نکل کر دی

حقیقت کو کاٹتے ہین اب دنیا مین لاکہون کروڑون آدمیونکو کچہ خبر نہین ہی آخرت مین سب درد دکہ خرابی

دیر اونکی ظاہر ہوجاوینگے ایسے بلاؤن سے اون اندہیارون کے پناہ مانگتا ہون وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

الْعُقَدِ اور پناہ مانگتا ہون اوس خاوند سے جو کہولنے والا ہی بدی برائی ضرر اون عورتون سے جو سحر کرتی ہین

دوکرتے ہین منتر پڑہ کر پہونکتے ہین ڈورونکی گرہو مین وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور پناہ مانگتا ہون پروردگار

بدی برائی ضرر حسد کرنے والے جادو کرنے والی جسوقت وہ اپنے حسد کو دشمنی کو ظاہر کرے بدی پہنچانا اونکو چاہی

سورت مین اول ہر چیز کے شر کو عام فرمایا پہر تین شرونکو بدیونکو خاص کیا ایک اندہیاری رات کی بدی

بری ہی شر سے اندہیاری کا اوسکا کچہ حقیقت معلوم ہوئی بیان مین آئی کسیطرح کا اندہیارا

ہوی ہر طرح برا ہے شر سے دوسری شرارت جادوگری کی یہہ شرارت ہی بہت بری ہی ایمان اور جادوگری

بسمین جمع نہین ہوتے بعضے نے ایمانیکے جادو نہین ہوسکتا جس بات سے ایمان جاوی اوسبات

اوپر لات ہی ماری خاک ڈالی اور تیسرے بدی حسد کی یہہ بہت بری بلا ہی آدمی کے درمیان مین یہہ بلا

سب سے بہت بری خرابیان پیدا ہوتے ہین حدیث مین فرمایا ہی اَلْحَسَدُ یَأْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا یَأْکُلُ

النَّارُ الْحَطَبَ یعنے حسد کرنا جسمین ہوتا ہی اوسکو خوار کرتا ہی جو کسے مومن مسلمان مین ہووے

تو اوسکے نیک عملونکو اچہے کامونکو اسطرح سے کہا جاتا ہی دور کرتا ہی جیسطرح آگ لکڑیان

کو کہا لیتے ہی نیست نابود کر دیتے ہی جسمین حسد ہے اوسکے نیک عملونکو جاتی رہی

حسرت اوٹہانی ہے قیامت مین خالی ہاتہہ جانی کے حسرت مین پشیمانی مین افسوس مین پڑینگے

عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہین جسے نفرت سینہ سے کافر سیاہ [illegible] اول سب گناہونمین تکبر تہا اور حسد

حضرت آدم علیہ [illegible] ہے اوپر تکبر کیا حسد [illegible] شیطان کافر ہو گیا کیئے لاکہ برس کے بندگی اوسکی

[illegible] پہر دنیا مین آدم [illegible] پہلا گناہ جو پیدا ہوا حسد تہا قابیل

جب یہہ سورت اللہ تعالی نی بہیجی ابو لہب [illegible] قابیل نے حسد کر ہابیل کو مار ڈالا

کیطرف قصد کیا حضرت نبی صاحب صلی اللہ علیہ [illegible] مردود کر دیا حسد بڑی سخت بلا ہی

مومنونکو چاہیے اون سب شرون بدیون سے اللہ تعالے کی پناہ مانگتا رہی ایمان اور مسلمانی کے قایم رہنے کی

تا رہی ظاہر [illegible] کے گناہون سے بہاگتا رہی تو امید ہے وہ پاک خداوند خداوند اپنے پناہ مین رکہیگا

سورت قل اعوذ برب الناس مدنی ہی بعضے کہتے ہین مکی ہے چہ آیتین ہین [illegible] کلمی ہین [illegible] حرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کہو یا محمد اور جو کوی حضرت محمد صلی اللہ علیہ کے امت مین ہین سبکو خطاب ہی ہر ایک مومن مسلمان کو چاہیے کہے پناہ لیتا ہون مین آدمیونکے [illegible] والی کے مَلِكِ النَّاسِ آدمیونکی بادشاہ کی اِلٰهِ النَّاسِ آدمیونکی معبود کی جسکی بندگی لایق ہے معبود برحق ہے مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ بدی سے شرارت سے وسوسے خطری [illegible] سے شیطان کے چہپ جانی والا بہاگنے والا جب ذکر کیا جاوی اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ وہ کوئی جو خطرا دیتا ہی وسوسہ ڈالتا ہی آدمیونکی سینونمین دلون مین مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ جنونمین سے اور آدمیونمین سے جو کوئی اون دونون گروہ مین ہین شیطان ہین خطری مین ڈالتے ڈالتے ہین راہ سے بی راہ کرتے ہین مومنون مسلمانونکو بہکاتے ہین بری باتونمین بری خیالون مین خدا کی یاد سے بندگی سے غافل کر دیتے ہین دنیا کے باتونمین لگا کر آخرت کو آخرت کی کامونکو [illegible] ہین اول سب سے اوس پاک پروردگار کے جو سبکا بادشاہی معبود برحق ہی پناہ مانگتا ہون پروردگار سے اون شیطانکے بدی برائی شرارت سے بچا دینے والا ہی بری خطرون سے چہڑا د[illegible]

حدیث مین فرمایا ہی شیطان آدمی [illegible] رگ رگ مین کسطرح پہرتا ہی جسطرح سے پہرتا ہی لہو مین پہرتا ہی اور فرمایا ہی خناس شیطان [illegible] ہوتی ہے دل کے اوپر چلا [illegible] تا ہی بیٹہتا ہی [illegible] دل کے اوپر کبہی ہوئی رہتا ہی [illegible] خطری دلمین ڈالا [illegible] کرتا ہی اوس سبب آدمی کے دلمین [illegible] دشمن [illegible] کے واسطے اپنی اچہی راہ بتاوی علم حاصل نکری بچا جاتو نکو سپیون نی کیا معنی [illegible] کو راست سمجہا